DUE DATE

L for first 15 days.
Rs. 2.00 per day after 15 days of the due date

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اردو

جسمین

ری کرشن چندر پربرہم سوروپ نے نج بھگت ارجن سے آتما کا روپ جاننے کے

لیے پرم گیان برنن کیا ہے

اسکو بنظر افادۂ عام

یام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اردو

عام فہم میں ترجمہ کرکے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ اعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنؤ بار سوم

باہتمام پنڈت منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نول کشور میں چھپا

سنہ ۱۹۱۲ء

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्दकन्द श्रीकृष्णचन्द्र परब्रह्म स्वरूपने निज

भक्त अर्जुन से आत्मरूप बोधार्थ परम ज्ञान

वर्णन किया है

उसको

दीवान सुखलाल आत्मज मुन्शी श्याम सुन्दरलाल कायस्थ भट

साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो –

परोपकार की दृष्टि से स्थान लखनऊ

बएहतेमाम बाबू – मनोहरलाल भार्गव बी.ए. सुपरिन्टें

मुन्शी नवलकिशोर यन्त्रालय में छापी गई

सन् १९१२ ईसवी

اطلاع — اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لئے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شایق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے اور اسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب بھاشا زبان فارسی و ناگری وغیرہ کے درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب مذہب اہل ہنود بخط و زبان		ترجمہ سری مد بھاگوت کاغذ سفید چکنا	للعہ ر پ
فارسی و زبان بھاکھا و اردو و ناگری		کتھا مرسنان اوتار ... ح ولادت کرشن	۲ پا
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھون		ترجمہ جوگ بشسٹ — کامل دو	
اسکندھ مسمی بہ جگیاتی اقتباس ترجمہ		جلد بزبان بھاشا بخط فارسی ترجمہ	
پنڈت پیارے لال مرحوم —	ہے ر پ	لالہ سوامی دیال کاغذ سفید —	صہ ر پ
لیشن پورانع منظوم — از منشی شنکر دیال		منظوم دلآویز بخط فارسی یعنی ترجمہ	
فرحت —	۲ پا	اردو منظوم دسم سکندھ سری مد بھاگو	
ترجمہ شیو پوران — نثر مین ترجمہ		مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھاگو	
شیو سنگھ انسپکٹر پولیس	عا ر پ	سرگباشی کاغذ سفید	۱۰ ر
ترجمہ سری مد بھاگوت — باتصویر ترجمہ		پریم ساگر — باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ	
منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ		سری مد بھاگوت ترجمہ لالہ سوامی دیال	ا ر
سکھ ساگر بارھون اسکندھ مولفہ راے		پریم ساگر منظوم — از منشی شنکر دیال رحیتا	۲ ر
لکھمن لال کاشی نواسی بلینٹھ باشی		گلدستہ حقیقت نظم ترجمہ سری مد	
سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ		کا نام کتاب ایک قافیہ پر نادیا لوچن	
معائنہ پر موقوف ہے کاغذ خالی	سہ ر پ	ستیل سنگھ لکھنوی —	ار ر

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اردو

جسمین

آنند کند شری کرشن چندر پربرہم سروپ نے نج بھگت ارجن سے آتما کا روپ جاننے کے
لیے پرم گیان برنن کیا ہی

اسکو بنظر افادۂ عام

جناب منشی شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اردو
عام فہم مین ترجمہ کرکے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنؤ

مطبع منشی نول کشور مین چھپا

۱۹۰۹ء

باہتمام جناب سپرنٹنڈنٹ بابو منوہر لال بھارگو

भगवद्गीता

जिस में

आनन्द कन्द श्री कृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने
निज भक्त अर्जुन से आत्म स्वरूप बोधार्थ परम ज्ञान
वर्णन किया है

उसको

दीवान सुखलाल आत्मज मुन्शी श्याम सुन्दर लाल कायस्थ भटनागर साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो
परोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शी नवल किशोर के यन्त्रालय में छापी गई

सं. १९६५ वि.

सुपरिंटेंडेंट बाबू मनोहर लाल भार्गव के प्रबन्ध से

بیٹون کی جان بچ جاوے اور ملک بے تردد ہاتھ لگ جاوے خواہ ہماری ہی اولاد کو دھرم کے چھیتر کی تاثیر سے یہ عقل ہو جائے کہ ہم نے جد ھشٹر کا ملک فریب سے لیا ہے انکو دے ڈالین تو بھی انکی جان ماری نہ جاوے دوسرے معنی کر کشیتر دھرم کا کھیت ہے وہان کی تاثیر سے جسکے دل مین دھرم نہو اسکو بھی دھرم کی عقل پیدا ہو جاتی ہے اور اچھون کا تو دھرم ترقی ہی پاتا ہے مبادا صلح ہو جاوے تو ملک جو بے تردد ہاتھ آیا ہے وہ نکل جائیگا کیونکہ کر کشیتر کی بزرگی جا داول اپنکھد مین لکھی ہے سنجے کے لفظی معنی محبت اور عداوت بالکل اپنے دل سے کھونے والا ہماری اور پانڈو کی اولاد سے مغائرت اور مخالفت دھرتراشٹر کے دل مین ثابت ہے کیا کام کیا یعنی کون کون بخوشی و بہادری لڑے اور کس نے پہلے بڑھ کر وار کیا اور کون بہ مجبوری لڑے اور کسکی فتح اور کسکی شکست ہوئی اور شروع لڑائی مین کیا ہوا ❊

सञ्जयउवाच ॥ दृष्ट्वातु पाराडवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा। आचार्य्य मुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥ २ ॥

۲- سنجے نے کہا - پانڈو کی فوج کی قلعبندی دیکھکر راجہ درجودھن اسوقت درونا چارج کے پاس جاکے کہنے لگے ❊

ٹیکا - درشٹوا - دیکھکر - پانڈوانیکم - پانڈو کی فوج کو - بیوڑھم - صف اور قلعبند کو جو قلعبندی سپاہیون کی بموجب قواعد کے ہوتی ہے - تدا اسوقت - آچارج - درونا چارج - اپسنگمیہ - قریب جاکر - راجہ - مراد درجودھن اور عاقل اور منتظم اور جنگ آزما سے ہے - بچنم ابرویت - یہ بات کہی قریب جاکر کہنے سے یہ مراد ہے کہ درجودھن دشمن کی فوج کو آراستہ دیکھکر گھبرا گیا تھا

पश्यैतां पाण्डु पुत्राणा माचार्य्य महतीं चमूम्।
व्यूढां द्रुपद पुत्रेण तव शिष्येण धीमता ॥ ३ ॥

۳ - اے اُستاد پانڈو کی یہ فوج عظیم جو دُرپد کے بیٹے آپ کے عاقل شاگرد نے
قلعبندی سے آراستہ کی ہے اسکو دیکھئے ॥

ٹیکا - پشیتام - اِسکو دیکھو - پانڈو پُترانام - راجہ پانڈو کی اولاد کی - مہتیم چموم
فوج عظیم کو - بیوڑھام - قلعبند کو - تو شکھیین - تمہارے شاگرد نے - دھی
متا - عاقل نے دُرپد پُتر سے مراد دھرشٹ دُمن خلف راجہ درپد سے ہے کہ
راجہ اور درونا چارج میں عداوت قلبی تھی تمہارے شاگرد کی لفظ سے یہ مدعا
ہے کہ دیکھو کیسا بے دھڑک کمال بے ادبی سے لشکر آراستہ کر کے آپ کے مقابلہ
کو مستعد ہے تاکہ آچارج کو غصہ و مخالفت زیادہ ہو دوسرے معنی دوم - کہ دشمن
کے بیٹے کو علم سکھانے کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے چنانچہ اُسی نے
درونا چارج کو مارا عاقل کے کہنے سے یہ طعن ہے کہ نہایت بدعقل ہے جو اُستاد
کے سامنے لڑنے کو آمادہ ہے ॥

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुन समायुधि । यु
युधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः ॥ ४ ॥

۴ - یہاں بڑے بہادر و کماندار اعظم بھیم ارجن کے برابر جنگ آزما یو یودھان
یعنی ساتکی اور براٹ اور دُرپد یہ سب مہارتھی ہیں +

ٹیکا - اتر - اس لشکر میں - شورا - بہادر - مہے کھواسا - کماندار اعظم و تیرانداز شاطر
جو دور ہی سے دشمن کے فوج کو دھمکا کر بھگا دیویں - سمایودھی - برابر جنگ آزما
یو یودھان - ساتکی - براٹشچہ - اور براٹ - دُرپدشچہ - اور دُرپد - مہارتھا
یہ سب مہارتھی ہیں ॥

۹ - اور بھی بہت سے بہادر ہمارے لیئے جان دینے والے انواع حربون سے لڑنے والے اور سب لڑائی مین کامل ہین ٭

ٹیکا - انیے - اور بھی بہت سے شور ا بہادر کرت برما وغیرہ - مدرتھے - ہمارے واسطے تیکت جیوتا - جان سے ہاتھ دھوئے ہوئے - نانا شستر پرہرن - ہر قسم کے حربون سے ہر طرح کی لڑائی لڑنے والے - سروے جدھ بشاروا - فن محاربہ مین کامل ٭

अपर्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितम्
पर्याप्तं त्विदमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितम् ॥१०॥

۱۰ - جو ہماری فوج بھیشم کے انتظام مین ہے پر کمزور ہے انکی فوج بھیم سین کی حفاظت مین بہت چست اور زور آور ہے ٭

ٹیکا - اپر یاپت - یعنی گیارہ چھوہنی ہوکر بھی کمزور دست - تدسماکم - جو ہماری بلم فوج بھیشما بھی رکشتم - بھیشم کی حفاظت مین - پریاپتم - یعنی قلیل سات چھوہنی چست و زور آور اس کلام سے یہ مراد ہے کہ ہم زبردست ہین ہماری فتح ہوگی کچھ ڈر نہین ہے بھیشم کی حراست مین کہنے سے غایت یہ ہے کہ باوجودیکہ بھیشم نہایت عاقل و منتظم ہین تسپر بھی انکی فوج آراستہ و چست معلوم نہین ہوتی کنایہ اسمین یہ ہے کہ بھیشم کو طرفین کی جانبداری منظور ہے اور بھیم سین اگرچہ نافہم و کاہل ہے مگر انکو اپنی ہی طرف توجہ ہے انکی فوج چست و زبردست معلوم ہوتی ہے تو یدمیتے ستے شام یہ انکی بلم فوج - بھیما بھی رکشتم - بھیم کی حفاظت مین ٭

अयनेषु च सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः ।
भीष्ममेवाभिरक्षन्तु भवन्तः सर्व एव हि ॥ ११ ॥

۱۱ - آپ سب لوگ ہر ایک قلعون کے دروازون پر جس جس جگہ موافق تقسیم کے

قائم ہین اس جگہ ثابت قدم رہ کر صرف بھیشم ہی کی حفاظت کیجیے۔
ٹیکا۔ ایسے شوقلعون کے دروازون پر چہ زاید واسطے وزن شعر کے ترشیو سب پر جتھا بھاگم موجب تقسیم کے او ستھا قائم رہ کر بھیشم ایو بھیشم ہی کی کشست حفاظت کیجیے بھونت سرت ایوہ آپ سب لوگ ہی صرف اس سے مدعا ہے کہ بھیشم ہی کی مہربانی سے انتظام فوج کا ہے اور رہے گا۔

तस्य सञ्जनयन् हर्षं कुरु वृद्धः पितामहः ।
सिंह नादं विनद्योच्चैः शङ्खं दध्मौ प्रतापवान् ॥ १२ ॥

۱۲۔ اسوقت درجودھن کی خوشی پیدا کرنے واسطے کوروکے فخر خاندان صاحب جلال پتامہہ نے شیر کی طرح بلند آواز سے گرج کے سنکھ بجایا۔
ٹیکا۔ تسیہ اُس درجودھن کی سنجنین ہرکھ خوشی پیدا کرنے کے واسطے کورو برّدھ کوروکے فخر خاندان بزرگ پتامہہ سب کے دادا بھیشم سنگھ نادم بلند سوچیہ شیر کی طرح گرج کے زور سے شنکھم ودھمو سنکھ کو بجایا پرتاب وان صاحب جلال۔

ततः शङ्खाश्च भेर्य्यश्च पणवानक गोमुखाः ।
सहसैवाभ्य हन्यन्त सशब्दस्तुमुलोभवत् ॥ १३ ॥

۱۳۔ بعدہ یکبارگی بہت سے شنکھ اور بھیریان اور نرسنگھے اور ڈھول اور نقارے بجنے لگے اور اُسکا بڑا شور ہوا۔
ٹیکا۔ تتہ بعدہ شنکھا شچہ بہت سے شنکھ بھیر یشچہ اور نفریان پرنو ڈھول ایک نقارے گونگھا نرسنگھی سہسیو یکبارگی ہی ابھیہنہ بجنے لگے سہ شبد وہ آواز تمل ہے نہایت اَجھوت ہوئی۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यन्दने स्थितौ ।

माधवः पाण्डवश्चैव दिव्यौ शङ्खौ प्रदध्मतुः ॥ १४ ॥

۱۴- اُسوقت سفید گھوڑے جُتے ہوئے عمدہ رتھ پر سوار سری کرشن اور ارجن نے اپنے اپنے دونون نے شنکھ بجائے۔

ٹیکا- تتہ اُسوقت شویتیہ ہیہ سفید گھوڑے یُکت جسمین جُتے ہوئے معنی سیندنے ستھو عمدہ رتھ منور جو اگن دیوتا نے دیا تھا اُسپر سوار مادھو یعنی شری کرشن پانڈو اشچیو اور ارجن دبیو شنکھیو یعنی دونون چمکتے شنکھ پردھمتو دونون نے بجائے بزور تمام۔

पाञ्चजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनञ्जयः ।
पौण्ड्रं दध्मौ महा शङ्खं भीम कर्मा वृकोदरः ॥ १५ ॥

۱۵- رکھی کیش یعنی شری کرشن نے پانچ جنیہ نام اور دھننجے یعنی ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین مہیب العمل نے پونڈر نام سنکھ بجائے۔

ٹیکا- رکھی کیش یعنی اندریون کے مالک دھننجے ارجن کا نام اسوجہ سے ہوا کہ درگ بجے کرکے سب راجون سے بزور خزانہ لائے تھے اور اس معرکہ مین بھی فتحیاب ہونگے۔ برکو در بھیم سین کا نام بہت کھانے سے ہوا برک بمعنی آگ۔ اُو در یعنی شکم بھیم کرما جس کی قوت و حرکات خوفناک ہے۔

अनन्त विजयं राजा कुन्ती पुत्रो युधिष्ठिरः ।
नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणि पुष्पकौ ॥ १६ ॥

۱۶- اننت بجے نام شنکھ کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اور نکل سہدیو سوگھوگھہ اور منی پشپک نام سنکھ بجائے۔

काश्यश्च परमेष्वासः शिखण्डीच महारथः ।

धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥ १७॥

١٧- کاشی کے راجہ مہے کھواسا کماندار اعظم اور سکھنڈی بھارتھی اور دھرشٹ دیومن اور براٹ اور ساتک اور اپراجیت -

ٹیکا- اپراجت جسپر دشمن غالب نہ ہوسکے باقی سب راجون کے نام ہین -

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवीपते । सौभद्रश्च महाबाहुः शङ्खान्दध्मुः पृथक् पृथक् ॥१८॥

١٨- ای مالک روے زمین کے ڈرپد اور ڈروپدی کے بیٹے زور بازو والے نے اپنے اپنے شنکھ ہر طرف سے جُدے جُدے بجائے -

ٹیکا- ڈرپد و ڈروپدی یا شچہ ڈرپد اور ڈروپدی کے پانچون بیٹے سرب شہ ہر طرف سے پرتھوی تپے اے مالک روے زمین شبھدر یشچہ سبھدرا کا بیٹا ابھمینہ مہا باہو زور بازو والا شنکھام دھموشنکھ بجائے پرتھک پرتھک جُدے جُدے -

सघोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ।
नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥ १९ ॥

١٩- وہ شور کی آواز دھرتراشٹر کے بیٹون کا دل چھید کرتی ہوئی زمین اور آسمان مین بھر گئی -

ٹیکا- سگھوگھ وہ کمال شور کی آواز دھارترانام دھرتراشٹر کے بیٹون کا ہردیانی بدارین کلیجہ چھیدتی ہوئی نبھشچہ آسمان اور پرتھوی چیو اور زمین تومولو ابونا دین آواز سے نہایت شور کے مل کر بھر گئی -

अथ व्यवस्थितान्दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान्कपिध्वजः ।
प्रवृत्ते शस्त्रसंपाते धनुरुद्यम्य पाण्डवः ॥ २० ॥

٢٠- اُسوقت دھرتراشٹر کی اولاد کو حربہ کرنے پر مستعد دیکھکر ارجن نے

۲۵ بھیشم اور درون اور سب ملک خواہون کے روبرو کہا کہ ای پارتھ یہ
سب کورو کی اولاد جو ایک جگہ حاضر ہین اُنکو دیکھو۔
ٹیکا۔ بھیشم پتامہہ اور درونا چارج پرمکھتہ بمعنی روبرو۔ سربے شام اور
سب ہی کستام ملک خواہون کے یعنی راجاؤن کے اُباچ کہا پارتھ
پرتھا یعنی کنتی کے فرزند ارجن اس خطاب سے یہ غایت ہی کہ تم ہماری
پھوپا کے بیٹے ہو ہم رتھ کو بخوبی حفاظت کرینگے بحیط سب کوروکو جو اکٹھے
ہوے ہین دیکھو پسیام اُنکو دیکھو۔
سم دے تان جمع ہوے کورون درجودھن وغیرہ کو اتی بمعنی بس۔

तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथ पितामहान्।
आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा २६

۲۶ اُس جگہ ارجن نے اپنے بزرگون اور دادا اور اُستاد اور ماما اور
بھائیون کو ویسے ہی بیٹون اور پوتون اور دوستون کو کھڑے موجود دیکھا۔
ٹیکا۔ تتر اُس جگہ اپشییت دیکھا استھتان موجود پارتھ ارجن نے پترن
بزرگ چچا بھوریسروا وغیرہ پتامہان دادا بھیشم سوم دت وغیرہ آچارجان
اُستاد درونا چارج وغیرہ ماتلان۔ ماما شلیہ و شکنی وغیرہ
بھراترین۔ بھائیون کو درجودھن وغیرہ۔ پتران دروپدی کے پانچون بیٹے
پوتران پوتے لکشم وغیرہ کے بیٹے۔ سکھین دوست۔ اشوتھامان
جیدرتھ وغیرہ تتھا ویسے ہی۔

श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि। तान्समीक्ष्य
स कौन्तेयः सर्वान्बन्धूनवस्थितान् ॥ २७ ॥

۲۷ خسرون اور دوست صادق اور سب خویش اور برادرون

تو دونون فوج مین کنتی کے بیٹے ارجن نے موجود دیکھا۔
ٹیکا۔ سُسشُران دُرپد وغیرہ شُہرد سُجیو اور دوست صادق جو بلا خواہش بدلے کے نیکی کرین کرت برما وغیرہ سین یور بھیور پی دونون فوجون مین تان سمیکشیہ انکو خوب دیکھکر کونتیہ کنتی کے بیٹے اس خطاب سے یہ مطلب ہی کہ عورتون کی طرح جہالت اور جوش محبت اور غفلت اسوقت ارجن کو چھا گئی تھی تُس بمعنی وہ سریان بندھو سب بھائیون کو اوستھتان موجود وحاضر و مستعد بجنگ کو۔

कृपया परया विष्टो विषीदन्निदमब्रवीत् ।

अर्जुन उवाच

दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितम् ॥ २८ ॥

۲۸۔ کمال شفقت مین لپٹے ہوے کُڑھ کر یہ بولے۔
ٹیکا۔ کرپا پر یا بشٹو کمال شفقت مین لپٹے ہوے بکھیدن کُڑھ کر نہایت غم آواز گلے سے رک کر نکلنا اور آنکھون مین آنسو بھر آنا اِدم یہ ارببت بولے ارجن نے کہا درشٹویم دیکھ کر ان سُجنم کرشن یگانون کو اے کرشن بیوسم آمادہ بجنگ سمپوستھتم قریب تر کھڑے +

सीदन्ति मम गात्राणि मुखंच परि शुष्यति ।
वेपथुश्च शरीरे मेरोम हर्षश्च जायते ॥ २९ ॥

۲۹۔ میرے اعضا سُست ہوے جاتے ہین اور مُنہ سوکھا جاتا ہی اور تمام بدن کانپتا ہی اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہین۔
ٹیکا۔ سیدنتی سُست ہوے جاتے ہین مم گاترانی میرے اعضا نے تھشچہ اور کپ کپی شریر یہ میرے جسم مین روم ہرکھشچہ اور رونگٹے کھڑے ہوے جاتے ہین

गाण्डीवं स्रंसते हस्तात्त्वक्चैव परिदह्यते। नचश
क्नोम्य वस्थातुं भ्रमतीव चमेमनः ॥ ३० ॥

۳۰-گانڈیو میرے ہاتھ سے گرا پڑتا ہی اور جلد بدن کی جلی جاتی ہی مین ٹھہر نہین سکتا
دل گھبرایا جاتا ہی-

ٹیکا-گانڈیو ارجن کے کمان کا نام ہی سنستہ تات ہاتھ سے گرا پڑتا ہی
تک جلد بدن جیو اچھر ورت وزن اشلوک یہ لفظ بیشتر آتی ہی پرد ہیتے
نہایت جلی جاتی ہی-نہ شنکومیہ وستھاتم مین ٹھہر نہین سکتا-
بھرمتیو چہ مے منہ میرا دل گھبرایا جاتا ہی-

निमित्तानि च पश्यामि विपरीतानि केशव।
नच श्रेयोनु पश्यामि हत्वा स्वजन माहवे ॥ ३१ ॥

۳۱-اے کیشو سب شگون برخلاف دیکھتا ہون یگانون کو مار کر بہتری نہین
دکھائی دیتی ہی-

ٹیکا-نمتانی چہ اور سب شگون پشیامی دیکھتا ہون بپرتانی برخلاف
مثل بائین آنکھ و بازو پھڑکنے و جانورون کے بے محل آواز وغیرہ کیشو بمعنے
اے کیشو-کیشو کی لفظ سے یہ مراد ہی کہ کیشی وغیرہ دیتون کو مار کر بھگتون کی
حفاظت کرتے ہو تو ہمارے بھی رنج کو دور کروگے-نہ چہ اور نہین-
شریہ-بہتری-انوپشیام پیچھے دیکھتا ہون-ہتوا مار کر سجنم یگانون کو
آہوے لڑائی مین-

नकाङ्क्षे विजयं कृष्ण नच राज्यं सुखानिच।
किन्नो राज्येन गोविन्द किंभोगैर्जीवितेन वा ॥ ३२ ॥

۳۲-اے کرشن نہ فتح چاہتا ہون اور نہ راج کی عیش اے گوبند ایسی زندگی او

نعمت یا راج سے مجھے کیا حاصل +

ٹیکا۔ نہ کانکشی بجیم کرشن میں نہ فتح چاہتا ہوں نہ چہ راجیم سکھانی
چہ اور نہ راج کا سکھ کن تو راجین گو بندا نتر جامے اندریون کے محافظ مجھے راج
سے کیا کم بھوگیہ نعمتون سے کیا غرض جیو تنیہ بایا زندگی ہی سے چہ بمعنی اور
کے مستعمل ہی +

येषामर्थे कांक्षितन्नो राज्यं भोगाः सुखानिच ।
तइमेवस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानिच ॥ ३३॥

م س۔ جنکے لیے ہم راج اور نعمت اور آسائش چاہتے ہیں وہی جان و مال
سے ہاتھ دھو کر لڑائی میں میرے سامنے کھڑے ہیں +

ٹیکا۔ جیکھا مرتھے جنکے لیے کانکشتو۔ ہم چاہتے ہیں۔ راجیم راج کو بھوگاہ
نعمتہا سے سوسکھانچہ اور عیش تی مے وستھتا یودھے وے میرے
سامنے کھڑے ہیں لڑائی میں پرانانس تیکتوا دھنانچہ جان سے ہاتھ دھو کر
اور مال سے +

आचार्याः पितरः पुत्रास्तथैवच पितामहाः ।
मातुलाश्श्वसुराः पौत्राः श्यालाः सम्बन्धिनस्तथा ॥३४॥

م س۔ گورو اور بزرگوار اور فرزند اور دادا اور ماما اور خسرے پوتے سالے
اور قرابت مند +

ٹیکا۔ آچارجا: سب گرو پترو بزرگوار پوترا فرزندان پتامہا دادا
ماتلاہ ماما ششتراہ خسرے پوتراہ پوتے سیالاہ سالے سمبندھنہ
قرابت مند تتھا ویسے ہی انھیں لوگون کے آرام کے واسطے راج اور نعمت
و حشمت چاہیے جب یہی لوگ نہ رہیں گے تو سب عبث ہی۔

एतान्न हंतुमिच्छामि घ्नं तोऽपि मधुसूदन ।
अपि त्रैलोक्य राज्यस्य हेतोः किन्नु महीकृते ३५

۳۵۔ اے مدھوویت کے قاتل اگر یہ لوگ مجھے مار ڈالین تو بھی میری نیت انکے قتل کی نہین اگر تینون لوک کا بھی راج ملے اور روے زمین کی راج کا تو کیا ذکر ہی۔

ٹیکا۔ اتیان۔ [illegible] میری نیت انکے قتل کی نہین گھتن تو بھی اپنی جان سے جاتے پر بھی۔ مدھوسودن اے مدھوویت کے قاتل۔ مدھوسودن کے خطاب سے یہ کنایہ ہی کہ تم دشمنون کے قاتل ہو کچھ اپنون اور یگانون اور دوستون کے تو نہین۔ اپنی [illegible] راجیہ ہیتو تینون لوک کی راج کے واسطے بھی کن نوھی کرتی۔ روے زمین کے راج کا تو کیا ذکر ہی۔

निहत्य धार्त्तराष्ट्रान्नः काप्रीतिः स्याज्जनार्दन ।
पाप मेवाश्रये दस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥३६॥

۳۶۔ اے جنادرن دھرتراشٹر کی اولاد کے قتل کرنے سے مجھے کیا نیکی ہوگی بلکہ ان آتتائیون کے مارنے سے مجھے پاپ ہی کی امید ہی۔

ٹیکا۔ نیتہ یارکر۔ دھارترا شٹران۔ دھارتراشٹر کے خاندان کو نسے مجھے کا پریتی سیات کیا نیکی ہوگی۔ جنادرن۔ اے جنادرن۔ پاپ میوا شریے وسمان پاپ ہی کی امید ہی ہمکو۔ ہتوبتیا ناتتائینہ۔ ان آتتائیون کو مارکر آتتاے چھ قسم کے ہوتے ہین۔ اول آگ لگانے والا۔ دوم زہر دینے والا۔ سوم جراحت شدید پہونچانے والا۔ چہارم مال و معاش چھیننے والا۔ پنجم زمینداری یا گھر چھیننے والا۔ ششم عورت چھیننے والا۔ اگرچہ راج نیت مین انکو مار ڈالنا جائز ہی لیکن دھرم شاستر سے انکے مارنے کا پاپ مجھکو ضرور ہوگا۔

तस्मान्नार्हा वयं हन्तुं धार्त्तराष्ट्रान्स्वबान्धवान् ।

स्वजनंहि कथंहत्वा सुखिनः स्याम माधव ॥ ३७ ॥

۳۷- اِس لیئے اسے مادھو دھرتراشٹر کی اولاد کو کہ میرے بھائی ہین قتل کرنا
نامناسب ہو اپنے یگانون کو مارنا مجھے کیونکر آرام ملے گا +

ٹیکا- تسمات - اس سے لیئے نارہا بیم ہئتم ہمکو مارنا مناسب نہین ہی-
دھارتراشٹران- دھرتراشٹر کے بیٹون کو سبباندھوان- اپنے بھائیون کو سوجنم
یگانون کو ہی تحقیق کتھم کیونکر ہتوا مارکر سوکھنہ شیام آرام پاوینگے- مادھو
اسے لچھمی پت +

यद्यप्येते नपश्यंति लोभोपहृत चेतसः ॥

कुल क्षय कृ‍ः दोषंमित्र द्रोहेच पातकम्॥ ३८ ॥

۳۸- اگرچہ یہ سب جنکی عقل طمع سے ماری گئی ہو خاندان کے نابود کرنے اور
دوستون سے دشمنی کرنے کے گناہ کو نہین دیکھتے +

ٹیکا- جدپیہ- ہرچند- ایتی- یہ سب- نہ پشینتے نہین دیکھتے- لوبھوپہت چیتہ
طمع سے جاتی رہی ہو عقل کل خاندان کی- کشئے نیست ونابود- کرتم کرتے ہین
دوکھم کرنے کا گناہ- مترذروہی اور دوستون سے عداوت کی-
پاتکم گناہ کو-

कथंनज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुम् ।

कुलक्षयकृतंदोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन ॥ ३९ ॥

۳۹- اے جناردن خاندان کے معدوم کرنے کا گناہ صاف جانتے اور دیکھتے
ہوے اس سے ہمکو کنارہ کشی کیون نہ کرنی چاہیے +

ٹیکا- کتھم کیونکر نہ گیم نہین جاننی چاہیے- اسما بھی- ہمکو پاپا دسمان پاپ
سے ہم کو نبرتم کنارہ کشی کرنی کیسے کرتم دوکھم خاندان کے نابو

کرنے کا گناہ پرشیت بھی صاف دیکھتے جاتے ہوے جناردن اے جناردن -

कुल क्षये प्रणश्यंति कुल धर्म्माः सनातनाः ।
धर्म्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोभिभवत्युत ॥ ४०॥

۴۰ - خاندان کے تباہ ہونے سے تمام رسوم قدیم خاندان سب ہو جائیگی اور
کُل دھرم ناش ہونے سے خاندان مین ادھرم یعنی بدراہی پھیل جائیگی +
ٹیکا - کُل کشئے خاندان کی نابود ہونے سے پرنشنتی ناش ہو جاے گی -
کُل دھرما سناتناہ رسوم قدیم خاندان دھرمے نشٹے رسوم کے معدوم
ہونے سے کُل کرتسن تمام خاندان مین ادھرمو بھی بھوت یتہ بدراہی
پھیل جاوے گی +

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यंति कुलस्त्रियः ।
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः ॥ ४१॥

۴۱ - ادھرم کے بڑھنے سے اے کرشن عورتین خاندان کی بدراہ ہو جاتی ہین
اے برشنی کی خاندان والی بدکار عورتون سے بدنسل پیدا ہوتے ہین +
ٹیکا - ادھرمابھی بھوت کرشن اے کرشن ادھرم کے بڑھنے سے پردوشینتی
بدراہ ہو جاتی ہین کلستریہ خاندان کی عورتین استری کھو دشٹا شو بارشنیہ
بدکار عورتون مین اے برشنی کے خاندان والی جایتے پیدا ہوتے ہین -
برن سنکر دوغلے یعنی بدنسل +

संकरो नरकायैव कुलघ्नानां कुलस्य च ।
पतन्ति पितरो ह्येषां लुप्तपिंडोदकक्रियाः ॥ ४२॥

۴۲ - کُل کے غارتگرون کے کُل کو برن سنکر نرک مین ڈالتے ہین جن کے
پنڈ وان شرادھ ترپن بند ہو جاتے ہین اُنکے پتر سُرگ سے گر پڑتے ہین +

ٹیکا۔سنکر دوشلے نرکایو نرک ہی کے واسطے کلگھنا نام کل کے تباہ کرنے والون کے کلسیچہ خاندان کو پتنتی گر پڑتے ہین پترو جیکھام۔پتر لوگ جنکے پُست مسدود ہوے پنڈ۔ وک کریا۔ شرادھ ترپن +

दोषैरेतैः कुलघ्नानां वर्णसंकरकारकैः ।
उत्साद्यंते जातिधर्म्माः कुलधर्माश्च शाश्वताः ॥४३॥

۴۳۔جو کل کے برباد کرنے والے اور برن سنکر کی پیدائش کے باعث ہین اُنکے قصور سے قوم کے دھرم اور کل کی قدیم رسوم جڑسے کھُد جاتی ہین +

ٹیکا۔دوکھیر تیہ اس قصور سے کلگھنا نام کل کے ناش کرنے والے کا برن سنکر کارکئی بدنسلی کی باعث ہونے والون کی اُتسادیتے جڑسے اُکھڑ جاتے ہین۔جات دھرما قوم کی رسوم۔کل دھرمشچہ اور خاندان کے دستورات۔شاسوتا قدیم +

उत्सन्नकुलधर्म्माणां मनुष्याणां जनार्द्दन ।
नरके नियतं वासो भवतेत्यनुशुश्रुम ॥ ४४ ॥

۴۴۔اے جنارد ن جن لوگون کے خاندان کے قاعدے معدوم ہوجاتے ہین اُنکو ہمیشہ نرک مین رہنا بالضرور ہوتا ہی یہ ہم نے سُنا ہے +

ٹیکا۔اُتسن نابود شدہ کل دھرما نام کل دھرم والون کا۔منکھیانام آدمیون کا جنارد ن اے جنارد ن نرکے۔نرک مین نیتم بالضرور باس رہنا بھوتی ہوتا ہی اتی انوشوشرم یہ وید اور شاسترون مین سُنا ہی +

अहोवत महत्पापं कर्तुं व्यवसिता वयं ॥

यद्राज्य सुख लोभेन हन्तुं स्वजन मुद्यता: ॥ ४५ ॥
۴۵- عجب رنج اور افسوس کی بات ہی کہ مین ایسے گناہ عظیم کا مرتکب ہون اگر
راج کی نعمت اور مزہ کی طمع سے اپنے یگانون کے قتل مین سعی کرون +
ٹیکا- اہو-نہایت تعجب-بہت رنج-مہت پاپم-گناہ عظیم-کرتم-
کرنے کو بیوستیا بیم ہم مرتکب ہین جدی اگر راجیہ سُکھ لوبھی نہ راج
کی آرام کے لالچ سے ہنتم مارنے کو-سوجنمو دیتا-اپنے یگانون کا
سائی ہون +

यदि मामप्रतीकारमशस्त्रं शस्त्रपाणय: ।
धार्तराष्ट्रा रणे हन्युस्तन्मे क्षेमतरं भवेत् ॥ ४६ ॥
۴۶- دھرتراشٹر کے بیٹے اگر حربہ ہاتھ مین لے کر مجھ خالی ہاتھ کو صف جنگ مین
مار ڈالین تو بھی مین بدلا نہین چاہتا بلکہ وہ میرے واسطے بہت بہتر ہوگا +
ٹیکا- یدی مام اپرتیکارم-جو مجھ عوض نہ چاہتے ہوے-اشسترم-خالی
ہاتھ کو شستر پانتریہ حربہ ہاتھ مین لے کر-دھارتراشٹر-
دھرتراشٹر کے بیٹے رنے ہنیئو-میدان جنگ مین مار ڈالین تن مے وہ مجھکو
کشیم ترم-بہت بہتر-بھوبت-ہوگا +

सञ्जय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुन: संख्ये रथोपस्थ
उपाविशत् । विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानस: ४७
۴۷- سنجے نے کہا- یہ کہکر ارجن رزم گاہ مین گئے رتھ پر بیٹھ گئے اور غم سے
پریشان دل ہوکر تیر اور کمان رکھدیا +
ٹیکا- ایوم-یہ-اکتوا-کہکر ارجنہ-ارجن نے سنکھیے صف جنگ
مین رتھ اپستھ اپاوشت رتھ کے اندر کی طرف بیٹھ گئے بسرجیہ چھوڑکر

شرم چاپم تیر چلنے مین لگے ہوے کمان کو شوک سم وگن مانس۔ غم سے
پریشان دل +

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्या यां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे अर्ज्जुन विषादो नाम प्रथमो ऽध्याय: ॥ १ ॥

یہ بھگوت گیتا کا جوگ شاستر مین برہم ودّیا کی اپنکھت کا پہلا
ادھیاے ارجن بکھاد نام تمام ہوا

آغاز ادھیاے دوم

सञ्जयउवाच ॥ तंतथा कृपया विष्ट मश्रु पूर्णा कुलेक्षणम्। विषीदंतमिदंवाक्य मुवाच मधु सूदन: ॥१॥

۱۔ سنجے نے کہا۔ اُس ارجن سے کہ جسکا دل رحم مین پھنسا اور گھبرایا اور آنکھون
مین آنسو ڈبڈبائے تھے مدھوسودن نے یہ بات کہی +

ٹیکا۔ تم تتھا۔ اُس ارجن سے جب کہ کرپیا بشسٹہ ترحم سے بھرا اور محبت
مین لپٹا ہوا اشروپورنا کلیشنم۔ آنکھون مین آنسو بھرے ہوے
بکھید نتم پہلے ادھیاے کی باتون سے دل گھبرایا ہوا اور اپنے یگانون
کے مرنے کے شوق سے مغموم و پریشان تھا ایسی حالت مین مدھوسودن
یعنی سری کرشن جی نے یہ بات فرمائی۔ مدھوسودن کے کہنے سے یہ
مراد ہے کہ مدھودیت کے مارنے سے جو نام بھگوان نے پایا ارجن
کو بھی واسطے دفع غم و پریشانی دل کے کہ جو اسکے دل مین ہے شوق
یادر جیودھن وغیرہ کے جدال کی ہمت دلاتے ہین ÷

श्रीभगवानुवाच। कुतस्त्वा कश्मलमिदं विषमे समुपस्थि-
तम्। अनार्य्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्तिकरमर्जुन ॥ २ ॥

۲- اے ارجن یہ غفلت و نامردی آفت اور لڑائی کے وقت مین تم کو کہان سے پیدا ہوئی جو لائق آدمی کو واجب نہین ہے اور بدنام کرنے والی ہے - +

ٹیکا - کُتہ - کہان سے - توام - بمعنی تم کو - کسمل - موہ جیسے غفلت اور وحشت اور نامردی کہتے ہین سب مکھے - آفت کی جگہ مین - سموپستھتم - پیدا ہوئی - انارجشٹم - جو شریف مرد کے لائق نہین - اسرگیہ - سُرگ سے باز رکھنے والی - اکرتی کر - بدنام کرنے والی - خلاصہ یہ کہ ایسی گھبراہٹ سُرگ اور نیکنامی اور مُکت چاہنے والون کو نہین چاہیے مدھوسُودن کی خطاب سے یہ غایت ہے کہ بھگوان مدھو دیت کے مارنے والے ہین ارجن کو بھی واسطے دفع غم اور پریشانی کے جو اُسکی دشمن ہے ہدایت کرتے ہین یا اُس کے دشمنون کے قتل کے ہمت دلاتے ہین +

क्लैब्यं मा स्म गमः पार्थ नैतत्त्वय्युपपद्यते ।
क्षुद्रं हृदयदौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परंतप ॥ ३ ॥

۳- نامردی کو اے پارتھ مت اختیار کرو یہ تم کو مناسب نہین ہے دل کا چھوٹا کرنا جو نہایت ذلیل چیز ہے اُسکو اے دشمن کے جلانے والے چھوڑ دو اور اُٹھو کھڑے ہو -

ٹیکا - کلیبم - نامردی اور بیقراری اور چستی طاقت اور ہمت اور چہرہ کی رونق جاتی رہی ماسمگم نہ اختیار کرو پارتھ - پرتھا - یعنی کُنتی

کے فرزند مراد اس نام سے یہ ہے کہ کُنتی نے تم کو اِندر سے پیدا کیا ہے تو
اندر کے بیٹے کو نہایت مردانگی و استقلال چاہیے پس تم نامردی نہ اختیار
کرو۔ پارتھ۔ نہ اِتید۔ یہ نہین توی تم کو اس سے یہ غرض ہے کہ تمھارا
نام ارجُن ہے تم مہادیوجی سے لڑے ہو اور تمھارے مردانگی کا شہرہ ہے
تم کو ہرگز ایسا خیال نہ چاہیے نہ اُپ پدیتے سزاوار نہین ہے کشُدرَم۔
خفیفؕ ناقص ہردیہ دَوربلیم بُزدلی کرنا نہایت حقیر چیز ہے۔ تیکتوتِشٹھ چھوڑ کر اُٹھ
کھڑے ہو جو ارجُن نے پہلے ادھیاے مین بیان کیا کہ دل ہمارا پریشان
ہے ہم نہین ٹھہر سکتے اُسکے جواب مین کہا کہ دل چھوٹا کرنا بہت حقیر
چیز ہے اِسکو چھوڑ دو یہان تپ کہ تم دشمن کے جلانے والے ہو اپنا دل
کیون جلاتے ہو ؏

अर्जुनउवाच ॥ कथंभीष्म मह्ं संख्ये द्रोणाञ्चमधुसूद
न । इषुभिः प्रतियोत्स्यामिपूजार्हावरिसूदन ॥ ४॥

۴۔ ارجُن نے کہا اے مدھوسودن بھیشم اور درون کو کہ یہ دونون
لائق خدمت اور تعظیم کے ہین ہم لڑائی مین کیونکر تیرون سے مارین گے
اے دشمن کے مارنے والے ؏

ٹیکا۔ کتھم بھیشم یہم سنکھے کیونکر بھیشم کو ہم صفِ جنگ مین دروم تم چپ
اور درونا چارج کو مدھوسودن۔ اے مدھو دیتیہ کے قاتل
اِشوبھ تیرون سے۔ پرت یوتسیام۔ نشانہ کر کے مارینگے پوجارہا۔
دونون لائق خدمت کے ہین جنکی شان مین لفظ مقابلہ کی زبان پر نہین
لا سکتے ہرگاہ گورو کو لفظ تم کے کہنے سے گناہ ہوتا ہے تو پھر
لڑنے کی کیا مجال ہے ہم کچھ نامردی سے نہین گھبراتے بلکہ لڑنا

صریح خلاف دھرم کے ہے اور ادِ۔ دُشمن سودن گشندہ اس خطاب سے
یہ مراد ہے کہ تم دشمن کے قاتل ہو کچھ بزرگون کے مالک تو نہین پھر مجھے
بزرگون کے قتل کی کیون صلاح دیتے ہو۔ مدھوسودن اور ارِسودن
لفظ کے کہنے سے واضح ہے کہ اُسوقت ارجُن کو نہایت پریشانی تھی مکرر
خطاب کا عیب نہ سمجھنا چاہیے +

गुरूनहत्वाहि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके
हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुंजीय भोगान्रुधिरप्रदिग्धान् ५

۵ - بزرگان عالی منش کے بِلا قتل اس دنیا مین تحقیق بھیکھ مانگ کر کھانا
بہتر ہے اور بزرگون کو جو خواہندہ دولت اور مال کے ہین اُنکے خون سے
بھری ہوئی نعمت کھانا بہتر نہین +

ٹیکا۔ گرُون بزرگان۔ اہتوا بے قتل کیے اگر یہ خیال ہووے کہ دھرم
شاستر مین راجہ کو درصورت بدراہ چلنے کے گُرو کو سزا دہی کا بھی اختیار
ہے تو اُسکے دفع کے واسطے ارجُن کہتے ہین کہ یہ گُرو مہان بھاؤ ہین
یعنی وید پڑھنے اور تپ اور آچار وغیرہ کرنے کی عادت رکھتے ہین اور
شہوت اور غصہ اور موت پر قادر ہین۔ معنی دوم مہان بھاؤ یعنی برف
کو گلانے والے مثل آفتاب اور آگ کے یہ گُرو طاقت دفع تاریکی جہل اور
تکلیف کے ہین اگر یہ اشتباہ ہووے کہ اپنے آقا کی خیرخواہی اور
طمع مال سے گرو بھی ملوث ہین۔ تو اُس کے دفع مین کہتے ہین کہ صاحب
جلال ہین انپر دنیا مین پھنسنے کا الزام نہین۔ شرے یو بھوکتم بھیکشیہ
بہتر ہے کھانا بھیکھ مانگ کر اسس دُنیا مین ہتوا رتھ کامان ستو
گرُ نہیو۔ مال اور دولت کے خواہندہ گرُو کو اس دنیا مین مار کر

بھنجیہ ہوگا ان ندہر پر دکہان نعمتین خون سے بھری ہوئی جسمین یہ روسیاہی
ہوگی کہ ارجن نے ملک اور مال کے واسطے بزرگون کا خون کیا ہرگاہ دنیامین
یہ حال ہے تو عقبیٰ مین کیا حال ہوگا +

नचैतद्विद्मः कतरन्नो गरीयो यद्वा जये मवादि वा नो जये युः यानेव हत्वा नजिजीविषामस्ते व स्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥ ६ ॥

۶- یہ بھی ہم نہین جانتے کہ ہم مین سے کون غالب ہوگا ہم فتح پاوینگے
یا وہ ہم پر غالب آوینگے جنکو مارکرمین زندہ رہنا نہین چاہتا وہی دھرتراشٹر کی
اولاد ہمارے مقابلہ مین کھڑی ہے +

ٹیکا - نہچے تدیدمہ یہ ہم نہین جانتے کت رنوگریو ہمارے حق مین کیا بہتر
ہے اگرچہ لڑنا چھتری کا دھرم ہے لیکن جان کشی سے خالی نہین اور
بھیکھ مانگنا ہرچند معیوب ہے مگر ایذا رسانی اور جان کشی تو اسمین نہین ہے
معنی دوسرے کہ بالفرض اگر ہم گرو وغیرہ کے مارنے پر بھی کمر باندھتے ہین
توبھی معلوم نہین کہ کون غالب آویگا ہم انکو مارینگے یا اُنسے ہم ہارینگے
یدوا جیم یدی وا نو جیئو یوہ ہم جیتینگے یا وہ ہم کو جیتینگے یانیو ہتوا نہ جیجیوکھامہ
جنکو مارکرمین اپنی زندگی نہین چاہتا۔ تے وستھتاہ پرمکھے دھارتراشٹراہ
وہی دھرتراشٹر کی اولاد سامنے لڑنے کو مستعد ہین پس اُسکے مارنے سے
توہم کو آپ مرنا بہتر معلوم ہوتا ہے یا بھیکھ مانگنا خوش آتا ہے ہرگاہ انکے
مرنے سے ہم کو اپنی زندگی ناگوار ہے تو پھر یہ دولت اور راج کو کون پوچھتا ہے
ارجن کو اپنی زندگی اسوجہ سے ناگوار ہے کہ بعد قتل ورنوں کے دھرم وغیرہ کے
برن سنکر پیدا ہونگے اور پتر لوگ نرک مین جاوینگے +

कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसंमूढ-
चेताः। यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं
शाधि मां त्वां प्रपन्नम्॥ ७॥

۷-کارپنیہ یعنی اُنکو مارکر ہم کسطرح جئینگے۔دوکھ اپنے خاندان کی قطع نسل ان دونون وجہون سے میری خاصیت ذاتی سُست ہورہی ہے اور دھرم مین شنشیہ ہورہا ہے اسلیے آپ سے پوچھتا ہون جو درحقیقت میرے حق مین بہتر ہو سو ہدایت کیجیے مین آپ کا داس ہون آپ کی پناہ مین ہون +

ٹیکا-کارپنیہ بمعنی بخل کے مشہور ہین اور اس مقام پر آتما کے نہ جاننے والے اور اُسکی کوشش نہ کرنے والے سے مراد ہے۔دوکھ یعنی یہ ہمارے بھائی اور بزرگوار ہین اسکو ممتا کہتے ہین یہی دوکھ یعنی عیب ہے) آپ ہت دب گیا سُست ہوگیا۔ سوبھاو طبیعت کی خاصیت چھتری کے خاصۂ طبعی سات ہین شجاعت وسخاوت ورعب حلم لڑائی مین استقلال دعوے حکومت دانائی دھرم سموڑہ چیتا-دھرم کا اسنبا دول مین بھرا ہے کہ ان لوگون کو قتل کرنا دھرم ہے یا بدستور جنگل مین بسر کرنا دھرم ہے یہ شریہ سیات جو بہتر ہو پرم شریہ وہ بہتر ہے جسکو زوال نہین اور نشچیت شریہ اُسکو کہتے ہین کہ درحقیقت بہتر و بنیرزوال ہو نشچتم پروہ تن مے- از روے تحقیق وہ مجھ سے فرمائے شریہ نشچیت کی لفظ سے یہ مراد ہے کہ جو درحقیقت لازوال ہو وہ سوائے برہم ودیا کے اور نہین ہے اور لفظ شِشیہ اور پرسن کی زبان پر لانے سے اظہار استحقاق تعلیم برہم ودیا کا ثابت کرتے ہین کیونکہ بغیر مرید ہونے و سرن آئے ہوئے کے تعلیم برہم ودیا کی منع ہے شِشیہ تے ہم ہین آپ کا شاگرد ہون اگر پرمیشر سمجھین کہ تم ہمارے دوست ہو تم کو کیونکر ہدایت کرین اس لیئے کہتے ہین کہ مین آپ کا شاگرد ہون شادھی نام مجھے تعلیم کیجیے

تو آم پرپنّیم تمھارے سرن ہون *

नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रि
याणाम्। अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यम् ८

۸۔ مین نہین دیکھتا وہ تدبیر جو تمام روے زمین کی بادشاہت اور دیوتاؤن پربھی حکومت پانے سے ہماری اندریون کے جلانے والے شوک کو دور کرے *

ٹیکا۔ اگر بھگوان کہین کہ آپ غور کرکے جو مناسب ہو سو کرو اس لیئے ارجن کہتے ہین کہ شوک سے دل ہمارا جلتا ہے ہمکو وہ تدبیر جو غم کو دور کرے نظر نہین آتی کیونکہ فتحیابی سے راج ملے گا اور لڑائی مین مرنے سے بموجب حکم شاستر کے سُرگ ملے گا یا دیوتون کی افسری ملے گی جیساکہ دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ ایک جوگی دوسرا شور جو لڑائی مین بمقابلہ مارا جاوے وہ سورج کے مقام سے اوپر جو درجہ عالی ہے وہان جاتے ہین تو بھی یہ درجہ بموجب حکم وید کے فانی ہے جیسے اس عالم کی چیزین فانی ہین ویسے ہی ثواب کرنے سے جو درجے ملتے ہین وہ بھی فانی ہین تو بسبب ناپائداری اُنکے شوک جو دل اور اندریون کو جلاتا ہے وہ دفع نہین ہو سکتا اِس بیان سے نعمت دنیا اور عقبیٰ سے بیراگیہ یعنی نفرت اور آزادگی ظاہر کرکے چاہتے ہین کہ جس تدبیر سے یعنی آتم گیان سے ہمارا غم دور ہووے وہ تلقین کیجیے کیونکہ وہ تدبیر ہم کو نظر نہین آتی حکایت ایک مرتبہ ناردجی نے سنکادک سے مل کر پوچھا کہ باوجود ہر علم جاننے کے شوک میرے دل کا دور نہین ہوتا اُسکی وجہ معلوم نہین اُنھون نے فرمایا کہ بغیر برہم ودیا کے پرساد یعنی شگفتگی دل کی نہین ہوتی اُسوقت ناردجی نے سنکادک سے برہم ودیا حاصل کی۔ اسی واسطے ارجن بھی کہتے ہین کہ دنیا اور عقبیٰ کی نعمت اور حشمت سے

میرا دل سردرگلی نہ پائے گا کوئی علم اعلی مجھ سے فرمائیے نہین پریشاں مین
نہین دیکھتا مماپ نودیات میرے غم کو دور کرے یت شوک مچھوکھنم اندریانام
جو غم کہ سوختہ کرنے والا حواسون کا ہے اواپیہ بھوما وس یتن مردھم
راجیم تمام زمین کی نعمت اور دولت پاکر سلطنت پاکر۔ راجیم سرانامپ چادہ
پتیم اور دیوتون پر بھی افسری +

सञ्जयउवाच॥ एवमुक्त्वा हृषीकेशंगुडाकेशःपरंतप ।
नयोत्स्य इति गोविन्दमुक्त्वा तूष्णींबभूवह ॥ ९ ॥

۹۔ سنجے نے کہا ارجن پرم تپ شری کرشن جی سے یہ کہکر اے گوبند ہم نہ لڑینگے چپ ہو رہے
ٹیکا۔ ایوم اُکتوا یہ کہکر ہرکھی کیش۔ اندریون کے مالک یعنی انترجامی دل کے
بھید جاننے والا گڑاکیش نیند اور اسکت کا جیتنے والا۔ پرم تپ عدو سوز
لفظ ہا جو آخر اشلوک مین ہے اُس سے یہ مراد ہے کہ اگرچہ ارجن
اپنی طبیعت سے کاہل نہین ہے اور دل مین کچھ غم بھی نہین رکھتے
مگر باسباب ظاہریہ سامان ملال کا پیدا ہوگیا کہ وہ قائم رہنے والا نہین
ہے نہ یوتسیئہ اِت گوبند۔ اے گوبند ہم نہ لڑینگے اُکتوا توشنیم بھوؤ
کہکر چپ ہو رہے گوبند اور ہرکھی کیش دو خطاب سے یہ مراد ہے
کہ پرمیشور کو سب طاقت ہے اور سب کے دل کی جاننے والے ہین تو
ارجن کے دل کے غم کو بے تردد دور کردینگے +

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत । सेनयोरुभ
योर्मध्ये विषीदन्तमिदंवचः॥१० ॥

۱۰۔ اُس ارجن سے کہ جو دونون فوج کے بیچو بیچ مین حیران اور پریشان دل تھا
شری کرشن نے ہنسی کے طور پر مسکرا کر کے کہا کہ اے بھارت یعنی دھرتراشٹر

ٹیکا جب دھرتراشٹر کو اس بات پر تسلی ہوئی کہ ارجن نہ لڑے گا تو اب
ہماری اولاد کو راج بے تردد ملجاے گا اُسکے دفع کے واسطے سنجے نے کہا
تم اب سنو۔ اور ارجن سے کہا ہرکھیکیش یعنی شری کرشن جی نے پرہسن نو۔
ہنسی کے طور پر مُسکرانا ارجن کو شرم دلانے کے واسطے سینیورُبھیورمدھئے
دونون فوج کے بیچو بیچ مین بکھید نتم حیران اور پریشان خاطر کو
ادم بچہ۔ یہ بات کہی +

श्री भगवानुवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावा
दांश्च भाषसे । गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्ति पण्डि
ताः ॥ ११॥

١١۔ سری بھگوان نے کہا جسکا سوچ نہ کرنا چاہیئے اسکا تم باربار سوچ کرتے ہو
اور عقلمندون کی سی تقریر کرتے ہو پنڈت یعنی عاقل تو مرنے و جینے کا سوچ نہین کرتے۔
ٹیکا۔ سری کرشن جی نے جان لیا کہ ارجن کو دیہہ یعنی جسم اور آتما یعنی روح
مین تمیز فرق کا نہین ہے اس لیے فرمایا کہ تقریر تو مثل عاقلون کے کرتے ہو
مگر پنڈت نہین ہو کیونکہ پنڈت مرنے جینے کا غم نہین کرتے اور تم باربار اُسکی
فکر کرتے ہو۔ اشوچیہ جو شے لائق فکر کرنے کے نہو انو۔ باربار شوچستم۔ تم
سوچ کرتے ہو۔ پرگیا بادانشچہ بھاکھسے تقریر عاقلانہ کرتے ہو یعنی جو عاقلون
کو کہنا چاہیے سو کہتے ہو گتاسون جسکی جان نکل جاوے۔ اگتاسون
جو زندہ ہو نانوشوچنت پنڈتاہ۔ عاقل باربار فکر نہین کرتے پنڈت
کی لفظ سے مراد حق اور باطل کی تمیز کرنے والے برھم گیان سے ہے اور
غایت سری کرشن جی کی اس سے یہ ہے کہ اگر تم کو بھیشم اور درون وغیرہ
عزیزون کے مرنے کا غم ہے تو درحقیقت تم پنڈت نہین ہو +

یعنی تم کو حق اور باطل کا تمیز نہین ہے ہرگاہ تمام عالم وہم و سراب ہے تو
مرنا جینا کہان باقی رہا مگر تقریر عاقلانہ بموجب دھرم شاستر کے
کرتے ہو +

नत्वेवाहं जातुनासं नत्वं नेमे जनाधिपाः ।
न चैव न भविष्यामः सर्वे वयमतः परम् ॥ १२ ॥
۱۲۔ کیا ہم پہلے نہ تھے اور کیا تم نہ تھے یا راجہ نہ تھے اور کیا بعد اسکے ہم سب نہونگے
ٹیکا۔ نہ تیوے واہم جاتُ ناسم کیا ہم پہلے نہ تھے۔ نہ توم۔ کیا تم نہ تھے۔
نے مے جنادھپاہ۔ نہ یہ راجا۔ نہ چیوَ۔ نہ بھوشیامہ سروے وَیَم۔ کیا ہم سب نہونگے
اتہ پرم۔ بعد اسکے وجہ غم نہ کرنے کی بیان کرتے ہین کہ اگر ہم پرمیشور بھی
واسطے لیلا کے اوتار لیتے ہین تو ہمارا جسم بھی فنا ہوتا ہے تو کیا ہم اس
جسم سے پہلے نہ تھے اور کیا تم نہ تھے بلکہ بسبب قدیم
ہونے جیو کے تم اور یہ سب راجہ موجود ہی تھے اور بعد اس جسم کے ہم سب
نہ رہینگے یعنی باعث قدامت کے روح فانی رہیگی پس مرنے اور جینے کا
خیال باطل ہے کچھ مقام افسوس کا نہین ہے جس حالت مین ہم اور تم اور
یہ سب راجہ قدیم و بے زوال ہین سچدانند روپ کی نظر سے
ست پدارتھ کے ساتھ ست مین یکتائی ہے اس لیے چت اور آنند مین
بھی یکتائی جاننا لازم ہے خلاصہ یہ کہ جسم سے روح علحدہ ہے جسم کے فنا
ہونے سے روح فنا نہین ہوتی +

देहिनोऽस्मिन् यथा देहे कौमारं यौवनं जरा ।
तथा देहान्तरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३ ॥
۱۳۔ جیسے صاحب جسم یعنی جیو کو اس جسم مین لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا آتا ہے

اُسی طرح دوسرا جسم ملتا ہے عقلمند اسمین نہین گھبراتے۔
ٹیکا۔ وہی صاحب جسم اسمین وہی اُس جسم مین جتھا جیسے کھونا رام لڑکپن جو نیم جوانی جا بڑھاپا تھا اسیطرح دیہانتر پراپتی دوسرے جسم کا ملنا دھیر عاقل نہ مجھتی نہین گھبراتے جیسے صاحب جسم کو لڑکپن بعدہ جوانی بعدہ بڑھاپا آتا ہے ہر چند بہ نسبت لڑکپن کے جوانی مین اور بہ نسبت جوانی کے ضعیفی مین سب قوت اور عادت اور صورت مین اختلاف ہوجاتا ہے پر وہ شخص اپنے کو ایک ہی سمجھتا ہے یہ نہین جانتا کہ پہلے مین اور تھا اب دوسرا ہون بلکہ لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا کو اپنے ہی ساتھ نسبت دیتا ہے دانا کو اسکی فکر اور حیرت نہ چاہیئے کہ ہم اسی جسم کے ساتھ مرجائینگے بلکہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ دوسرا جسم بھی ہمارا ہی ہوگا۔
دوسرے معنی جیسے خواب مین شیر وغیرہ دیکھکر ڈر آتا ہے اور خوشی کی بات دیکھ خوشی ہوتا ہے ہر چند وہ صاف جھوٹھ ہین مگر اُس شخص کو رنج اور راحت ہوتی ہے پھر جاگنے کے بعد نہین رہتی اُسیطرح نادانون کو حیرت ہوتی ہے اور گیانی کو نہین اگر جسم آتما ٹھہرے تو خواب مین بھی جسم کو رنج اور راحت ہونی لازم ہے مگر ایسا نہین ہوتا خواب مین زخم لگنے سے جسم زخمی نہین ہوتا اور خوشبو ملنے سے جسم معطر ہوتا ہے تو اس سے ثابت ہے کہ سکھ دکھ اُٹھانے والا جیو ہے جسم نہین اگر فرض کیجیے کہ ہر چند روح علیحدہ شے اور جسم علیحدہ شے لیکن جسم کے ساتھ ہی مرجاتی ہے تو یہ غلط ہے کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی موافق عادت پہلے جسم کے ماں کا دودھ پینے لگتا ہے اور اپنے کرمون کے پھل کے موافق رنج اور راحت سے غم اور خوشی اُٹھاتا ہے اور پہلے جنم کے نیک کردار کا نتیجہ ملتا ہے انسان کو مالدار کے گھر پیدا ہونے اور بے تردد اور

آسائش اور صحبت اور نعمت ملنے سے اور گناہ کا پھل محتاج کے گھر تولد ہو کر بلا گناہ کیے ہوے سواے محتاجی کے بیماریون مین مبتلا ہونے سے اور جیواتون کو بھی بی صدور قصور اور نیکوکاری جسم حال کے بلاسعی رنج اور راحت پہونچنے سے بخوبی ثابت اور روشن ہے +

मात्रास्पर्शास्तु कौन्तेय शीतोष्णसुखदुःखदाः।
आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्व भारत १४

۱۴- اے کُنتی کے فرزند اعضا کے لمس سے سردی گرمی سُکھ دُکھ دیتی ہے مگر آنے جانے والے اور بے ثبات ہین اسکو تم برداشت کرو +

ٹیکا- ماترا- اِندری- اسپرش- لمس سے- کونتیہ- کُنتی کے فرزند- سُکھ دُکھ- راحت اور رنج دینے والی ہے- شیت- سردی- اوشن- گرمی- اگم- ہونے والا- اپائے- ناش ہونے والا- انیتہ- بے ثبات- تام- اسکو- تیتکشسو- تحمل کرو- بھارت- راجہ بھرت کی اولاد ارجن اگر تم کہو کہ ہمکو ہارنے جیتنے کا غم نہین ہے لیکن بزرگون کی جدائی کا تو ضرور غم ہونا چاہیے اس لیے فرمایا کہ سردی گرمی جو جسم اور حواسون کو سُکھ دُکھ دیتی ہین وہ آنے جانے اور ہمیشہ ایک قرار پر نہین رہتی اُسی طرح ملنا اور بچھڑنا بھی سُکھ دُکھ دینے والا ہے اسکو تم برداشت کرو- یعنی مطلوب کے ملنے سے خوش اور بچھڑنے سے ناخوش نہ ہو صبر اور قرار رکھو- کُنتی کے بیٹے اور راجہ بھرت کی اولاد دو لقب دینے سے یہ مطلب ہے کہ تمھارے ماں باپ دونون عالی خاندان ہین اور تم نجیب الطرفین ہو تم کو جاہلون کیطرح غم نہ کرنا چاہیے +

यं हि न व्यथयन्त्येते पुरुषं पुरुषर्षभ। समदुःख

सुखं धीरं सोम्हत त्वाय कल्पते ॥ १५ ॥

۵ا۔جس عقلمند آدمی کو در حقیقت یہ نہین ستاتے اور سُکھ دُکھ برابر ہے
ے شریف مرد وہ مُکت کے سزاوار ہوتا۔

بکا۔ یم جس آدمی کو ہی دِرحقیقت ۔ نہ تبھینتے ۔نہین ستاتے ۔ اسنے
سردی گرمی دوسرے معنی اعضا اور حواس کے رنج ظاہری اور باطنی دُکھم
دمی کو پُرکھ ربھہ مردون مین اشرف سَم دُکھ سکھم شادی رنج اور راحت
تی جسکو سُکھ مین خوشی اور دُکھ مین رنج نہ ہو کیونکہ دُکھ سُکھ بسبب بندار
دی کے ہوتاہے اور وہی بندار موجب پابندی دنیا کاہے جب اہم بھاو
رہا تو آپ مکت ہوگیا دھیرم عاقل کو سہ یعنی وہ امرت تو ایہ مُکت
لیہ لیے کلپتے لائق ہوتا ہے قید دنیا سے چھوٹ گیا ؁

नासतो विद्यते भावोनाभावो विद्यते सतः ।
उभयोरपि दृष्टोन्तस्त्वनयोस्तत्वदर्शिभिः ॥१६॥

ا۔جو فانی ہے اُسکو ثبات نہین اور باقی کو فنا نہین اِن دونون کو حقیقت
ن تمامہ مشاہدہ کرتے ہین ؁

کا۔ است فانی بدتیی ستے بھاو۔ثبات۔ابھاو نفی ست
بھے دونون انی نشچے اور شٹونتہ تمامہ مشاہدہ ہوتاہے
دونون تو درشی بھی حقیقت مین گو اگر ارجن کو شبہہ ہووے کہ سردی
ہی جسکا برداشت کرنا نہایت دشوار ہے ہم کس طرح اُٹھا سکتے ہین ۔
بد اُسکے صدمہ سے مرجاوین تو اُسکے دور کرنے کے واسطے فرماتے ہین
بجا یعنی حقیقت کے غور کرنے سے سب لائق برداشت کے ہین کہ
ہ جسم کو بقا نہین اور روح کو فنا نہین جسم و سردی و گرمی یہ سب ہست

اور جیو آتما ست ہے ٭

अविनाशितु तद्विद्धि येन सर्व मिदं ततम्।
विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्तुमर्हति॥१७॥

۱۷- اسکو بے زوال جانو جو سب مین محیط ہے اِس بے زوال کا کوئی ناش یعنی نفی نہین کرسکتا ٭

ٹیکا- ابناشی بے زوال تو درحقیقت تد بدّھی- اسکو جانو یے نہ- جیسے سرب ہدم یہ سب تتم سب بین محیط اور سب سے کنارہ بناش جو ایک دنت اور ایک جگہ مین نہ رہے اَبْیَیاسیہ ہر وقت ہر جگہ جو رہے وہ ابناشی نکشچتت نہین کوئی- کرتو- مرہتی- کرسکتا ہے- نہ بمعنی نہین ٭

अंतवंत इमेदेहा नित्यस्योक्ताः शरीरिणः।
अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत॥१८॥

۱۸- یہ سب اجسام فانی ہین اور روح باقی کہی گئی ہے جب بے زوال ا[ور] عقل سے بری ہے تو اے بھارت تم لڑو یعنی تم اندریون کو لڑکے مغلوب

ٹیکا- انت دنت جسکی انتہا ہوسے یے دیہا یہ جسم ظاہری جس کو استھول دیہہ کہتے ہین دیہہ تین قسم ہے استھول یعنی بڑی سوکھشم یعنی کارن روپ یعنی بسبب کرم کرنے کے بہت سے جنمون مین سریر پا[نے کا] باعث دوسرے معنی ان می کوش پران می کوش تتومی کوش گیا[ن] می کوش انندمی کوش یہ پانچون کوش ایک ہی آتما کے شریر مین سو[تے] نت دنت ہین معنی تیسرے تمام عالم کے جسم نیتیہ کہا کہا گیا وہ جو تتھیم ہے آسی کے یہ سب جسم ہین شریری آتما اناش بے زوال

عقل سے معرّہ تسمات اِس لیے مدّھو لڑو بھارت اے راجہ بھرت کے نسل والے

यश्च नं वेत्ति हंतारं यश्चैनंमन्यतेहतं । उभौ तौ न
विजानीतो नायं हंति न हन्यते ॥ १९ ॥

۱۹ - جو اِس جیو آتما کو مارنے والا جانتا ہے یا جو اسکو مرا ہوا مانتا ہے یہ دونون
نادان ہین یہ آتما نہ مارے ہے نہ مرے ہے *
ٹیکا - یہ جو ایم - اسکو - ویتی جانتا ہے - ہنتارم - مارنے والا - یشچہ ایم - یا جو
اسکو - منیتے - مانتا ہے - ہتم مردہ - اُبھو تونہ بجانی تو یہ دونون نادان
ہین - نایم ہنتی نہ یہ مارتا ہے نہ ہنیہ ستے - نہ مرتا ہے بھیشم وغیرہ کے
مرنے کا غم تو ادھر کے اشلوک سے دور ہوا اب اگر ارجن کو شبہہ ہووے کہ
ہم جو مرینگے تو آتم گھات یعنی خود کشی کا پاپ تو ہوگا اُسکے لیے فرماتے ہین
کہ یہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارتا ہے -
معنی دوم - اگر ارجن یہ خیال کرین کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا تو غم دفع ہوا
لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تم کو ترغیب دینے کا پاپ تو ضرور ہوگا اور بزرگون کے
مارنے کا پاپ تو بیشک ہوگا جیسے کوئی اپنے دشمن برہمن کو مارے ہرچند اُسکے
مرنے کا غم نہو تو بھی گناہ ضرور ہوگا اور یہ ضرور نہین ہے کہ اگر غم نہ ہووے تو پاپ
بھی نہو تو اُسکے دور ہونے کے واسطے فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور
جو ایسا نہین سمجھتے وہ نادان ہین اُنھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما کو ضرر نہین ہے
تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب کا گناہ ہمکو کہان سے ہوگا *

नजायते म्रियते वाकदाचिन्नायं भूत्वा भविता वान
भूयः । अजोनित्यः शाश्वतोयं पुराणो न हन्यते
हन्य माने शरीरे ॥ २० ॥

۲۰- نہ پیدا ہوتا ہے نہ کبھی مرتا ہے نہ یہ تھا اور نہ پھر ہوگا اسکا جنم نہین اور ہمیشہ یکسان اور سدا رہنے والا اور باقی جسم کے مرنے سے مرتا نہین ❖

ٹیکا- اِس اشلوک سے کھٹ بھاد بکار یعنی چھ نقص لازمہ شخص ... آتما کا مبرّا ہونا ثابت کرتے ہین اول جاینے جنم ہونا۔ دوم استی وجود مین آنا- سوم بردھتی یعنی بڑھنا چہارم بپرنیتے یعنی عمر کی حیات سے تبدیل شکل پنجم اپکشیتی یعنی گھٹنا ششم نہ پیشتی یعنی معدوم ہونا نجایتی کے لفظ سے جنم ہونا رفع ہوا مرتی سے مرنا بھتی یا بھوتوا یعنی نہ تھا بھوت یعنی ہوگا بھویہ یعنی پھر کدا چن یعنی کبھی چھوٹا اج جسکا جنم نہین اس لفظ سے جنم ہونا چھوٹا منیتہ سدا ایک طرح پر اس نام سے بڑھنا گیا شاسوت ہمیشہ رہنے والا اِس لفظ سے اپکشیتی یعنی گھٹنا دور ہوا پورانون یعنی قدیم اِس سے پرنام یعنی تبدیل ہونا صورت کا زائل ہوا خلاصہ یہ کہ آتما چھ نقص جسمی سے منزہ ہے بامعنی پھر نہ ہنتی نہین مرتا ہنیہ بانی شریری جسم کے مرنے پر ❖

वेदाविनाशिनं नित्यं यएन मज मव्ययम। कथसंपुरुषः पार्थकं घात यति हन्तिकम्॥२१॥

۲۱- جو اِس آتما کو بے زوال اور یکسان اور بے پیدائش اور بے نقصان جانتا ہے اسے پارتھ وہ کیونکر کسی کو قتل کرواتا ہے اور کسکو مارتا ہے ❖

ٹیکا- وید جو شاستر اور آچارج کے تبلانے سے جانتا ہے - انباشی بے زوال نیتم جو بڑھے گھٹے نہین اور ہمیشہ ایک طرح پر رہے اور سب ن محیط ہو آج جسکی تولید نہیا نیتم جسکے اعضا اور صفات مین نقصان نہو ن باتون کا جاننے والا شخص وہ کسکو مارتا ہے اور کسکو قتل کرواتا ہے

اتھم کیونکر سہ پُرش وہ آدمی پارتھ اے ارجن کم گھاتی کسکو قتل کرواتا ہے
ہنتی کم کسکو مارتا ہے خلاصہ یہ کہ عارف درحقیقت کسی کو نہین مارتا لیکن
ظاہرا جو دیکھنے مین آتا ہے اُسکو خواب کی طرح جھوٹ سمجھا ہے جیسے کوئی خواب
مین تلوار کھاوے تو درحقیقت زخمی نہین ہوتا لیکن خواب مین اپنے کو
زخمی یا مارنے والا سمجھتا ہے ایسی ہی دنیا مین اگیانی اپنے کو مارنے والا
و مرنے والا سمجھتا ہے اس سے یہ مراد ہے کہ تم مجھے ترغیب دینے والا نہ سمجھو
دنیا کو خواب کی طرح جھوٹ جانو؛

वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरो:पराणि। तथा
शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥ २२॥

۲۲- جیسے پُرانے کپڑے اُتار کر نئے پہرتے ہین ویسے ہی جیوآتما پُرانے
جسم کو چھوڑکر نئے اور جسم پاتا ہے *

ٹیکا- باسانی پوشاک جیرن پُرانی جتھا جیسے بہایہ چھوڑکر نوانی
نئے گرہناتی پہنتا ہے نر آدمی اپرانی دوسری تتھا- ویسے ہی
شریرانی اجسام بہایہ چھوڑکر جیرنان پُرانے کو سنجاتی پاتا ہے
نوآنی نئے ایتان اور دیہی جیوآتما-

خلاصہ یہ کہ اگر بھیشم وغیرہ کے مرنے کا غم کرتے ہو اور اُنکے قتل کو پاپ
سمجھتے ہو تو یہ جسم بھیشم وغیرہ کا جو عبادت کی محنت اُٹھاتے ہوے پُرانا
ہوگیا اُسکو چھوڑکر نیا جسم لطیف دیوتون کا سُرگ مین رہنے کے واسطے
پاوینگے اور بدون چھوڑنے اس جسم کے وہ نعمت اور آسایش سُرگ کی
ملنی ممکن نہین اس لیے لڑائی کرنے سے تم کو ثواب ہوگا پاپ کا شبہہ نہ کرو

کیونکہ یہ لڑائی بھیشم وغیرہ تمھارے بزرگ اور درجودھن وغیرہ تمھارے
یگانون کے حق مین نہایت مفید ہے لہذا اُنپر تمھارا احسان ہے یہ جسم اُنکا
بمنزلہ پرانے کپڑون کے اور جسم نوانی بجائے نئی پوشاک کے ہے جیوآتما
تو مرتا نہین ❊

नैनं छिन्दन्तिशस्त्राणि नैनं दहति पावक: ।
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुत: ॥२३॥

۲۳ - اِس جیوآتما کو ہتھیار نہین کاٹ سکتے نہ اِسکو آگ جلا سکتی نہ اسکو پانی
بھگو سکتا اور نہ ہوا اُسکھلا سکتی ہے ❊

ٹیکا - اس اشلوک سے جیوآتما کا ہمیشہ ایک حالت پر رہنا ظاہر کرنے مین کہ
حربہ اور آگ اور پانی اور ہوا سے کچھ تغیر اُسمین نہین ہو سکتا نہ معنی نہین
نینم اِس آتما کو چھندنتی کاٹتے ہین شستراِنی انواع حربہ نینم نہ اِسکو
دہتی جلاتی ہے پاوک آگ نچہ نینم نہ اسکو کلیدینتی ترکرتا ہے اپو یعنی
پانی نہ شوشتے نہ سکھلاتا ہے مارُت ہوا ❊

अच्छेद्योयमदाह्योयम क्लेद्योऽशोष्य एव च नित्य:
सर्वगत: स्थाणुरचलोयं सनातन: ॥ २४ ॥

۲۴ - نہ یہ جیوآتما لائق کٹنے کے ہے اور نہ قابل جلنے کے اور نہ سڑنا اور نہ
بھیگنے اور نہ سوکھنے کے ہے کیونکہ بے زوال اور سب مین بھرا ہوا اور بے میز
و ہمیشہ یکسان ہے ❊

ٹیکا - اچھید یہ لائق کاٹنے کے نہین کیونکہ آتما کے جسم نہین ہے ادا ہیہ
لائق سوختنی نہین اکلید یہ بھیگ نہین سکتا اشوکیہ سوکھ
نہین سکتا حتہ بے زوال سرب گت سب مین بھرا ہوا ستھانو

بے تغیر و قائم بالذات - اچل جو کیفیت سے متجاوز نہ ہو - ایم معنی یہ سناتن ہمیشہ ایک روپ +

अव्यक्तोयमचिन्त्योयमविकार्योमुच्यते ।
तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ॥ २५ ॥

۲۵ - یہ آتما ابگیت اچنیتہ ابکاری کہلاتا ہے اس لیے اسکو ایسا جان کر تم بار بار سزاوار فکر اور غم کرنے کے نہیں ہو +

ٹیکا - ابگیت جو صورت آنکھوں سے نظر نہ آوے - ایم یہ اتما اچنیتہ قیاس و وہم سے باہر ابکاری جسکو ہاتھ پیرون سے مس نہ کر سکیں - یعنی دوسرے کھٹ بھاو بکار یعنی چھ نقص لوازمہ جسمی سے پاک اوچتی کہا جاتا ہے تسمات - اس لیے - ایوم - ایسا بدیتو تم اسکو جان کر - نانوشوچتم ارہسی تم بار بار فکر کرنے کے لائق نہیں ہو +

अथ चैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतम् । तथापि त्वं महाबाहो नैवं शोचितुमर्हसि ॥ २६ ॥

۲۶ - اگر اس آتما کو ایسا مانتے ہو کر سدا پیدا ہوتا ہے اور ہمیشہ مرتا ہے تو بھی اے مہابا ہو ہرگز تم کو سوچ کرنا زیبا نہیں +

ٹیکا - اتھ چہ اور اگر ایم - اس آتما کو - نتیہ جاتم - سدا پیدا ہوتا ہے نیتم با مینہ سے مرتم - یا ہمیشہ مرنے والا مانتے ہو - تتھاپی - تو بھی - توم - تم - مہابا ہو اے مہا با ہو والے نئی بم سوچتم ارہسی نہ اسکو سوچ کرنے کو سزاوار ہو اگر تم ہمارے کہنے کے خلاف آتما کو سمجھو گے کہ ہمیشہ پیدا ہوتا ہے اور سدا مرتا ہے تو پھر تم کو باپ کا غم نہ چاہیے کیونکہ پاپ اور پن کا پھل تو جیو کو بعد مرنے کے ملتا ہے جب یہ جسم کے ساتھ مر گیا تو پاپ کا پھل کون پائیگا

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ।
तस्माद परि हार्योर्थेन त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७ ॥

۲۷- جو پیدا ہوا اُسکو مرنا ضرور ہے اور مُوے ہوے کو جنم ضرور ہے اس لیے
یہ لائق روکنے کے نہین اور تم سُوچ کے سزاوار نہین ہو +
ٹیکا- جو پیدا ہُوا اُسکو ضرور مرنا ہے اور جو مر گیا اُسکو مطابق تقدیر کے جنم لینا لابد
ہے اور یہ بات کسی طرح رُک نہین سکتی اگر تم نہ لڑوگے تو بھی اپنے وقت
پر یہ مرینگے اور مر کر پھر جنم پاوینگے پس کیا مقام سوچ کا ہے +
جاتسیہ پیدا ہوے کو ضرور مرتیہ موت دُھرُوم ضرور جنم پیدائش
مرتسیہ موے ہوے کو تسمات اس لیئے اپر ہار جارستھے شل اگن
ہوتر وید پاٹھ وغیرہ کے لائق روکنے کے نہین نہ توم سوچ تم
ارہسی پس تم لڑنا چھوڑ کر سوچ کرنے کے لائق نہین ہو

अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ।
अव्यक्तनिधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥

۲۸- اے بھارت یہ اجسام اول مین بے شکل اور بیچ مین صورت والے
اور آخر مین بھی بالیقین بے شکل ہین اسمین کیا غم سے رونا چاہیے +
ٹیکا- اَبیکت آدین بیکت- مایا کا نام ہے یعنی اول مین جسمون کے
مایا تھی پُھوت جسم بیکت بدھیہ صورت ظاہری جو حالت زندگی مین اور
مرنے پر بھی موجود رہتی ہے- ابیکت ندھنا یعنی آخر مین مایا مین مل جاتی ہین
ایوتا بالیقین نترکا پوری دیونا اسمین کیا جاے غم و گریہ ہے +
دوسرے معنی جیسے خواب مین اور بازی گر کے تماشے مین پہلے اور پیچھے کچھ نظر
نہین آتا صرف بیچ ہی مین ایک کیفیت نظر آتی ہے وہی حال جسم کا ہے پس

جو چیز کہ اول اور آخر مین معدوم ہے درمیان مین نظر آتا اُسکا صرف توہم
ہی سے معلوم ہوتا ہے پھر ایسی شے کے واسطے کہ جو اول اور آخر مین وجود
نہین رکھتی کیا افسوس کرنا چاہیے آدِ بمعنی اول مدھیہ یعنی وسط ندھن
یعنی آخر پری دیوتا غم سے رونا +
تیسرے معنی ابیکت آکاس وغیرہ عناصر بسیط اس جسم مرکب کے پہلے بھی تھے
اور آخر مین بھی ہین بعد فنا جسم کے رہینگے درمیان مین جو یہ شکل ترکیبی پیدا
ہو گئی تو اُسکے واسطے کیا غم کرنا چاہیے کیونکہ مادہ اُسکا جو عناصر ہے وہ تو قائم
ہے بھارت کی لفظ سے یہ مطلب ہے کہ تم عالی خاندان راجہ بھرت کی نسل مین
ہو ایسی لطیف باتون مین تم کو دل لگانا لازم ہے +

आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेन माश्चर्यवद्वदति तथैवचान्यः।
आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येवं वेदन चैव कश्चित २९

۲۹- اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے اور دوسرا متحیرانہ کہتا ہے اور
کوئی اسکو اجنبی کی طرح سُنتا ہے اور سُنکر بھی اسکو کوئی نہین جانتا +
ٹیکا- آشچرج وت پشیتی کشچدینم اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے
اگر یہ خیال کیا جاوے کہ عالمون اور عاقلون کو بھی سوچ ہوتا ہے تو کیا
سبب ہے اس لیئے آتما کے جاننے مین دشواری کو بیان کرتے ہین کہ آتما کا
جاننا نہایت دشوار ہے کوئی شاستر اور آچارج کی ہدایت سے اس آتما کا
دیکھتے ہوے تعجب کی طرح دیکھتے ہین یعنی حیران رہتے ہین اور بسبب اگیان کے
بھی دوسرا کہتا ہے تو بہ تعجبانہ کہتا ہے اور کوئی سُنکر حیران رہتا ہے باوجود
دیکھنے و سُننے کے بھی متحیر رہتے ہین کیونکہ آتما مین عجائبات گوناگون کو تماشا
کرتے ہین معنی دوم اگر ارجن یہ سمجھین کہ بہت سے عالم و عاقل بھی ہے

ہزارون طرح کے عم کرتے ہین تو آپ باربار کیون مجھے طعنہ اور الزام دیتے
ہین جب کہ سننے والے کے سمجھ مین نہ آوے تو کہنے والے کے بیان کا قصور معلوم
ہوتا ہے اور تم کو فہم کامل نہ ہووے تو تمھارا کیا قصور ہے تو اُسکے واسطے فرمایا کہ
آتما کا جاننا نہایت دشوار ہے کیونکہ آتما مین بیشمار باتین مخالف یکدگر پائی جاتی ہین
کہ درحقیقت ہے اور معلوم نہین ہوتا چیتن بھی ہے لیکن جڑ کی طرح معلوم ہوتا
ہے آنند گھن بھی ہے اور دوکھ کی طرح نظر آتا ہے نرلکار ہے اور اکار سمیت
بھی دکھائی دیتا ہے نیتیہ ہے اور انتیہ کی طرح بھی پایا جاتا ہے
برہمہ سے جُدا نہین ہے اور علیحدہ کے طور پر دکھائی دیتا ہے مکت ہے
مگر پابند کی صورت واحد ہے مگر کثیر بھی ظاہر ہوتا ہے سب مین ملا ہے پر
سب سے جُدا ہے ظاہر ہے اور چُھپا بھی ہے شاستر اور آچارج کے اُپدیش سے
ایسے بیشمار صفات مختلفہ کے ساتھ کسی جوگی کو سمادھ کی کمال سے ساکشہات
یعنی مشاہدہ ہوتا ہے کشچت کوئی سم دم وغیرہ سادھن کرکے جسکا کہ یہی جسم
آخرین ہے یعنی دوسرا جسم نہ ہووے وہ شخص آتما کو جو آشچرج روپ یعنی حیرت
ہے اُسکو دیکھ سکتا ہے اور تین مقام پر کشچت کی لفظ سے یہ مدعا ہے کہ آتما بھی
تعجب ہے اُسکا جاننا بھی تعجب ہے اور اُسکا جاننے والا بھی داخل عجائبات
شاذ و نادر ہے پس ایسے دشوار امر کو تم بے محنت کیونکر جاننا چاہتے ہو کیونکہ
آتما کا بتلانے والا ظاہر نہین ہے اور اگیانی بتلا نہین سکتا اور جاننے والا
کیون کسی کو بتلاوے گا کیونکہ اُسکو کسی طرح کی غرض کسی سے نہین ہے
اگر رحم کرکے بتلاوے بھی تو پرمیشر کی طرح سے ایسے شخص کا ملنا دشوار ہے
بدقّی یعنی آتما کے گیان کو بیان کرنا بھی عجائبات سے ہے اور جو بیان مین
نہین آسکتا اُسکا کہنا بھی عجائبات سے ہے انیہہ شرتوپی کوئی سنت

نہین تا وقتیکہ صفائی باطن نہ ہو اور جہل رفع نہ ہووے ایسے سننے والے
ملنا بھی مثل نادرات کے ہے۔ سُرتوا پے نم بید نشچیو کشچیت یعنی سُنکر بھی کوئی
نہین جانتا خلاصہ یہ کہ باوجود سننے کے بھی کوئی درحقیقت نہین جان سکتا کیونکہ
آتما یعنی عقل کی فہم اور بانی یعنی قوت ناطقہ سے بری ہے بغیر قطع تعلقات
اور پاک ہونے گناہون کے گیان نہین ہوسکتا اور یہ امر سخت دشوار
ہے اس لیئے کہتے ہین کہ بید نشچیو کشچیت یعنی نہین جانتا معنی دوم کوئی دیکھتا ہے
پر کہتا نہین اور بعض کہتے ہین پر کوئی اُسکو سُنتا نہین اور سُنکر جانتا ہے اور
کوئی سنکر بھی نہین جانتا کشچیت کی لفظ کو پانچ جگہ لگانا چاہیئے خلاصہ یہ کہ آتما
زبان کے بیان اور دل کے تصور سے مبرّا ہے پس جسکو ناطقہ اور وہم اور
فہم نہین پہونچے اُسکا کہنا اور سُننا عجائبات سے ہے الّا اُسی کی ہدایت
سے ممکن ہے +

देही नित्यमवध्योयं देहे सर्वस्य भारत । तस्मा
त्सर्वाणि भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३० ॥

۳۰۔ اے بھارت سب جسمون مین روح بے زوال اور لائق مارے جانے کے
نہین ہے اس لیئے سب جاندارون کا افسوس تم کو سزاوار نہین +
ٹیکا۔ دیہی صاحب جسم یعنی روح نیتہ بے زوال ابدھیہ جو مارا نہین جاسکتا
دیہی سربشیہ سب کے جسم کی بھارت اے ارجن تسمات اس لیے سربانی
بھوتان سب جاندارون کی نہ توم شوچتم ارہس تم سوچ کرنے کے
سزاوار نہین ہو +

स्वधर्म्ममपि चावेक्ष्य न विकंपितुमर्हसि ।
धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥ ३१ ॥

۳۱- اپنے دھرم کی نظر سے تم کو کانپنا نہ چاہیے دھرم کی لڑائی سے دوسرا
فائدہ عظیم چھتریوں کو نہیں ہے +

ٹیکا - سودھرم مپی چا بیکشیہ - اپنے دھرم یعنی خاصیت ذاتی کی نظر سے بھی
نہ کمپیتو مرہسی - تمکو کانپنا لازم نہیں - دھرمیا دھی جُدھا چھیریو نیت - دھرم
کی لڑائی سے فائدہ عظیم چھتری کا نہ بدیتے - نہیں ہے ارجن نے
جو پہلے ادھیاے مین کہا کہ بدن مین لرزہ ہوتا ہے اور رونگٹے کھڑے ہوتے
ہین اُسکے جواب مین فرماتے ہین کہ یہ کہنا تمھارا بہت بیجا ہے کیونکہ اپنے
دھرم کا موقع دیکھکر کانپنا نہ چاہیے اور جو ارجن نے کہا تھا کہ اپنے یگانون کو
مارکر بہتری بموجب حکم شاستر کے دوسرا کلیان نہیں اور لڑائی سے مُنھ پھیرنے
سے زیادہ گناہ نہیں - او یکشیہ دیکھکر اپی بمعنی بھی +

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम् । सुखिनः क्ष
त्रियाः पार्थ लभन्ते युद्धमीदृशम् ॥ ३२ ॥

۳۲- جو ناخواستہ لڑائی آپڑے وہ سُرگ کا کھلا ہوا دروازہ ہے اے پارتھ
خوش نصیب چھتریوں کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے +

ٹیکا - جدرچھیا جو ناخواستہ اوپ پن آجاوے سُرگ دوارمپا برتم
سُرگ کا دروازہ کھلا ہے - سکھینہ نیک بخت کشتریا پارتھ چھتری لوگ اے
ارجن لبھنتی پاتے ہین جُدھ می درسم - ایسی لڑائی اگر شبہ ہووے
کہ دھرم شاستر مین گرو اور براہمن کے مارنے کا گناہ ہے تو چھتریون کو
اُنسے لڑائی کرنے مین کیونکر سُرگ ہوگا تو یہ جواب ہے کہ یہ لوگ آتتائی
ہین یعنی آتتائیون کے مددگار ہین اور خود بھی تمھارے مارنے کو مستعد
ہین تو دھرم شاستر سے بھی اِنکے مارنے کا پاپ نہیں ہے اس لیے

انکو مارنے سے بھی سُرگ ملیگا کیونکہ دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ گرو لڑکا یا بوڑھا یا برہمن ہو اگر اتتائی ہون تو لڑائی مین انکے مارنے کا پاپ نہین مطابق اشلوک کے +

دوسرے معنی کہ یہ لڑائی کی جگہ یعنی جسم انسانی بڑی قسمتون سے ملا اور نواسون اور دل کو ضبط کرنا کھلا ہوا مکت کا دروازہ یعنی نفس کافر سے جنگ کر کے فتحیاب ہونے سے نجات ہوگی +

अथ चेत्व मिमं धर्म्मं संग्रामं न करिष्यसि । ततः स्व धर्म्मं कीर्त्तिं च हित्वा पाप मवाप्स्यसि ॥ ३३ ॥

۳۳- اور جو تم اس لڑائی کو کہ تمھارا خاص دھرم ہے نہ کروگے تو اپنے دھرم اور نیکنامی کو برباد کر کے گنہگار ہو جاؤگے +

ٹیکا- اتھ چیت- اگر تو بھیشم یہ لڑائی بھیشم درون وغیرہ شیر مردون کے ساتھ دھرم یعنی جسمین ہنسا وغیرہ کا پاپ نہین ہے خواہ اچھے لوگون کے کرنے کے لائق جیسا منو نے فرمایا ہے کہ اتنے مقامون پر حربہ نہ کرنا چاہیئے اول جسکی سواری رتھ وغیرہ ٹوٹ گیا ہو اور نامرد اور دست بستہ آگے آوے خواہ بال بکھیر دیوے اور عاجز ہو کر بیٹھ جاوے اور جو کہے کہ ہم تمھارے آدھین مین اور جو سو گیا ہو اور جسکا بکتر ٹوٹ جاوے اور برہنہ ہو جاوے اور جس کے پاس حربہ نہ ہو اور جو لڑنے کو مستعد نہ ہو جو تماشائی ہو اور جو دوسرے شخص سے لڑ رہا ہو اور جو بیمار ہو اور جسکے بہت زخم لگے ہون اور ڈرنے والے آدمی اور بھاگتے ہوے اس قسم کے لوگون پر حربہ چلانا نہ چاہیئے زہر کے بجھائے ہوے ہتھیار اور آگ کی بنائی ہوی چیز مثل گولی اور گولا توپ وغیرہ سے نہ وار کرنا یہ کاہون کا طریقہ خلاف اسکے جو کرے وہ گنہگار ہو تم کو تو

دشمن ان نے واسطے لڑنے کے آواز دی ہے اس لیے تم کو لڑنا دھرم ہے
در صورت نہ لڑنے کے تمہارا دھرم برباد اور نیکنامی مہادیوجی کے ساتھ مقابلہ کرنے
کی (جیسے تب ارجن نے مہادیوجی سے مقابلہ کیا تھا) مفت ضایع ہوجائیگی کہ درجودھن وغیرہ سے نہ لڑنے
سے پاپ ہوا یعنی تم کو پاپ بھی ہوگا کیونکہ لڑائی سے منھ پھیرنا پاپ ہے۔
خلاصہ یہ کہ کام کرودھ جو بڑے دشمن خونخوار ہین انسے نہ لڑنے مین بڑا پاپ
ہے اور لڑنا ہی دھرم ہے +

अकीर्त्तिं चापि भूतानि कथयिष्यंति तेऽव्ययाम् ।
सम्भावितस्य चाकीर्त्तिर्मरणादतिरिच्यते ॥ ३४ ॥

٣٤- سب لوگ بھی تم کو ہمیشہ نامردی مین بدنام کرینگے اور نیکنام آدمی کو
بدنامی موت سے بھی بدتر ہے +

ٹیکا - اکیرتی - بدنامی - بھوتانی - سب لوگ - کتھیکھنتی - تمہاری کہینگے -
بیام - تا ابد سم بھاوت - مرد جلیل القدر و نیکنام مرناوتی رتیچتے
مرنے سے بھی زیادہ تر ہے +

دوسرے معنی کہ نیک مردونکو مطیع نفس وغیرہ ضابطہ حواس ہونا موجب بدنامی
دنیا اور تباہی عقبی ہے کہ دولت معرفت سے بے قادر ہونے حواس کے محروم
رہیگا اور یہ مرنے سے بھی بدتر ہے +

भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः । येषां
च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवम् ॥ ३५ ॥

٣٥- تم کو مہارتھی لوگ مانینگے کہ ڈر سے نہین لڑے جو تم کو معزز جانتے تھے وہ
ضعیف اور حقیر سمجھینگے +

ٹیکا - بھیات رڑاتاوپرتم - وحشت کھاکر لڑائی سے کنارہ کش بھومت -

بہت معزز و منسبتے توام مہارتھا مانیگے تمکو مہارتھی بھیشم درون درجودھن وغیرہ
بھو تو ایا سیبی لاگھو مہِفت اُٹھاؤگے تو بھیشم وغیرہ مہارتھی جانینگے کہ ارجن
ڈر گیا کچھ رحم سے گناہ کش نہین ہوا تو جنکے آنکھون مین تم بہت بزرگ تھے اُنکے
نزدیک سبک ہوجاؤگے ÷

دوسرے معنی کہ اگر تم ضبط خواہش نہ کروگے تو اچھّون کے نزدیک یہی سمجھا جائیگا
کہ بخوف ریاضت و محبت نفس کشی ارجن نے گریز اس معرکہ سے کیا اور سب
اِندریان تم کو ہلکا جان کر طالب لذّات ہونگی اِس لیے اس ریاضت سے
منحرف نہ ہونا چاہیے +

अवाच्य वादांश्च बहून्वदिष्यन्तित वाहिता : ।
निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नु किम्॥ ३६ ॥

۳۶۔ بہت ناگفتنی باتین تمھارے بدخواہ کہینگے اور تمھاری قوت کی مذمت
کرینگے تو اس سے زیادہ کیا رنج ہے +

ٹیکا۔ اباچیہ باد۔ بات ناگفتنی بہُون بدلشفتنی بہت کہینگے تو اہتا تمھارے
بدخواہ نِندنتی۔ بدگوئی کرینگے۔ توسامرتھیم۔ تمھاری طاقت و شجاعت کو تتو
اُسے دُکھ ترن۔ نوکم۔ رنج زیادہ اور کیا ہے۔

معنی دوم کہ درجودھن وغیرہ تمھارے دشمن بہت ناگفتنی باتین کہینگے یعنی
نامردی مین نامزد کرینگے اور تمھاری شجاعت جو لائق صفت کے ہے اُسکی مذمت
کرینگے اگر تم سمجھو کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے سے تو بدنامی اچھی ہے لیکن بدنامی اگر
تم کو برداشت نہ ہوگی اس سے زیادہ کون رنج ہوگا +

हतो वा प्राप्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा भोक्ष्यसे महीम् ।
तस्मादुत्तिष्ठ कौन्तेय युद्धाय कृतनिश्चयः ॥ ३७ ॥

۳۷۔ مارے جاؤگے تو سُرگ پاؤگے فتح کرو تو مُلک کی نعمت کھاؤگے۔
اس لیئے کُنتی کے بیٹے لڑائی کو مصمّم ٹھان کر اُٹھ کھڑے ہو ✤

ٹیکا۔ جو ارجن نے پہلے ادھیاے مین کہا تھا کہ ہم کو معلوم نہین کون غالب ہوگا
ہم غالب ہونگے یا وہ غالب ہونگے اِسکے جواب مین فرمایا کہ مرنے مین اور مارنے
مین دونون طرح مین تم کو فائدہ ہے ✤

دوسرے معنی یہ کہ اگر نہ لڑوگے تو درجودھن وغیرہ نامرد کہینگے اور لڑوگے تو غیر لوگ
یہ کہینگے کہ مُلک اور مال کے واسطے بھیشم وغیرہ کو ار بزرگان دونون صورت بدنامی
سے خالی نہین ہے تو ناچاری لڑنے ہی کو مصمّم کرکے اُٹھ کھڑے ہو کیونکہ فتحیابی
پر راج رہیگا اور مارے جانے پر سُرگ کا فائدہ ہے۔ ہتوبا اگر مارے گئے پس ابھی
سُرگ بہشت کو پاؤگے جتوا با یا جیتوگے بھوگشیسے مہیم۔ حاصل
کروگے مُلک تسمات۔ اِس لیے اورتشٹ سُاُٹھ کھڑے ہو۔
کونیتہ۔ اے کُنتی کے فرزند یودھایہ۔ جنگ کے لیے کرت نشچیہ
مُصمّم کرکے ✤

सुख दुःखे समे कृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ ।
ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पाप मवाप्स्यसि ॥ ३८ ॥

۳۸۔ سُکھ دُکھ یافت نایافت فتح اور شکست کو برابر جانکر بعدہٗ مستعد لڑائی
کے ہوگے تو تم کو ہرگز پاپ نہ ہوگا ✤

ٹیکا۔ ارجن نے پہلے ادھیاے مین کہا کہ اتتائیون کے مارنے سے بھی تم کو
پاپ مارنے سے بھی ہم کو پاپ ہوگا اُسکا جواب ہے کہ ہار جیت اور نفع نقصان
سے جو سُکھ دُکھ ہوتا ہے اِن سب کو جب یکسان سمجھوگے تو تم کو سُکھ دُکھ
نہوگا اور جو بے غرض نفع کے تم اپنا دھرم سمجھکر لڑوگے تو تم کو

ہرگز پاپ نہ ہوگا سکھ دکھ رنج اور راحت مین سم کر نواسا وی کرکے لابھ الابھو نفع اور نقصان دونون جے اجے جیت ہار تو بعد اسکے جدھا یجوشو لڑائی مصمم کرو نیوم پاپ سواسی تم ہرگز گنہگار نہ ہوگے +

एषाते भिहिता सांख्ये बुद्धि र्योगेत्विमां श्रृणु ।
बुद्ध्यायुक्तो यया पार्थ कर्म्म बंधं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥

۳۹ - یہ تم سے سانکھیہ جوگ کی راے کہی اور یہ بدھی جوگ یعنی کرم جوگ کی راے سُنو جس کرم جوگ کی سمجھ سے اے پارتھ کرم کے قید سے چھوٹ جاؤگے +

ٹیکا - ایکھاتے بھتا سانکھیہ تم کو کہا سانکھیہ جوگ بدھ جوگ توی ام سرنو بدھی جوگ تو یہ سُنو سُدھا جگتو جیا پارتھ جس بدھی جوگ سے اے ارجن کرم بندھم پرہاسیسی کرم کے بندھن یعنی قید سے تقدیر کے جیسے پراربدھ کہتے ہین چھوٹ جاؤگے خلاصہ یہ کہ اگر سانکھیہ جوگ سے تم کو گیان یعنی علم الیقین حاصل نہ ہووے تو واسطے صفائی باطن کے کرم جوگ سُنو جس کرم جوگ کے سمجھنے اور کرم کرکے پرمیشر کے ارپن یعنی نذر کرنے سے صفائی باطن ہوگی اور پرمیشر مہربان ہوکر تم کو قیدسے پراربدھ کے جو باعث جنم اور مرنے کے ہے اُس سے چھڑا دینگے سانکھیہ جو بخوبی آتما کو ظاہر کرے +

دوسرے معنی توی وا ہم جات ناشم سے لے کر ۱۹ اشلوک مین سانکھیہ شاستر یعنی اپنکھد تم سے کہا اس سے جو گیان نہ ہووے تو ظاہر ہے کہ تمھارا باطن صاف نہین ہے تو اُسکی صفائی کے لیئے کرم جوگ مین اپنی عقل قائم کرکے -
خلاصہ یہ کہ جب تک گیان نہ ہووے تب تک نشکام کرم کرنا چاہیے +

नेहाभि क्रमनाशोस्ति प्रत्य वायोन विद्यते ।
स्वल्प मप्यस्य धर्म्मस्य त्रायते महतोभयात् ॥ ४० ॥

۴۰-اس کرم کا شروع کرنا ضائع نہین ہوتا اور پاپ نہین ہے یہ دھرم تھوڑا سا بھی بڑے پاپ سے بچاتا ہے +

ٹیکا- نہ بمعنی نہین-ایہا بھ- اس نِشکام کرم مین- ابھگت کرم ناشو-کرم کا ضائع ہونا استی ہے- پرتیوایو گناہ نہ بدیتے نہین ہوتا سلب- تھوڑا- اپی بھی- اسیہ دھرمسیہ اس دھرم کا- تراتے بچاتا ہے- مہتو بھیات جنم مرن کے بڑے ڈر سے- اگر یہ شبہہ ہووے کہ کرم پورا نہین بن سکتا بہت طرح کے ہرج اور فتور اُسمین واقع ہوتے ہین-

مثلاً جب کرتے ہین کچھ منتر غلط ہو گیا یا سامان پورا ہم نہ پہونچا تو اُسکا اُلٹا پھل یعنی گناہ ہو جاتا ہے تو ایسے کرم اتمام کرنے سے کیونکر کرم کے بندھن سے چھوٹے گا اُسکے دفع کے واسطے فرماتے ہین کہ جو نِشکام کرم صرف پرمیشر ارپن کرتے ہین وہ ضائع اور ناقص نہین ہوتا اور اُسمین کچھ پاپ بھی نہین ہوتا بلکہ نِشکام کرم اگر پورا بھی نہ ہو سکے تو اُسکا ایک ٹکڑا بھی بڑے خوف سے بچاتا ہے یعنی جنم مرن کے ڈر سے چھوڑا دیتا ہے +

دوسرے معنی اگر اعتراض ہووے کہ کرم تو فانی ہے اور اُسکا پھل سُرگ وغیرہ بھی فانی ہے تو جو خود فانی ہے وہ کرم کے بندھن سے کیونکر چھوڑا سکتا ہے اُسکا یہ جواب ہے کہ نِشکام کرم ناش نہین ہوتا کیونکہ پرمیشر ارپن کرنے سے نرائن راضی ہو کر اُسکو ناش ہونے نہین دیتے جو پورا نہ ہو سکے تو بھی پاپ نہین سلب یعنی تھوڑا بھی موافق قوت اور استطاعت کے جو نِشکام کرم کرے تو جنم مرن کے بڑے خوف سے چھوٹ جاوے گا +

व्यवसायात्मिकाबुद्धिरेकेह कुरुनन्दन । बहुशाखा ह्यनंताश्च बुद्धयो: व्यवसायिनाम् ॥ ४१ ॥

۴۱- اے راجہ کرکے فرزند اُس موکش مارگ مین آتم تتو کی نشچے روپ بُدھی ایک ہی ہے یعنی پرمیشر کی بھگتی ہی سے ہماری نجات ہوگی ہی ایک عقیدہ رکھو اور سکام پرش کی بُدھی بہت سا کھا والی ہین بیشمار فکر +

ٹیکا- وی وسا تمکا- یعنی پرمیشر مین نشچے - بدّھی عقل- ایکہ- ایک ہے -کرونندن- ای کورو کے فرزند- بھو ساکھا یہ- بہت شاخین ہین - اننتہ- بی حد- چہ - اور- بُدھیو- عقل- وی وسائے تام- آتما کا یقین کرنے والے -

دوسرے معنی بیوسایا تمکا بُدھی یعنی سانکھیہ اور جوگ کے عمل کرنے والون کے ایک ہی عقل ہے کیونکہ دونون کا ایک ہی پھل ہے ابیوسائی کرم کانڈ والون کے بیشمار خیالات ہوتے ہین اور گیان کانڈ والون کا صرف ایک ہی تصور رہتا ہے -

यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदंत्यविपश्चितः ।
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीति वादिनः ॥ ४२ ॥

۴۲- جو یہ دل خوش کن باتین کرتے ہین وہ پنڈت نہین اے پارتھ ویدکی باتون پر فریفتہ ہوکر کہتے ہین کہ اس سے زیادہ دوسرا نہین ہے +

ٹیکا- یامماں جو یہ پشپتام باچم- دل خوش باتین یعنی سُرگ کے ملنے سے دل خوش کرنے والی پر بدنتی کہتے ہین- ابی پشچت- نا عاقل وید باورت- وید کی باتون پر فریفتہ مثلاً جاتر اس جگیہ کرنے والون کو سُکھ بے انتہا ہوتا ہے اِس قسم کی باتون مین دل لگائے ہوئے کہتے ہین- کہ اس سے بڑھکر کچھ نہین ہے خلاصہ یہ کہ جو گیان مین دل نہین لگاتے وہ

پنڈت نہین ہین دوسرے معنی پشپیت بچن مثل پلاس کے پھول صرف ایک نظر
دیکھنے ہی مین خوشنما ہے لیکن خوشبو نہین اور نہ اُسکا پھل عمدہ لذیذ ہے یہ
اپشپیت موٹی نظر والے ظاہر پرست وید باورتا۔ ویدکے ارتھ بادیعنی منافع
فانی مثل چترماس جگیہ وغیرہ جو جنم اور مرن کے دینے والے ہین انھین کے
عاشق ہین جو کرم کانڈ سے گیان کانڈ کو افضل نہین جانتے وہ باریک
بین نہین ہین +

कामात्मान: स्वर्गपरा जन्म कर्म फल प्रदाम् ।
क्रिया विशेष बहुलां भोगैश्वर्य गतिं प्रति ॥ ४३ ॥

۴۳۔ سکام کرم کرنے والے سُرگ کو اعلی تر سمجھتے ہین اُنکی تقریر جنم کرم کے پھل کو
دینے والی ہے اور لذات اور حشمت کے واسطے نہایت محنت و تردد کرتے ہین +
ٹیکا۔ کاماتمانہ خواہشون سے جنکے دل بھرے ہین سُرگ پرا یعنی سُرگ کے ملنے کو
درجہ اعلی تر جانتے ہین جنم دوسرے جسم کا ملنا کرم پھل اپنے برن آسرم
کا دھرم اُسکا پھل مثل اولاد اور حشمت دُنیاوی وسرگ وغیرہ پردام دینے
والی کریا بشیکھ بھولام سے بیشمار مثلاً اگن ہوترا اور اماوس کا جگیہ پورتماشی
کا جگیہ جوتشٹوم وغیرہ کرنا یہ سب کرم بہ نسبت گیان کانڈ کے بہت طول ہے
اور محنت زیادہ چاہیئے بھوگ امرت پینا اوربسی وغیرہ اپسرا کے ساتھ
عیش کرنا کلپ برچھ کا سایہ اور خوشبو ایشرج دیوتون پر افسری یعنی
اندر کا درجہ اور یہ گفتگو کہ اِس سے بہتر اور کچھ نہین ہے یہی پشپت بچن ہے
یعنی پلاس کے پھول کے مانند صرف رنگ دار بے خوشبو اور پھل عمدہ نہین
خلاصہ یہ کہ سکام کرم سے مکت نہین ملتی +

भोगैश्वर्य प्रसक्तानां तया पहृत चेतसाम् ।

व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥४४॥

۴۴ - لذت اور حشمت مین دل بستہ اور اُسی پُشپت باتون پر دل باختہ لوگون کو سمادھی یعنی مراقبہ مین عقل قائم نہین ہوتی +

ٹیکا - بھوگ ایشرج جسکا ذکر اوپر ہوا پر شکست - دل بستہ اور بھوگ ایشرج کے معدوم ہونے کے نقصان نہ دیکھنے والے تیا یعنی اُنھین پُشپت باتون سے کہ جسمین بہت محنت اور کریا ہے اپ ہرت چیتسام یعنے ببیک اور گیان جنکا چھپ گیا ہے خواہ لذت اور حشمت کی خواہش نے جنکے دل کو کھینچ لیا ہے انکو بیوسایاتمکا بُدھی یعنی انکی عقل مین عقیدہ مراقبہ کا نہین ہو سکتا دوسرے معنی سمادھ یعنی پرمیشر کے طرف اس عقیدت سے کہ پرمیشر کی بھکتی سے ہم مکت ہو جاوینگے دل یکسو کرنا ایسی عقل نہین ہوتی +

त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन ।

निर्द्वन्द्वो नित्यसत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान् ॥४५॥

۴۵ - وید تینون گُن کے ظاہر کرنیوالے ہین اے ارجن تم تینون گُن سے علحدہ ہوجا

ٹیکا - نر دوند یعنی شکھ دُکھ سردی گرمی کو یکسان جاننا اور تحمل کرنا نیتہ ستوستھہ یعنی ہر حالت مین اور ہر وقت مین صبر او علم نرجوگ کشیم نایافتہ چیز کا ملنا جوگ ہے اور ملی ہوئی چیز کی حفاظت کشیم ہے سو تم دونون سے علحدہ ہو جاؤ آتم وان یعنی ہوشیار ہو جاؤ اور اسباب دنیاوی جو فانی ہین اُنمین دل نہ لگاؤ +

دوسرے معنی جو یہ شبہہ ہووے کہ اگر ہم جوگ کشیم کا فکر نہ کرینگے تو کیونکر نباہ ہوگا تو اُسکا یہ جواب ہے کہ تم پرمیشر ہی پر اپنا کام حوالہ کرو وہ تمھارا جوگ کشیم کر دینگے -

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके तावान्सर्वेषु

वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः ॥ ४६ ॥

۴۶ - جتنے کام چھوٹے تالاب سے ہوتے ہین وہ سب ایک بڑے تالاب
سے ہوتے ہین جتنے مطالب سب ویدون مین ہین وہ سب برہم گیانی کو
معلوم ہو جاتے ہین ÷

ٹیکا - یاوان جسقدر ارتھ - معنا اُودپان چھوٹے تالاب سربتہ بالکل سمپلتودکے
بڑے تالاب ہین تاوان اُسقدر سربکھو ویدکھو سب ویدون مین برہمنشیہ
بجانتہ برہم گیانی جانتا ہے جو یہ شبہہ ہووے کہ وید مین سکام کرم کے پھل جو لکھے ہین
اُسکو چھوڑکر نشکام ایشر کی یاد کرنا یہ عقل صحیح نہین ہے تو اُسکے رفع مین فرماتے ہین
کہ جیسے کوئین اور باولی اور چھوٹے چھوٹے تالابون سے جو کام نکلتے ہین وہ سب ایک
بڑے تالاب سے بخوبی ہوسکتے ہین جیسے کوئین سے پانی پینا اور باولی یا چھوٹے حوض
مین گھس کر نہانا کپڑا صاف کرنا جانورون کو پانی پلانا اگرچہ یہ بدقت ہوسکتا ہے
مگر ایک بڑے تالاب یا جھیل مین سب کام بفراغت ہوسکتے ہین اسی طرح وید کے
لکھے ہوے سرگ وغیرہ جو نہایت چھوٹے چھوٹے پھل ہین وہ سب برہم گیانی کو
بے طلب حاصل ہین کیونکہ برہم گیان مین جو آنند یعنی سرور ہے وہ سب سے
بڑا ہے اور سب آنند اُسی کی جزویات سے ہین ÷

معنی ودوپان پہاڑ کے چھوٹے چھوٹے جھرنے سمپلتودک - وہ مقام ہے
جہان سے جھرنون کا پانی جمع ہوکر بطور تالاب کے ہوجاتا ہے تو جو کام ہر جگہ چھوٹے
چشمون مین گھوم کر پھرنے سے نکلتا ہے وہ سب کام ایک ہی جگہ نکل جاتے ہین
اُسی طرح سب آنند برہم گیان مین داخل ہین اور برہم آنند نشکام کرم کرنے سے
ہوتا ہے اس لیے واسطے حصول برہما نند کے سکام کرم چھوڑکر نشکام کرو ÷

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन ॥

मा कर्म फल हेतुर्भूर्माते संगो ऽस्त्वकर्मणि ॥ ४७ ॥

۴۷۔صرف کرم کرنے ہی مین تمکو ادھکار یعنی اجازت ہے اور کرم پھل مین مطلق ادھکار
نہین کرم کی خواہش نہ کرو اور کرم نہ کرنے مین بھی تمھارا عقیدہ نہ ہووے +
ٹیکا۔کرمنیو ادھکار ستے تمکو کرم کرنے ہی کی اجازت ہے ما پھلے شو کدا چن
پھل کے ملنے مین مطلق اختیار نہین ما کرم پھل ہیتور بھو۔کرم کے پھل کے ہیتو
یعنے خواستگار نہ ہو ماتے سنگو ستو کرمنے تمکو کرم کے نہ کرنے کا ارادہ نہ ہو
خلاصہ یہ کہ پھل کی خواہش نہ کرو کیونکہ پھل فانی اور موجب پابندی کا ہے اور
سکام کرم پھل کا باعث ہوتا ہے اور نشکام کرم جو صرف پرمیشر کے ارپن کیا
جاوے وہ پھل کا باعث نہین ہوتا اور تم کو اس خیال سے کہ اگر کرم کا پھل
نجا ہے تو پھر کرم کرنا کیا ضرور ہے کرم چھوڑنے کا عقیدہ نہ ہووے کیونکہ نشکام
کرم کرنا باعث مکتی کا ہے سنگ بمعنی عقیدہ +

योगस्थः कुरु कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा धनञ्जय । सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥ ४८ ॥

۴۸۔اے دھننجے جوگ مین مستقل ہوکر کرم کرو پھل کی تمنا چھوڑ کر پورے ہوے
اور نا تمام رہنے کو مساوی جانو مساوی جاننے کو جوگ کہتے ہین +
ٹیکا۔جوگستھہ کرمانی جوگ مین مستقل ہوکر کرم کرو۔سنگم تیکتوا دھننجے پھل کی تمنا
چھوڑ کر اے ارجن جوگ پرمیشر مین دل لگانا اُسپر قائم رہکر کرم مطابق احکام
وید کے کرو سدھہ پھل کے حاصل ہونے کی خوشی اسدھہ پھل نہ ملنے کا غم سمو
بھوتوا۔دونون کو مساوی جانو۔سمتوم جوگ ادچیتے۔اسکو اُتم جوگ
کہتے ہین +

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनञ्जय । बुद्धौ

कृपणाः फलहेतवः ॥ ४९ ॥

۴۹- اے دھننجے نشکام کرم کرو کیونکہ اُسکی نسبت سکام کرم بہت حقیر ہے اور
عقل سے پرمیشر کی پناہ چاہو پھل کے چاہنے والے نہایت محتاج ہوتے ہین +
ٹیکا- دورینیجیہ ورم کرم سکام کرم نہایت ناقص- و حقیر ہے بدھی جوگ
پرمیشر کے اوپر عقیدہ رکھکر کرم کرے خواہ گیان کا آسرا کرکے کرم کرے بدھو شرن
منواچھیہ پرماتما کے بچار کرنے والے عقل کی سرن چاہو کر پناہ پھل ہتوہ پھل
کے چاہنے والے عاجز اور محتاج ہین خلاصہ یہ کہ سکام کرم نہایت بے حقیقت
ہے اور پھل کے خواستگار ہمیشہ عاجز اور محتاج رہتے ہین +
معنی دوم- بدھو یقین کامل سے شرنم انواچھیہ بار بار پناہ چاہو کر پناہ
بخیل ہین پھل ہتوہ پھل کے چاہنے والے کرپن یعنی پھل کے چاہنے
والے بخیل ہین جیسے بخیل بہت محنت سے مال جمع کرکے اُسکے جمع رہنے
اور دیکھنے سے خوش ہوتا ہے مگر اُس سے عیش اور لذت نہین اُٹھاتا- اُسی
طرح پھل کے چاہنے والے بھی بہت محنت سے کرم کرکے صرف سُرگ وغیرہ جو
جنم کرم کے دینے والے ہین اُسی پھل مین خوش رہتے ہین اور گیان کا پرمانند
بے زوال ہے اُس لذت سے محروم رہتے ہین درحقیقت وہ نہایت نادان
اور کم نصیب ہین +

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृत दुष्कृते ।
तस्मा योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलम् ॥ ५० ॥

۵۰- جو عارف ہین وہ اسی جنم مین بھلے اور بُرے کام دونون کو ترک کر دیتے ہین
اسلیے کرم جوگ کرو اور کرم مین ہوشیاری و دقیقہ فہمی کرنے کو جوگ کہتے ہین +
ٹیکا- بدھی جُگت کرم مین دل لگا تا خواہ کرم کے تمام یا ناتمام ہونے کو مساوی

جاننا جہاتی ترک کرتا ہے - ابہہ - اسی جنم مین اُبھے دونون سُکرت بنک
[illegible] سُرگ دینے والا ہے سو سُکرت بدکام جو نرگ دینے والا ہے تسمات
[illegible] سلیے جوگ [illegible] ہو جگ - کرم سو کوشلم - کرم مین ہوشیاری
[illegible] باریک بینی کرنا وہی جوگ ہے خلاصہ یہ ہے کہ جو نشکام کرم کرتے ہین وہ
اسی جنم مین نیک اور بد دونو کامون سے بیواسطہ محض ہین وہی کرم مین
عقلمند ہین یعنی جس کرم سے سُرگ کا بندھن ملتا ہے اُسی کرم کو نشکام کرکے
مُکت کا درجۂ اعلیٰ حاصل کرتے ہین +

कर्म्मजं बुद्धि युक्ताहि फलंत्यक्त्वा मनीषिणः ।
जन्मबन्ध विनिर्मुक्ताः पदंगच्छन्त्यनामयम् ॥ ५१ ॥

۵۱ - عقل سلیم والے کرم سے پیدا ہوئے پھلون کو ترک کرکے گیانی لوگ بیشک
جنم کے قید سے چھوٹ جاتے ہین +

ٹیکا - کرم جم کرم سے پیدا ہوئے پھل بدھی جگتا عقل سلیم والے جو سب کو
برابر جانتے ہین درحقیقت پھلم تیکتوا - پھل کو چھوڑکر صرف ایشر کی عبادت
کے واسطے کرم کرتے ہین منی شینہ - گیانی لوگ ہی بلا شک جنم بندھ بنرمکتاہ
جنم کے قید سے چھوٹ کر پدم گنچھنتی درجہ عالی کو پہونچتے ہین انامے سب
فساد سے خالی بالکل مسرت جسکو مُکت کہتے ہین +

यदाते मोह कालिलं बुद्धि र्व्यतितरिष्यति ।
तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्यच ॥ ५२ ॥

۵۲ - جب تمہاری عقل جہل کے کیچڑ سے باہر ہوگی تب جو تم نے سُنا ہے اور
سنا چاہتے ہو اُس سے بیراگیہ حاصل کروگے +

ٹیکا - یدا تے جب تمہاری موہ کلیلنگ بدھی - عقل موہ روپی کیچڑ کو

بترشتی- رجوگن اور تموگن کے جنگل سے پار ہوکر ستوگن کے
درجہ کو پہونچوگے تدا- اُس وقت گنتاسی- حاصل کروگے
نربیدم-کرم کے پھلون سے بیراگیہ کو شروت جیسے جو سُننا چاہتے ہو
شروتسیہ- جو سُنا ہے واسطے رفع اِس اشتباہ کے کہ ہم کرم جو کرینگے لیکن
ہمکو درجہ مُکت کا کب حاصل ہوگا یہ دو اشلوک فرمائے کہ جب تمھاری عقل
مائی اور منی سے پاک ہوگی اُسوقت تمکو کرم کے پھلون سے جو تم نے
سُنے ہین اور سُننا چاہتے ہو بیراگیہ حاصل ہوگا اور ستوگُن کے درجہ
کو پہونچوگے +

श्रुति विप्रति पन्नाते यदा स्थास्यति निश्चला ।
समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥ ५३ ॥

۵۳- وید کے کہے ہوے پھلون مین جو تمھاری عقل پریشان ہے جب یکسوی
کے ساتھ مراقبہ مین مستقل اور قائم ہوگے تب جوگ کو پہونچوگے +
ٹیکا- شروتی بپرتی پنا وید کے فرمانے پر طرح طرح کے احکام اور اُنکے پھل
کے تمنا مین پریشان ستے تمھارے یدا- جب- استھاسیتی- قائم ہوگے
نشچلا- لاتجنب- سمادھا وچلا- مراقبہ یعنی پرمیشر کا دھیان بےحرکت عقل
قائم ہوگی تدا جوگ مواپسیی اُسوقت جوگ کو پہونچوگے جو ارجن کو خیال ہو
کہ بیراگیہ بھی ہوجاے اور باطن بھی صاف ہوجاے تب گیان کسوقت ہوگا
اُسکے جواب مین یہ اشلوک ہے کہ وید کے کہے ہوے طرح طرح کے
احکام اور رنگ برنگ کے دنیاوی پھلون سے جو تمھاری عقل پریشان
ہے جب جمعیت پاکر سمادھ مین لاتجنب ہوگے تب جوگ یعنی آتم گیان کو
پہونچوگے اور جمعیت بغیر بیراگیہ کے حاصل نہین ہوتی +

अर्जुन उवाच ॥ स्थितप्रज्ञस्य का भाषा समा-
धिस्थस्य केशव । स्थितधीः किम्प्रभाषेत
किमासीत व्रजेत किम् ॥ ५४ ॥

۵۴- ارجن نے کہا اے کیشو جسکی عقل سمادھ مین مستقل ہے اُسکی کیا پہچان
ہے وہ سلیم العقل کس طرح بولتا ہے اور کیا اُسکی رہن ہے اور کیا چلن ہے +
ٹیکا- استھت پرگیہ عقل جسکی اُسپر قائم ہوگئی ہو کہ مین برہم ہون سمادھستھسیہ
پرمیشر کے دھیان مین مشغول کی کیشو- اے حافظ دل استھت دہی جو
نیک و بد رنج و راحت و تعریف و مذمت مین خوش اور ناخوش نہ ہوکر اپنی
عقل یکسان و قائم رکھے گا- بھا کھا یعنے شناخت کم پربھاکھیت-
کیا تقریر کرتا ہے کم آسیت- کیا اُسکی رہن ہے برجیت کم کیا اُسکی
چلن ہے +

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वा
न्पार्थ मनोगतान् । आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थि
तप्रज्ञस्तदोच्यते ॥ ५५ ॥

۵۵- شری بھگوان نے کہا کہ جب خواہشون کو دل کے یک قلم چھوڑ دے
اور اپنی آتما مین آپ ہی سیر ہووے اُسکو ثابت العقل کہتے ہین +
ٹیکا- پرجہاتِ- بالکل چھوڑ دیوے- جدا جب کامان سریان بالکل پارتھ
اے ارجن منوگتان دل کی خواہشین آتم نیو آتمنا تشٹہ اپنی آتما مین جو
ست چت آنند سروپ ہے اُس مین آپ ہی سیر ہووے کیونکہ جو اپنی
آتما مین آپ سیر ہوویگا وہ سب چھوٹی چھوٹی لذات فانی کو چھوڑ دیگا اور
یہ تصور کرے گا کہ یہ خواہشین دل کی متعلق ہین کچھ آتما سے متعلق نہین جب

آتما کا دھرم کامنا نہین ہے تو ضرور چھوڑ دیگا اِستھت پرگیہ ثابت العقل وہ کہلاتا ہے

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ।
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥५६॥

۵۶ جو دکھ میں ... [illegible]
اور محبت اور غصہ ... کو قائم العقل کہتے ہین +

ٹیکا- دُکھ شوک دُکھ ... تین قسم کا ہے اشوک یعنی غم موہ یعنی محبت ملاپ یعنی دل کا جلنا ادھیاتمک شیر اور سانپ اور دشمن وغیرہ کا صدمہ آدھبوتک ہوا یا بارش یا خشکی یا برف یا اولا کی زیادتی کا ہونا ادھی دیوک جو تکلیف کہ تقدیر سے آجاوین آگ غم اور آندھی وغیرہ انمین دل کو نہ گھبراوے سُکھی شوسب سُکھ مین بُخت اسپرہ جسکو خواہش باقی نہ ہے بیت راگ جاتے رہین راگ یعنی کرودھ جسکے اور بھے خوف کرودھ غصہ- استھت پرگیہ وہی ثابت العقل یعنی ضابطہ دل اور چپ کہلاتا ہے +

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ।
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५७॥

۵۷- جو سب شے مین محبت نہین رکھتا اور شبھ اشبھ یعنی بھلے بُرے کے ملنے سے خوش اور ناخوش نہین ہوتا اُسکی عقل کامل ہے +

ٹیکا- یہ جو سربتر دوست اور اولاد اور نعمت دُنیاوی وغیرہ سب سے انبھسنیہ بے محبتی تت تت پراپیہ اس اسکو پاوے کر شبھ مطلوب اشبھ غیر مقصود- نابھی نندت خوش نہین ہوتا نہ دونشٹی یعنی خلاف مراد پانے سے ناخوش نہین ہوتا تسیہ پرگیا پرتشٹھتا اُسکی عقل کامل ہے

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः । इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५८ ॥

۵۸-جب یہ جوگی اپنی اندریون کو لذات سے مثل کچھوے کے کہ وہ اپنے
سب اعضا کو سمیٹ لیتا ہے کھینچ لیوے تو اسکی عقل سراہنے لائق ہے +
ٹیکا-مثال کچھوے کی اس واسطے دی گئی کہ جیسے کچھوا اپنے سر اور ہاتھ
اور پیرون کو بوقت انتقال کر کے پھر بے تردد سمیٹ لیتا ہے اسی طرح جوگی
بھی بار بار اپنی اندریان اور دل کو بے تردد روک لیوے جب جب
دل لذات کے طرف جاوے پھیر اسی وقت اسکو گیان کے بچار سے
کھینچ لیوے تو اسکی عقل لائق تعریف اور عزت کے ہے
ٹیکا-جب سنہرتے بخوبی کھینچ لیتا ہے ایہ جوگی کورم انگانیو کچھوے
کے اعضا کی طرح سربشہ سب اندریان اندریارتھے بھیہ اندریون
کو ان کے لذات سے تسیہ اس کی پرگیا عقل پرتشٹھتا کامل
اعلی ہے +

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः । रसवर्ज्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥ ५९ ॥

۵۹-غذا نکرنے والے شخصون کی کبھی یعنی اندریون کے لذات کھب جاتے ہین مگر
خواہش لذت کی نہین جاتی اور مشاہدہ ذات سے اسکی خواہش لذات بھی دور ہو جاتی ہے
ٹیکا-بکھیا-لذات-بی نبرتتے گھٹ جاتی ہین نراہارسیہ دیہنہ غذا نہ
کرنے والے شخصون کے رس برجیم مگر خواہش لذت کی نہین گھٹتی رسوپیسیہ
خواہش لذت بھی اسکی پرم درشٹوا علم الیقین کہ ہم وہی پرماتما ہین
اسکے یقین سے کہ یہی پرماتما کا درشن ہے اس آتما کو دیکھ کر نبرتتی

دور ہوجاتی ہے کچھ لذت کی خواہش نہونے ہی سے ثابت العقل نہین ہوسکتا کیونکہ مست اور دیوانہ اور بیمار شدید اور فاقہ کش اور طفل نوزاد کو بھی لذّت نہین آتی اس لئے فرماتے ہین کہ اندریون کی لذّت اُٹھانے کا نام لذّت اور جسکی اندریان لذت سے متلذذ اور مسرور نہووین اُسکی بکھیے یعنی لذت تو دور ہوجاتی ہے مگر خواہش باقی رہتی ہے اور وہ خواہش لذات فانی بھی مشاہدہ ذات مقدّس سے دفع ہوتی ہے اور مین برہم ہون اُسکا یقین واثق ہونا اسی کو مشاہدہ کہتے ہین رس یعنی خواہش لذات فانی +

यततोह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः। इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरन्ति प्रसभं मनः॥ ६० ॥

۶۰- اے ارجن نہایت غافل لوگ جو سعی مین مکت کے لگے ہین اُن کے دل کو بھی اندریان بہکانے والی اپنے لذتون کی طرف دل کو بزور کھینچ لاتی ہین +

ٹیکا - جت کوشش کرنے والی ہی تحقیق اپی بھی کونتیہ کنتی کے فرزند ارجن پرشسیہ آدمی کا بپشچتہ صاحب تمیز و عاقل اندریانی پر تھین اندریان بہکادینے والی ہرنتی کھینچ لیجاتی ہین پرسبھم منہ دل کو زبردستی جو غافل ہین وہ بار بار لذّات کے عیوب کے دیکھنے مین سعی و تدبیر کرتے ہین اگر ایک ساعت بھی اپنے دل کو صاف کرتے ہین تو یہ اندریون کے لذّات دل کو کھینچ زبردستی ملوث کردیتے ہین اگر یہ اعتراض ہو کہ عقلمند کو کیونکر خواہش ملذات پابند کرسکتی ہین اسلیے کہا کہ پرماتھی یعنی فریب دینے والی اور نہایت قوی اور زبردست ہین - خلاصہ یہ کہ بغیر ضبط خواہش کے ثبات عقل ممکن نہین +

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः। वशे हि यस्येन्द्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता॥ ६१ ॥

۶۱- اُن سب اِندریون کو بخوبی روک کر مجھ مین دل لگا کر بیٹھے جسکی اِندریان بس مین تحقیق ہون درحقیقت اُسی کی عقل لائق تحسین ہے +

ٹیکا- تانی سربانی سنجمیہ اُن سب اندریون کو خوب روک کر جگت جوگی یعنی ضابط دل- آسیت یعنی بیٹھے مت پر مجھی مین مصروف ہو- لشے ہی بس مین ہے جسے اندریانی جسکی اندریان حقیقتاً بس یعنی قابو مین رہتی ہین تسیہ پرگیا پرتشٹھتا اُسی کی عقل لائق تحسین کے ہے پیشتر ارجن نے کہا تھا کہ جس کی عقل صحیح ہوجاتی ہے وہ کیونکر رہتا ہے اُسکے جواب مین یہ فرمایا کہ سب اندریون کو روک کر وہ جوگی مجھ مین دل لگا کر اننیہ بھگت ہوکر بیٹھا ہے اُسی بھگتی سے اُسکی اندریان بس مین رہتی ہین +

جیسے راجہ کے حضور کی حاضرباشی سے بالکل ڈاکو اور چور ڈر سے کنارہ ہوجاتے ہین ویسے ہی پرمیشر کی شرن اور بھگتی سے سب اِندریان بس ہوجاتی ہین +

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते । सङ्गात्सञ्जायते कामः कामात्क्रोधोभिजायते ॥ ६२ ॥

۶۲- لذات کے دھیان سے انسان کو اُس مین محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت سے خواہش اور خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا- دھیاتو بکھیان پنسہ- آدمی کو لذات کے تصور سے سنگستے شوپجاتیے اُنمین محبت پیدا ہوتی ہے سنگات سنجاییتے کام محبت سے خواہش پیدا ہوتی ہے کامات کرودھو بھے جاتیے خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے جو لوگ لذتون مین نفع سمجھکر اُنکا تصور کرتے ہین اور تصور سے سنگ یعنی محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت سے اُسکی ترقی اور میسر ہونے کی خواہش ہوتی ہے اور خواہش کے پورے ہونے سے

غصہ ہوتا ہے یعنی دوم معنی جسکی خواہش ظاہری ضبط ہین اُسکو بھی تصور کرنے سے
لذّات مین محبت پیدا ہوئی ہے اس لیے نفس کا مغلوب کرنا سب پر مقدم ہے

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ।
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३॥

۶۳ ۔غصہ سے بدحواسی اور بدحواسی سے توہمات فاسد اور توہمات فاسد سے
زوال عقل اور عقل کے زائل ہونے سے ناش یعنی غارت ہو جاتا ہے +

ٹیکا۔ کرودھات بھوت غصہ سے ہوتا ہے سم موہ مخبوط الحواسی اور بیخبری
امر کردنی اور ناکردنی اور گفتنی اور ناگفتنی مین بیخبر ہونا سم موہات حواس خبط ہونے
سے۔ اسمرتی ببھرمہ۔ توہمات فاسد یعنی احکام شاستر اور تلقین مرشد کی
فراموشی سمرتی بھرنسات بیخبری سے بدھی ناش زوال عقل بدھ ناشات
پرنستی ناش ہو جاتا ہے اور عقل کے زوال سے ناش یعنی مردہ کی طرح
بیحس و حرکت ہو جاتا ہے +

معنی دوم۔ بدھی ناش یعنی آتما کے تصور کے یکسوئی کا زوال +

معنی تیسرے۔ ناش یعنی سب سعی اور کوشش سے عاجز ہو جاتا ہے اور جسکی کوشش اور
سعی باقی نہ رہے وہ درحقیقت مردہ ہے کیونکہ مردہ مین طاقت سعی کی نہین ہے +

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् । आत्मव
श्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४॥

۶۴ ۔ اندریون کو محبت اور عداوت سے کنارہ رکھنے والا اندریون کی لذات
حاصل کرتے ہوئے بھی دل کو قابو مین رکھنے سے نہایت دلشاد رہتا ہے +

ٹیکا۔ راگ محبت۔ دویش عداوت بیوگت بکھیان لذّات اندری بیچرن
اندریون کے لذّات حاصل کرتے ہوئے آتم بشی۔ دل کو اختیار مین

کھنے سے بدھی آتما دل پر قادر پرساد نہایت خوش ادسے گھپتے رہتا ہے
اصہ یہ کہ دل کو اختیار مین رکھنے والا باوجود اندریان کے لذات اٹھانے
کے بھی نہایت خوش رہتا ہے +

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते । प्रसन्न
चेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५ ॥

٦٥- پرمانند کی خوشی سے سب رنج دور ہو جاتے ہین جس کا دل
خوش ہے اسکی عقل جلد پرمانند یعنی بخ انند مین ٹھہر جاتی ہے +
ٹیکا- پرساد- نہایت فرحت اور صفائی دل سرب دوکھ تینون تاپ
ادھی دیوک ادھی بھوتک ادھیاتمک جو اگیان سے پیدا ہوے ہین -
پرسن چیتسہ ہی صاف باطن ہے کا مان نقصان اشو جائیے اسکے ہونے
سے اشو جلد بدھی عقل پرے او لشٹے مستقل ہو جاتی ہے خلاصہ یہ کہ
صاف باطنون کی عقل جلد تھوڑی ہی سعی و مشق سے برھم کے تصور مین مستقل
اور مستغرق ہو جاتی ہے +

नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य नचायुक्तस्य भावना ।
नचाभावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतस्सुखम् ॥ ६६ ॥

٦٦- جسکی اندریان بس مین نہون وہ عقلمند نہین نہ اسکو استغراق فیہ ہے
اور جسکا دھیان نہین ٹھہرتا اسکو بے تعلقی نہین اور جسکو بے تعلق نہین اسکو
آرام کہان +
ٹیکا- ناستی بدھی رکیتسیہ- جو عقلمند نہین ہے اجگت غیر منضبط جو اسکی
بدھی- یعنی شاستر اور گرو کی ہدایت سے آتم گیان کی عقل- ناستے- نہین ہے
نہ چا یگتسیہ بھاونا- اور اجگت کو بھاونا یعنی دھیان مین استغراق نہین- نہ چا بھا و تیہ

شانتی۔ اور جسکو بھاونا نہین اُسکو شانتی یعنی آزادگی اور بے تعلقی نہین۔
اشانتسیہ کتو سُکھم جسکو بے تعلقی اور جمعیت نہین اُسکو آرام نہین سُکھ یعنی مکت
کی لذت اور سرور +

معنی دوم۔ اجگت دل بیقرار دل بدھی آتم گیان کی عقل جو سُننے مین بدایت بچا
سے حاصل ہووے بھاونا جو سوجاتیہ بجاتیہ خیالات سے مبرا جسکو کسی شے سے جد
اور کسی شے سے ملا ہوا نہ کہ سکین شانتی اگیان کا دور ہونا یعنی برہم اور جیو کو عین الیقین
سے واحد اور آشکار دیکھنا سُکھ مکت کا آنند +

[इ]न्द्रियाणांहि चरतां यन्मनोऽनुविधीयते ।
तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवाम्भसि ॥ ६७ ॥

۶۷۔ اندریان جو لذت کی طرف دوڑتی ہین من بھی اُنکے پیچھے جاتا ہے جو مر
کو نہین روکتا اُسکے دل کی جمعیت کو پریشان اندریان کردیتے ہین جیسے ہوا کشتی
دریا مین پریشان کرتی ہے +

ٹیکا۔ اندریانام یعنی حواس غیر منضبط ہی تحقیق چرتام یعنی اپنی اپنی لذتون
کی طرف دوڑتی ہوئیونکو۔ یت منو نو ودھییتے جو دل بس مین نہ ہوگا تو اندریون کے
پیچھے چلا جاوے گا تدسیہ اُس شخص کا طل۔ ہرتی ہر گیا م عقل کی جمعیت
کو لذات مین مائل کر دیتی ہین جیسے ہوا بیوقوف اور نادان ناخدا کے جہاز
سمندر مین ادھر اُدھر گھماتی ہے تا یو ہوا ناو میوکشتی کی طرح انبھسی در
مین +

معنی دوم ہرگاہ ایک ایک اندری اپنے لذت مین دل کو پھنسا لیتی ہے تو اگر سب
اندریان اپنے اپنے لذات کی طرف ہونگی تو پھر دل کیونکر پریشان نہ ہوگا جیسے
ہوا کشتی کو پانی مین پریشان کر سکتی ہے لیکن خشکی مین نہین اگر دل لذات

کے دریامین بہاجاتا ہے تو ضرور بیقرار ہوگا اور اگر آتم گیان کی سرزمین پر قائم ہے
تو ہرگز اندریون کے لذات کی ہوا اور ہوس اُسکو پریشان نہین کرسکتی ہے +

तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः।
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८ ॥

۶۸- اسلیے اے مہاباہو ارجن جسکی اِندریان سب بس مین ہووین اور اپنی لذتون سے رُکی ہون اُسی کی عقل کامل ہے +

ٹیکا- تسمات- اس لیے جسیہ جسکی اِندریان مہاباہو یعنی بانہہ والے یعنے صاحب اختیار نیگرہتیانی ضبط کردہ شدہ سربشہ اندریانی سب اندریان دل اندریانی اندریارتھے بھیہ یعنی اِندریون کی لذات تسیہ پرگیا پرتشٹھتا اُسکی عقل کامل ہے اس اشلوک مین اندریون کے روکنے کا بیان ہے مہاباہو بڑے بڑے دشمنون پر فتحیابی مین قادر ہرگاہ دشمنون پر غالب ہو تو اندریون کے مغلوب کرنے مین بھی قادر ہوسکتے ہے +

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ।
यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९ ॥

۶۹- جو سب لوگون کی رات ہے اُسمین خواہش کا روکنے والا جاگتا ہے جسمین (دِن) سب لوگ جاگتے ہین اُسمین مُنی لوگ سوتے ہین +

ٹیکا- یا نِشا- جو رات سربھوتانام سب لوگون کی ہے تسیام اُس رات مین جاگرتی جاگتا ہے سنجمی جت اندری- جسیام جاگرتی بھوتان جس مین سب لوگ جاگتے ہین سا نِشا پشیتو مُنی- وہ مُنی- لوگون کی رات ہے اگر یہ شبہہ ہووے کہ اندریون کی لذات

سے کوئی شخص بچ نہین سکتا تو اُسکے رفع مین فرمایا کہ برہم گیان جو تمام عالم
کی رات ہے یعنی اُس سے غافل ہین اور سنجمی یعنے اندریون کا بس کرنے والا
اُسمین جاگتا ہے یعنی برہم بچار مین دل لگا کر مصروف رہتا ہے اور جس لذات
دنیاوی مین سب لوگ مشغول ہین اُسمین مُنی لوگ غافل ہین یعنی سواے برہم
کے اُنکو کچھ نظر نہین آتا جیسے اُلو دن کو نہین دیکھتا رات کو دیکھتا ہے ویسے ہی
دنیا دار لوگ برہم گیان جو بمنزلہ دن کے روشن ہے اُسمین سوئے یعنی غافل
ہین اور لذات دنیاوی جو مُنی لوگون کے نظر مین مثل رات کے باعث ظلمت و
جہل کی ہے اُسمین بیدار مغز اور ہوشیار ہین پشتیو یعنی آتما کو دیکھتے ہوے
جیسے سب ندیون کا پانی سمدر مین بھرتا ہے مگر اُسکی طغیانی نہین ہوتی اور
اپنی حد سے تجاوز نہین کرتا ویسی ہی یہ سب باسنا گیانی کے ذات مین
فرو ہو جاتی ہین +

आपूर्य्यमाणमचलप्रतिष्ठं समुद्रमापः प्रविशन्ति
यद्वत्। तद्वत्कामा यं प्रविशन्ति सर्वे स शान्तिमाप्नोति
न कामकामी ॥ ७० ॥

۷۰ جیسے سمدر مین سب ندیون کا پانی بھرتا ہے مگر وہ اپنے حد کو چھوڑ کر اُمڈتا نہین
اُسیطرح مُنی لوگونکو اگر تقدیر سے لذات دنیوی حاصل ہوتے ہین تو بھی وہ اُسمین دل بستہ
نہ ہونے سے سانتی پاتا ہے مگر دنیا کا چاہنے والا نہین پاتا +

ٹیکا - اپوریمان - بارش اور ندیون کے پانی سے بھرا ہوا
جیسے اچل پرتشٹم سمدرم - اپنی حد سے سمدر متجاوز
نہین ہوتا تدوت - اسی طرح کاما یم یہ سب لذات اور خواہشات دنیاوی
پرلبشنتی سرب گیانی کو تقدیر سے حاصل ہوے ہین لیکن وہ سمدر کی طرح

اپنی حد سے حرکت نہین کرتا یعنی پابند و دل بستہ لذات نہین ہوتا سہ شانتی نا ہوتی وہ گیانی شانتی یعنی جمعیت دل پاتا ہے نہ کام کامی خواہندہ لذات شانتی نہین پاتا +

विहाय कामान्यः सर्वान्पुमांश्चरति निस्पृहः ।
निर्ममो निरहंकारः स शान्तिमधिगच्छति ॥७१॥

۷۱۔ جو آدمی سب خواہشون کو ترک کرکے مستغنی پھرتا ہے اور خودی اور دعویٰ ملکیت نہین رکھتا وہ مکت کو پاتا ہے +

ٹیکا۔ بہاے کامان سربان یومان جو آدمی سب خواہشون کو چھوڑکر نسپرہ یعنی مستغنی پھرتا ہے نرمم بلا دعوی ملکیت نر ہنکار بیخود ہو کر سہ شانتی مدھی گچھت وہ مکت کو پہونچتا ہے جسکو لذات کی خواہش نہین بلکہ لذات جو اتفاق سے آجاتے ہین انکو چھوڑ دیتا ہے اور جو حاصل نہین ہے اُسکی تمنا نہین رکھتا وہ نرہنکار ہے اور سامان لذات اور جسم مین نرمم یعنی دعوی ملکیت چھوڑکر باطن کے نظر سے دیکھتا ہے وہ مکت پاتا ہے +

معنی دوم۔ سب خواہش لذات دنیاوی مانند حکومت و سلطنت وغیرہ کو چھوڑکر شریر کا رباہ یعنی بقاے شخصی مین مثل غذا وغیرہ کے بھی جسکو خواہش نہ رہے اور جسم اور اندریون کا دعوی نہ رہے وہ نراہنکار ہے اور ضروریات جسمانی جو بحسب تقدیر بے طلب ملجاوین مثل کھانا و کوپین وغیرہ اُسمین دعوے ملکیت نہو وہ نرمم سب سنسار کے دوکھ یعنی اگیان کا دور ہونا وہ شانتی ہے شانتی کی علامات یہ ہین کہ جس کو بعد ترک لذات کے پھر خواہش نہ ہووے اور بے طلب جو آجاوے اُسمین دعوی ملکیت نہو اور باوجود

ترک لذات و بے طلب آجانے اور دعوی ملکیت نہونے کے اپنے کمال پر محظوظ اور مغرور نہو وے کہ ہم ایسے باکمال ہین ❖

एषा ब्राह्मीस्थिति: पार्थ नैनां प्राप्य विमुह्यति ।
स्थित्वास्यामन्तकालेपि ब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥७२॥

۷۲- اے پارتھ اس برہم گیان کی عقیدت کو حاصل کرکے جہل مین نہین پھنستا اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس گیان مین ٹھہر جاوے تو برہم نربان یعنی مکت کو پہونچ جاتا ہے ✚

ٹیکا- ایکھا- براھمی استھتی برہم گیان کی عقیدت- نینی نام پراپیہ بموجب اسکو حاصل کرکے سنسار کی مایا موہ مین نہین پھنستا استھتوا سیا اور قائم ہوکر انت کالے پی مرنے وقت بھی برہم نربان مکت کو مرچھتی- پاتا ہے اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس برہم گیان مین ٹھہر جاوے تو برہم نربان یعنی مکت کو پہونچ جاتا ہے اور جو لڑکپن سے عمل کرے تو پھر کیا کہنا ہے دوسرے معنی انت کال یعنی سِن پیری مین بھی لفظ اپی سے یہ مراد ہے کہ اگر برہم چرج کے وقت سے برہم گیان کی عقیدت ہووے تو اسکے مکت ہونے مین کیا شک ہے اس ادھیائے مین گیان اور اسکا سادھن کرم اور سنوشدھی یعنی صفائی دل اور اسکا نتیجہ وگیان نشٹا کا بیان ہے-

इतिश्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे सांख्य योगो नाम द्वितीयो ऽध्याय: ॥ २ ॥

تمام ہوا بھگوت گیتا کا دوسرا ادھیائے سانکھیہ جوگ نام
سماپتم شو بھم

آغاز ادھیاے سوم

अर्जुनउवाच ॥ ज्यायसीचेत्कर्मणास्तेमता बुद्धिर्जनार्दन । तत्किंकर्मणिघोरे मांनियोजयसि केशव ॥ १ ॥

۱- ارجن نے کہا اے جنارزون جو آپ کی راے مین کرم سے گیان کی عقل کا درجہ عالی ہو تو پھر مجھے اے کیشو آپ گھور کرم مین کیون لگاتے ہین +

ٹیکا- جیایسی افضل چیت ہووے اکرم نسے کرم نہ کرنے مین تمھاری متاراے مین بُدھی گیان کی عقل جنارزدن جس سے سب لوگ اپنے مطلب کے حصول کی دعا مانگین جَن بمعنی جنم ہونے اور مرنے کو جو دور کرے تت کم تو کیون کرمنے کام مین گھورے فعل بد مثل لڑائی اور خون ریزی مام نیو جیسی مجھے لگاتے ہو کیشو اے کیشو یعنے سب کے ایشر + معنی دوم ک برما ایش مہادیو دونون وجو حفاظت کرے وہ کیشو اشوجیان نتو شوچیتوم ان اشلوکون سے پہلے دیہہ اور آتما مین تفریق جو مُکت کے سادھن ہین بیان کیے بعدہ پرگیا بادانشجہ بھا کھیے ان اشلوکون سے کرم جوگ ظاہر کیا پھر استھت پرگسیہ آدمی کی خصلتین مثل بے تعلقی دنیا اور بیخودی کی بیان کرکے کرم جوگ پر گیان جوگ کو فضیلت دی اس لیے ارجن کو اشتباہ واقع ہوا تو سوال کیا کہ ہرگاہ آپ کی راے مین کرم سے گیان افضل ہے تو پھر بار بار مجھے لڑنے اور خون ریزی کے کام مین کیون ترغیب دیتے ہین کرمیوادھکارستے ان اشلوکون سے لڑائی اور جانکنی کی ترغیب دینا یہی گھور کرم ہے +

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ।
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥

۲-مجمل تقریرون سے آپ میری عقل کو پریشان کرتے ہین ان دونون مین
سے ایک جو درحقیقت بہتر ہو وہ فرمائیے جسمین میرا بھلا ہووے +

ٹیکا- بیامشرینو باکنیتہ ملی ہوئی تقریر سے یعنی کبھی کرم کی بزرگی کبھی گیان
کی فضیلت کہین یہ تقریر کہ کشتریون کو لڑائی سے بہتر کوئی دھرم نہین بدیشیہ
ہیہ سیوے میری عقل کو پریشان کرتے ہو تدیکم بدنشچیتم ان دونون مین
سے ایک پختہ کہو نیہ جس سے شرے یوہما نپویام میرا بھلا ہووے
شرے بمعنی بہتری و مکت +

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा
पुरा प्रोक्ता मयानघ । ज्ञानयोगेन सांख्यानां
कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३ ॥

۳- اس عالم مین دو قسم کی نشٹھا یعنی عقیدہ ہے یہ ہم نے تم کو پہلے ہی کہہ
سنایا اے معصوم گیان جوگ سے سانکھیہ کا عقیدہ کرم جوگ سے کرم کرنے والون کی نشٹھا

ٹیکا- شری بھگوان نے جواب دیا کہ ہم نے تم سے اگر یہ کہا ہووے کہ کرم جوگ
گیان جوگ دونون برابر مکت دینے والے ہین تو البتہ یہ سوال تمھارا صحیح ہوتا بلکہ
یہ کہا ہے کہ جب تک صفائی باطن خواہشات دنیاوی سے نہو تب تک کرم کرنا
چاہیے اور بعد صفائی دل کے گیان جوگ کرنا چاہیئے لوکے سمن اس عالم مین
دیدھا نشٹھا دو قسم کی عقیدت ہے پُرا پرو کتا میا ہم نے بیشتر کہا انگھ
گناہون سے پاک گیان جوگے نہ گیان جوگ سے سانکھیا نام صاف
باطنون کی کہ جو گیان مین مصروف ہین انکو گیان کی پختگی کے واسطے

دھیان وغیرہ سے بر تمم نشتھا لازم ہے اور گیان کے طالبون کو کہ صفائی باطن
نہین رکھتے کرم جوگ کرنا چاہیے کرم جوگ نہ جوگنام کرم جوگ سے انکو جو کرم
جوگ کے لائق ہین پس یہ دونون طرح کی عقیدت بلحاظ لیاقت اور استعداد
کے بیان کی گئی +

دوسرے معنی ۔ سانکھیا نام عقل کامل رکھنے والے جو برھمہ چرج ہی کے وقت
سے سنیاسی ہو گئے ہون اور بیدانت کے گیان مین جنکو پورا اعتقاد ہو اور صاف
باطن مین یعنی خواہشات دنیاوی جنکے دل سے نکل گئی ہو جو گینام جنکو صفائی
دل اور گیان پر عقیدہ کامل نہو اور لیاقت کرم کرنے کی رکھتے ہون +

न कर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ।
नच संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥

۴ ۔ کرم نہ کرنے سے آدمی کو گیان نہین ہوتا نہ سنیاسی ہی سے سدھی ملتی ہے ۔
ٹیکا ۔ نہ کرمنا منارمبھات نیشکرم پرکھوشنوتے کرم کے کشش نہ کرنے سے آدمی کو
گیان حاصل نہین ہوتا نہ چہ سنیسنا دیونہ سنیاسی ہی سے سدھم سمدہ گچھتے
سدھی کے درجہ کو پہونچتا ہے بخوبی صفائی باطن کے ہونے اور گیان پیدا ہونے
تک برن آسرم کے دھرم کرنے لازم ہین کیونکہ کرم کرنے سے صفائی قلب
حاصل ہوتی ہے اور بغیر کرم کے دل صاف نہین ہوتا اور جب تک دل
صاف نہو تب تک گیان نہین ہوتا اِس اشلوک مین یہی بیان ہے ۔ نارتھ
نیشکرم وہ گیان کا استغراق جسمین سب کرم دفع ہو جاتے ہین پد کھوشنتے
اگر شبہہ ہووے کہ سنیاس ہی سے گیان کیون نہین ہوتا اِس لیے فرمایا کہ
بغیر کرم کے صاف باطنی نہین اور بلا صاف باطنی کے گیان نہین ہوتا
سدھی یعنی مکت +

नहि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत ।
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥ ५ ॥

۵- کوئی شخص بغیر کرم کرنے کے ایک دم بھی نہین رہتا اور بے اختیار ہو کر موافق
عادت طبعی کے سب کرم کرنا ہی پڑتا ہے *

ٹیکا- نہ ہی نہین کشچت کوئی کشن لحہ اپی بھی جات تشٹتی جیو رہتا ہے
اکرم کرت بے کرم کیے ہوئے کاریتے جھیشہ کرم سرب سب کرم ضرور
ہی کرنا چاہیے پرکرت جیر گنی موافق عادت طبعی کے کوئی گیانی خواہ اگیانی
بغیر کرم کرنے کے نہین ٹھہرتا کیونکہ بسبب گھٹنے بڑھنے ستوگن اور رجوگن کے
جیسی عادت طبعی ہے ویسا کرم کرنا ہی پڑتا ہے اگر جو اسون کو کرم سے روک
بھی لیوے تو دل اپنے تصورات سے باز نہین آتا تو درحقیقت وہ بھی کرم ہے
خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ سنیاسی کو بھی لازم نہین بلکہ بخواہش تیجہ کرنا واسطے صفائی
باطن کے ضرور ہے اسی کو سنیاسن کہتے ہین اچھے اچھے کرم کو
نہ چھوڑنا چاہیے *

कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य आस्ते मनसा स्मरन्
इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते ६

۶- کرم اندریون کو روک کر جو دل سے لذتون کا دھیان کرتا ہے وہ احمق اور جھوٹا
مکار ہے *

ٹیکا- کرم اندریانی سنجمیہ کرم اندریون کو بخوبی روک کر یہ آستے جو رہتا ہے
منسا سمرن دل سے دھیان کرتا ہے اندریا تھان اندریون کی لذت شبد اسپرش
وغیرہ سے جو شخص اپنے تئین عابد ظاہر کرتا ہے اور دل مین تصور آتا کا
کرتا ہے بلکہ لذات کے دھیان مین رہتا ہے بموڑھاتما وہ احمق

ہے متھیا چار وہ جھوٹا و مکار ہے یعنی گنہگار ہو جاتا ہے ۔ اور جیتے اُسے
کہتے ہین +

यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन ।
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः सविशिष्यते ॥ ७ ॥

۷ - اے ارجن جو گیان اِندریون کو مع دل کے ضبط کرکے اِندریون سے
کرم جوگ کی تعمیل کرتا ہے اور پھل کی خواہش نہین رکھتا وہ افضل ہے +
ٹیکا - یستو اندریانی منسا سمیئے جو گیان اِندری یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ کو
دل سمیت روک کر کرم اندریون سے کرم جوگ یعنی جگیہ دان تپ بے طلب
نتیجہ کرتا ہے وہ عالی رتبہ ہے اِندریانی یعنی گیان اِندری نسانیمیہ من
سمیت ایشر مین لگا کر اربھتے شروع کرتا ہے کرم اِندری کرم جوگ اشکتہ
بے طلب نتیجہ ارجن کرم اِندریون سے کرم کرتا ہے ۔ بیشکھتے وہ عالی
مقام ہے +
دوسرے معنی نسانیمیہ من سمیت اِندریون کو روک کر خواہ ٹھیک جگت
دل سے اِندریون کو روک کر +

नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः ।
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः ॥ ८ ॥

۸ - تم کرم معینہ کرو کرم نہ کرنے سے کرم کرنا بہتر ہے تمھارے بدن کا نباہ بھی بغیر کرم
کے نہین ہو سکتا +
ٹیکا - نیتم کرکرم یوم نیت کرم یعنی سندھیا ترپن وغیرہ بموجب حکم سرتی اسمرتی کے
کرو یعنی کرو تو تم چاہے بہتر اکرمنہ کرم نہ کرنے سے شریر جاترا بقا شخصی اپی بھی تے
تمھاری نہ پرسید ھت انجام نہ پاوے گی اکرمہ بغیر کرم کرنے کے تم گیان اِندریون

لی خواہش لذات سے روک کر کرم اندریون سے کرم کرو جو فرض اور واجب ہے
اُسکی تعمیل کرو کیونکہ نہ کرنے سے کرم کرنا واسطے صفائی باطن کے بہتر ہے اور بغیر کرم
کرنے کے تمھارے حوائج ضروری اور بدن کا نباہ بھی نہ ہوسکے گا +

यज्ञार्थात्कर्मणोन्यत्र लोकोयं कर्म बन्धनः ।
तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्त सङ्गः समाचर ॥ ९ ॥

۹ ـ جگیہ کے سوا جو کرم ہے سب لوگ اُس کرم مین پابند ہین صرف پرمیشر کے راہ
اے کُنتی کے فرزند بخواہش نتیجہ کرم کرو +

ٹیکا ـ جگیہ یعنی پرمیشر کی یاد ارتھ آرادھن انیتر دوسرے کرم لوک ایم یہ
عالم کو کرم بندھن کرم کے پابند ہین تدرتھم اُسی کے واسطے یعنی پرمیشر کی
عبادت کے غرض سے کونتیہ کُنتی کے فرزند مُکت سنگ بے طلب خراساچر
برغبت و خوشی کرو خلاصہ یہ کہ پرمیشر کے ارپن کرم کرو +

सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः । अने
न प्रसविष्यध्वमेष वोस्त्विष्ट कामधुक ॥ १० ॥

۱۰ ـ برھما نے اپنی اولاد کو جگت سمیت پیدا کیا اور پہلے یہ کہا کہ اِس جگیہ سے
تم ترقی پاؤگے یہ تمھارے مرادون کی کام دھین ہے +

ٹیکا ـ سہ جگیہ جگیہ کے ادھکاری ـ دوسرے معنی جگیہ کے ساتھ پرجا اپنی اولاد
تینون برن زیر الطلب کے پہلے سرشٹا پیدا کیے اُباچ کہا پرجاپتے برھما نے
انے نہ پرس بکھیہ دھکیہ اس جگیہ سے ترقی پاؤگے بوس نشٹہ کام دھک یہ
تمھاری مراد کے پورے کرنے کو ایک کام دھین ہے +

देवान्भावय ताने नते देवा भाव यन्तु वः ।
परस्परं भावयन्तः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥

۱۱-جگیہ ہی سے تم دیوتون کو راضی کرو وہ دیوتا تم کو ترقی دینگے اسی طرح ایک دوسرے کو رضامند کرتے ہوئے تمتع وافی پاؤگے +

ٹیکا- دیوان بھاوئیا دیوتون کو رضامند کرو آنی نہ اس جگہ سے تے دیوتا وہ دیوتا بھاوئیتو تم کو مینھ برسانے اور غلہ پیدا کرنے اور تمھاری آرزو پوری کرنے سے راضی کرینگے اور ترقی بخشینگے پرسپرم بھاونعتہ بایکدیگر راضی کرتے ہوئے شریہ پرم واپسیتھ فائدہ عظیم حاصل کرو یعنی تم دیوتاؤن کا جگیہ کرو وہ تمھاری مراد پوری کرینگے +

इष्टान भोगान्हि वोदे वादास्यन्ते यज्ञ भाविताः।
तैर्दत्तान प्रदायैभ्यो योभुङ्क्ते स्तेन एव सः ॥ १२ ॥

۱۲ ۱۱-جگیہ سے دیوتا آسودہ ہوکر اچھی اچھی نعمتین تم کو دینگے اور وہ دیوتون کی دی ہوئی نعمت جو ان کو نذر نہین کرتا وہی چور ہے +

ٹیکا- اشٹان بھوگان من بھاوتی نعمتین مثل زن اور فرزند اور مال اور چارپایہ اور غلہ اور صحت جسمی وغیرہ داسینی دینگے بارش باران اور تجارت وغیرہ کے وسیلے سے تو تم کو جگیہ بھاونا جگیہ سے راضی اور آسودہ ہوکر یہ دتانہ پردائی بھیو انھین دیوتون کی دی ہوئی نعمت جو انکو بغیر دیے یعنی بل بیشدیو شرادھ و ہوم بغیر کیے ہوئے جو بھنکتے جو کھاتا ہے اور اپنے جسم کو پالتا ہے اشتینیہ ایوسہ وہی دیوتا پتر کا چور ہے -

خلاصہ یہ کہ بغیر شرادھ و بل بیشدیو و ہوم و دان کیے ہوئے کسی کو نہ کھانا چاہیئے اور ان سب مراتب کی تعمیل ہر شخص بقدر اپنی استطاعت کے کرسکتا ہے کچھ مقدرہ پر منحصر نہین ہے بمقدرہ کو تھوڑے غلہ سے ہی یا ساگ یا پھل سے جو کھانے کو میسر ہووے اُسی ہی سے سب ہوجاتا ہے +

यज्ञशिष्टाशिनः सन्तो मुच्यन्ते सर्वकिल्बिषैः ।
भुञ्जते ते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात् ॥१३॥

۱۳- جگیہ کا بس ماندہ اچھے لوگ کھاتے ہین وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین
اور جو لوگ خاص اپنے واسطے کھانا پکاتے ہین وہ اپنے پاپ کی غذا کرتے ہین +

ٹیکا- جگیہ بل بیشدیو شرادھ ہوم دان وغیرہ سشٹ باقی ماندہ نیک مرد
آشی نہ کھانے والے موچنتے چھوٹ جاتے ہین سرب کلبکھے سب پاپ سے
یعنی پنچ شونا پاپ سے جو پانچ جگہ گرہست کے گھر مین جان کشی ہوتی ہے
اول اوکھلی موسل کہ غلہ کوٹنے سے جاندار مرتے ہین- دوم چکی- سوم چولھا-
چہارم جھاڑو- پنجم پانی رکھنے کی جگہ- ان مقامون مین جو جاندار مرتے ہین
وہ گناہ بل بیشدیو کرنے سے مٹ جاتا ہے اور بغیر جگیہ کے کھانا اُن
جاندارون کا خون کھاتا ہے بھونجتے کھاتے ہین تی وہ لوگ توگھم
تو پاپ سے یے پچنتی جو پکاتے ہین آتم کارنات- خاص اپنے
واسطے +

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः ।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः ॥१४॥

۱۴- غذا سے خلقت پیدا ہوتی ہے اور بارش سے غذا غلہ وغیرہ پیدا ہوتا ہے
جگیہ سے مینھ برستا ہے اور جگیہ کرم سے پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا- انات غذا سے اور منی سے اولاد ہوتی ہے بھونتی بھوتانی خلقت پیدا
ہوتی ہے پرجنیا دیارش سے ان سمبھوہ انّ یعنی غذا مثل غلہ میوہ
و فواکہ پھل ساک وغیرہ پیدا ہوتا ہے جگیات جگیہ سے بھوتی ہوانی ہے
پرجنیہ بارش جگیہ کرم سمدبھوہ کرم سے پیدا ہوتا ہے +

कर्म्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम् । तस्मात् सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम् ॥ १५ ॥

۱۵- کرم کو بید سے پیدا ہوا جانو اور بید پرماتما سے پیدا ہوا اسلیے برہم جو سب مین محیط ہے وہ ہمیشہ جگت مین رہتا ہے ؛

ٹیکا- کرم جگیہ وغیرہ کا نام ہے برہمو دبھوم بید جو پرمیشر کی مکھ سے نکلا ہے اکشر پربرہم- محیط کل- دوسرے معنی سب بیدون مین جسکا بیان ہے- تسمات اس لیے- نیتم جگیے- ہمیشہ جگیہ مین- پرتشٹہم رہتا ہے- خلاصہ یہ کہ جگیہ کرنے سے بے طلب برہم مین ملجاتا ہے ؛

एवं प्रवर्त्तितं चक्रं नानुवर्त्तयतीह यः । अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥ १६ ॥

۱۶- اس طرح عمل کی گردش قائم ہے اُسکی تعمیل جو نہین کرتا اُسے پارتھ اُس نفس پروری کی زندگی بیفائدہ ہے-

ٹیکا- ایوم- اسی طرح- پرورتتم چکرم- گردش مقرر ہے- جگیہ سے مینھ برستا اور مینھ سے غذا اور غذا سے سب جانداروں کی پیدائش اور غذا پانی برسنے سے اور مینھ جگیہ سے تان برتیتی- ہیہ اس گردش کی جو تعمیل نہین کرتا یعنی جگیہ نہین کرتا- اگھائیو- ساری عمر گنہگار- اندریا رام- نفس پرور جو ہمیشہ طلب لذات مین لگا رہے اور پرمیشور کی پوجا اور بھگت نہ کرے- موگھم پارتھ سجیوتی- اُسکی زندگی عبث ہے بلکہ صرف واسطے گنہگاری کے ہے ؛

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः । आत्मन्येव च सन्तुष्टस्तस्य कार्य्यं न विद्यते ॥ १७ ॥

۱۷- جس آدمی کی آتما ہی مین مصروفی اور آتما ہی آسودگی اور آتما ہی مین

دلبستگی ہو اُسکو کرم کرنیکی ضرورت نہین ہے ۔

ٹیکا۔ جسیہ۔ جس آدمی کی۔ آتم رت یوسیات۔ آتما ہی مین مصروف ہووے۔ آتم ترپتشچ اور آتما ہی مین آسودگی۔ مانوا۔ آدمی۔ ترپتی یعنی ذات ہی کی معرفت کی لذت مین غرق اور سب لذات سے بے پروا معنی دوم۔ حسب خواہش غذا لذیذ و لطیف کھانے و پانی ٹھنڈا و شیرین پینے سے جو سیری و خوشی ہوتی ہے۔ سنتشٹی طلب لذات باقی نہ رہے خواہ جیسے صحت و قوت بدنی و حصول مدعا سے دل آسودہ و خوش ہوتا ہے ہر حالت مین ویسی خوشی کا ہونا۔ آتمنو آتمنا۔ اپنی ہی آتما مین آپ ہی تشٹ قانع۔ تسیہ۔ اُسکو۔ کارجیم۔ کرم۔ نہ بدیتے۔ نہین رہتا۔ خلاصہ یہ کہ جس کو آتما ہی محبت اور آسودگی اور سنتشٹی ہے اُس کو کچھ کام دنیا یا عقبےٰ کا کردنی باقی نہین رہتا گویا وہ سب کام کرچکا کیونکہ گیانیون کو کرم جوگ کرنے کی ضرورت نہین ہے۔

नैवतस्यकृतेनार्थोना कृतेनेहकश्चन । नचास्यसर्व्वभूतेषु कश्चिदर्थ व्यपाश्रयः ॥ १८ ॥

۱۸۔ اُس گیانی کو کرم کرنے سے ہرگز ثواب نہین ہوتا اور نہ کرنے سے گناہ بھی نہین اور نہ اُسکو تمام عالم سے کوئی ذریعہ واسطے مکت کے درکار ہے۔

ٹیکا۔ نیوتسیہ۔ نہ اُسکو ہرگز۔ کرتے نہ۔ کرم کرنے سے۔ ارتھ۔ ثواب ہے۔ ناکرتے نہ۔ نہ کرنے سے۔ اِہ۔ اس عالم مین۔ کشچن۔ کچھ گناہ نہین۔ کیونکہ گیانیون کو بسبب نہ ہونے پندار خودی کے کچھ پاپ اور پُن نہین ہوتا۔ اور جمیع موجودات سے کچھ غرض نہین رکھتا بلکہ برہما سے بھی واسطے مکت کے امداد نہین چاہتا کیونکہ وہ آپ مکت ہے اور ایسے

گیان کے درجے سے دیوتا لوگ براہ حسد گیان کے مرتبہ کے حاصل ہونے مین مانع ہوتے ہین اگر شبہہ ہووے کہ دیوتا جو مانع ہوتے ہین تو اُنکی پوجا کرنے سے کیا فائدہ۔ اُسکے دفع مین یہ جواب ہے کہ کوئی دیوتا مکت نہین دے سکتا اور گیان ہونے کے پہلے تو دیوتا ہارج ہوتے ہین لیکن بحالت معرفت ذات کے کوئی قدرت ہرج کی نہین رکھتا کیونکہ بید مین لکھا ہے کہ گیان کی راہ مین ہرج نہین ہوتا لہذا دیوتا کی خوشامد و پوجا کی ضرورت نہین رہتی اور گیان کی سات بھومکا بموجب قول بششٹھ مُن کے ہین۔

پہلے مکت کی خواہش دوسرے بچار یعنی تمیز حق و باطل کی۔ تیسرے دل کو لذات سے روکنا و یکسو کرنا۔ چوتھے ستوگن کی ترقی اور افعال نیک مین مصروفی پانچوین بے تعلقی کسی سے دل نہ لگانا۔ چھٹوین سب کائنات کو یقیناً فانی جاننا۔ ساتوین برہم مین محو ہونا۔

دوسری قسم کی سات بھومکا۔ اول باقی و فانی کا غور کرکے مکت کی خواہش۔ دوم گرو کے پاس جاکر بیدانت کی باتون کا بچار۔ شَرَون مَنن وغیرہ سوم دل کو جمع کرکے شئے لطیف کی دریافت کی کوشش۔ یہ تینون بھومکا جاگرت اوستھا کہلاتی ہین۔ چہارم بیدانت کے قول کے موافق برہم کا ساکشات یعنی عین الیقین ہونا۔ یہ چوتھی بھومکا سوپن اوستھا یعنی عالم خواب کہلاتی ہے کیونکہ اس بھومکا مین کل عالم کو مثل خواب کے جھوٹا جاننا چاہیے اور اِس بھومکا والا جوگی برہم ید کہلاتا ہے۔ پنجم و ششم و ہفتم بھومکا جیون مکت کے درجہ مین ہے اُسمین سبکلپ سمادھ کی مشق سے نربکلپ سمادھ کے مقام پر پہنچتا ہے۔ نہ چاسیہ سَرب بھوتیشو۔ نہ اُسکو کل عالم مین۔ کشچدارتھ بیاشریہ نہ کچھ غرض واسطے مکت

کے درکار نہین ہوگی ❊

तस्मादसक्तः सततं कार्य्यं कर्म्म समाचर । असक्तो
ह्याचरन्कर्म्म परमाप्नोति पूरुषः ॥ १९ ॥

۱۹- اس لیے بے تعلق ہوکر امور کردنی کرم ہی کی تعمیل کرو قطع تعلق ہی ساتھ کرم کرنے سے آدمی مکت پاتا ہے ❊

ٹیکا- تسمات- اس لیے- اسکت- دل سے بلا خواہش پھل کرم کرنے ہی مین خواہش قائم رہے نہ گاہ گاہ- ستتم- ہمیشہ- کاریم- کرم- جو کام تمام عمر کرنا واجب ہے بموجب شاستر کے- سماچر- تعمیل کرو- اسکت- پھل کا نہ چاہنے والا ہے بتحقیق- آچرن کرم- کرم کرتے ہوئے- پراپنوت- مکت ہاتا ہے- پورکھ- درحقیقت- وہی مرد ہے- خلاصہ یہ کہ جو کوئی بے غرض نتیجہ کے کرم کرتا ہے وہی بعد صفائی باطن مکت پاتا ہے ❊

कर्म्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः । लो-
कसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि ॥ २० ॥

۲۰- کرم ہی سے درحقیقت جنک وغیرہ نے درجہ سدّھی یعنی کمال مین قیام پایا عوام کی ہدایت کے واسطے تم کو دیدہ و دانستہ بھی کرم کرنا چاہیے

ٹیکا- کرمنیوہ درحقیقت کرم کرنے ہی سے- سن سدھا- درجہ کمال مین- استھتا- قیام پایا- جنک آدیہ- جنک وغیرہ گیانیون نے لوک سنگرہ میواپ- عوام کی ہدایت کے واسطے بھی- سم پشین- دیدہ و دانستہ کرتُ مرہسی کرنے کے لائق ہے- اس قول سے ظاہر کیا کہ ہمیشہ کرم کرنا بزرگون کا معمول ہے جس کو سدآچار کہتے ہین کیونکہ جنک وغیرہ نے کرم کرنے سے مرتبہ گیان کا پایا اگر تم اپنے کو گیان

کا طالب اور یہ سمجھو کہ ہم کو کرم کی ضرورت نہین ہے تو بھی واسطے ہدایت
عوام کے تم کو کرم کرنا چاہیے کیونکہ جو طریق راجہ اختیار کرے گا وہی طریق
اُسکی رعایا بھی اختیار کرے گی اِس لیے تم کو کرم کرنا واجب ہے علاوہ
اِسکے چھتریون کو سُرت اور اسمرت کی رو سے سنیاس اختیار کرنا منع ہے
تو بھی کرم کرنا لازم ہوا ؁

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरोजनः । सयत्प्रमाणं
कुरुते लोकस्तदनुवर्त्तते ॥ २१ ॥

۲۱- جس راہ پر بزرگ لوگ چلتے ہین اُسی چال پر عام لوگ چلتے ہین اور جس
قاعدے کو وہ قائم کرتے ہین اُسکی پیروی عام لوگ کرتے ہین ؁

ٹیکا- جدجد- جس جس- آچرت- چال پر چلتے ہین- سریشٹھ- بزرگ لوگ
مثل بادشاہ و مجتہد- تدتدایو- اُس اُس چال پر- اترجن- عوام جو کام دینی
و دنیاوی بڑے لوگ کرتے ہین وہی سب لوگ کرتے ہین تم راجہ
ہو اگر تم اپنا دھرم چھوڑ دوگے تو عوام بھی نیک راہ اور اپنا دھرم چھوڑ دینگے-
پس تم اُنکی گمراہی کے باعث ہوے- سیئت پرمانم کُرتے وہ جو
قاعدہ ٹھہرایا ہے- لوکس تدن برتتے- خلائق اُسی کی پیروی
کرتے ہین ؁

नमे पार्थास्ति कर्त्तव्यं त्रिषु लोकेषु किञ्चन । ना-
नवाप्तमवाप्तव्यं वर्त्त एवच कर्म्मणि ॥ २२ ॥

۲۲- اے پارتھ مجھکو تینون لوک مین کچھ کام کرنے کی ضرورت نہین اور کوئی
شے ناقسر نہین- کسی چیز کے پرابت کرنیکی ضرورت نہین تسپر بھی مین کرم کرتا ہون
ٹیکا- نے پارتھاست کرتبیم- اے پارتھ یعنی اے ارجن- مجھے

کوئی امر کرونی ہے - ترُشُ لوکیشُ کنچن - تینون لوک مین کچھ - مانواپت - نامیسر نہین - اواپت یعنی میسر - برت ایو چ کرمن - تسپر بھی ہم کرتے ہی رہتے ہین - خلاصہ یہ کہ باوجود نہ ہونے کسی غرض کے عوام کی ترغیب و تالیف کے واسطے ہم کو بھی کرم کرنا ضرور ہوتا ہے ❊

यदिह्य हं न वर्त्तेयं जातु कर्म्मरायतन्द्रितः । मसव-
र्त्मानुवर्त्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्व्वशः ॥२३॥

۲۳ - اگر ہم کاہلی چھوڑکر کرم نہ کرینگے تو اے پارتھ سب لوگ ہماری راہ کو اختیار کرینگے - یدہچ ہم نہ برتےیم - جو ہم کرم کاہلی چھوڑکر نہ کرینگے جات کرمنہ تندرتہ کاہلی چھوڑکر - مم برتمان برتنتے - میری راہ پر چلینگے - منکھیاہ - آدمی لوگ - پارتھ - ارجن - سربشہ - سب ❊

उत्सीदेयुरिमे लोकान कुर्य्यां कर्म्म चेदहम् । संक-
रस्य च कर्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥२४॥

۲۴ - جو ہم ہی کرم نہ کرینگے تو یہ لوک (عالم ہی) خراب ہوجاے گا اور اگیانی جیو گمراہ و برن سنکر یعنی بدنسل ہوجاوینگے اور اسوجہ سے مین ہی انکا تباہ کنندہ ہونگا -

اُتسیدیُرِمے لوکا - خراب ہوجاے گی سب دنیا - نہ کریا کرم چیدہم - جو ہم کرم نہ کرینگے - سنکرسیہ - چہ کرتا سیام - تو ہم برن سنکر کے باعث ہوینگے آپہنیام ماہ پرجاہ - سب دنیا کے غارت کرنے والے ہونگے - خلاصہ یہ کہ ہم ایشور ہین اگر ہم کرم نہ کرینگے تو من وغیرہ بھی نہ کرینگے اور کرم کے مسدود ہونے سے تمام عالم بدراہ ہوجائیگا اور برن سنکر پیدا ہونگے تو خلائق کی گمراہی کے باعث ہم ٹھہرینگے اس لیے تم ہمارے پیرو ہوکر ہماری چال پر چلو جسکا بیان اگلے اشلوک مین ہے ❊

सक्ताः कर्म्मण्य विद्वांसोयथा कुर्व्वन्ति भारत ।
कुर्य्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥२५॥

۲۵- اے بھارت ارجن جیسے اگیانی کامنا کے ساتھ جاہل کرم مین مصروف رہتے ہین ویسے ہی عاقل یعنی گیانی واسطے بھلائی عوام کے بلا خواہش پھل کے کرم کرتے ہین ÷

ٹیکا- سکتاہ کرمینہ ابدوانسو- جاہل کرم مین لگے ہین- جیتھا کرونت بھارت اے بھارت جیسے کرتے ہین- کریات بدوان تتھا سکت- بدوان یعنے عاقل ویسے ہی- سکتہ- یعنی مصروف ہوتے ہین- چکیرکھر لوک سنگرہم ترغیب عالم کے واسطے کرتے ہین- سکتاہ- مصروف بغرض نتیجہ آسکت- بے طلب نتیجہ و بلا پندار فاعلی اگیانی لوگ بغرض پھل ولذات محسوسات کے پندار خودی سے کرم کرتے ہین اور گیانی بے غرض مکافات بنظر بہبودی و ترغیب خلائق بلا پندار خودی کے کرم کرتے ہین ÷

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्म्मसंगिनाम् । जोषयेत्सर्व्वकर्म्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥ २६ ॥

۲۶- جو گیانی آپ بھی کرم کرے اور دوسرون کو بھی شاستر کے مطابق کرم کرنیکی ہدایت کرے اُنکو- آتما کا (اکرتا) (ابھوکتا) کا نشچے نکرادے جس سے وہ کرم کے تیاگی ہوجاوین اور کرم کے تیاگ سے بھرشٹ ہوجاوین-

ٹیکا- نہ بدھ بھیدم جنیت- عقل مین تفرقہ نہ ڈالے کہ یہ کرم تمھارے حق مین بہتر نہین ہے برہم گیان ہی سب سے افضل ہے- اُسی کو کرو کیونکہ وہ لوگ بسبب کم فہمی کے برہم گیان کی لذت کو نہ سمجھکر اُسمین تو مصروف

نہ ہونگے بلکہ کرم بھی چھوڑ دینگے تو وہ دونون طرف سے محروم رہجاینگے
نہ اِدھر کے رہینگے نہ اُدھر کے رہینگے۔ اگیا نام نادانون کی جنکو
تمیز معقولات کا نہین ہے۔ کرم سنگنام۔ بغرض نتیجہ کے عبادت
کرنے والے۔ جوکھیت سرب کرمان۔ سب شاستر کے احکام کے
مطابق کرمون مین لگا دے۔ بدوان۔ گیانی۔ یُکت۔ سماچرن۔
کیسا گیانی کہ یُکت کے درجہ کو پہونچا ہوا آپ کرم کرے۔ خلاصہ یہ کہ گیانی
عوام کی رغیب کے واسطے اُنکی رغبت اور عقیدت کو بڑھاتا ہوا آپ بھی
سب کرم کرکے اُنکو کرم مین لگا دے اور آپ کو کرم سے باز نہ رکھے۔
اگیانی سے یہ کہنا کہ سب برمھ ہے اُسکو گناہ عظیم کے جال مین پھنساتا
ہے بموجب حکم شاستر کے ؛

प्रकृते: क्रियमाणानि गुणै: कर्माणि सर्वश: ।
अहंकारविमूढात्मा कर्ताहमिति मन्यते ॥ २७ ॥

۲۷۔ حواسون کی لذتون کے تقاضے سے سب افعال سرزد ہوتے ہین
اہنکار سے جنکی عقل محجوب ہے وہ اپنے کو فاعل مانتا ہے ؛

ٹیکا۔ پرکرتہ کریہ مانان گُنیہ۔ پرکرت کے گُن سے پیدا ہوا ہے۔ کرمان سربشہ
سب کرم۔ اہنکار بمُوڑھاتما۔ غرور خودی سے جو گمکردہ ہے۔ کرتاہم اِتے منیتے
ہم کرتے ہین ایسا مانتا اگر یہ شبہہ ہووے کہ گیانی کو بھی کرم کرنا لازم ہوا
تو اُسمین اور اگیانی مین کیا تفاوت ہے اُسکے دفع مین یہ دو
اشلوک فرماتے ہین کہ پرکرتی یعنے مایا ہون گُن وانی سرب کرمانی۔
لوکک بیدک کرم مین لگانے مین گیانی یہ سمجھتا ہے کہ ہم
اِسکے فاعل نہین ہین یہ سب کرم اندریان کرتی ہین خواہ یہ سب

کرم مایا سے ظہور پاتے ہین اور جو لوگ اہنکار سے محجوب العقل ہین
وہ اپنے کو کرتا مانتے ہین اور جو اسون کے افعال کو اپنے ساتھ نسبت کرکے
کہتے ہین کہ ہم نے کیا لہذا جنم لینے اور مرنے کے جال مین پھنسے ہین اور
گیانی بسبب نہ ہونے پندار خودی کے نہین پھنستا ؛

तत्त्ववित्तु महाबाहो गुण कर्म्म विभागयो: । गुणा-
गुणेषु वर्त्तन्त इति मत्वान सज्जते ॥ २८ ॥

۲۸-اے مہاباہُو حق الیقین کرنے والا اندریان اور اُنکی لذّات سے
آتما کو علیحدہ جان کر یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنی لذّات اُٹھاتی ہین ہم اُسکے
فاعل نہین ہین اِس لیے ملوّث نہین ؛
ٹیکا-تتّوبتّو-حق الیقین کرنے والا-گُن کرم بَھاگیو-گُن اور کرم مین تفریق
کرنے والا-گُن-معنی اول اندریان ومعنی دوم لذّات-کرم-افعال
گُناگنیشُ-برتنتِ-اِت متوا-اندریان لذّات اُٹھاتی ہین ایسا مان کر-نہ سجّت
آپ دعوی فاعلی سے اُسمین ملوث نہین ہوتا یعنی لذّات کو پاکر خوش
یا ناخوش نہین ہوتا-

प्रकृते गुणा सम्मूढा: सज्जन्ते गुण कर्म्मसु । तान-
कृत्स्न विदो मन्दान् कृत्स्न विन्न विचालयेत् ॥ २९ ॥

۲۹-مایا کے گُنون سے محض ناواقف اِندریون کی لذّات مین پھنسے رہتے
ہین اُن اگیانی پُرشون کو برہم گیانی شُبہہ کرمون سے منحرف ہونیکی ہدایت نہ کرین-
ٹیکا-پرکرت-مایا جسکو قدرت کاملہ کہتے ہین-سم موڑھا-جاہل مطلق-
سجنتے-پندار فاعلی کہتے ہین-گُن کرمسُ-اندریون کی لذّات
مین-تان-اُن-اکرتس بِدھ-بیحد ان-مندان-جاہلون کو کرتس

بدٔھ ہمہ دان عارف - نہ چالیئت - نہ پھیرے ؛
مُراد یہ ہے کہ مایا سے جو لوگ خرد باختہ ہو کر ذات اور صفات کی تمیز سے محروم
ہین اور جسم اور اندریون کو آتما مانتے ہین اور سمجھتے ہین کہ ہم کرم کرتے ہین
اسکا پھل پاوینگے اُنکو عارف لوگ کرم کرنے سے نہ روکین اور برہم
گیان نہ سکھلاوین کیونکہ اُنکی عقل موٹی ہے برّہم گیان کے لائق نہین ہے
معنی دوم - کِرتسن بدٔ - آتما کا جاننے والا - اکِرتشن بدٔ - برخلاف
اسکے جاننے والا ؛

मयि सर्वाणि कर्म्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा ।
निराशीर्निर्म्ममो भूत्वा युद्ध्यस्व विगतज्वरः ॥ ३०॥

۳۰- سب کرمون کو - میرے حوالے کر کے اپنے دل کو مقلب القلوب
کے تابع جان کر بے غرض نتیجہ اور بے نفس ہو کر لڑو کچھ غم نہ کرو ؛
ٹیکا - مَیٔ - مجھ انترجامی کے - سنّیسہ - حوالے یعنی ارپن کر کے سرب
کرم - لوکِک بیدک کرم جیسے رسوم دُنیاوی و حسنات آخرت کہتے ہین -
ادّھیاتم چیتسا - دل کو انترجامی کے تابع جان کر - نراشیر - امید نتائج
کو چھوڑ کر - نرمَمو بھوتوا - اور بے نفس یعنی خودی اور دعوے محبت سے
کنارہ کش ہو کر اپنے لڑکے بالے اور جسم اور مال اور راجیت مین
دبستگی نہ رکھنا - جدّہسو - لڑو - بگت جورہ - بے غم - اس عالم اور اُس
عالم کی بدنامی کا غم چھوڑ کر مستعد جنگ ہو ہرگاہ گیانی کو کرم ضرور ہے
اور تم پورے گیانی بھی نہین پس تم پر تو کرم کرنا ہی واجب ہے اُسکا
یہ طریقہ ہے کہ مجھے مقلب القلوب جان کر اپنے سب کام نیک بغیر
تمنا وغیرہ اور بلا پندار خودی کے یہ سمجھو کہ ہم انترجامی کے تابع ہین اُسکی

خواہش سے کرم کرتے ہین اور ہار سے جیتنے کے غم کو چھوڑ کر لڑائی کرو ؛

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः । श्रद्धाव-
न्तो नसूयन्तो मुच्यन्तेतेपि कर्म्मभिः ॥ ३१ ॥

۳۱- جو لوگ ہماری اس راے پر ثابت قدم رہکر سچے اعتقاد سے عیب جوئی نہین کرتے وہ بھی کرم کے بندھن سے چھوٹ جاتے ہین ؛

ٹیکا- یے- جو- مے مت ادم- اس ہماری راے کو کہ بے تمنا کسی نتیجہ کے کرم کرنا چاہیے- نتیم- فرض- دوسرے معنی- قدیم- کیونکہ بید قدیم ہے اُسکا حکم بھی قدیم ہے- معنی سوم- ہمیشہ یعنی ہر ساعت- ان تشٹھنت- ثابت قدم رہتے ہین- مانواہ- آدمی- شردھاونتہ- شاستر اور اچارج کے حکم پر معتقد ہو کہ سچ ہے- السونیتہ- ہنر کو عیب کی نظر سے نہ دیکھنا کہ نہایت بے رحم ہین ہم کو محنت و تکلیف کے کام مین لگاتے ہین مچینتے تیپ- وہ بھی چھوٹ جاتے ہین- کرم بھ- نیک کام سے سورگ کی اُمید اور بد کام سے نرک مین جانے کی قید ان دونون قیدون سے چھوٹ جاؤگے ؛

येत्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मेमतम् । सर्व्व
ज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥ ३२ ॥

۳۲- جو ہماری اس راے کی مذمت کرتے ہین اور اُسپر نہین چلتے اُنکو بالکل خارج العقل اور گمراہ اور سیاہ دل جانو ؛

ٹیکا- یے تو- تدبھیہ سُونیتو- جو میرے اس اوپر لکھے ہوئی مت کی مذمت کرتے ہین- نا ان تشٹھنت نہین قائم رہتے ہین- مے متم- ہماری راے پر- سرب گیان- بموڑھان ستان- جو سرب گیان یعنی سگن برہم جسکو صفات اور

نرگن برہم جسکو ذات کہتے ہین دونون سے بیخبر- بدی- جانو- نشان سبی سے
محروم وگمراہ- اچیتسہ سیاہ دل- مے مت- ہماری راے یعنی نشکام کرم
کی مداومت کرنا- لفظ تو سے یہ مراد ہے کہ جو بے ارادت اور منکر یعنے
ناستک ہین وعیب جو ہین اور ہماری مت کی مذمت کرتے ہین اور اُسپر
نہین چلتے ہین وہ سب طرح بے علم و بد عقل و بد باطن ہین ؛

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि । प्रकृतिं
यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥ ३३ ॥

۳۳- گیانی بھی اپنی خلقت طبعی کے موافق حرکت کرتا ہے اور سب لوگ
تبقاضاے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین اندریون کو روک سکتے ہین ؛
ٹیکا- سدرشم- موافق- چیشٹے سوسیاہ پرکرتے- حرکت کرتا ہے
اپنی طبیعت کے موافق- گیان وان- آپ گیانی بھی- پربرتم یانت
بھوتان- سب لوگ تبقاضاے طبیعت خواہ پہلے جنم کے کرمون کے
موافق جو عادت ہے نگرہ کم کرشیت- اندریون کو کیا روک سکتے ہین یعنی
نہین روک سکتے ہین- اگر اعتراض ہووے کہ سب لوگ اندریون کو روککر
اپنا اپنا دھرم نشکام کیون نہین کرتے اُسکا یہ جواب ہے کہ ہرگاہ تمام
کائنات اور گیانی بھی اپنی تقاضاے طبیعت سے کام کرتے ہین تو اگیانی
کا کیا ذکر ہے اور صرف ضبط خواہش ہی کرنے سے بغیر ڈڑھ گیان یا ترک
خواہش لذات کیا ہوتا ہے ؛

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ । तयोर्न
वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥ ३४ ॥

۳۴- اندری اور انکی لذات کے سبب سے رغبت و نفرت ہوتی ہے

ان دونون کے بس مین نہ رہے کہ یہ دونون موکش (سرور دائمی) کے دشمن ہین ٹیکا - اِندریسّہ - خواہش کی - اِندریسیا رتھے - لذات مین - راگ - رغبت دویش - نفرت - بیوستھتو - دونون مقرر ہین - تیو - ان دونون کے - نہ بشاگچھیت - بس مین نہ رہے - تَوہیَسیَہ - یہ دونون اُس مُموکشو یعنی مکت چاہنے والے کے - پرپنتھنو - دشمن وراہ زن ہین - تصور لذات سے خوشی و ناخوشی پیدا ہوتی ہے اور اندریان نادان آدمی کو زبردستی بدراہی کے گرداب مین ڈالتی ہین اور شاستر کی ہدایت واسطے بھگت کرنے پرمیشور کے ہے اور بدراہی کے راستہ پر چلنے سے نیکوکاری کی کشتی کو ٹھال دیتی ہے ✤

श्रेयान्स्वधर्म्मो विगुणः परधर्म्मात्स्वनुष्ठितात् ।
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्म्मो भयावह: ॥ ३५ ॥

۳۵ - اپنا طریقہ یعنی دھرم کرم اگر ناتمام رہے تو بھی دوسرے کے دھرم کرم پورے انجام ہونے سے بہتر ہے اپنے دھرم مین مرنا بہتر ہے غیر کا دھرم خوف پیدا کرنے والا ہے یعنی جس ذات اور دھرم مین جو پیدا ہووے وہ اُسی پر قائم رہے دوسری ذات اور دھرم کو اختیار کرنا باعث گنہگاری کا ہے ✤

ٹیکا - شرے یان - بہتر - سَودھرم - اپنا دھرم - بِگُن - ناتمام - پردھرمات - غیر کے طریقے سے - سونشٹھتات پورے و بخوبی انجام پائے ہوئے سے سودھرمے اپنے دھرم مین - ندھن - مرنا - کیونکہ چھتری کو لڑائی مین سنگھ مرنے سے سورگ ملتا ہی ہے - بھیاوہہ - ہولناک یعنی جہنم مین ڈالنے والا - خلاصہ - کہ اپنے خاندان اور مذہب کا طریقہ جو پورا بھی نہ ہوسکے تو بھی دُنیا مین نیکنامی ہوگی اور عقبیٰ مین

سورگ ملے گا اور دوسرے قوم و مذہب کا کرم دھرم اگرچہ بخوبی انجام ہووے
تاہم دنیا مین بدنامی اور عاقبت مین جہنم حاصل ہوگی جیسے شودر کے دھرم
براہمن اور چھتری کا دھرم بہت بہتر ہے مثل بید پڑھنے اور سالک رام کی پوجا
کرنے اور جگت وغیرہ کرنے کے اگر شودر اسکو بخوبی انجام دیوے تو اس لوک
اور پرلوک مین اُسکے حق مین بموجب شاستر کے بُرائی ہے ؏

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः ।
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥ ३६ ॥

۳۶- ارجن نے کہا کہ اے برشنی کے خاندان والے یہ آدمی کسکی تحریک
سے پاپ کرتا ہے بلا ارادہ بھی جیسے زبردستی سے اُسمین لگ جاتا ہے ؏
ٹیکا- اَتھ کین پریکتویم- کسکا لگایا ہوا- پاپم چرت پُورکھ- یہ آدمی پاپ کرتا ہے
انچھن اَپ- ناخواستہ وبلاخواہش بھی- بارشنے یعنی راجہ اُگرسین سری کرشن
مہاراج کے نانا قوم بشنی سے تھے اُس خاندان کے ساتھ نسبت دیکر برشنے
خطاب کیا- بلادیوہ- بطور زبردستی نیوجیتہ- تحریک کیا ہوا ارجن کو یہ خیال ہوا
کہ کوئی آدمی اپنی بدنامی و بے آرامی نہین چاہتا اور گناہ مین خواہ مخواہ ایسا
لگ جاتا ہے کہ جیسے کوئی پکڑکے لگا دیوے تو درحقیقت کوئی اُسکا محرک
ہے لہذا یہ سوال کیا کہ یہ آدمی کسکی تحریک سے پاپ کرتا ہے ؏

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुणसमुद्भ-
वः । महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ॥ ३७ ॥

۳۷- شری بھگوان نے کہا کہ خواہش اور غضب رجوگن سے پیدا ہوئے
بڑے کھانے والے اور نہایت پاپی انکو مکت کے دشمن جانو ؏
ٹیکا- پہلے خواہش پیدا ہوتی ہے اُسکے پورے نہ ہونے سے

غصہ پیدا ہوتا ہے تو درحقیقت صرف کام ہی خواہش اصل ہے کیونکہ
جب خواہش نہ رہی تو غصہ آپ دفع ہوگیا اور جب تک رجوگن کی فنا ہوکر
ستوگن کی ترقی نہ ہوگی تب تک مکت سے محروم رہیگا اس لیے کہ کام
اور کرودھ جنکی پیدائش رجوگن سے ہے یہی مکت کے دشمن ہین اور
آدمی کو زبردستی پاپ مین لگا دیتے ہین - مہابشن - جسکو دنیا کے
پدارتھون سے سیری نہ ہو اگر تمام زمین پر اُسکا حکم اور محاصل ہو تو بھی
خواہش پوری نہین ہوتی ترقی ہی پاتی ہے جیسے کہ اندرلوک وغیرہ کی
خواہش ہوتی ہے - مہا پاپا - نہایت سرکش جو کسی طرح مغلوب
نہ ہووے - بڈسے - جانو - ایہہ - راہ مکت - بیرنم - دشمن کو - مراد یہ کہ
انسان کو یہ کام اور کرودھ جو نہایت سرکش دشمن ہین زبردستی کھینچکر
پاپ مین لگا دیتے ہین

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथादर्शो मलेन च । यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - جیسے دھوئین مین آگ چھپی رہتی ہے اور غبار سے آئینہ اور حمل
مین بچہ جھلی پوشیدہ رہتی ہے اُسی طرح انسان خواہشون سے لپٹا ہوا رہتا
ٹیکا - دھوم - دھوان - آبرت - لپٹا ہوا - بنہہ - آگ - جتھا - جیسے - آدرش - آئینہ
مل - گرد وغبار - چہ - اور اُلو - جھلی - گربھ - حمل - تتھا - اُسی طرح - تینہ - اُس سے
ادم - اُس سے یہ آدمی - آبرتم - لپٹا ہے - تین مثالین جو دی گئین اُنکی
تصریح - اول دھوئین سے آگ کے گھرے رہنے کی یعنی خواہشات طبعی
اور بھوکھ پیاس وغیرہ ضروریات متعلقات جسمانی اور غبار سے آئینہ مانند
آرزوے مال وفرزند - اور جھلی سے بچہ جس طرح لپٹا ہوا ہے اُسی طرح

انسان خواہشون سے لپٹا ہوا ہے یعنی رجوگن وتموگن علم اور عقل پر پردہ
ڈال دیتے ہین۔ دوسرے معنی یہ کہ کام یعنی خواہش کے تین درجے
ہین اول مثال دھوین اور آگ کی جب کہ خواہش کمزور رہتی ہے باوجود
دھوین کے آگ اپنا کام کرتے ہی رہتی ہے دوسرے درجے مین
آئینہ اور غبار کی مثال کہ غبار تھوڑے ہی تردد سے مٹ جاتا ہے تیسرے
درجے مین مثال جھلی کی کہ جو بچے کے اوپر خوب مضبوطی سے لپٹی ہوئی ہے
اسی طرح سے خواہش کی جھلی مین برہم گیان چھپ رہا ہے یہ مثال
تینون درجون کی یعنے اعلیٰ و اوسط و ادنے درجہ کے سالکون کی
نسبت کافی ہے ؛

आवृतं ज्ञान मेते न ज्ञानि नोनित्य वैरिणा । कामरू
पेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेनच ॥ ३९ ॥

۳۹- اے کنتی کے فرزند اس کام نے جو بشکل ہوا وہوس وطمع نفسانی
کے ہے اور گیانیون کا دشمن مدامی ہے اور پورا ہونا اُسکا دشوار ہے اور
آگ کی طرح جلانے سے باز نہین آتا گیان کو چھپا دیا ہے ؛
ٹیکا- آبرتم گیان مے تے نہ- اس کام نے گیان کو چھپا دیا۔ گیان نو
نتیہ بیرنا- گیانی کے دشمن قدیم نے- کام روپے نہ کونتے یہ- اے
کنتی کے فرزند کام روپ نے- دُش پورنیا نلے نچ- نہ بجھنے والی آگ
جو کسی طرح نہ بجھے اور مرض کی آگ سے دلکو جلاتی ہے- نادان آدمی
کو وقت لذت پانے کے کام وخواہش آرام بخش ہے لیکن انجام مین دشمن
بلا پیدا کرنے والی ہے اور عاقل کو بنظر انجام کار کے پہلے ہی سے دشمن و
تکلیف دہندہ معلوم ہوتی ہے لہذا گیانی کی دشمن مدامی ہے اور پورا ہونا اُسکا

دشوار ہے کیونکہ آتش سوزندہ کی طرح جلانے سے سیر نہین ہوتا جسقدر لکڑی وغیرہ بھڑکی ہوئی آگ مین ڈالو زیادہ تر بھڑکے گی اسیطرح جسقدر سامان عیش دُنیاوی میسر ہوتا جاتا ہے اُسی قدر حرص بھی ترقی پاتی جاتی ہے کچھ لذّات کی یافت سے ہوس فرو نہین ہوتی بلکہ زیادہ ہوکر رنج و تکلیف دیتی ہے لہذا یہ خواہش ہمیشہ واجب الترک ہے ؎

इन्द्रियाणि मनो बुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते । एतै
र्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम् ॥ ४० ॥

۴۰- اندری دل اور عقل اس کام کے رہنے کی جگہ ہے ان اندریون کی لذّت سے یہ کام (یعنی خواہش) عقل پر پردہ ڈالکر آدمی کو بدہوش کردیتی ہے جس سے کچھ تمیز دریافت نیک و بد کی نہین رہتی ہے ؎

ٹیکا- اندریان- حواس- مَن بدھ- دل و عقل- استیہ- اس کام کے ادِھشٹھان- رہنے کی جگہ- اُچیتے- کہا جاتا ہے- ایتیر بموہیت ایکھ- انھین اندریون کی لذّات سے یہ کام- گیانا برتیہ وینم- جسم ذاتی شخصون کی عقل چھپا دیتا ہے- کام کے رہنے کی جگہ اور اُسکے جیتنے کی تدبیر دو اشلوک مین بیان کی گئی- اندری یعنی مدرکات ظاہری جسکو سامعہ و باصرہ و شامہ و ذائقہ و لامسہ کہتے ہین- دل اور عقل ان خواہشون کے رہنے کی جگہ ہے اور یہ کام لذّات جیوآتما کے آتم گیان کو چھپا دیتا ہے یعنی غافل کردیتا ہے- دیہی- یعنی جیوآتما ؎

तस्मात्त्वमिन्द्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ । पा-
प्मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञानविज्ञाननाशनम् ॥ ४१ ॥

۴۱- اس لیے اسے بھرت کے خاندان مین افضل پہلے تم اندریونکو ضبط کرکے

اس پاپی کام (خواہش) کو جو گیان بگیان کی نیست و نابود کرنے والی ہے دُور کرو
ٹیکا - تسمات - اس لیے - توم - بمعنی تم - اندریان - اندریون کو - آدو - پہلے - نیمیتہ - رُوک کر - بھرت ارشبھ - راجہ بھرت کے خاندان مین افضل - پاپ مانم - مُوجد گناہ بلکہ سراپا گناہ - پرجہے - قتل کرو یا دفع کرو - گیان جو شاستر کے احکام اور آچارج یعنی مجتہد کے اُپدیش یعنی تلقین سے معلوم ہو - بگیان - جو انبھو یعنی الہام دل سے عرفان ہو - ناشنم - نابود کرنے والا
عقل کے مغلوب ہونے سے پہلے تم اندریون کو جو قیام گاہ اس کام کی ہین - روک کر اس پاپی دشمن کو مارو ؛

इन्द्रियाणि पराण्याहुरिन्द्रियेभ्यः परम्मनः । मनसस्तु परा बुद्धिर्योबुद्धेः परतस्तुसः ॥ ४२ ॥

۴۲ - اندریان اشرف کہلاتی ہین اندریون مین افضل دل ہے اور دل سے افضل عقل ہے اور جو عقل سے منزہ یعنی بری ہے وہ ذات بحت ہے ؛
ٹیکا - اندریان - حواس - پرانیہ - افضل ہین - آہُ - کہلاتی ہین - اندریے بھیہ پرم منہ - اندریون سے افضل مَن ہے - مَنسَسْ پرا بدھ - دل سے بڑھکر عقل ہے - یو بدھے پرتست سہ - جو عقل سے افضل ہے - وہ جیو آتما ہی بہ نسبت اور اعضا کے بسبب ادراک اور لطافت اور حُسن یعنی پرکاش کے خواہش کا درجہ اعلیٰ بید مین لکھا ہے اور پنڈت لوگ بھی کہتے ہین اور حواس سے دل بسبب اسکے کہ مالک و حاکم اُنکا ہے اور صاحب ارادہ و خواہش ہے فضیلت رکھتا ہے اور بسبب ہونے قوت ممیزہ عالم باقی و فانی کے اور باز رکھنے دل کے اُسکے ارادہ فاسد سے عقل کا درجہ عالی ہے اور عقل سے برتر ہے وہ آتما ہے مراد یہ کہ عقل کی رسائی آتما

تک نہین ہے معنی دوم - وہ جیوآتما جو سب کے جسمون مین مقیم ہے اور
سب کا حافظ ہے اُسکو کام کرودھ وغیرہ اندری اور اُنکی لذات عقل
کی پریشانی کا باعث ہوکر برہم کے تصور سے غافل کردیتی ہین چونکہ آتما
سب سے بے لوث وکنارے ہے لہذا عقل سے اُسکو برتر سمجھکر اپنا دل
یکسو کرکے برہم کا تصور کرو ؛

एवं बुद्धेः परं बुद्ध्वा संस्तभ्यात्मान मात्मना । जहि
शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम् ॥ ४३ ॥

۴۳ - اسطرح آتما کو عقل سے برتر سمجھکر اپنے دل کو قائم ومضبوط کرکے
اے مہاباہُو اس دشمن سخت یعنی کام کو مارو ؛

ٹیکا - اس آتما کو جو عقل سے منزہ ہے بخوبی علم الیقین سے باستقلال دل کے
سمجھکر اے مہاباہُو یعنی دشمن کی مغلوبی مین قوت بازو رکھنے والے ایسے
جو تم ہو سو اِس کام رُوپ دشمن یعنی ہوا وہوس کو کہ بدقت تمام قبضہ مین
آتا ہے اور اسکی بازی گریان سمجھی نہین جاتی ہین مارو کیونکہ تمھاری لمبی بانہہ
ہے یہ خطاب واسطے رغبت وہمت بندھانے کے ہے ؛

تمام ہوا تیسرا ادھیاے کرم جوگ کے بیان مین

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म
विद्यायां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुनसं
वादे कर्म्म योगो नाम तृतीयोऽध्यायः
॥ ३ ॥

آغاز ادھیاے چہارم

श्री भगवानुवाच ॥ इमंविवस्वते. योगंप्रोक्तवानहम
व्ययम्। विवस्वान्मनवेप्राह मनुरिक्ष्वाकवे ब्रवीत् ॥१॥

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ یہ بے زوال جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا ور سورج نے بیوسوت مَن سے کہا اور مَن نے راجہ اِکشواک سے کہا ؛

ٹیکا- امم --- یہ لازوال گیان جوگ جو (کرم جوگ سے حاصل ہوتا ہے)- بیوسوت- نام سورج وبیوسوت مَن جو سورج کے بیٹے اور شرادھ کے دیوتا ہین پَرُوکتوان اَہَم- مین نے کہا- اویَم- بے زوال جو بید سے نکلا ہے بیوسَوان منوے پراہ- سورج نے بیوسوت مَن سے کہا- مَن اِکشواکَ وِےبرویت مَن نے اپنے بیٹے راجہ اِکشواک سے کہ اُنھین سے سورج بنسی راجاؤن کی ابتدا ہے کہا- بھگوان اپنا قدیم ہونا اور ظہور و عدم ظہور جسکو اربھاو تروبھاو کہتے ہین اُسکا ثبوت اور شام بید کی مہا باک تت توم- اسی کے معنی پر غور کرنے کے نظر سے گیان جوگ کی بزرگی بیان کرتے ہین کہ یہی گیان جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا اور سورج نے اپنے بیٹے مَن سے اور مَن نے اپنے بیٹے راجہ اِکشواک سے کہا ؛

एवंपरं परा प्राप्तमिमं राजर्षयोविदु : । सकालेनेह-
महतायोगो नष्ट: परंतप ॥२॥

۲- اسی طرح سلسلہ وار چلا آیا بڑے راج رِش لوگ اسکو جانتے ہین بہت مدت سے اے پرم تپ یہ جوگ مفقود ہو گیا ؛

ٹیکا- ایوم- اسی طرح- پَرم پَرا- سلسلہ وار یہہ اپت- چلا آیا- مم راج رکھیو- ہدِہ

اسکو بڑے راج رکھ لوگ راجہ جنک وغیرہ جانتے تھے۔ اسکے لیے نشٹہ مہتا
جوگ۔ یہ جوگ بہت مدت مدید سے نشٹہ پرم تپ۔ مفقود ہو گیا ہے اے
پرم تپ۔ پر بمعنی دشمن تپ بمعنی جلانے والے یعنی دشمن ظاہری و باطنی
شہوت و غضب و طمع و حسد وغیرہ کے جلانے والے مہتا کالے نہ۔
اِس جگ کے پہلے ہی سے بسبب غلبہ کام کرودھ وغیرہ کے ؛

सएवायं मयातेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः । भक्तोऽसि
मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३ ॥

۳۔ اُسی پُرانے جوگ کو کہ بہت بڑا بھید ہے اب ہم نے تم سے کہا کیونکہ
تم ہمارے مطیع اور دوست ہو ؛
ٹیکا۔ سہ ایوایم میا تے دیہ۔ اُسی کو اب ہم نے تم سے۔ جوگ پرد کتہ پراتن
جوگ قدیم کو کہا۔ بھکتوس سے۔ تم ہمارے بھگت یعنی مطیع و خادم ہو۔ سکھا
چیت اور دوست ہو۔ رہسیہ ہیتت اتم۔ یہ عمدہ بھید۔ ہم نے اُسی پُرانے
جوگ کو کہ بہت عمدہ اسرار ہے اب تم سے کہا کیونکہ سوا اے مطیع اور دوست
صادق کے دوسرا کوئی اس بھید کے کہنے کے لائق نہین ہے بھگت کی
لفظ سے یہ مُراد ہے کہ تم ہمارے کہنے کی تعمیل کرو گے اور دوست کے خطاب
سے یہ مطلب ہے کہ اِسرار پوشیدہ دوسرے سے کہنے کے لائق نہین ہے ؛

अर्जुनउवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्व
तः। कथमेतद्विजानीयांत्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४ ॥

۴۔ ارجن نے کہا کہ آپ کی پیدائش تو حال مین ہوئی ہے اور سورج کی پیدائش
پیشتر سے ہے پس مجھے کیونکر یقین ہو اکہ آپ نے پہلے سورج سے کہا ہوگا
ٹیکا۔ اپر۔ حال مین۔ دوسرے معنی اور بھی آپ کا جنم ہوا تھا۔ بھوتو جنم

آپ کا جنم - پرم جنم بوسوتہ - پیشتر سے سورج کا جنم ہے - کتھم مے تدبجانی
یام - یہ کیونکر جانا جاوے - توما دو پرو کتوان اِت - تم نے پہلے کہا ہوگا - پر -
حال مین - دوسرے معنی یہ - کہ سورج کا جنم کوئی دوسرا ہوا ہے - چونکہ ارجن
کو یہ بات بھگوان کی غیر ممکن معلوم ہوئی لہذا یہ سوال کیا کہ تم انسان ہو اور
اس زمانہ مین پیدا ہوے ہو اور سورج دیوتا ہین اور بہ نسبت تمھارے قدیم
ہین پس مجھے کیونکر یقین ہو کہ تمنے یہ جوگ پہلے سورج سے کہا تھا ؟

श्रीभगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्ज्जुन॥तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप॥५॥

۵ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پرم ہت (ارجن) ہمارے اور تمھارے
بہت جنم گذرے ہین اُن سب کو مین جانتا ہون لیکن تم نہین جانتے ہو ؟
ٹیکا - بہون مے بِتی تان جنمانِ - بہت ہمارے جنم گذرے - توچار جن - اور
تمھارے اے ارجن - تان اہم بید سربان - اُن سب کو ہم جانتے ہین -
نہ توم بیتھہ - تم نہین جانتے - پرم تپ - دشمن کے جلانے والے -
ارجن کے خطاب سے یہ مُراد ہے کہ ارجن ایک قسم کا درخت ہے چونکہ تم
اُسکے ہم نام ہو لہذا عقل سے خالی ہو اور پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے
ہو ہرگاہ تم محبت اور دشمنی مین پھنسے ہو تو اگیانی ہو ہمارے اور تمھارے اور
تمام عالم کے بہت سے جنم ہوے ہین اُسکو ہم جانتے ہین اور تم نہین ؟

अजोपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोपि। संप्रकृतिं स्वामधिष्ठाय सम्भवाम्यात्ममायया ॥ ६ ॥

۶ - بے ابتدا اور بے انتہا اور سب عالم کا خداوند بھی ہون مگر اپنی قدرت
کاملہ کو اختیار کرکے اپنی مایا سے اوتار لیتا ہون ؟

ٹیکا - اجوپی سن - اسبیے آتما - بے ابتدا و بے انتہا بھی ہون - بھوتانام ایشور روپ سن - تمام عالم کا خداوند بھی ہون - پرکرتم سوا مدھشٹھایہ - اپنی قدرت کاملہ جو غیر ممکن کو بھی ممکن کرکے دکھلادے اختیار کرکے یعنی دوم اپنی خواہش سے - پرکرت - قدرت و خواہش - سوام - اپنے - ادھشٹھائے اختیار کرکے سنبھوام - اوتار لیتا ہون - آتم مایا - اپنی مایا سے - آج جسکا جنم نہین - ابیے آتما - جسکو فنا نہین - خلاصہ یہ کہ ہم ست چت آنندگھن اج اور اسبیے بھی ہین تاہم اپنی مایا کے اختیار کرنے سے بظاہر مجسم نظر آتے ہین مگر درحقیقت ہمارا جنم نہین ہے ؛

यदायदाहि धर्मस्य ग्लानि र्भवति भारत । अभ्यु
त्थानम धर्मस्य तदाऽऽत्मानं स्सृजाम्यहम् ॥ ७ ॥

۷ - اے ارجن جب جب انتہای درجہ دھرم کی ہان ہوتی ہے اور ادھرم کی ترقی ہوتی ہے اُسوقت مین ہی اپنی آتما کو اوتار روپ مین پرگھٹ کرتا ہون

ٹیکا - جدا جدا ہی - جب جب - دھرمسیہ - دھرم کی - گلانی - کمی بالکل - بھوت - ہوتی ہے - بھارت - اے ارجن - ابھیوتھان - پیدائش ہوتی ہے - ادھرمسیہ - ادھرم کی - تدا - اُسوقت - آتمانم - اپنی آتما سے اوتار کو سرجیہ - پرگھٹ کرتا ہون - اہم - مین -

परित्राणाय साधूनांविनाशायच दुष्कृताम् । धर्मसं
स्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे ॥ ८ ॥

۸ - نیکوکارون کی حفاظت اور بدکارون کے قتل کے واسطے اور دھرم کے قائم رکھنے کو جگ جگ مین اوتار لیتا ہون ؛

ٹیکا - پرتراناے - حفاظت کے واسطے - سادھونام - نیک مردون کے -

بناشاے چہ - اور قتل کرنے کو - دُشکرتام - بدکار اشرار مفسدون کے - دھرم سنستھا
پنارتھاے - دھرم کے قائم رکھنے کے واسطے - سنبھوامی - اوتار لیتا ہون -
یُگے یُگے - بروقت ضرورت وہر مواقع مین - خلاصہ یہ کہ جب رواج دھرم کا موقوف
ہوجاتا ہے اور ظلم و بدکاری کا طریقہ پھیل جاتا ہے تو اچھون کی حفاظت اور
بدکارون کی بیخ کنی کے واسطے مین اوتار لیتا ہون اگر یہ اعتراض ہو کہ جو گنہگار
ہین اُنکو قتل کرتے ہین تو پرمیشور مین صفت رحیمی کی نہین ہے اُسکا دفعیہ
یہ ہے کہ مان باپ جو واسطے تحصیل علم اور نیک راہ چلنے کے اولاد کو سزا
دیتے ہین تو درحقیقت عین مہربانی اور رحم ہے علاوہ اسکے بغیر سزادہی انتظام
دھرم کا نہین رہتا اور ظلم و فساد کی جڑ نہین جاتی ہے جیسا کہ مَنُ جی نے
فرمایا ہے کہ ڈنڈ یعنی سزا سب رعایا کو ادب کی تعلیم اور حفاظت کرتا ہے
اور غافلون کو ہوشیار کرتا ہے اس لیے ڈنڈ دینا دھرم ہے ؎

قول مَنُ جی کا

दण्डश्शास्ति प्रजास्सर्व्वा दण्डएवाभि रक्षति। दण्डः
सुप्तेषु जागर्त्ति तस्मा द्दण्डं जगुर्बुधाः ॥ १ ॥
जन्म कर्म्म चमे दिव्यमेवं योवेत्तितत्त्वतः। त्यक्त्वादेहं
पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्ज्जुन ॥ ९ ॥

۹ - ہمارا جنم اور کرم کہ طاقت بشری سے خارج ہے اُسکو جو کوئی بتحقیق جانتا
ہے وہ اس جسم کو چھوڑ کر پھر جسم نہین پاتا ہے بلکہ مجھے پاتا ہے اے ارجن ؎
میرکا - جنم - پیدائش - کرم - اخلاق و اعمال - دبیّہ - طاقت بشری سے
خارج - معنی دوم - روشن یعنی جہل کی تاریکی دور کرنے والا - ایوم - اسیطرح
یوبیتّ - جو جانتا ہے - تتوتہ - بتحقیق - یعنی اپنے بندون پر بنظر شفقت

اُنکی بہتری کے واسطے ہمارا جنم کرم ہے - تیکتوادیہم پنرجنم - جسم کو چھوڑ کر
پھر جنم - نیت مامیتی سوارجن - اسے ارجن نہین پاتا ہے ؏

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः । बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ॥ १० ॥

۱۰ - محبت اور خوف اور غصّہ کو چھوڑ کر مجھی مین دل لگانے والے ایسے بہت
لوگ تپ کرکے گیان سے پاک وطاہر ہو کر میرے مقام کو پہونچتے ہین ؏
ٹیکا - بیت راگ بھیہ کرودھ - پریم اور خوف اور غصّہ کو چھوڑ کر - من میا -
مجھ مین دل لگائے ہوے - ماپاشرتاہ - میرا ہی توقع رکھنے والے اور
برھم اور جیو کو ایک سمجھنے والے - بہود گیان تپسا پوتا - بہت لوگ گیان
اور تپ سے پوتر ہو کر - مدبھاو ماگتاہ - میرے مقام یعنی ساجیہ مکت کے
درجہ کو پہونچتے ہین - مراد یہ ہے کہ بھگت کا مارگ نیا نہین ہے بلکہ قدیم ہے
پرہلاد وغیرہ بھگت لوگ اسی طریقہ سے درجہ مکت کو پہونچتے ہین تپ کے
دوسرے معنی برہم بچار ہے گیان اور تپ ایک ہے پس گیان روپ تپ یعنی برہم
گیان سے مکت ہوتی ہے بچار اس بات مین کرنے کو کہتے ہین - کہ برہم کیسا ہے
نرگن ہے یا سگن ہے نرنکار ہے یا نکار وان ہے مجھ سے بھن ہے یا نہین ؏

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् । मम वर्त्मानुवर्त्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्व्वशः ॥ ११ ॥

۱۱ - جو جیسا ہمکو بھجتا ہے یعنی یاد کرتا ہے ویسا ہی ہم اُسکا خیال رکھتے ہین
اسے ارجن سب لوگ ہماری ہی راہ پر چلتے ہین ؏
ٹیکا - جے جتھا - جو جیسے - مام پرپدینتے - میری طرف رجوع لاتے ہین -
دوسرے یہ کہ خدمت کرتے ہین - تان تتھیو - اُنپر ویسی ہی بھجامیہم - مہربانی

وخیال کرتا ہون - مم برتمان برتنتے منکیاہ - میرے ہی چال پر سب لوگ چلتے ہین
پارتھ - اسے پارتھ یعنی ارجن - سربشہ - سب

اگر یہ شبہہ ہو کہ جو پرمیشور کی شرن ہونگے اُنھین کی مکت ہوگی اور جو اپنے کسی
مطلب حاصل ہونے کے واسطے کرم کرتے ہین اُنپر تو کاہیکو مہربانی ہوگی تو اُسکے
رفع کے واسطے یہ فرمایا کہ سکام اور نِسکام دونون طرح کے بھجن کرنے والون
کو موافق اُنکے بھجن کے ہم پھل دیتے ہین اسے پارتھ یہ سب ہمارے ہی بھجن
کی راہ مین چلتے ہین کیونکہ اندر وغیرہ دیوتا کی پوجا بھی ہمارا ہی بھجن ہے اور
ہماری ہی بھگت ہے کیونکہ سب دیوتا ہمارے ہی نور کے جلوہ سے ظاہر ہوتے ہین ؛

कांक्षन्तः कर्म्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः । क्षिप्रं
हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्म्मजा ॥ १२ ॥

۱۲ - کرمون کے پھل کی خواہش سے جو سکامی پُرش دیوتون کا جگ و پوجن
کرتے ہین اُنکو اس عالم ناسوت مین کرم کے پھل جلد ملتے ہین ؛

ٹیکا - کانکشنت - خواہش کرتے ہوئے - کرمنام - سدھم - کرم کے پھل یجنت
اِہ دیوتاہ - دیوتون کا جگ کرتے ہین - چھپرم ہی مانکھے لوکے - جلد تحقیق عالم
ناسوت مین - سدھر بھوت کرمجا - کرم کے پھل جلد ملتے ہین اگر یہ شبہہ ہو کہ سب
لوگ مکت ہی کیواسطے کیون نہین بھجن کرتے ہین تو اسکا یہ جواب ہے کہ کرمون
کے پھل چاہنے والے اِس دُنیا مین بُہت ہین وہ دیوتون کا جگ اپنے مطلب
کے واسطے کرتے ہین اُنکو جلد پھل ملجاتا ہے اور گیان کا پھل تو نہایت دشوار
ہے یعنی جلد نہین مِلتا ہے اور اُسکے مُتلاشی بھی کمتر ہین ؛

چھپر - جلد - سدھ - نتیجہ - مانکھے لوکے - مرت لوک سے مراد ہے کہ سوائے پردۂ زمین
کے برن آشرم دھرم اور جگ وغیرہ کرنیکی جگہ کسی لوک مین نہین ہے ؛

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः । तस्य कर्त्तारमपि मां विद्ध्यकर्त्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۳- گن اور کرم کی تقسیم سے ہم نے چارون برن پیدا کیے اُسکا کرتا اور اکرتا بھی مجھی کو کہ لازوال ہون جانو ؂

ٹیکا- چاتُربرنم- میّا سرشٹم گُن کرم بہاگشہ- چارون برن میری خلقت ہین گن اور کرم کی تقسیم سے ہے- تسیہ کرتارم پ- اُسکا کرتا بھی- مام بدھیہ- مجھے جانو- کرتارم فاعل مطلق- اَبیَم- لازوال ستوگن سے براہمن پیدا ہوے اُنکے کرم سم دم وغیرہ ستوگنی کرم- اور تھوڑے ستوگن اور بہت رجوگن کے ملنے سے چھتری کی پیدائش ہے جسکی شجاعت وسخاوت ورُعب وسیاست وغیرہ رجوگنی کرم ہین گن اور بہت رجوگن اور تھوڑے تموگن کے ملنے سے بیش پیدا ہوے اُنکے کرم کھیتی وغیرہ ہین- اور تموگن سے شودر پیدا ہوے اُنکا کرم تینون برن کے ساتھ نیازو تواضع وخدمت واطاعت سے پیش آنا- اَبیَے- یعنی بسبب نہونے وابستگی کے پرمیشر کو پیدا کرنے اور فنا کرنے مین کچھ تردد نہین ہوتا ہے ؂

न मां कर्म्माणि लिम्पन्ति न मे कर्म्मफले स्पृहा । इति मां योऽभिजानाति कर्म्मभिर्न स बध्यते ॥ १४ ॥

۱۴- مجھے کرم نہین لپٹتے نہ مین کرم پھل کی خواہش رکھتا ہون جو مجھے ایسا جانتا ہے وہ کرم کا پابند نہین ہوتا ؂

ٹیکا- نہ مام کرمانی لمپنت- نہ مجھے کرم لپٹتے ہین- نہ مے کرم پھل اسپرہا- نہ مجھے کرم کے پھل کی خواہش ہے- اِت مام یوبھجاناتی- ایسا مجھے جو جانتا ہے کرم بھر نہ سبدھیتے- وہ کرم کا پابند نہین ہوتا- معنی دوم- خودی سے پاک ہوجاتا ہے- خلاصہ یہ کہ کرم یعنی دُنیا کا پیدا کرنا وغیرہ بسبب نہونے پندار فاعلی کے ہم کو

لوث نہین ہے اور جو ہم کو ایسا سمجھتا ہے وہ بھی خودی سے پاک ہوکر گرفتار نتیجۂ اعمال نیک و بد نہین ہوتا ؀

एवंज्ञात्वा कृतं कर्म्म पूर्व्वैरपि मुमुक्षुभिः । कुरुकर्म्मैव तस्मात्त्वं पूर्व्वैः पूर्व्वतरं कृतम् ॥ १५ ॥

۱۵- ایسا ہی جانکر- پیشتر بھی موکشو یعنی مُکت کے چاہنے والے راجہ جنک وغیرہ لوگون نے کرم کیے ہین اسلیے تم بھی کرم کرو جو اگلو نسے اگلون نے کیے ہین ؀

ٹیکا- مُموکشو یعنی مُکت کے چاہنے والے راجہ جنک و جات و جدّ وغیرہ کہ اُنھون نے بھی اور جگون مین بے اہنکار اور بے خواہش نتیجہ کے واسطے صفائی باطن کے جگیہ وغیرہ کیے ہین تم بھی کرم کرو- ایوم- ایسا- گیاتوا- جانکر- کرتم کرم- کرم کیے ہین- پوربی رپ- پہلے ہی- مموکشوبھ- مکت چاہنے والون نے کرکرمیو تسمات- کرو کرم اسلیے- توم پوربی پورب ترم- اگلون سے اگلون نے- کرتم- کیا ہے ؀

किं कर्म्म किमकर्म्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः । तत्ते कर्म्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १६ ॥

۱۶- بڑے بڑے عقلمند لوگ اسمین حیران ہین کہ کون کرم ہے اور کون اکرم ہے اُن سب کرمون کو ہم تمسے مفصل کہتے ہین جسکے جاننے سے اَشبھ یعنی سنسار سے چھوٹ جاؤگے ؀

ٹیکا- کرم اُسکا نام ہے جو لائق کرنے کے ہو اور اکرم جو قابل ترک کے ہو کبیہ عاقل و صاحب تمیز- موہتہ- یہان پریشان عقل ہین جیسے کشتی کے سوار کو کنارے درخت چلتے دکھائی دیتے ہین اور دور کا آدمی چلتا بھی کھڑا نظر آتا ہے ویسے ہی عقلمندون کو بھی کردنی اور ناکردنی کی تحقیق مین توہّم ہوتا ہے سو مین اب دونون تمسے کہتا ہون- تت تے کرم پربکشام- وہ کرم تمسے کہتا ہون یہ گیاتوا

جسکو جانکر تم اشبھ سے چھوٹ جاؤگے - اشبھات یعنی سنسار کے قید سے آدمی کہ آدمی بعد تمیز فعل نیک و بد کے نیک راہ پر چلنے سے قید دنیاوی سے چھوٹ جاتا ہے

कर्म्मणोह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं चविकर्म्मणः । अ-कर्म्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्म्मणोगतिः ॥ १७॥

۱۷ - کردنی اور ناکردنی کو جاننا چاہیے اور اکرم کو بھی سمجھنا چاہیے کیونکہ کرم کے طریقے بہت دشوار فہم ہیں ؛

ٹیکا - کرم - جو بموجب شاستر کے کام کیا جاوے اور احکام شاستر کی تعمیل نہ کرنا اکرم ہے - بکرم - برخلاف شاستر کے اقدام کرنے کو بکرم کہتے ہین ان تینون کا طریقہ جاننا چاہیے کیونکہ کرم کی راہ نہایت دشوار الفہم ہے - کرمنوہیپ - کرم بھی - بودھبیم - جاننا چاہیے - بودھبیم چپ - اور جاننا چاہیے - بکرمنہ - ناکردنی - اکرمنشچ بودھبیم - اقدام ممنوعات کو بھی جاننا چاہیے - گہنا - دشوار فہم ہے کرمنوگت کرم کی راہ - اگر اگیانی سے بتقاضاے بشریت اتفاقیہ کوئی کام بد ہوجاے تو بسبب نہونے پندار خودی کے اُسکو گناہ لازم نہین آتا اور صاحب تمیز آتما کو اکرتا یعنی جسم سے علیحدہ جانکر جسم اور اندریون کو فاعل فعل کا مانتا ہے تو اُسکو پاپ نہین ہوتا اور اگیانی بسبب دلبستگی و پندار خودی کے جو کام کرتا ہے وہ مستحق گناہ و ثواب کا ہوتا ہے کیونکہ وہ اُن کرمون کو جو جسم اور اندریون سے ہوے بسبب پندار خودی کے آتما کے ساتھ نسبت دیتا ہے لہذا اُسکو ثمرہ لائق سزا ہوتا ہے - دوسرے معنی - اکرم یعنی کچھ نہ کرنا وہ دو قسم کا ہے ایک گیانی کا دوسرے اگیانی کا گیانی سب کو آتما سمجھکر کرم سے دعوی فاعلی کا نہین رکھتا ہے اور اگیانی بسبب اس فہم کے کہ کرم کرنے سے کچھ حاصل نہین ہے کرم نہین کرتا ہے ؛

कर्म्मण्यकर्म्म यः पश्येदकर्म्मणि च कर्म्म यः ।

स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ॥१८॥

۱۸- کرم مین جو اکرم دیکھتا ہے اور اکرم مین کرم دیکھتا ہے وہ آدمیون مین عاقل اور جوگی ہے سب کام پورے کرچکا ❋

ٹیکا- کرمنہ اکرم- کرم مین اکرم- پشیت- دیکھتا ہے- اکرمن چہ کرمیہ- اور اکرم مین جو کرم دیکھتا ہے- سہ بدھمان منشیہ شو- وہ آدمیون مین بدھمان ہے- سہ یکتہ وہ جوگی ہے- کرتسن- سب- کرم کرت- کرچکا ❋

پیشتر جو بیان ہوا وہ کرم کا طریقہ بہت دشوار فہم اور باریک ہے اس اشلوک مین اُسکو مفصل بیان کرتے ہین کہ پرمیشور کی پوجا جپ دھیان وغیرہ جو نیک کرم کے مطابق شاستر کے ہین اُنکو اکرم یعنی ناکردہ سمجھے اور اپنے برفاعلی کا دعویٰ کرکے مغرور نہووے اور اکرم یعنی بدکام کو اپنے ساتھ نسبت دیکر سمجھے کہ یہ فعل بد ہم سے سرزد ہوا اور یہ نیک کام ہم سے متروک ہوا وہی مرد عاقل اور وہی جوگی ہے اِس طریقہ سے اُسکو گیان جوگ حاصل ہوگا- کرتسن کرم کرت- وہ سب کام پورے کرچکا یعنی دوم یہ کہ گیان کی نظر سے کرم یعنی کائنات مین اکرم یعنی آتما کو اپنے مین اور آتما مین تمام عالم کو دیکھے مراد یہ کہ صفات کو عین ذات اور ذات کو عین صفات دیکھنے والا عاقل اور جوگی ہے اور سب کام پورا کرنے والا ہے ❋

यस्य सर्व्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ।
ज्ञानाग्निदग्धकर्म्माणं तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥१९॥

۱۹- جسکے سب کامون کی ابتدا بغرض نتیجہ کے ہو اور گیان کی آگ سے جسکے سب کرم جل گئے ہون اُسی کو عاقل لوگ گیانی کہتے ہین ❋

تیرکا۔ جسیتہ۔ جسکے سرب۔ سب۔ سمارمبھا۔ کامون کی ابتدا۔ کام سنکلپ ترجتا۔
بےغرض نتیجہ کے ہوا ور گیان کی آگ سے جسکے کرم جل گئے ہون اُسی کو گیانی
کہتے ہین۔ گیان اگن دگدھ کرمانم۔ بسبب نہونے پندار خودی اور روشنی معرفت کے
کسی کام نیک یا بدکا نتیجہ اُسکو لوث نہین کرسکتا اُسی کو فرمایا ہے کہ گیان کی آگ سے
کرم جل گئے۔ تم آہُ۔ اُسکو کہتے ہین۔ پنڈتم۔ گیانی۔ بُدھ۔ عاقل حق و باطل کی
تمیز کرنے والے عاقل کو پنڈت کہتے ہین جسکی ایسی عقل ہو اُسکو پنڈت کہتے ہین ؛

त्यक्त्वा कर्म्मफलासंगंनित्यतृप्तोनिराश्रयः।कर्म्म
ण्यभिप्रवृत्तोपिनैवकिञ्चित्करोतिसः ॥ २० ॥

۲۔ جو کرم کے پھل کی تمنا کو چھوڑ کر ہر ساعت آسودہ رہے وہ کرم مین مصروف
رہنے پر بھی ہرگز کچھ نہین کرتا ہے ؛

ٹیکا۔ تیکتوا۔ چھوڑ کر۔ کرم پھلا سنگم۔ کرم کے پھل کی خواہش کو۔ نیتیہ ترپتو۔ ہروقت
آسودہ۔ نراشریہ۔ بےتکیہ۔ کرمنیہ۔ کرم مین۔ پربرتوپ۔ مصروف رہنے پر بھی۔ نیو۔
ہرگز نہین کنچت۔ کچھ بھی۔ کروت سہ۔ وہ کرتا ہے۔ جو کرم مین محبت اور اُسکے پھل کی
خواہش نہین رکھتا اور آتم گیان کے سرور مین ہمیشہ ہر حالت مین آسودہ اور اپنے
پالنے جسم کے واسطے بھی کسی کا آسرا نہین رکھتا ایسے شخص کی حرکات و افعال
بھی و تعمیل احکام شاستر کی کرنا بھی بجائے نہ کرنے کے ہے کیونکہ بسبب نہونے
خواہش نتیجہ و پندار فاعل کے وہ مُلوث نہین ہوتا۔ اسنگ۔ دلبستگی و تمنا و اجر۔
نیتیہ ترپت۔ ہمیشہ آتم گیان کے مزہ مین سیر ؛

निराशीर्यतचित्तात्मात्यक्तसर्व्वपरिग्रहः। शारी
केवलंकर्म्मकुर्व्वन्नाप्नोतिकिल्बिषम् ॥ २१ ॥

۲۱- بے آسرے اور اندریون کا روکنے والا تارک کل تعلقات کا صرف ضروریات انسانی کا کرنے والا مطلق گنہگار نہین ہوتا ؁

ٹیکا- نراشیر- بے آسرے رہنے والا- یت چت آتما- دل اور اندریون کا بس مین رکھنے والا- تیکت سرب پرگرہہ- سب تعلقات کا تارک یعنی دوم ذات وصفات کا ایک جاننے والا- شاریرم کیولم کرم کُردن- بتقاضاے بشری خواہ بضروریات جسمی مثل گدائی وغیرہ محض شکم پُری کے واسطے جو کام بغیر پندار خودی کے کرتا ہے- ناپنوت- نہین پاتا ہے کِلبشم- گناہ کو یعنی اُسپر گناہ عدم تعمیل احکام شاستر لازم نہین آتا کیول کی لفظ سے یہ مُراد ہے کہ بسبب نہونے پندار خودی کے اگر بموجب احکام شاستر عمل نہین کرتا اور صرف ضروریات جسمی کا کام کرتا ہی تو وہ بھی گنہگار نہین ہوتا

यदृच्छालाभ संतुष्टो द्वंद्वातीतोविमत्सरः । समः सिद्धावसिद्धौच कृत्वापिननिबद्ध्यते ॥ २२ ॥

۲۲- جو بے طلب ماحصل پر قانع اور دوند سے مُنزّہ اور بے حسد اور کامیابی اور ناکامی کو مساوی مانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا بھی پابند نہین ہوتا ؁

ٹیکا- یدرچھا لابھ سنتشٹو- جو تقدیر سے ناخواستہ مل جاے اُس کے بھلے یا بُرے یا بہت یا تھوڑے پر شاد و ناشاد نہ ہوکر قانع رہے- دوندا تیت سردی گرمی- رنج راحت- محبّت عداوت خوشی ناخوشی سے فارغ- بمتسرہ- بے عداوت وبلا حسد- سم- مساوی- سدھ- حاصل- اسدھ- ناحاصل کرتواپ نہ بدھیتے- ایسا شخص افعال طبعی و احکام شاستر کی تعمیل کرنے سے بھی پابند نہین ہوتا ؁

गत संगस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः । यज्ञायाचरतः कर्म्म समग्रं प्रविलीयते ॥ २३ ॥

شرح

۲۳-جسکی خواہش دلی دُور ہوگئی ہے اور دھرم اور ادھرم سے بری ہے اور گیان اُسکے دل مین قائم ہے اور جو کرم کرتا ہے وہ پرمیشور کو ارپن کردیتا ہے ایسے آدمی کے سب کرم ناش ہوجاتے ہین +

ٹیکا-گت سنگسّیہ-دُور ہوگئی خواہش دلی اور تعلق جسکا-مُکتسّیہ-دھرم-ادھرم سے بری-گیانا وسٹھت چیتسہ-گیان ہی مین دل مستقل و قائم-جگیایہ جگون کے واسطے-آچرتہ-کرتا ہوا-کرم-کرم کو-سمگرم-سب پھل سمیت-پرلی سیتے-فنا ہوجاتے ہین +

ब्रह्मार्पणं ब्रह्महविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम् ।
ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना ॥ २४ ॥

۲۴-برہم آرپن یعنی (سُروا) وغیرہ آلہ ہوم کرنے کا-اور برہم ہب-یعنی غلہ و گھی جو آگ مین ڈالا جاتا ہے اور برہم ہی آگ اور برہم ہی ہوم کرنے والا برہم ہی کو اس سمجھ سے پہونچتا ہے برہم کرم کی سمادھ والے +

ٹیکا-جو ایسا یقین کرتا ہے کہ آلات ہوم کرنے کے اور گھی اور غلہ وغیرہ مصالح ہوم کا اور آگ اور ہوم کرنے والا اور عمل ہوم کرنے کا یہ سب برہم ہے دوسرا نہین تو اس یقین کا نام برہم کرم سادھ ہے پس برہم سادھ کی تصور سے جگ کرنے والا کام کرودھ سے بری ہوکر برہم مین ملتا ہے بجز برہم مین ملجانے کے دوسرا نتیجہ نہین ہے +

दैवमेवापरे यज्ञं योगिनः पर्युपासते । ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवोपजुह्वति ॥ २५ ॥

۲۵-کرم جوگ والے دیوتون کا ہی جگ کرتے ہین اور گیان جوگ والے

برہم رُوپ آگ مین جگیہ کرکے جگیہ کا ہی ہوم کرتے ہین +

ٹیکا۔ اس اشلوک سے آٹھ اشلوک تک بلحاظ لیاقت اورفہم کے معرفت کے حاصل ہونے کے واسطے بہت سے جگیہ بیان کیے گئے تاکہ معلوم ہو کہ گیان جگیہ کا درجہ سب جگیون سے عالی ہے بلکہ سب جگیہ واسطے حاصل ہونے گیان کے کرتے ہین کرم جوگ والے دیوتون کو برہم سے جدا مان کر دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور برہم کی اُپاسنا نہین کرتے اور گیان جوگ والے برہم کی آگ مین جگیہ ہی کا ہوم کرتے ہین یعنی سب کرم برہم کو ارپن کرکے جگیہ کو فنا کر دیتے ہین اور جمیع لوازم جگیہ کو برہم جانتے ہین کہ درحقیقت سب شے برہم ہے سوائے برہم کے اور کچھ نہین ہے۔ دیو۔ اندر ترن کبیر وغیرہ۔ ایو۔ دیوتون ہی کا جگیہ کرتے ہین برہم کا جگیہ نہین کرتے۔ اپرے۔ جگیم جوگنہ۔ کرم جوگ والے۔ پری اُپاستے۔ جگیہ کرتے ہین۔ برہما گنا۔ برہم کے شعلہ مین۔ اپرے۔ دوسرے یعنی گیان جوگ والے۔ جگیم جگیہ نیو۔ سب کرم جگیہ وغیرہ کو برہم جگیہ ہی مین۔ اُپ جہوتے ہوم کرتے ہین یعنی برہم ارپن کرکے برہم مین فنا کر دیتے ہین یعنی اُسکو جلا دیتے ہین +

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयमाग्निषु जुह्वति । शब्दादीन्विषयानन्य इन्द्रियाग्निषु जुह्वति ॥ २६ ॥

۲۶۔ کان وغیرہ اندریون کو بعض آدمی ضبط کی آگ مین ہوم کرتے ہین اور بعضے سماعت وغیرہ لذات کو حواسون کی آگ مین ہوم کرتے ہین +

ٹیکا۔ شروترا دین اندریان۔ کان وغیرہ اندریون کو۔ انیے۔ بعضے سنجما گن شو۔ ضبط کی آگ مین۔ جہوت۔ ہوم کرتے ہین۔ شبدا دین

بھیا سنے - سماعت ذائقہ لامسہ وغیرہ لذات کو بعضے اندریون کی آگ
مین جلاتے ہین اِس اشلوک مین لفظ اُسینے کی دو جگہ ہے اول سے مراد نیشٹک
برہم چاری کی ہے جو برہم چرج کے وقت سے سنیاس اختیار کرتے ہین اور
دوم سے اشارہ گرہستہ لوگون کا ہے خلاصہ یہ کہ نیشٹک برہم چاری اپنے
حواسون کو ضبط کی آگ مین جلا کر کرم جوگ مین اِسقدر بدل مصروف ہو کر یہان
تک اندریون کو روکتے ہین کہ اُنکو اُسوقت طاقت حصول لذات
کی نہین رہتی نہ کان سے سُنتے ہین نہ آنکھ سے کسی چیز کو جو سامنے
آجاوے دیکھتے ہین نہ اُنکو خوشبو بدبو کی تمیز ہوتی ہے کیونکہ دِل اُنکا
تصور مین آتما کے محو ہو جاتا ہے اور گرہستہ لوگ لذتون کو اندریون کی آگ
مین ہوم کرتے ہین مراد یہ کہ سب لذت اُٹھاتے ہین مگر وابستگی نہین رکھتے
اور دھرم کے کام مین اندریون کو لگاتے ہین - مثلاً غذا پرمیشور کو بھوگ
لگا کر کھاتے ہین اور ایام معینہ مین عورت منکوحہ سے مباشرت کرتے ہین
اور کان سے دھرم کتھا یعنی نیک باتین سُنتے ہین اور زبان سے بید پاٹھ
و نام منتر و سچ بولنا اختیار کرتے ہین اور ہاتھ سے خدمت گرو و باپ اور
پوجا دیوتا کی کرتے ہین اور پیرون سے تیرتھون مین جاتے ہین اور
کُل احکام شاستر کی تعمیل بلا غرض نتیجہ کرتے ہین - یہی لذتون کا ہوم
اندریون کی آگ مین ہے - سنجم بمعنی ضبط دھارنا دھیان سمادھ
وغیرہ کے طور پر ٭

सर्व्वाणीन्द्रिय कर्म्माणि प्राण कर्म्माणिचापरे।
आत्म संयम योगाग्नौ जुह्वति ज्ञानदीपिते ॥२७॥

۲۷ - بعضے سب اندریون کے کام اور پران کے کام اچل سمادھ یعنی

دھیان کے اشتغال کی آگ مین جو گیان کی روشنی سے منور ہے ہوم کرتے ہین۔

ٹیکا۔ سربان اندریہ کرمان۔ سب اندریون کے کام۔ پران کرمان
جائیرے۔ اور بعضے پران کے کرمون کو۔ آتم سنجم جوگ۔ اگنو جھبوت۔ آتما
کے سنجم کے جوگ کی آگ مین ہوم کرتے ہین۔ گیان دیپتے۔ گیان کے نور
سے منور۔ خلاصہ یہ کہ ایسے دھیان مین غرق ہوجاتے ہین کہ جسم اور اعضا
اور دم سب اپنے لذات سے باز رہتے ہین۔ تفصیل اُس پرانون کی
پران۔ اسکا کام دم کا باہر آنا۔ اپان۔ دم کا نیچے آنا۔ بیان۔ کا کرم پھیلاتا
اور سمیٹ لینا۔ سمان کا کرم سفید سیاہ سرخ وغیرہ کا رنگت کا تمیز۔
اُدان کا کرم اوپر آنا صرف پران کے اقسام ہین۔ ناگ کا کرم ڈکار لینا
کورم کا کرم سوتا جاگتا آنکھ کھولنا بند کرنا۔ کرکل کا کرم چھینک آنا۔ دیودت
کا کرم جمہائی لینا۔ دھننجے کا کرم بعد مرگ کے باقی رہنا۔ کرم اندریون کی
تفصیل اور اُنکے کرم۔ زبان کا کرم بولنا۔ ہاتھ کا کرم کام کرنا۔ پیر کا کام چلنا
مقعد کا کام پاپخانہ پھرنا۔ آلۂ تناسل کا کام پیشاب کرنا۔ گیان اندریون
کے نام۔ آنکھ۔ ناک۔ کان۔ زبان۔ جلد بدن یعنی مدرکات ظاہری باصرہ
شامہ سامعہ ذائقہ لامسہ +

**द्रव्ययज्ञास्तपोयज्ञा योगयज्ञास्तथापरे। स्वा
ध्यायज्ञानयज्ञाश्च यतयः संशितव्रताः॥ २८ ॥**

۲۸۔ اکثر دربیہ جگیہ (دان وغیرہ حسب مقدور)۔ تپ جگیہ (ریاض)۔ جوگ
جگیہ۔ سوادھیائے جگیہ (وید ودیانت کا جگیہ) کرتے ہین اور گیان جگیہ جتی
لوگ قوی العہد کرتے ہین +

ٹیکا۔ دربیہ جگیہ۔ جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو اُسکو بیغرض نتیجہ نہایت خوشی سے

شخص مستحق کو وقت ضرورت کے دیا جاوے۔ تپ جگیہ۔ چاندراین وغیرہ
برت کرنا۔ جوگ جگیہ۔ اشٹانگ جوگ سے دل کو ضبط کرنا تفصیل اشٹانگ جوگ
کی۔ پہلا۔ یم۔ یعنی کامون کا بندوبست۔ اُسمین دس خصلتین ہین ایک آہنسا
یعنی من بچن کرم سے کسی کو نہ ستانا دوسرے ست یعنی جو دیکھا یا سُنا یا اپنی
عقل سے سمجھا ہو اُسکو صاف صاف بیان کر دینا کہ جسمین سُننے والے کو شبہ
نہ رہے تیسرے استیہ یعنی من بچن کرم سے کسی کا مال خلاف حکم شاستر کے نہ لیوے
چوتھے برہم چرج یعنی غیر کی عورت کی خواہش نہ تنہائی مین نہ خیال مین کرے نہ گفتگو
بہ نیت حرام کرے اور نہ بدنگاہ سے دیکھے۔ پانچوین دیا یعنی تمام عالم پر نظر رحم
کی رکھنا مگر خلاف حکم شاستر کے نہ ہو چھٹوین ارجو یعنی موافق حکم شاستر کے عمل کرے
مگر یہ نہ کہے کہ ہم یہ کام کرتے ہین۔ ساتوین چھما یعنی مطلب کے پانے سے
خوش اور مکروہ کے ملنے سے ناخوش نہ ہووے۔ آٹھوین دھرت یعنی سنتوکھ جو تقدیر
سے ملا اُس سے زیادہ کی خواہش نہ کرنا۔ نوین متاہار یعنی کم کھانا۔ سنیاسی
وبان پرستھ کو ۱۶۔ گراس یعنی نوالا اور گرہستھ کو ۳۲ لقمہ اور برہم چاری یعنی
بید پڑھنے والے کو اُسقدر جسمین کہ پڑھنے کی محنت مین کاہلی نہ آوے
دسوین۔ شوچ یعنی طہارت ہاتھ پیر دھونا مٹی لگانا اسنان کرنا اور
بحالت بیماری پانی کو اسپرش کر لینا اور پانی نہ ملے یا اُسکا چھونا منع ہو
تو بھبوت یا مٹی بدن مین ملنا یہ طہارت ظاہری ہے اور طہارت باطنی
دل کو خواہش وغصہ وطمع وحسد وغیرہ سے پاک کرکے بید کے حکم سے
باہر نہونا اور بیدانت شاستر کا بچار کرنا۔ دوسرے نیم یعنی معمول کرنا
دس باتون کا اول تپ۔ بدن کو محنت مین رکھنا کھاتے پھرتے بات
کرتے چلتے بیٹھتے سوتے جاگتے سردی گرمی دکھ سکھ کی برداشت

دوم سنتوکھ یعنی دل کو آرام دینا کسی پیاری چیز کے نہ رہنے سے غمگین نہ
ہونا اور اچھی چیز کے ملنے مین جلدی نہ کرنا تیسرے گرو اور شاستر مین سچا
بھاو رکھنا چوتھے۔ دان۔ مال حلال سے کچھ محتاج کو دینا۔ پانچوین۔ ایشور کی پوجا
سچے دل سے بلا پندار و مکر کے کرنا۔ چھٹے۔ بیدانت کا سننا کامل و عاقل
لوگون سے۔ ساتوین۔ پرشرم کرنا یعنی محنت کرنا نیک کامون کے اختیار
مین اور بد باتون کے ترک مین۔ آٹھوین نیک کام کرنے کا ارادہ
رکھنا اگرنہ بھی ہو سکے۔ نوین جپ یعنی دل و زبان سے اُس منتر کو جو گرد
بتادے وِرد کرنا۔ دسوین۔ ہُوم کرنا۔ یہ دونون یعنی یم اور نیم ہر شخص کو
کرنا چاہیے کچھ جوگ ابھیاس پر خصوصیت نہین ہے۔ اور چھ انگ
لوازم خاص جوگ کے ہین۔ آسن چودہ قسم کے ہین۔ ایک پدم آسن
دوسرے بیر آسن۔ تیسرے بھدر آسن۔ چوتھے سوستک آسن
پانچوین ڈنڈ آسن۔ چھٹوین سُپاتر آسن۔ ساتوین پرجنک آسن
آٹھوین اجا آسن۔ نوین مَیور آسن۔ دسوین اشتر آسن۔ گیارھوین
گج آسن۔ بارھوین سم آسن۔ تیرھوین استھر شُکت۔ چودھوین
جتھا شکت جسے شکھ آسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے سے آرام
ملے اُسی طرح بیٹھے۔ اور آسن کرنے کا یہ پھل ہے کہ سردی گرمی اُسکو
اثر نہین کرتی۔ چوتھے پرانایام۔ وہ تین قسم کا ہے۔ پہلا آسان دوسرا
میانہ۔ تیسرا دشوار۔ پنجم۔ پرتیاہار یعنی اندریون کا رُوکنا اُنکی لذتون سے
اور من سنکلپ سے وہ چار درجہ رکھتا ہے اول یہ کہ اُسکے عامل کا دل خود
بخود لذتون سے بھر جاے دوسرا یہ کہ لذتون کی خواہش ہو موافق حکم شاستر کے
تیسرے یہ کہ ہرگز لذات کی خواہش نہ رہے چوتھے یہ کہ اچھی چیز سے خوشی

اور بُری چیز سے رنج نہ ہووے چھٹوین دھارنا یعنی دل کا پورا لگ جانا
پہلے گرو کے دھیان مین دوسرے کسی نیک کام کے حاصل کرنے مین
تیسرے پرمیشور کے گیان مین ساتوین دھیان پانچ ہزار ایک سو چوراسی
ماترا تک کُمبھک کرنا۔ سوادھیاے جگیہ بید پڑھنے کا نام ہے گیان جگیہ بید
کے معنی و مدعا سمجھنا۔ جیتہ۔ جو دل اور اندریون کو روک کر مراقبہ مین رہتے
ہین سنشِت برت۔ پکا نیم یعنی عہد رکھنے والا اور اپنے عمل سے کسی حالت
مین نہ ہٹنے والا +

**अपाने जुह्वति प्राणं प्राणे ऽपानं तथापरे। प्राणा
पानगती रुद्ध्वा प्राणायाम परायणाः ॥ २९॥**

۲۹۔ کوئی اپان مین پران کو ہوم کرتے ہین اور کوئی پران مین اپان کو ہوم
کرتے ہین پران اپان دونون کی حرکت کو بند کرکے پرانایام مین لگے رہتے ہین۔
ٹیکا۔ اپانے۔ اپان مین جُہوتِ۔ ہوم کرتا ہے۔ پرانم۔ پران کو۔ پرانایام
پران مین اپان کو۔ تتھاپرے۔ ویسے بعضے۔ پرانا پان۔ (پران) (اپان)
نیچے کو جانے والی سانس اور اوپر کو آنے والی سانس۔ گتی رُدّھوا۔ دونون کی
حرکت بند کرکے پرانایام پرایِنہ۔ پرانایام مین لگے رہتے ہین نیچے جانے
والے دَم کو اپان اور اوپر آنے والی سانس کو پران کہتے ہین پورک
کے وقت پران اور اپان دونون کو ایک مین ملاتے ہین اور جب نیچے
جانے والے اور اوپر آنے والے دَم کو رُوکتے ہین یعنی حبس دم کرتے ہین
اُسکو کُمبھک کہتے ہین اور دونون سانس کو بعد کُمبھک کے آہستہ آہستہ
نیچے کی طرف چھوڑتے ہین وہ ریچک کہلاتا ہے کوئی اپان مین پران کو اور
پران مین اپان کو ملاتے ہین ان دونون کی حرکت کو رُوک کر پرانایام

مین مصروف رہتے ہین۔ دوسرے معنی کبھی جوگ والے اپان مین پران کو کھینچکر ہوم کرتے ہین یعنی پران واپان کو ایک کردیتے ہین اور بعضے لوگ کمبھک پرانایام سے پران اور اپان کے اوپر آنے اور نیچے جانے کی حرکت کو رُوک کر ریچک کے وقت اپان کو پران مین کھینچکر ہوم یعنی محو کردیتے ہین اسی طرح پورک کمبھک ریچک کے قاعدے سے پرانایام مین لگے رہتے ہین باہر آنے والی سانس کو دماغ پر کھینچکر لیجانا پورک ہے اور سینے نیچے جانے والے دَم اور اوپر آنے والے دَم دونون کو دماغ مین رُوک رکھنا اسکا نام کمبھک ہے اور بعد کمبھک کے نیچے سانس چھوڑنے کا نام ریچک ہے آیام معنی ریاضت ہوم کی ریاضت کو پرانایام کہتے ہین +

अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति । सर्वे प्येते यज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः ॥ ३० ॥

۳۰۔ اور کوئی غذا کم کھانے سے اندریون کو اندریون مین ہوم کرتے ہین یعنی اندریون کی قوت ضعیف کردیتے ہین یہ سب لوگ جگیہ کے جاننے والے جگیہ کرنے سے گناہون کو زائل کردیتے ہین +

ٹیکا۔ اَپَرے نیت اہارا۔ بعضے غذا کم کھاتے ہین نیت آہار یعنی آدھا پیٹ غذا سے اور چوتھائی پیٹ پانی سے بھرے اور چہارم پیٹ واسطے آمدورفت دَم کے خالی رکھے۔ پَران پرانیشُ جُھوت۔ پران کو پران مین ہوم کرتے ہین مراد یہ کہ قویٰ کو ضعیف کرتے ہین یا پورک ریچک دونون کو رُوک ہنس اور سوہم کو اُلٹ پلٹ کرا اچھا منتر کے ذریعے سے توسمی کے الفاظ مین لگاتے ہین خلاصہ یہ کہ ایسی بھاونا یعنی یقین کی مشق کرتے ہین کہ جو ہم ہے سوہم ہین اور جو ہم ہین سو ہم ہے اور بعضے پرانایام ہی کو جگیہ کہتے ہین یعنی غذا کو

بقاعدۂ مذکورۂ بالا کم کھا کر بھوک پر ایا نام سے سب اندریون کو پران بایو
مین غرق کردیتے ہین یعنی بھوک کی حالت مین سب حواس معطل ہوجاتے ہین
یہ بیان ڈیڑھ اشلوک مین تمام ہوا یعنی تیس[۳۰] پورا اور نصف اکتیس[۳۱] - جیسے
ہمیشہ کی مزاولت سے دل قائم و جمع ہوجاتا ہے ویسے ہی سب اندریان
بسبب تابع ہونے دل کے اپنی حرکت سے معطل ہوجاتی ہین - سرب
پیتے جگیہ بدو - یہ سب جگیہ کے جاننے والے ہین جگیہ چھپت کلمکہ جگیہ
پاپون کا دور کرنے والا ہے ان بارہ قسمون کی جگیون کا پھل آگے بیان ہوگا +

यज्ञशिष्टामृत भुजोयान्ति ब्रह्म सनातनम्। नायं
लोकोस्त्ययज्ञस्य कुतोन्यः कुरुसत्तम ॥ ३१ ॥

۳۱ جگیہ کا پس ماندہ امرت کھانے والا برہم قدیم کو پاتا ہے جگیہ نہ کرنے
والون کو یہ دنیا بھی نہین ملتی اور عقبی یعنی سرگ تو کہان ہے اے کورون کے
خاندان مین اشرف ارجن +

ٹیکا جگیہ شسٹ یعنی جگیہ سے فارغ ہونے کے بعد خواہ جگیہ سے باقی ماندہ غذا
امرت بھج - غذا لطیف و خوش ذائقہ جو ستوگنی کے لائق ہے اسکے کھانے والے
خواہ جو جگیہ کا پس ماندہ کھاتا ہے وہ کھانا بجاے آبحیات کے ہے سو بذریعۂ برہم
گیان کے برہم قدیم و بے زوال کو پاتا ہے اور جگیہ نہ کرنے والون کی دنیا جسمین برائے
نام راحت ہے میسر نہین ہوتی تو عاقبت کہان سے میسر ہوگی یانت برہم سناتنم پاتے
ہین - برہم قدیم تایم لوکوستیہ اجگیہ - جگ نہ کرنے والے کو دنیا ہی نہین ملتی ہے -
کتونیہ - اور عقبی کہان سے ہو - کرستم - اسکو نام راجہ کے گھرانے مین نامی +

एवंबहुविधा यज्ञावितता ब्रह्मणोमुखे । कर्मजा-
न्विद्धितान्सर्वानेवं ज्ञात्वाविमोक्ष्यसे ॥ ३२ ॥

۳۲-اِسی طرح بہت طرح کے جگیہ بید نے اپنے مُنہ سے مفصل کہے اور سب کی پیدائش کرم یعنی عمل سے جانو ایسا جان کر مُکت ہو جاؤ گے +

ٹیکا-اِیوم-اِسی طرح-بہُہ بدھا-جگیاَ-بہت قسم کی جگیہ-تتا-مفصل کہے گئے-برہمنو مُکھے-بید کے مُنہ سے-کرم جان بدّھ-کرم سے پیدا ہوے جانو کہ زبان اور جسم اور دل سے ظاہر ہوتے ہین اور آتما کے سُروپ سے علٰحدہ ہین کیونکہ آتما کرم سے آزاد ہے-تان سریان اُن سب کو-ایوم گیاتوا-ایسا جان کر یعنی گیان حاصل ہونے سے-بموکشیسے چھوٹ جاؤ گے جنم مرن کے قید سے +

श्रेयान्द्रव्य मयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप । सर्व्वं कर्म्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥ ३३ ॥

۳۳-اے پرم تپ دان جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے سب کرم تمامہ اے پارتھ گیان مین اختتام پاتے ہین +

ٹیکا-شرے یان-اعلیٰ ہے درببیہ میا جگیات-مال کے جگیہ سے گیان جگیہ-برہم گیان کا جگیہ-پرم تپ-اے دُشمن کے جلانیوالے سربم کرم اکھلم یعنی سب کرم مع اُنکے پھلوں کے گیانی-گیان مین-پرسماپتے-ختم ہوتے ہین یعنی سب اعمال کی انتہا اور غایت گیان ہے دربیہ جگیہ یعنی دان جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے کیونکہ سواے گیان جگیہ کے ریاضت نفسانی دوسری نہین ہے بلکہ کرم اور نتیجہ کرم گیان مین داخل ہے اگرچہ دربیہ جگیہ و گیان جگیہ مین دل کی توجہ ضرور نہین تاہم آتم سُروپ کے گیان مین من ایک وسیلہ ہے کچھ آتم گیان کا پیدا کرنے والا نہین ہے بجز اُسکے وسیلہ سے گیان ظہور پاتا ہے-

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया । उपदेक्ष्यंति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४ ॥

۳۴- وہ آتم گیان نہایت عجز و افتادگی و خدمت و استفسار سے گیانی لوگ جو ذات بحت کے دیکھنے والے ہین تم کو تلقین کرینگے جب تم سمجھوگے +
ٹیکا- تد- وہ آتم گیان- بدھ- جانوگے- پرن پاتے نہ- نہایت عجز و افتادگی سے- پرپرشنے نہ- پوچھنے سے- سیوا- خدمت سے- اُپدیشنیت تے گیانم- تلقین کرینگے تم کو گیان- گیان نہ- گیانی لوگ- تتو درشنہ- ذات بحت کے مشاہدہ کرنے والے +

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पाण्डव । येन भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि ॥ ३५॥

۳۵- اے پانڈو جس گیان کو جان کر پھر ایسا توہم تم کو نہ ہوگا جسکے سبب سے سب کائنات کو تمام اپنے آپ مین اور اپنے کو مجھ مین دیکھوگے +
ٹیکا- یت گیاتوا- جس آتم گیان کو جان کر- نہ پُنہ- نہ پھر- موہ- وہم- ایوم- یاسیس پانڈو- اے پانڈو ایسا جانوگے- یے نہ- جسے- بھوتانیہ اشیشھے- سب عالم کو- درشیسہ- دیکھوگے- آتمنیہ- مجھے اپنے مین- اتھومئی- مجھ مین اپنے کو- اشیشے- نہ بالکل جیسا کہ ہے جس گیان کو پاکر پھر بھائی وغیرہ کے قتل کرنے کا موہ تم کو نہ ہوگا کیونکہ جتنے رشتہ فرزندی و پدری وغیرہ کے ہین وہ سب بسبب پندار خودی کے ہین اور جب فرق ہم اور تم کا بسبب گیان وحدت کے باقی نہ رہا تب موہ بھی نہ رہا- اُسوقت تمام عالم کو جیسا کہ درحقیقت ہے اپنے مین دیکھوگے اور مجھے اپنے مین دیکھوگے +

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्व्वेभ्यः पापकृत्तमः । सर्व्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि ॥ ३६ ॥

۳۶- اگر تم سب گنہگارون مین افضل بھی ہو تو بھی گیان کی کشتی کے وسیلہ
سے بے تردد جلد پار ہو جاؤ گے +

ٹیکا- اپ چیدسِ پاپیبھیہ سرّوے بھیہ- اگر تم سب پاپ کرنے والون سے
بھی- پاپ کرت تم- بہت بڑے پاپی ہو- سرّوم گیان پلوینیو- سب گیان
ہی کی کشتی سے- ورجنم- گناہون- سن ترشیس- بے تردد پار ہو جاؤ گے +

यथैधांसि समिद्धोग्निर्भस्मसात्कुरुतेर्जुन । ज्ञा-
नाग्निःसर्व्व कर्म्माणि भस्मसात्कुरुते तथा ॥३७॥

۳۷- اے ارجن جیسے خشک لکڑیون کو جلتی ہوئی آگ خاک کر دیتی ہے ویسے
ہی گیان کی آگ سب کرمون کو بھسم کر دیتی ہے +

ٹیکا- جتھیدھانس- جیسے لکڑیون کو- سمدھو اگن- جلتی ہوئی آگ- بھسم سات کرتے
خاکستر کر دیتی ہے- ارجن- اے ارجن- گیان اگن- گیان کی آگ- سرب کرمان
سب کرمون کو- بھسم سات کرتے- راکھ کر دیتی ہے- تتھا- ویسے ہی- اگر
کوئی شبہہ کرے کہ گیان کی آگ تو سنچت کرم اور کریمان کرم کو جلاتی
ہے اور سمُدر کے پار ہو جانے کے بعد بھی سمُدر ویسا ہی باقی رہتا ہے
کچھ فنا نہین ہو جاتا تو واسطے رفع اشتباہ مطلب اشلوک ۳۶ کے نظیر آگ
کی دی گئی کہ گیان کی آگ سب کرمون کو جلا دیتی ہے اور پراربدھ کرم بعد
فنائے جسم کے باقی نہین رہتے اور سنچت اور کریمان کرم جو جنم اور مرن
کے باعث ہین وہ گیان ہوتے ہی جل جاتے ہین تو پھر مکت مین کیا شک
ہے اگر یہ شبہہ ہو کہ گیان کی آگ سے پراربدھ کرم جو باعث جسم حال ہے
وہ بھی جل جاتا ہے تو پھر جسم کیون باقی رہتا ہے اسکا جواب یہ
ہے کہ جیسے کمھار چاک پھراتا ہے اور برتن تیار کر کے اتار لیتا ہے

بعد اسکے کچھ ضرورت نہین رہتی اُس وقت جو چابک پہلی تحریک سے گھوڑے کو دی جاتی
ہے اُسکے روکنے کی اُسکو ضرورت نہین رہتی اسی طرح گیان حاصل ہونے
کے بعد جو رنج و راحت پہلی تقدیر سے ہوتا ہے وہ بمنزلہ اسی گردش کے
مقدور سکے ہے +

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते । तत्स्वयं
योग संसिद्धः कालेनात्मनि विन्दति ॥ ३८ ॥

۳۸-گیان کے مانند کوئی شے اِس عالم مین پاک نہین ہے سو وہ خود بخود
بہت دنون مین جوگ کی سِدّھ سے یعنی بخوبی پورے ہونے سے ملتا ہے +
ٹیکا- نہ گیانے نہ سدرشم پوترم- نہین ہے گیان کے مانند پاک-
اِہ- اِس عالم مین- ودیتے- ہے- تت- وہ- سوئیم- خود بخود-
جوگ سن سِدّھ- جوگ کے بخوبی پورے ہونے سے- کالینا- ایک
مدت مین- آتمن بندت- اپ حاصل ہوتا ہے- جوگ وغیرہ مین مانند
گیان کے پاک و لطیف کچھ نہین ہے اگر اعتراض ہو کہ سب کوئی آتم گیان
یعنی عرفان کی مشق کیون نہین کرتے اُسکے دفعیہ کے واسطے فرمایا کہ
گیان بہت دنون مین کرم جوگ اور بھگت جوگ کے پورے ہونے سے
آپ سے آپ ملتا ہے بغیر کرم جوگ اور بھگت جوگ کے گیان حاصل
نہین ہوتا ہے +

श्रद्धावाल्लँभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः। ज्ञानं
लब्ध्वापरां शान्तिमचिरेणाधिगच्छति ॥ ३९ ॥

۳۹-صاحب ارادت عرفان پاتا ہے اگر بخوبی ضبط حواس کرکے دل سے
مصروف ہو اور بعد حصول گیان کے جلد مُکت پاتا ہے +

ٹیکا۔ شردھا وان۔ ارادت مند۔ لبھتے گیانم۔ گیان کو پاتا ہے۔ تت پرہ بدل مصروف۔ سن جیتیندریہ۔ بخوبی اندریون کو بس کرنے والا۔ گیانم۔ لبدھوا۔ گیان کو پاکر۔ پرام شانتم۔ مکت کو۔

اَچِرینہ۔ جلد۔ اَدِھو گچھت۔ پہونچتا ہے۔ جو ارادت صادق سے گرو کی ہدایت مین اعتقاد کامل رکھکر اندریون کو بخوبی بس کرے اُسی کو گیان ہوتا ہے دوسرے کو نہین اگر شردھا اور مُرشد کے ارشاد مین اعتقاد کامل نہ ہووے تو پہلے کرم جوگ ہی کرنا لازم ہے اور گیان حاصل ہونے کے بعد اُسکو کچھ کرنا باقی نہین رہتا اس سبب سے گیان ہونے سے جھٹ پٹ مکت ہوجاتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ بغیر ان تینون کے گیان نہین ہوتا اول اعتقاد کامل۔ دوم مصروفی بدل سیوم ضبط حواس یعنی اندریون کو بس مین لانا +

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति। ना-
यं लोकोस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः ॥ ४० ॥

۴۰۔ احمق اور بے ارادت اور وہمی غارت ہوجاتا ہے مشتبہ دل کو نہ دُنیا ہے نہ عقبیٰ ہے نہ آرام ہے +

ٹیکا۔ اگیہ۔ جو گرو کے اُپدیش کا مطلب نہ سمجھے۔ اشردوہانشچ۔ جو تلقین کے مطلب کو سمجھکر بھی ارادت نہ رکھے سنشیاتما جسکو شردھا ہونے پر بھی اِس بات کا شبہہ ہووے کہ یہ کام درست ہوگا یا نہین۔ ونیشت۔ ناش ہوجاتا ہے یعنی اپنے مدعا کو نہین پہونچتا ہے۔ نایم لوکوست۔ اُسکو نہ دُنیا ہے۔ نہ پرو۔ نہ عقبیٰ ہے۔ نہ سکھم۔ نہ آرام اور چین ہے۔ سن شیاتمنہ۔ مشتبہ دل کو۔ اِن تینون مین مشتبہ دل سب سے زیادہ غارت جاتا ہے

کیونکہ اُسکی دُنیا و دین دُرست نہین ہوتا اور کبھی آرام نہین پاتا +

योग संन्यस्त कर्म्माणं ज्ञान संछिन्न संशयम् ।
आत्मवन्तं न कर्म्माणि निवध्नन्ति धनञ्जय ॥ ४१ ॥

۴۱۔ کرم جوگ کا پھل ترک کرنے والا گیان سے شبہات کا دور کرنے والا جو گیانی اپنے کو جاننے والا ہے وہ کرم کا پابند نہین ہوتا ہے اے دھننجے (ارجن)

ٹیکا۔ جوگ سنینست کرمانم جسنے پرمیشور ارپن کرم کے اور پھل سے اُسکے سنیاس کیا۔ گیان سں چھن سنشیم۔ جسکے شبہات گیان کے سبب سے دور ہو گئے۔ اور دیہابھمان یعنی پندار خودی نہو ایسا گیانی کرم کا پابند نہین ہوتا۔ آتم ونتم نہ کرمان بدھننتِ دھننجے +

آتم دان کو کرم پابند نہین کرسکتا اے ارجن +

तस्मादज्ञानसम्भूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः । छित्वैनं संशयं योग मातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥ ४२ ॥

۴۲۔ اس لیے یہ وسواس جو جہالت سے پیدا ہو کر دل مین بیٹھے ہین اُنکو آتم گیان کی تلوار سے کاٹ کر کے کرم جوگ مین مقیم ہو کر واسطے لڑائی کے اے بھارت اٹھکر کھڑے ہو +

ٹیکا۔ تسمات۔ اس لیئے۔ اگیان سمبھوتم۔ جہالت سے پیدا ہوے۔ ہردستھم۔ دل مین بیٹھا ہے۔ گیاناسناتمنہ گیان کی تلوار سے چھتوا۔ کاٹ کر۔ اینم سنشیم۔ اس وسواس کو۔ جوگ ما دتشٹھ۔ جوگ مین قائم ہو کر۔ اُوتشٹھ بھارت واسطے لڑائی کے اُٹھ کھڑے ہو اے بھارت +

تمام ہوا چوتھا ادھیاے کرم سنیاس کے بیان مین

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे कर्म्मसंन्यासयोगे नाम चतुर्थोऽध्यायः ॥ ४ ॥

آغاز ادھیاے پنجم

अर्जुनउवाच ॥ संन्यासं कर्म्मणां कृष्ण पुनर्योगञ्च शंससि । यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मे ब्रूहि सुनिश्चितम् ॥ १ ॥

ارجن نے کہا کہ اے کرشن مہاراج آپ کرم کا تیاگ یعنی ترک فرماتے ہین اور پھر جوگ یعنی اختیار کرنا بھی کہتے ہین پس ان دونون مین ایک جو درحقیقت بہتر ہو وہ مجھ سے فرمایئے +

ٹیکا۔ سنیاسم۔ ترک کرنا۔ کرمنام۔ کرمون کا۔ پنر۔ پھر۔ جوگم چ۔ اختیار کرنے کو بھی۔ شنسس۔ بتلاتے ہو۔ یت شریہ۔ جو بہتر ہو۔ اسے تیور یکم۔ ان دونون مین سے ایک۔ تن۔ مے برو۔ وہ مجھ سے کہیے۔ سنشچتم۔ درحقیقت +

श्रीभगवानुवाच ॥ संन्यासः कर्म्मयोगश्च निःश्रेयसकरावुभौ । तयोस्तु कर्म्मसंन्यासात्कर्म्मयोगो विशिष्यते ॥ २ ॥

۲۔ شری بھگوان نے فرمایا کہ کرم کا ترک اور اختیار دونون نجات دینے والے ہین لیکن اعلیٰ کرم کے ترک سے کرم کا اختیار اعلیٰ ہے +

ٹیکا۔ سنیاسہ کرم جوگشچ۔ کرم کا ترک اور اختیار نشریسکراوبھو۔ دونون شریہ

یعنی نجات کے دینے والے ہین۔ تیوست کرم سنیاسات کرم جوگو بسشیشیتے
لیکن دونون مین یعنی کرم نہ کرنے سے کرم کا کرنا بہتر ہے کیونکہ کرم کا نہ کرنا
اتم گیانی یعنی عارف کو لازم ہے اور اگیانی کے واسطے کہ جسکو دیہہ اور آتما
مین تمیز نہین ہے یعنی جسم ہی کو آتما مانتا ہے کرم کا کرنا ہی پر ضرور ہے اور
تم دیہہ یعنی جسم کو آتما مانتے ہو اور بھائیون کے مرنے کا غم کرتے
ہو لہذا اگیانی ہو پس تم کو کرم جوگ یعنی کرم کرنا ہی بہتر ہے جب
کرم کرتے کرتے بعد صفائی باطن کے تم کو گیان ہوگا تب تم کرم کے
ترک کر دینے کے لائق ہو گے یہ دونون امر موافق درجہ اور لیاقت کے
بیان کیے گئے ✤

ज्ञेयः स नित्य संन्यासी यो न द्वेष्टि न कांक्षति । नि-
र्द्वन्द्वो हि महाबाहो सुखं बन्धात्प्रमुच्यते ॥ ३ ॥

۳۔ جو کسی سے نہ عداوت نہ محبت نہ خواہش رکھتا ہو اُسکو ہمیشہ سنیاسی
جاننا چاہیے اے مہاباہُو جو نِردُوند ہے وہ بیشک بآرام تمام بندھن یعنی
قید سے چھُوٹ جاتا ہے ✤

ٹیکا۔ گے یہ۔ سنتیہ سنیاسی۔ جاننے کے لائق وہ ہمیشہ تارک۔ یُونہ دویشٹ
جو کسی سے نفرت وعداوت نہ رکھے۔ نہ کانچھت۔ نہ محبت وخواہش رکھے نردوند
جو رنج وراحت ونفرت ومحبّت سے بری ہو۔ ہ۔ بیشک۔ مَہاباہُو لمبی بانہہ والے
سکھم۔ بآرام تمام۔ بندھات۔ قید سے۔ پرمچیتے۔ چھُوٹ جاتا ہے۔ جو کوئی
راگ اور دویش یعنی پیار اور عداوت نہین رکھتا ہے اور پرمیشور کی راہ
پر کرم کرتا ہے اور اُس کرم کا کچھ پھل نہین چاہتا وہ کرم کرنے پر بھی سنیاسی
ہے۔ اور جو نِردُوند یعنی دوستی و دشمنی ومغائرت نہین رکھتا

وہ گیان یعنی عرفان سے تجھ کو پرچکر آسانی تمام سنسار کے بندھن سے یعنی قید پیدا ہونے اور مرنے سے چھوٹ جاتا ہے اسمین شک نہین ہے ✤

सांख्ययोगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः। एकमप्यास्थितः सम्यगुभयोर्विन्दते फलम् ॥ ४ ॥

۴- سانکھیہ اور جوگ مین یعنی کرم کا تیاگ اور اختیار اسمین نادان آدمی تفرق سمجھتے ہین اور پنڈت یعنی عاقل نہین سمجھتے اگر بخوبی ایک پر بھی قائم رہے تو دونون کا ایک ہی پھل ملتا ہے ✤

ٹیکا- سانکھیہ جوگو- سانکھیہ اور جوگ دونون- پرتھک جدا- بالاہ- لڑکے یعنی نادان- پروُدنت- کہتے ہین- نہ پنڈتا- نہ عقلمند- ایکم اپیاستھتہ سمیک- ایک ہی پر بخوبی قائم رہے- اُبھیور وِندتے پھلم- دونون کا پھل ہوتا ہے- سانکھیہ اور جوگ دونون ہم نے موافق درجہ ولیاقت کے بیان کیئے اِن دونون مین کون بزرگ ہے یہ نادان کہتے ہین کچھ عقلمند نہین کہتے اِن دونون مین ایک پر بھی اگر بخوبی قائم رہے تو نتیجہ واحد ہے یعنی موافق حکم شاستر کے دل لگاکر کرم کرنے سے بھی دل صاف ہوکر بوسیلہ گیان کے مکت ہوگی اس لیئے دونون کا پھل ایک سا ہے جسکا دل چاہے وہ اسکو کرے ✤

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते। एकं सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति ॥ ५ ॥

۵- جو مقام سانکھیہ سے ملتا ہے وہی جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے جو سانکھیہ اور جوگ کو ایک دیکھتا ہے وہی دیکھتا ہے ✤

ٹیکا- یت سانکھئی- جو سانکھیہ سے- پراپیت- ملتا ہے- استھانم مقام- تد جوگئی رپ- وہان جوگ سے بھی- گمیتے- جاتا ہے-

ایکم سانکھیم چہ جوگم چہ - سانکھیہ اور جوگ کو ایک - یہ پشیت - ایسا جو دیکھتا ہے سہ پشیت - وہی دیکھتا ہے یعنی دانا ہے - سانکھیہ یعنی سنیاس اور گیان سے جو درجہ مکت کا حاصل ہوتا ہے وہی درجہ کرم جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے اس لیئے دونون کو ایک ہی سمجھنا چاہیے یعنی اگر نشکام کرم کریگا تو اُس سے بھی گیان پاکر مکت ہوجائیگا +

संन्यासस्तु महाबाहोदुःखमाप्तुमयोगतः। योग युक्तोमुनिर्ब्रह्मनचिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥

۶ - اے مہاباہُو یعنی صاحب قدرت سنیاس بغیر کرم جوگ کے مشکل ہے اور کرم جوگ کرنے والے مُن جلد برہم مین مل جاتے ہین +

ٹیکا - سنیاس تُ مہاباہو دُکھ ماپت - سنیاس تو اے مہاباہُو دُکھ دینے والا ہے - اجوگتہ - بغیر کرم جوگ کے - جوگ جگتو مُن - کرم جوگ مین لگے ہوئے مُن - برہم چہرے نادھ گچھت - برہم کو بہت جلد پہونچتا ہے - اگر یہ اعتراض ہو کہ ہرگاہ کرم جوگ کے بعد کرم سنیاس ہوتا ہے تو ہم پہلے ہی کرم سنیاس کیون نہ کرین اس کے دفعیہ مین یہ ارشاد ہے کہ بغیر کرم جوگ کے سنیاس دشوار ہے کیونکہ بدون صفائی باطن کے گیان کی ارادت محال ہے اور جو کرم جوگ کرتا ہے وہ مُن یعنی گیانی ہوکر جلد برہم مین مل جاتا ہے اس لیے سنیاس کے پہلے کرم جوگ ہی پر ضرور ہے +

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्माजितेन्द्रियः । सर्व्वभूतात्मभूतात्मा कुर्व्वन्नपिनलिप्यते ॥ ७ ॥

۷ - جو کرم جوگ مین لگے ہوئے صاف باطن ہین اور جسم اور اندریان جنکے

بس مین ہین اور سب جانداروں کی جان اور اپنی جان کو ایک یعنی برابر
جانتے ہین وہ باوجود کرم کرنے کے بھی ملوث نہین ہوتے یعنی کرم کے بندھن
مین نہین پھنستے +

ٹیکا۔ جوگ جگت۔ کرم مین لگا ہوا ہے۔ بشدھ آتما۔ صاف باطن۔ بجیت آتما
ضابط دل جیتیندریہ۔ جسم اور اندریون کو بس مین رکھنے والا۔ سرب بھوتاتم
بھوتاتما۔ سب عالم کو اپنی جان کے برابر جاننے والا۔ کروَن۔ کرتے ہوئے
آپ۔ بھی۔ نہ لپیتے۔ ملوث نہین ہوتا ہے +

नैव किञ्चित्करोमीति युक्तो मन्येततत्त्ववित् । प-
श्यन् शृण्वन् स्पृशन् जिघ्रन्नश्नन्गच्छन्स्वपञ्श्वसन्

٨۔ کرم جوگ سے جو برہم کو جانتا ہے وہ دیکھتے ہوئے سنتے ہوئے
لمس کرتے ہوئے سونگھتے ہوئے کھاتے ہوئے چلتے ہوئے سوتے ہوئے
سانس لیتے ہوئے یہی جانتا ہے کہ ہم کچھ کرتے ہی نہین +

ٹیکا۔ نیو۔ ہرگز نہین۔ کنچت۔ کچھ۔ کروم۔ کرتا ہون۔ اِت۔ یہ۔ جگت
منیت۔ کرم جوگ کرنے والا۔ تتوبت۔ عارف تتو گیانی۔
پشین۔ دیکھتے ہوئے۔ شرنون۔ سنتے ہوئے۔ اسپرشن۔ لمس
کرتے ہوئے۔ جگھرن۔ سونگھتے ہوئے۔ اشنن۔ کھاتے ہوئے
گچھن۔ چلتے ہوئے۔ سوپن۔ سوتے ہوئے۔ شوسن۔ سانس
لیتے ہوئے۔ کیونکہ عارف سمجھتا ہے کہ سب افعال یعنی کام اندریون
سے ہوتے ہین کچھ آتما سے نہین ہوتے آتما اندریون سے پرے
یعنی علٰحدہ ہے +

प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि । इन्द्रि-

यारगीन्द्रियार्थेषु वर्त्तन्त इति धारयन् ॥ ९ ॥

۹- بولتے ہوے بول و براز کرتے ہوے لیٹے ہوے آنکھ کھولتے بند کرتے ہوے یہ یقین کرتا ہے کہ اندریان یعنی حواس اپنی لذتون کو اُٹھاتے ہین +

ٹیکا- پرلپن- گفتگو کرتے ہوے- وسرجن- بول و براز کرتے ہوے- گرہنن لیتے دیتے ہوے- اُنمشن- آنکھ کھولتے ہوے- نمشن- آنکھ بند کرتے ہوے اپ- بھی- اندریان- حواس- اندریارتھیشو- اپنی لذات مین- ورتنتے رہتی ہین- اِت دھارین- یہ تصور کرتا ہے +

ब्रह्मरायाधाय कर्माणि संगं त्यक्त्वा करोति यः। लिप्यते न स पापेन पद्मपत्र मिवाम्भसा ॥ १० ॥

۱۰- کرمون کو برہم کے ارپن کرکے پھل کی خواہش چھوڑ کر جو کرتا ہے وہ گناہ مین ملوث نہین ہوتا جیسے کنول (کمل) کا پتا پانی مین +

ٹیکا- برہمن- برہم مین- آدھاے- ارپن کرکے- کرمان- کرمون کو سنگم تیکتوا- خواہش پھل کی چھوڑ کر- کروت یہ- جو کرتا ہے +

لپیتے نہ- وہ ملوث نہین ہوتا- سپاپے نہ- گناہ مین- پدم پترایو- کمل کا پتا جیسے- امبھسا- پانی مین- اگر یہ شبہہ ہو کہ جس کو کرم کرنے کا اہنکار یعنی غرور ہے وہ تو ضرور ملوث ہے اور بغیر صفائی دل کے سنیاس بھی نہین ہوسکتا تو نہایت مشکل ہوئی اس لیے فرمایا کہ جو کرم کو برہم مین ارپن یعنی نذر کردیتا ہے وہ گناہ اور ثواب سے بری ہے جیسے کمل کا پتا پانی مین رہتا ہے مگر پانی اُسمین ذرا بھی نہین لگتا ہے +

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि । योगिनः
कर्म कुर्वन्ति संगं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥ ११ ॥

۱۱-جوگی لوگ جسم اور دل اور عقل اور اندریون سے یعنی حواس خمسہ سے صفائی دل کے واسطے پھل کی تمنا چھوڑ کر کرم کرتے ہین +

ٹیکا- کایےنَ- جسم سے- مَنسا- دل سے- بُدّھیا- عقل سے- کیولئی- ءرِیئ- اِندرِئی- اِندریون سے- آپ- بھی- یُوگنَہ- جوگی لوگ- کرم کُروَنت- کرم کرتے ہین- سنگم تیکتوا آتم شُدّھیے- پھل کی تمنا چھوڑ کر دل کی صفائی کے واسطے- پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ کرم کرنے سے بندھن یعنی پابندی نہین ہوتی اب یہ بیان ہے کہ کرم باعث مُکت کا ہے کا یا سے اسنان دان پوجن وغیرہ دل سے دھیان اور عقل سے یقین ذات اور صرف اندریون سے مورت کا درشن اور پرمیشور کا نام لینا بید پڑھنا شاستر کا سننا یہ سب کام جوگی لوگ بغرض نتیجہ واسطے صفائی باطن کے کرتے ہین اور بعد صفائی باطن کے گیان ہوتا ہے اور گیان سے مُکت ہوتی ہے +

युक्तः कर्म फलं त्यक्त्वा शांति माप्नोति नैष्ठिकीम् ।
अयुक्तः काम कारेण फले सक्तो निबध्यते ॥ १२ ॥

۱۲-جُگت یعنی پرمیشور کا دھیان کرنے والا اہل یقین کرم کے پھل کی خواہش چھوڑ کر مُکت پاتا ہے اور اَجُگت یعنی خلاف جُگت سکام کرم کرنے والا پھل کی آرزو سے پابند رہتا ہے +

ٹیکا- جُگت جو لغرض نتیجہ کے پرمیشور کو اپنے یقین سے دھیان بھجن کیرتن کرے کرم پھلم تیکتوا- کرم کا پھل چھوڑ کر یعنی اُسکی خواہش چھوڑنے سے شانت ماپنوت نَیشٹھکی

اہل یقین دل کا قرار یعنی شانت پاتا ہے اجگت یعنی سکام کرم کرنے والا
کام کارے نہ پھلا سکت ۔ سکام کرنے سے پھل کا خواستگار ہوکر ۔ بندھیتے
پابند ہوجاتا ہے یعنی جنم مرن کے قید مین گرفتار ہوجاتا ہے +

सर्व्व कर्माणि मनसा संन्यस्यास्ते सुखं वशी । नव द्वारे पुरे देही नैव कुर्व्वन्न कारयन् ॥ १३ ॥

۱۳ - دل کو بس کرنے والا سب کرمون کو بدل چھوڑکر اس جسم کے شہر مین جسکے
نو دروازے ہین آرام سے رہتا ہے نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے +

ٹیکا - سرب کرمانِ ۔ سب کرم ۔ منسا ۔ دِل سے ۔ سنّیسیہ چھوڑکر ۔ اِستے
رہتا ہے ۔ سُکھم آرام سے ۔ بشی ۔ دل کو اور اندریون کو بس کرنے والا
نو دوارے پُرے ۔ نو دروازے والے شہر مین ۔ دیہے ۔ جسم
مین ۔ نئو ۔ ہرگز نہین ۔ کُروِن ۔ کرتا ہے ۔ نہ کارین ۔ نہ کراتا ہے ۔
مراد یہ کہ جسکا باطن صاف ہے اُسکو کرم جوگ کا ترک ہی بہتر ہے ۔
دل کا بس مین رکھنے والا سب کرمون کو جو بارِ مراقبہ ہین اُنکو
دِل سے ترک کرکے اِس جسم کے شہر مین گیان پاکر آرام سے رہتا ہے
جیسے شہر کے رہنے والے شہر کو اپنی ملکیت نہ سمجھکر اُسمین رہتے ہین اور
اُسکا لطف اُٹھاتے ہین اور بباعث نہ ہونے محبت یعنی دعوی ملکیت کے
کچھ اُسکا انتظام نہ خود کرتے ہین نہ کسی سے کراتے ہین بلکہ بوجہ نہ ہونے
خودی اور محبت کے آرام سے رہتے ہین ویسے ہی جوگی لوگ جسم مین رہکر
سب کیفیت اُٹھاتے ہین مگر جسم کو اپنا نہ سمجھکر بسبب نہ ہونے دعوی خودی کے
باآرام رہتے ہین کچھ رنج و تکلیف جسمانی کے دفعیہ یا راحت ظاہری کی
تدبیر نہ خود کرتے ہین نہ دوسرے سے کراتے ہین اور نہ کچھ پرلوک کے واسطے

جگیہ وغیرہ کرم کرتے ہین +

न कर्तृत्वं न कर्म्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः । न कर्म्मफल संयोगं स्वभावस्तु प्रवर्त्तते ॥ १४ ॥

۱۴- دنیا کا بنانے والا پرمیشر نہ کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دینے والا ہے سب کوئی بالطبع اسمین لگے ہین +

ٹیکا- نہ کرتر توم- کرتا ہے- نہ کرمان- نہ کرواتا ہے- لوکسیہ- دُنیا کا- سرجت پربھو بنانے والا اور مالک- نہ کرم پھل سنجوگم- نہ کرم کا پھل دیتا ہے- سوبھاوست پرورتتے- بالطبع سب لگے ہین- جو یہ سمجھے کہ ایشور کو اختیار ہے جسے چاہتا ہے ثواب کرواکر بہشت مین بھیجتا ہے اور جسکو چاہتا ہے گناہ کرواکر دوزخ مین ڈالتا ہے تو اس بے انصافی سے ایشور کو بھی پاپ اور پُن لگتا ہوگا تو اُسکے رفع کے واسطے یہ دو اشلوک فرماتے ہین کہ پرمیشور نہ کرم کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دیتا ہے یہ تمام عالم اپنی پرکرتا یعنی سوبھاؤ سے نیک و بد کام مین لگے ہین کیونکہ مایا یعنے پرکرت سے سب پیدا ہوے +

नादत्ते कस्यचित्पापं न चैव सुकृतम्प्रभुः । अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥

۱۵- نہ کسی کا پاپ ایشور لیتا ہے نہ کسی کا پُن اگیان یعنی جہالت سے گیان یعنی علم معرفت چھپ گیا ہے اُسی سے لوگ غافل ہین +

ٹیکا- نہ دتتے- نہ لیتا ہے- کسیہ چت پاپم- کسی کے پاپ کو- نہ چیو سُکرتم ہور نہ پُن کو- پربھو- ایشور- اگیانے نہ- جہالت سے- آبرتم- چھپ گیا ہے- گیانم- گیان یعنی معرفت ذات- تے نہ مُجنت

اُسی موہ مین پڑے ہین۔ جنتوہ۔سب عالم۔ ایشور کو کسی کا پاپ اور
پُنّ نہین لگتا کیونکہ اُنکو کسی سے کچھ خواہش نہین ہے اگر کچھ خواہش ہوتی تو
پاپ اور پُنّ بھی لگتا صرف موافق پرارَبدھ کرم یعنی تقدیر کے مایا سب کو
کرم مین لگاتی ہے اگر یہ شبہہ ہو کہ پرمیشور اپنے خادمون اور ارادت مندون
پر مہربانی کرتے ہین اور نافرمان بردارون پر غصّہ کرتے ہین بیغرضی کہان
باقی رہی اُسکا جواب یہ ہے کہ جو لوگ اگیان سے پاپ کرتے ہین اُنکو سزا
دینا بھی عین مہربانی ہے اور پرمیشور کے نزدیک سب برابر ہین چونکہ اگیان
سے گیان چھپا ہے اِس لیئے بھول کر لوگ پرمیشور کو منصف وسم درشٹی یعنی
مساوی دیکھنے والا نہین مانتے +

ज्ञानेनतुतदज्ञानंयेषां नाशितमात्मनः। तेषामा
दित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयतितत्परम् ॥ १६ ॥

۱۶۔ آتم گیان سے جنکا اگیان دفع ہوگیا ہے اُنکو وہ گیان آفتاب کی طرح
برہم کے سروپ کو روشن کرتا ہے +

ٹیکا۔ گیانینَ تُ۔ گیان سے تو۔ تد اگیانم۔ ایسا اگیان۔ تیشام ناشتِ
آتمنہ۔ جنکا اگیان دفع ہوگیا ہے۔ تے شام۔ اُنکو۔ آدِتیہ وَت۔ سُورج کی
طرح۔ گیانم پرکاشیت تَت پرم۔ وہ گیان برہم کے سروپ کو روشن
کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ گیانیون کو موہ یعنی توہّم نہین ہوتا علم ذات
گیان ہے اور برعکس اسکے اگیان ہے جسکا اگیان گیان کے سبب سے
دور ہوگیا اُسکو وہی گیان سورج کی طرح پورن برہم کو روشن کردیتا
ہے جیسے سُورج اندھیرے کو دُور کرکے سب چیزون کو روشن
کردیتے ہین +

तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः । गच्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः ॥ १७ ॥

۱۷ اجسکی عقل ایشور مین لگی ہے اور دل بھی اُسمین لگا ہے اور اُسی کی ارادت اور اُسی کی پناہ مین ہے اور جنکے پاپ دھوگئے ہین وہ وہان جاتے ہین جہان سے پھر نہین آتے یعنی مُکت ہوجاتے ہین +

ٹیکا۔ تدبدّھیہ۔ برہم مین عقل لگانے والے۔ تداتمنہ۔ اُسمین دل بستہ تن نشٹھاہ۔ اُسی کی ارادت۔ تدپرائنیہ۔ اُسی کی پناہ مین یا اُسی مین معروف ہین۔ گچھنت پنراورتم۔ جاتے ہین وہان جہان سے پھر نہین آتے۔ گیان نردھوت کلمکھاہ۔ جن کے پاپ گیان سے دھوگئے ہین یعنے دور ہوگئے ہین +

विद्याविनयसम्पन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि । शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८ ॥

۱۸۔ پنڈت سم درشی یعنی گیانی سب کو برابر جانتے دیکھنے والے برہمن صاحب علم و تواضع اور گئو اور بیل اور ہاتھی اور کُتے اور چانڈال کُتے کے کھانے والے کو برابر آتما جانتے ہین +

ٹیکا۔ بدیا۔ علم۔ بنے۔ تواضع۔ سم سپنّے۔ بھرا ہوا۔ براہمنے۔ براہمن مین۔ گو۔ گئو و بیل مین ہستنت۔ ہاتھی مین۔ شوان۔ کُتّی۔ شواپاک چہ۔ اور چانڈال پنڈتاہ۔ پنڈت لوگ۔ سم درشنہ۔ برابر جانتے ہین +

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः । निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९ ॥

۱۹- جنکے دل مین سمتا یعنی مساوات ٹھہر گئی ہے اُنھین نے دُنیا کو جیتا ہے
برہم نردوش یعنی بے عیب اور سب جگہ موجود ہے اِسو جہ سے سم درشی
لوگ برہم مین قائم رہتے ہین +

ٹیکا- اِہیئو- اس دُنیا مین- تیر جتہ- اُسنے فتح پائی- تے شام- جنکے-
سامیے استھتم منہ- برہم کی مساوات دل مین قرار پائی- نردوشم ہی استھتم
برہم- درحقیقت بے عیب- یعنی چھ بکار سے بری برہم سب جگہ موجود- تسمات
اِس لیے برہمنی تے استھتاہ- برہم مین وہ لوگ قائم رہتے ہین +

नप्रहृष्येत्प्रियं प्राप्य नोद्विजेत्प्राप्यचा प्रियम् । स्थिर
बुद्धिरसंमूढो ब्रह्मविद्ब्रह्मणिस्थितः ॥ २० ॥

۲۰- جو مطلوب کے ملنے سے خوش نہ ہو اور نامرغوب کے ملنے سے ناخوش نہ ہو
اور جسکی عقل برجا ہو اور غفلت مطلق نہ ہو وہ برہم گیانی برہم مین رل جاتا ہے-
ٹیکا- نپرہرکھیت پریم پراپیہ- نہ خوش ہووے پیاری چیز کے ملنے سے- نو دُ
بجت- نہ ناخوش ہووے- پراپیہ چا پریم- مخالف چیز کو پاکر- استھر بُدھ
مستقل عقل والا- اسم مُوڑھ- کچھ غفلت نہ ہووے یعنے داتا- برہم بد-
برہم کا جاننے والا- برہم استھتہ- برہم مین رل جاتا ہے- خلاصہ یہ کہ
برہم گیانی کی یہ پہچان ہے کہ جو باوجود دانائی اور عقل برجا رہنے کے
مطلوب شے کے پانے سے خوش اور نامطلوب شے کے ملنے سے
ناخوش نہ ہوکر ہمیشہ برہم کے تصور مین رہے +

बाह्यस्पर्शेष्वसक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम् । सब्र
ह्मयोगयुक्तात्मा सुखमक्षय्यमश्नुते ॥ २१ ॥

۲۱- جو لذات ظاہری مین دل نہین لگاتا اور باطن کے مزے حاصل

کرتا ہے وہ برہم جوگ مین دل لگانے والا بے زوال آرام پاتا ہے +

ٹیکا - باہجیہ اُسپرشیشے کھو - لذات ظاہری مین - اسکت آتما - دل نہین لگاتا - بندت - پاتا ہے - آتمن یت شکھم - باطن کے آرام کو - سبرہم جوگ جگت آتما - وہ برہم جوگ مین لگانے والا - شکھم اکشیے مشنتے - بے زوال شکھ کو پاتا ہے - جو لذات ظاہری مین دل لگاتا ہے وہ بسبب فنا ہوجانے اُن لذات کے ہمیشہ دُکھی رہتا ہے کیونکہ دُنیا فانی ہے اور اُسکی سب چیزین بھی فانی ہین اور جو آتم گیان مین دل لگاتا ہے وہ مسرت لازوال کو پاتا ہے کیونکہ آتما لازوال ہے +

येहि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोनयएवते । आद्यंत
वन्तः कौन्तेयनतेषुरमते बुधः ॥ २२ ॥

۲۲ - جو لذات کہ اندریون کے لمس سے پیدا ہوتی ہین وہ درحقیقت دُکھ کی کھان ہے اے کنتی کے بیٹے جسکی ابتدا اور انتہا ہے یعنی موجودات دنیوی عاقل اُسمین دل نہین لگاتے +

ٹیکا - سیے - جو - وہ - درحقیقت - اسپرش جا بھوگا - لمس سے پیدا ہوئی لذات یعنی حواس عشرہ کی لذتین - دُکھ یونے آیو - دُکھہ ہی کی کھان ہین - تے - وہ سب - آد - ابتدا - انت - انتہا - ونت - والے ہین - کونتیے - اے کنتی کے فرزند - نہ تیے کُھ - رمتے بدھ - عاقل اُنمین دل نہین لگاتے +

शक्नोतीहैवयः सोढुं प्राक्शरीरविमोक्षणात् । काम
क्रोधोद्भवं वेगंसयुक्तः ससुखीनरः ॥२३ ॥

۲۳ - جو دنیا مین خواہش اور غصہ کے غلبہ کو پیش از مرگ برداشت کرسکتا ہے وہی آدمی جوگی ہے وہی سُکھی ہے +

ٹیکا۔ شکنوتی۔ سکتا ہے۔ اِہیو۔ اِس دنیا مین۔ سوڈھم۔ جو برداشت
کرتا ہے۔ پراگ۔ پہلے۔ شریرنو کشنات۔ جسم چھوڑنے سے یعنی تمام عمر۔
کام کرودھ ادبھوم بیگم۔ خواہش اور غصہ سے پیدا ہوسے غلبہ کو۔ سنجکتہ
سسکھی نرہ۔ وہی جوگی ہے وہی سکھی ہے یعنی شکت پاتا ہے
بڑی جوان مردی کی بات ہے جس نے کام اور کرودھ ایسے سخت
دشمنون کے غلبہ کو روکا تو وہی مرد لائق شکت کے ہے کام کرودھ جو دل
کے پریشان کرنے والے ہین اُنکے غلبہ کو جو تمام عمر روک سکے وہی خوش
وقت ہے جیسے بعد مرنے کے بدن مین عطر وغیرہ ملنے سے خوشی یا اُس
کے جلا دینے سے رنج نہین ہوتا ویسے ہی جیتے جی کام کرودھ کا غلبہ
نہ ہو وہی جیون مکت ہے +

योन्तः सुखोन्तरारामस्तथान्त ज्योतिरेव यः। सयो
गी ब्रह्मनिर्व्वाणं ब्रह्म भूतोऽधिगच्छति ॥ २४ ॥
۲۴۔ جسکو راحت باطنی اور سیر باطنی اور تجلی باطنی ہے وہ جوگی برہم ہوکر
برہم نربان مین مل جاتا ہے +
ٹیکا۔ یو انتہ سکھہ۔ جسکو راحت باطنی۔ انترآرام۔ سیر باطنی۔ انترجوت ایوچہ۔
اور تجلی باطنی یعنی نور معرفت کا دل مین ہے۔ سجوگی۔ وہ جوگی۔ برہم نربانم۔ برہم کو
جو بیان مین نہین آتا۔ برہم بھوت۔ برہم ہوکر۔ ادھگچھت۔ پہونچتا ہے۔ یعنی
مل جاتا ہے۔ صرف کام کرودھ ہی روکنے سے مکت نہین ہوتی بلکہ جسکو آتما ہی
مین راحت اور آتما ہی مین سیر ہے اور آتما ہی مین جوت یعنی نور معرفت
ہے وہی برہم ہوکر برہم مین مل جاتا ہے +

लभन्ते ब्रह्मनिर्वाणमृषयः क्षीणकल्मषाः। छिन्न

द्वैधायतात्मानः सर्व्वभूतहितेरताः ॥ २५ ॥

۲۵-رکھو لوگ جنکے گناہ دور ہوگئے اور دل کو بس مین رکھتے ہین اور مغائرت دل مین نہ رہی اور شک دور ہوگئے اور سب عالم کی بھلائی مین لگے رہتے ہین وہ برہم نربان مین مل جاتے ہین +

ٹیکا-لبھنتے-پاتے ہین-برہم نربانم-برہم نربان کو-رکھیہ-رکھو لوگ-چھین کلمکھاہ-گناہ دور شدہ-چھن ودیدھا-دوئی کا پردہ جنکے دل سے اٹھ گیا جت اتمانہ-اندری کے جیتنے والے-سرب بھوت-سب عالم کی ہتے رتاہ بھلائی مین لگے ہوئے ہین-خلاصہ یہ کہ اس طرح کے رکھو لوگ مکت ہوجاتے ہین +

काम क्रोध वियुक्ता नांयती नांयत चेत साम्। अभि तो ब्रह्म निर्व्वाणं वर्त्तते विदितात्मनाम् ॥ २६ ॥

۲۶-کام کرودھ سے خالی سنیاسی دل کو بس مین رکھنے والے اور آتما کے تتو یعنی حقیقت کو جاننے والے دونون حالت مین برہم نربان مین مل جاتے ہین +

ٹیکا-کام کرودھ بیکتا نام-کام کرودھ سے جدا رہنے والون کو-جتی نام-سنیاسیون کو یعنی جنکو دنیا اور عقبیٰ دونون کا سکھ درکار نہین ہے-یتیچیتسام دل بس کرنے والون کو-ابھیتو-دونون طرح یعنی جیتے ہوئے اور مرنے کے بعد-برہم نربانم برتتے-برہم نربان مین جسکی لذت کہنے کی طاقت سے باہر ہے ملجاتے ہین-بدت آتمنام-آتما کے جاننے والے-خلاصہ یہ کہ بعد مرنے کے بھی برہم مین نہین سلتے بلکہ جیتے جی برہم مین مل جاتے ہین +

स्पर्शान्कृत्वा बहिर्बाह्यां श्चक्षुश्चैवान्तरे भ्रुवोः। मा-

प्राणापानौ समौ कृत्वा नासाभ्यन्तरचारिणौ ॥ २७ ॥

۲۷- اِندریون کی لذات کو دل سے باہر کرکے آنکھون کی نظر دونون ابرو کے بیچ مین رکھکر پران اور اَپان جو ناک کے اندر جاتے آتے ہین اُن دونون کو برابر کرکے یعنی رُوک کر +

ٹیکا- اَسپرشان کرتوا بہر باہیم- شامہ ذائقہ سامعہ باصرہ لامسہ انکی لذتون کو دل سے باہر نکال کر- چکشش چیوا انترے بھرُو- آنکھون کی نظر دونون ابرو کے بیچ مین ٹھہرا کر- پرانا پانو سموکرتوا- پران باہر آنے والا دم و اپان نیچے جانے والا دم اِن دونون کو رُوک کر- ناسا بھینتر چارنو- یہ دونون پران اور اپان کیسے ہین کہ ناک کے اندر چلتے رہتے ہین- یہ اشلوک قطع بند ہے یعنی اسکا مطلب دوسرے اشلوک میں واضح ہوگا +

यतेन्द्रिय मनो बुद्धिर्मुनि र्मोक्ष परायणः । विगतेच्छा भय क्रोधोयः सदा मुक्त एवचः ॥ २८ ॥

۲۸- جو مُکت چاہنے والا ہے وہ اِندری اور دل اور عقل پر غالب اور بے خواہش اور بے غصہ رہے وہ ہمیشہ مُکت ہے +

ٹیکا- جیتیندریہ منو بُدّھہ- اِندریون کا جیتنے والا یعنی لذات کا پابند نہ ہونیوالا من یعنی دل اور عقل پر غالب رہے یعنی جو دل چاہے وہ نہ کرے بلکہ سب کام موافق حکم شاستر کے کرے اور عقل پر غالب ہووے یعنی عقل کو خیالات فاسد کی طرف متوجہ نہ ہونے دیوے- مُنر موکشش پرایند- مُنی لوگ جو مُکت کے چاہنے والے ہین جو ہمیشہ دل مین تصور آتما کا رکھے وہ مُنی ہے- بِگت اِچّھا- جاتی رہے خواہش جس کی- یعنی دُنیا کی راحت اور آخرت کی مسرت یعنی بہشت وغیرہ کی تمنا نہین ہے

ہے۔خوف یعنی نقصان اور تکلیف کا خوف جاتا رہا ہے۔ کرودھ۔غصہ
یعنی خلاف بات ہونے سے جسکو غصہ نہ پیدا ہو۔ایسا آدمی۔سدا مکت
ایوسہ۔ہمیشہ ہی مکت ہے +

भोक्तारं यज्ञतपसां सर्व्व लोक महेश्वरम् । सुहृदं सर्व्व भूतानां ज्ञात्वा मांशान्तिमृच्छति ॥ २६ ॥

۲۹۔جگیہ اور تپسیا کا قبول کرنے والا سب لوک کا مالک تمام جہان کا دوست صادق جو مجھے جانتا ہے وہ شانت یعنی مکت پاتا ہے +

ٹیکا۔بھوکتارم۔قبول کرنے والا۔جگیہ تپسام۔جگیہ اور تپسیا کا۔سرب لوک مہیشورم۔تمام عالم کا خداوند۔سہردم۔دوست صادق۔سرب بھوتانام۔سارے جہان کا۔گیا توا مام۔مجکو جان کر۔شانت۔مرچھت مکت پاتا ہے۔اگر یہ شبہہ ہو کہ صرف اِندریوں وغیرہ کے ضبط کرنے ہی سے بغیر گیان کے مکت ممکن نہیں ہے اُسکا جواب یہ ہے کہ جو بھگت لوگ جگیہ اور عبادت کو میرے حوالہ کرتے ہیں اُنکی ارادت سے قبول کرنیوالا عبادت کا اور حفاظت کرنے والا اُسکا اور سب عالم کا مالک اور سب مخلوقات کا انترجامی یعنی دل آگاہ جو مجھے جانتے ہیں وہ مہربانی سے مکت پاتے ہیں +

پانچوان ادھیاسے سنیاس جوگ تمام ہوا

इति श्रीभगवद्गीतासूपनियत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुनसंवादे संन्यासयोगोनामपञ्चमोऽध्यायः

اغاز ادھیاے ششم

श्री भगवानुवाच ॥ अनाश्रितः कर्मफलं कार्य्यं कर्म्म करोति यः । स संन्यासी च योगी च न निरग्निर्न चाक्रियः ॥ १ ॥

۱-سری بھگوان ارجن سے کہتے ہین کہ جو شخص کرم کے پھل کی خواہش نکرتا ہوا موافق احکام شاستر کے کرم کرتا ہو وہ خواہ نراگن یعنے اگن ہوتر کا تارک و اکریا یعنے کرم کا تارک بھی نہو جب بھی اُسکو سنیاسی بھی جانا +

ٹیکا-انا شرتہ کرم پھلم-کرم یعنی جگیہ تپ وغیرہ کے پھل کی امید چھوڑ کر-کاریم کرم-کام واجب التعمیل-کروت یہ-جو کرتا ہے-سنیاسی-وہی سنیاسی-چہ جوگی-اور وہی جوگی-نہ نراگن-کچھ اگن کا چھوڑنے والا نہین-سنیاسی ہے نہ چاکریہ-اور کرم جوگ یعنی جگیہ تپ جوگ وغیرہ کا ترک کرنے والا-سنیاسی نہین ہے +

यं संन्यासमिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पांडव । नह्यसंन्यस्तसंकल्पो योगी भवति कश्चन ॥ २ ॥

۲-اے پانڈو جسکو سنیاسی کہتے ہین اُسی کو جوگ جانو بغیر ترک کرنے خواہش دل کے کوئی جوگی نہین ہو سکتا +

ٹیکا-یم-جسکو-سنیاس-سنیاس-پراہُو-سنیاس کہتے ہین-جوگم تم ودھ پانڈو-اے پانڈو اُسی کو جوگ جانو-نہ سنیشت سنکلپو-نہ بغیر چھوڑنے خواہش دل کے جوگی بھوت کشچن-کوئی جوگی ہوتا ہے-خلاصہ یہ کہ کرم جوگ ہی سنیاس کی بنیاد ہے یعنی بے طلب مرد کے جسنے کرم کیا وہی سنیاسی اور وہی جوگی ہے کیونکہ بدون ترک خواہش نتیجہ کے کوئی جوگی نہین ہو سکتا پس کرم جوگ

اور سنیاس دونون ایک ہین *

आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं कर्म्म कारण मुच्यते । योगारूढस्य तस्यैव शमः कारण मुच्यते ॥ ३ ॥

۳- مُن لوگون کو جوگ پر آمادہ ہونے کا باعث کرم ہے اور گیان جوگ پر کمر باندھنے کا موجب شم ہے *

ٹیکا- آرُرُکشو مُنیر جُوگم- آمادہ جوگ کے مُن لوگون کو- کرم کارن مچیتے- کرم باعث کہا جاتا ہے- جوگا رُوڑھسیہ تسیہ- جوگ پر کمر باندھنے والے کو سَم کارن مچیتے- سَم یعنی مساوی جاننا گیان جوگ اور کرم جوگ کا سبب کہا جاتا ہے- معنی دوم سَم یعنی سمادھ کرنا اور اندریون کو قابو مین کرنا شانت ہے *

यदाहिनेन्द्रियार्थेषु न कर्म्मस्वनुषज्जते । सर्व्व संकल्प संन्यासी योगारूढस्तदोच्यते ॥ ४ ॥

۴- جو اندریون کی لذات اور اُنکے کامون مین گرویدہ نہ ہو اور سب خواہشون کا تارک ہو وہ جوگ مین مشغول کہلاتا ہے *

ٹیکا- یدا ہینندریارتھےشو- جو درحقیقت اندریون کی لذات مین- نہ کرمسون کھجتے اُن لذاتون کے حصول مین دلبستہ نہ ہو- سَرب سنکلپ سنیاسی سب خواہشون کا تارک- جوگا رُوڑھستدوچتے- وہ جوگ مین مشغول کہلاتا ہے *

उद्धरेदात्मनात्मानं नात्मानमवसादयेत् । आत्मैव ह्यात्मनो बन्धुरात्मैव रिपुरात्मनः ॥ ५ ॥

۵- اپنے آپ کو نجات بخشے اور اپنے کو آپ تباہ نہ کرے اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور اپنا ہی دل اپنا دشمن بھی ہے *

ٹیکا اُودھریت- نجات بخشے- اتمنا تمانم- اپنے کو آپ ناتمام وساوایت اپنے کو

تباہ و ہلاک نہ کرے - آتمیٔ دٔ ہیؔ آتمنؤ بندٔھ - یہ آپ ہی اپنا بھائی ہے اور دوست ہے - دوسرے معنی یہ کہ یہی اندریان اور دل بس کیا ہوا اپنا دوست ہے - اتمیو رپُ راتمنہ - اپنا ہی دل اور اپنی اندریان جو بس مین نہون تو وہی اپنے دشمن ہین خلاصہ یہ کہ لذات مین پھنسنے سے پابندی اور لذات کے ترک سے نجات ہے پس چاہیے کہ آتما کے تصور سے اپنی رستگاری کرے اور لذات کے تصور سے اپنے کو نرک مین نہ ڈالے یا سُور و کُتّے وغیرہ کے جنم مین نہ ڈالے کیونکہ اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور وہی اپنا دشمن ہے +

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मैवात्मनाजितः ।
अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत् ॥ ६ ॥

۶- جسنے اپنے دل کو بس کیا وہی دل اُسکا بھائی ہے اور نہین بس کیا ہوا دل دشمن کی طرح عداوت کرتا ہے +

ٹیکا - بندھو راتماتمنس تسیہ - آتما یعنی دل اور اندریان اُسکی بندھو یعنی دوست مثل بھائی کے ہین - یے ناتمیو اتمنا جتہ جسنے اپنی اندری اور دل کو آپ جیتا ہے اناتمنستُ شترُتو - یو برتیت - اور اندری اور دل جسکا بس مین نہین ہے اُسکے ساتھ دشمنی کرتے ہین - شترُوت - مانند دشمن کے +

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः । शीतो
ष्णसुखदुःखेषु तथा मानापमानयोः ॥ ७ ॥

۷- مَن اور اندری بس کرنے والے اور (پرشانت) یعنی قطع علائق کرنے والے شخصون کو گرم و سرد و سُکھ و دُکھ و عزت و بیعزتی مین دل مطمئن و یکسان رہتا ہے ہرگز پریشان نہین ہوتا اور پرماتما کا اسکے دل مین قیام و ظہور ہوتا ہے - ٹیکا - جت آتمنہ - مَن و اندریون کا جیتنے والا - پرشانتسیہ - دُنیا سے

سے بے تعلق شخص کو۔ پرماتما سماہتہ۔ پرماتما کا اُسکے دل مین قیام وظہور ہوتا ہے
سیتُوشن۔ سردی وگرمی۔ سکھ دُکھیشُ۔ رنج وراحت مین۔ تتھا۔ ویسے ہی۔
مانا پمانیوہ۔ عزت وبیعزتی مین ✦

ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रियः। यु-
क्त इत्यु च्यते योगी सम लोष्ट श्म काञ्चनः॥ ८॥

۸۔ گیان بگیان سے آسُودہ دل اور فساد وکر سے خالی اندری جیتنے والے
ہُوے اور پتھر اور سُونے کو برابر جاننے والے کو جگت یعنی صاحب جوگ کہتے ہین ✦
ٹیکا۔ گیان۔ جو گرو اور شاستر کی ہدایت سے جاناجاوے۔ بگیان۔ جو
اپنے دل کے یقین اور مشاہدہ سے معلوم ہو۔ ترپت آتما۔ سیر دل۔ یعنی
گیان اور بگیان کے حاصل ہونے سے دل کو کسی خبر دُنیاوی یا اُخروی کی
خواہش باقی نہ رہے۔ کوٹستھہ۔ خالی فسادات سے یعنی حرص شہوت غضب
کینہ حسد طمع وغیرہ نہ ہو۔ بجت اندریہ۔ اندری کا جیتنے والا۔ جگت۔ جوگ
مین مستقل۔ اِت اُچتے۔ یہ کہا جاتا ہے۔ سم برابر۔ لُوشت۔ لوہا۔ اشم۔
پتھر کانچن۔ سونا ✦

सुहृन्मित्रार्युदासीनो मध्यस्थद्वेष्य बन्धुषु। साधु
ष्वपि च पापेषु समबुद्धिर्विशिष्यते॥ ९॥

۹۔ دوست صادق اور اخلاص مند اور دشمن سے بے پروا اور متوسط اور
بدخواہ اور رشتہ دار اور نیک مرد اور بدکار کو مساوی جاننے والا درجہ
عالی رکھتا ہے ✦
ٹیکا۔ سُہرد۔ جو بیغرض بدلہ کے بالطبع خیرخواہ بدل ہو جیسے ماں یعنی والدہ۔ متر
محبت سے کو دش سے باسید غرض بھلائی کرے جیسے باپ بھائی جو دیتا کہ انکی

محبت بغرض اپنے اپنے آرام و فائدہ کے ہے اُداشین - جو دو لڑنے والون مین
سے کسی کا بھلا یا بُرا نچاہے ہے - مدھیستھ یعنی ثالث جسکو پنچ کہتے ہین اور اپنے
گھر اور اولاد وغیرہ مین محبت نہ رکھے عام کے برابر سمجھے - دویشیہ بندھش - دشمن
اور بھائی دونون کو برابر جانے - سادھوشواپ - نیکو کار مین بھی - چپہ
پاپے شو - اور گنہگار مین - سم بُدھہ - برابر سمجھنے والا - وششیتے - سب سے
اچھا ہے ✦

**योगी युञ्जीतसततमात्मानंरहसिस्थितः । एकाकी
यतचित्तात्मानिराशीरपरिग्रहः ॥ १० ॥**

۱۰- جو ہمیشہ خلوت مین اکیلا بیٹھکر آتما مین دل لگا وے اور بدن اور اندریان
اور دل کو اختیار مین رکھکر بیخواہش ہو وے اور کچھ جمع نہ کرے وہ
جوگی ہے ✦

ٹیکا - جوگی یُنجیت ستت ماتمانم - جوگی ہمیشہ آتما مین دل لگاوے رہس استھت
خلوت مین بیٹھکر - ایکاکی - تنہا - یت چت آتما - بدن اور اندریون کو مع دل کے اختیار
مین رکھے - نراشیہ کچھ کسی طرح کی خواہش نہ رہے - اپرگرہہ - کچھ جمع نہ کرے ✦

**शुचौदेशेप्रतिष्ठाप्यस्थिरमासनमात्मनः । नात्यु
च्छ्रितंनातिनीचंचैलाजिनकुशोत्तरम् ॥ ११ ॥**

۱۱- پاک زمین پر جو نہ بہت بلند ہو نہ بہت پست ہو اپنا آسن لگاوے اول کشا
اُسپر مرگ چھالا اُسپر کپڑا بچھاوے ✦

ٹیکا - شچو دیشے - پاک زمین مین یا کسی تیرتھ مین - پرتشٹھاپیہ - بیٹھکر - استھر آسن
ماتمنہ - اپنا آسن قائم کرے - نات اُچھرتم - نہ بہت بلند - نات
نیچم - نہ بہت پست - چیل - کپڑا - اجن - مرگ چھالا - کشو ترم -

کشنا کے بعد - اس طرح آسن لگا وے +

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः । उपवि
श्यासने पुंज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२ ॥

۱۲- اُس آسن پر دل کو جمع کر کے ہوش و حواس کی حرکت کو روک کر بیٹھے اور صفائی کے واسطے جوگ کرے یعنی پرماتما مین دل لگا وے - اشٹانگ جوگ کی تفصیل یہ ہے - یم - نیم - آسن - پرانا یام - پرتیا ہار - دھیان دھارنا - سمادھ +

ٹیکا - تتر - اُس آسن پر - ایکاگرم منہ کرتوا - دل کو یکسو کرکے - یت - روک کر - چت - ہوش و حواس یعنی اندری - اندریہ کریا - حواس کی حرکت - اُپ بشیا سنے - بیٹھکر آسن پر - یُنجیات جوگم - جوگ کرے یعنی آتما مین دل لگا کر محو ہو وے - آتم بشدھیے - دل کی صفائی کے واسطے +

सम काय शिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः । संप्रे-
क्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥ १३ ॥

۱۳- قد اور سر اور گردن کو سیدھا و بیحرکت قائم کر کے یعنی ٹھہرا کر اپنی ناک کی نوک پر نظر ٹھہرا کر دیکھے دوسری طرف نہ دیکھے +

ٹیکا - سم - سیدھا کاے - قد - شر و گریوم - سر اور گلے کو - دھارین رکھکر - اچلم - بے حرکت - استھرہ - قائم - سم پریکشیہ - نظر ٹھہرا کر دیکھے - ناسکا گرم سوم - اپنی ناک کی نوک کو - دشنچانہ و لوکین - ادھر ادھر نہ دیکھے +

प्रशांतात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारी व्रते स्थितः । मनः
संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४ ॥

۱۴- ہوش جمع کرکے بیخوف برہم چاری کے طریق پر قائم ہوکر دل کو حرکت سے خوب رُوک کر مجھ مین دل لگا دے جوگ کی مشق کے واسطے اُس آسن پر میرے دھیان مین بیٹھے *

ٹیکا- پرشانتا تما- ہوش جمع کرکے بگت بھیہ- بے خوف- برہم چاری برتے استھتہ- برہم چاری کے طریق پر قائم رہکر یعنی تھوڑا کھا کر تھوڑا سو کر اندریون کو لذات سے روک کر- منہ سنجمیہ- دل کو بخوبی حرکت سے روک کر مت چتو- مجھ مین دل لگا دے اور غایت مطلوب سمجھے- جلت اسیت- جوگ کی مشق کے واسطے اُس آسن پر بیٹھے- مت پرہ- مجھ مین دھیان لگا کر *

युंजन्नेवं सदात्मानं योगी नियत मानसः । शांतिं निर्वाण परमां मत्संस्था मधि गच्छति ॥ १५ ॥

۱۵- اس طریق سے ہمیشہ آتما مین وصل ہونے سے جوگی دل کا جمع رکھنے والا دُنیا سے کُل بے نیازی و رہائی پاتا ہے اور میرا روپ ہو جاتا ہے *

ٹیکا- یُنجن اَیوَم- اسطرح دل لگائے ہوے- سدا تمام- ہمیشہ آتما مین- جوگی نیت مانسہ- جوگی دل کا رُوکنے والا- شانت نِرِبان پَرَمام- دنیا سے کُل بے نیازی و رہائی کو- مت سنستھام- میرے رُوپ کو- اَدھ گچھت- پہونچتا ہے یعنی مکت ہو جاتا ہے *

नात्य श्नत स्तु योगो स्ति न चैकांत मन श्नतः । न चाति स्वप्न शीलस्य जाग्रतो नैव चार्ज्जुन ॥ १६ ॥

۱۶- اے ارجن بہت کھانے سے یا بالکل نہ کھانے سے یا بہت سونے سے یا بہت جاگنے سے جوگ نہین ہوتا ہے *

ٹیکا- نات اشنت نات جوگو ست- نہ بہت کھانیوالے کو جوگ ہے- نہ چیکانت مَنَش نتہ

نہ بہت کم کھانے والیکو نہ جات سُوپن شیلسیہ۔ نہ بہت سونے والیکو۔ جاگرتو نیو
نہ بہت جاگنے والے کو۔ ارجن۔ اے ارجن +

युक्ताहार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्म्मसु । युक्त स्व-
प्राव बोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ १७ ॥

۱۷۔ اعتدال سے کھانے اور چلنے اور انداز سب کاموں کے کرنے اور اندازسے
سونے اور جاگنے والے کو جوگ دُکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے +
ٹیکا۔ جُگت آہار۔ اعتدال سے کھانے والے یعنی آدھی بھوک رکھکر کھانیوالے
اور غذا مفید وسُبک وخوش ذائقہ ہو اُسکا کھانے والا۔ بہارسیہ۔ حرکات
سکنات چلنا پھرنا بیٹھنا اُٹھنا محنت کرنا۔ جُگت چیشٹیسیہ کرمسُ۔ سب کام
اندازسے کرنے والے۔ جُگت سَوپنا وبُودھسیہ۔ اندازسے سونے جاگنے والے
کو۔ جوگو بھوت دُکھ ہا۔ جوگ دُکھ دور کرنے والا ہوتا ہے +

यदा विनियतं चित्त मात्मन्येवावतिष्ठते । निस्पृहः
सर्व्वकामेभ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ १८ ॥

۱۸۔ جب دل کو بخوبی جمع کرکے آتما ہی مین ٹھہرادے اور سب خواہشوں سے
بے پرواہو جاوے اُسوقت جُگت یعنی واصل بحق کہا جاتا ہے +
ٹیکا۔ یدا۔ جب۔ بنیتم چت۔ دل کو جمع کرکے۔ آتمنیو اوتشٹھتے آتما ہی
مین ٹھہرادے۔ نسپرہ۔ بے پروا۔ سَرب کامے بھیو۔ سب
خواہشوں سے۔ جُگت ایتوچیتے۔ واصل بحق کہا جاتا ہے۔ تدا
اُسوقت +

यथा दीपो निवात स्थो नेङ्गते सोपमा स्मृता । यो-
गिनो यतचित्तस्य युञ्जतो योगमात्मनः ॥ १९ ॥

۱۹- جیسے چراغ کو ہوا بند مکان مین جنبش نہین دیسکتی اُسی طرح اسپنے دل کو یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے +

ٹیکا- جتھا- جیسے- دیپو- دیا- نِواس استھو- چراغ ہوا مکان مین- نینگتے- نہین ہلتا سوپما سمرتا- وہی مثال خیال کرو- جوگنویت چتسَہ- جوگی دل روکنے والے کی یُنجتوجوگ ماتمنہ- اسپنے دل کو یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے- جیسے چراغ بے ہوا کے مکان مین روشن اور بےجنبش رہتا ہے ویسا ہی جوگی دل کو روکنے والا تصور مین آتما کے اسپنے دل کو روشن اور بےحرکت رکھتا ہے +

यत्रो परमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया । यत्र चैवात्म-
नात्मानं पश्य न्नात्मनि तुष्यति ॥ २० ॥

۲۰- جہان جوگ کی مشغولی کی قید سے دل اُٹھتا ہے اُس جگہ آتما ہی کو اسپنے صدق دل سے دیکھتا ہے اور آتما ہی مین سیر ہوتا ہے +

ٹیکا- یتر- جہان- اوپرمتے- اُٹھتا ہے- چتم- دل- نرُدھم- قید سے- جوگ سیویا- جوگ کی مشغولی- یتر- اُس جگہ- چیوآتما تمانم- آتما ہی کو اسپنے مین پشین- دیکھتے ہوے- آتمن تکھتے- آتما ہی مین سیر ہوتا ہے یعنی آسودہ و خوش حال رہتا ہے- جسوقت دل جوگ کی مشغول کی قید سے ہٹ جاتا ہے اُسوقت اپنی صفائی دل سے آتما ہی کو دیکھتا سے کچھ جسم وغیرہ پر نظر نہین کرتا اور آتما ہی مین آسودہ رہتا ہے کچھ لذات حواس مین آسودہ نہین ہوتا- اس جوگ کا حال چار اشلوک مین بیان کیا گیا ہے +

सुखमात्यन्तिकं यत्तद्बुद्धि ग्राह्यमतीन्द्रियम् । वे-
त्ति यत्र न चैवायं स्थित श्चलति तत्वतः ॥ २१ ॥

۲۱- وہ بے انتہا آرام جو عقل کامل کے تعلق سے ہے اور اندریوں سے خارج ہے اسکو جان کر اور اُسمین مستقل ہو کر تو یعنی آتم گیان سے متجاوز نہین ہوتا

ٹیکا- سُکھم- آتینتکم یت- جو آرام بیحد- تد بُدھ گراہیم- جسکا جاننا عقل کامل کے تعلق سے ہے اتیندریم- اندری یعنی حواسون کے ادراک سے خارج ہے- ویتی ترنہ چیوایم- جو اُسکو جانتا ہے- استھتش چلیت تتوتہ- باستقلال تتوتہ یعنی آتم گیان سے نہین تجاوز کرتا- خلاصہ یہ کہ آتم گیان کا مزہ جسکا حدو پایان نہین اور صرف عقل کامل کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے اور حواسون سے یعنی آنکھ ناک کان وغیرہ سے وہ لذت تعلق نہین رکھتی جب اُسپر مستقل ہو جاتا ہے تو پھر کسی طرح اُس سے ہٹتا نہین کیونکہ اُس سے زیادہ کوئی آرام و لطف لازوال دونون جہان مین نہین ہے ٭

यं लब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं ततः । यस्मिन्
स्थितो न दुःखेन गुरुणापि विचाल्यते ॥ २२ ॥

۲۲- جسکو پاکر کوئی فائدہ عظیم اُس سے زیادہ نہین مانتے اور اُسمین مستقل ہونے پر نہایت تکلیف پانے سے بھی نہین پھرتے

ٹیکا- یم- جسکو- لبدھوا- پاکر- چاپرم لابھم- بڑا فائدہ- منیتے- مانتے ہین- نادھکم تتہ- اُس سے زیادہ نہین- یسمن استھتونہ- اُسمین قائم ہونے پر- دُکھینہ- تکلیف سے- گرُنا- نہایت- آپ بھی- بچالیتے- پھرتے ہین- خلاصہ یہ کہ جسنے آتم گیان پایا وہ اُس سے زیادہ کوئی فائدہ عظیم نہین سمجھتا اُس آرام مین قائم رہنے والے کے دل کو آفات عظیم بھی پریشان نہین کر سکتین یعنی اگر کیسی ہی مصیبت و تکلیف

جسمانی یا روحانی پہونچے تاہم اُسکا دل اُتم گیان کی لذت سے نہین پھرتا +

तं विद्याद् दुःखसंयोग वियोगं योग संज्ञितम् । स निश्चयेन योक्तव्यो योगोऽनिर्विण्णचेतसा ॥ २३ ॥

۲۳- جو دُکھ کی آمد کو دور کرتا ہے یعنی دُکھ کو سُکھ مانتا ہے اُسی کو جوگ جاننا چاہیے وہ جوگ دل و یقین مستقل سے عمل کرنے کے لایق ہے +

ٹیکا- تم- اُسکو- بدیات- جاننا چاہیے- دُکھ سنجوگ- دُکھ کے ملنے کو- بیوگم- دور کرنے کو- جوگ سنگیتم- جوگ کہتے ہین- نشچے نہ- یقین کے ساتھ- جوگ تبیو- عمل کرنے کے لائق ہے- جو گو نربرن چیتسیہ- مستقل دل سے- جس حالت مین سُکھ اور دُکھ کا لوث نہ ہو اور جیو اور آتما کا وصل ہو جائے اُس حالت کو جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین اپنے دل کو مضبوط کر کے یقین کامل مشغول ہونا چاہیئے اگر جلد حاصل نہ ہو تو بھی مشکل سمجھکر گھبراوے نہین بلکہ لگا ہی رہے +

संकल्पप्रभवान्कामांस्त्यक्त्वा सर्वानशेषतः । मनसैवेन्द्रियग्रामं विनियम्य समन्ततः ॥ २४ ॥

۲۴- خواہش سے پیدا ہوئے سب مطلبون کو بالکل ترک کر کے دل سے اندریون کی جماعت کو رُوک کر جوگ کرے +

ٹیکا- سنکلپ- خواہش دل- پربھوان- پیدا ہوئے- کامان- مطالب- تیکتوا- چھوڑکر- سربان- سب- اشیشتہ- بالکل مع باسنا کے- منسیو- دل ہی سے- اندریہ گرام- اندریون کی جماعت کو- بنیمیہ- رُوک کر- سمنتتہ بعدہ جوگ کرے- جو جو مطلب کہ خواہش سے خلاف جوگ کے پیدا ہوئے ہین اُن سب کو مع تخم یعنی باسنا کے چھوڑکر لذات دنیوی کے عیوب سے آگاہ ہو کر دل سے

اندریون کی جماعت کو جو ہر چہار طرف پریشان ہو رہی ہین بخوبی روک کر جوگ سمادہ کرنا چاہئیے اسقدر پہلے اشلوک مین قطعہ بند ہے +

शनैः शनैरुपरमेद्बुद्ध्या धृतिगृहीतया । आत्मसंस्थं मनः कृत्वा नकिंचिदपि चिंतयेत् ॥ २५ ॥

۲۵- آہستہ آہستہ اپنی عقل مستقل سے ترک تعلق کرے آتما مین اپنے دل کو ٹھہراکر اور کچھ خیال نہ کرے +

ٹیکا- شنئی شنئی- آہستہ آہستہ- اُپ رمیے- ترک علائق کرے- بُدھیا دھرت گرہیت یا- عقل مستقل و برگزیدہ سے- آتم سنگستھم منہ کرتوا- آتما مین من کو ٹھہراکر نہ کنچت- نہ کچھ- آپ- بھی- چنتیت- خیال کرے +

خلاصہ یہ کہ پہلے اشلوک مین درج ہے کہ من سے اندریون کو روک کر جوگ کرے اگر دوسرے جنم کے کرمون کے پھل سے دل سمادھ سے بہک جائے تو عقل جو دھارنا یعنی استقلال سے بس مین ہوتی ہے اسکی مدد سے آہستہ آہستہ آتما مین من کو لگاکر لذات دنیاوی کو ترک کردے اور کچھ دوسرا دھیان نہ کرے +

यतो यतो निश्चरति मनश्चंचलमस्थिरम् । ततस्ततो नियम्यैतदात्मन्येव वशंनयेत् ॥ २६ ॥

۲۶- یہ دل بیقرار و بے استقلال جہان جہان جاوے وہان وہان سے روک کر آتما ہی مین لگاوے تو بس مین ہو جاتا ہے +

ٹیکا- یتو یتو- جہان جہان- نشچرت- جاتا ہے- منش چنچل استھرم- دل بیقرار و بے استقلال- تتس تتو- وہان وہان سے- نیمی- روک کر ایتد- تب- آتمینو- آتما ہی مین لگاوے- بشم نینت- بس ہو جاتا ہے

اگر جوگن کے زور سے مُن دھیان سے بھکے تو پرتیا ہار سے پھر بس مین
آجاتا ہے پرتیا ہار کے تین معنی جوگ شاستر مین لکھے ہین اول جسکے
ایک کمبھک مین ۱۴۸ منتر جپے جاوین دوسرے کم کھانا تیسرے تمام عالم کو
برہم دیکھنا من چنچل بالطبع ہے اور استھر یعنی قائم کرنے پر بھی بھاگ جاتا ہے
جس جس لذت کے خیال مین دل جاوے وہان سے اُسکو قید کر کے آتما مین
لگاوے تو بس ہو جاوے ٭

प्रशांत मन संह्येनं योगिनं सुख मुत्तमम् । उपैति शांतर जसं ब्रह्म भुत म कल्मषम् ॥ २७ ॥

۲۷- جسکا دل جمع ہو وے وہ اُتم سُکھ کو پاتا ہے جوگی وجوگن دور ہونے
سے برہم ہو کر پاپ سے دور ہو جاتا ہے ٭

ٹیکا- پرشانت مَنسَم- جسکا من شانت ہے یعنی دل ٹھہر گیا ہے- ہِ- درحقیقت
اینم- اس جوگنم سُکھ اُتمم- جوگی اُتم سُکھ کو- اُپیت- پہونچتا ہے- شانت
رِجسَم- رجوگن کے دور ہونے سے- بَرہم بھُوت- برہم روپ ہو کر اکلمکھم- پاپ
سے خالی دوسرے معنی- خلاصہ یہ کہ جب جوگی کا رجوگن دور ہو جاتا ہے اور
خیالات فاسد رفع ہو جاتے ہین اور دل اِدھر اُدھر کے خیالات سے باز رہ کر
جمع ہو جاتا ہے اور پاپ یعنی باسنا سے خالی ہو جاتا ہے وہ جوگی برہم سماد ھ
مین پہونچکر آسائش بیحد پاتا ہے ٭

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी विगतकल्मषः । सुखेन ब्रह्म संस्पर्श मत्यन्तं सुखमश्नुते ॥ २८ ॥

۲۸- اسی طرح سدا آتما مین دل لگائے ہوے جوگی پاپ سے پرے آرام
سے برہم کو لمس کر کے راحت بیحد پاتا ہے ٭

ٹیکا-یُنجن-جوگ کرتے ہوے-ایوم-اسطرح دل کو بس کرکے-سدا-ہمیشہ-
آتمانم-آتما کو-جوگی بگت کلمکھ-جوگی پاپ کی باسنا سے دور سکھے نہ برہم سنپرشں
یکایک برہم کو ملس کرتا ہے یعنی غفلت جہل سے دور ہوکر برہم مین وصل ہوجاتا ہے
اتنیت-بیحد-سُکھ مشنتے-راحت پاتا ہے یعنی مکت ہوجاتا ہے *

सर्व्वे भूतस्थ मात्मानं सर्व्व भूतानि चात्मनि । ईक्षते
योग युक्तात्मा सर्व्वत्र समदर्शन: ॥ २९ ॥

۲۹-جنکا دل آتما مین لگا ہے وہ اپنے مین سب عالم کو اور آپ کو سب
جانداروں مین دیکھتا ہے اور سب جگہ برابر برہم کو دیکھتا ہے *

ٹیکا-سرب بھوتستھم-ماتمانم-سب عالم مین آپ کو-سرب بھوتان جاتمن-سب
جانداروں کو اپنے مین-ایکشتے جوگ جگت آتما-دیکھتا ہے آتما کے جوگ
مین دل لگانے والا-سرہتر سم درشتہ-ہر جگہ برابر برہم کو دیکھتا ہے برہم
کے مشاہدہ کرنے والے کا یہ نشان ہے کہ سم درشی ہو جاتا ہے یعنی جو
سب کے دکھ سکھ کو اپنے سکھ دکھ کے برابر جانے. اور ہمیشہ دل وذبان
وہاتھ پانون سے سب کے بھلے مین مصروف رہے اور کسی کا برا نہ چاہے
کیونکہ سب کو اپنا ہی روپ دیکھتا ہے *

योमां पश्यति सर्व्वत्र सर्व्वं च मयि पश्यति । तस्या
हं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥ ३० ॥

۳۰-جو مجھے ہر جگہ یعنی ہر شے مین دیکھتا ہے اور ہر شے کو مجھ مین دیکھتا ہے
اسکو مین ناش نہین کرتا اور وہ مجھے ناس نہین کرتا *

ٹیکا-یُومام-جو مجھے-پشیت-دیکھتا ہے-سربتر-سب جگہ و ہر شے
مین-سرنچ-اور سب کو یعنی ہر شے کو-منی پشیت-مجھ مین دیکھتا ہے

نشیاہَم - اُسکو مین - نہ پرنشیام - مین ناش نہین کرتا تجھے نہ پرنشیت -
اور وہ میرا ناش نہین کرتا یعنی اُس سے مین پوشیدہ نہین رہتا اور
نہ وہ مجھے غائب رہتا ہے کیونکہ سب عالم میرا ہی رُوپ ہے ہر شے
مین مجھے دیکھنے والے سے مین پوشیدہ نہین رہتا بلکہ ظاہر دکھائی دیتا
ہون اور اُسپر مہربانی کرتا ہون مجھے سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھنا بھی
اُتم گیان کی اصل ہے *

सर्व्वभूतस्थितं यो माम्भजत्येकत्वमास्थितः ।
सर्व्वथा वर्तमानोपिस योगी मयि वर्त्तते ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو مجھے سب شے مین مقیم وحدت مین قائم جان کر پوجتا ہے وہ جوگی
ہر حالت مین رہنے پر بھی مجھ مین واصل ہے *

ٹیکا - سرب بھوت استھتم یُو مام - جو مجھے سب شے مین مقیم - بھجتیے -
پوجتا ہے - ایکتو ماستھتہ - وحدت مین قائم جان کر یعنی مجھ مین اور دوسرے
جیو مین فرق نہین کرتا - سرتھیا برتما نوپ - یعنی سب کرم چھوڑنے پر بھی -
سجوگی سی برستے - وہ جوگی مجھ مین مل جاتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے اور کرم
چھوڑ دینے سے خراب نہین ہوتا *

आत्मौपम्येन सर्व्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन । सुखं
वायदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥ ३२ ॥

۳۲ - اے ارجن جو شخص اپنے سب کے سُکھ یا دُکھ کو برابر دیکھتا ہے وہ بہت
بڑا گیانی جوگی ہے *

ٹیکا - آتم اوپمیئے - اپنے مانند - سرتبر - سب جگہ سمم پشیت - یکسان دیکھتا ہے - یو ارجن
سُکھم وا یدوا دُکھم یا دُکھ کو سجوگی پرمومتہ - وہ بہت بڑا گیانی جوگی ہے -

خلاصہ یہ کہ ہمارے دھیان کرنے والے جوگیون مین جو سب جانداروں پر مہربانی رکھے اور سب کے سُکھ دُکھ کو برابر جانے وہ سب سے بڑا ہے +

अर्जुन उवाच॥ योयं योगस्त्वया प्रोक्तस्साम्येन मधुसूदन। एतस्याहं न पश्यामि चंचलत्वात्स्थितिंस्थिराम् ३३

۳۳- ارجن نے پوچھا کہ اے مدھسودن یہ جوگ سب کو برابر جاننے کا جو آپ نے کہا اُسکا دیر تک ٹھہرنا بسبب بیقراری دل کے مجھے دکھائی نہین دیتا +

ٹیکا- یوئم یوگ- جو یہ جوگ- تو یا پرو کتہ- تم نے کہا- سا میئے نہ- مساوی جاننا- مدھسودن- اے بھگوان- ایتسیا ہم نہ پشیام- اُسکو مین نہین دیکھتا چنچلتواتِ استھتم استھرام- بسبب بیقراری دل کے دیر تک قیام +

चंचलंहि मनः कृष्ण प्र[माथि] बलवद्दृढम्। तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिवसुदुष्करम् ॥ ३४ ॥

۳۴- اے شری کرشن مہاراج دل درحقیقت بیقرار ہے اور پرمارتھی یعنی جسم و حواس کو گھبرا دینے والا وزور آور وزبردست ہے اُسکا روکنا مثل ہوا کے روکنے کے ہم دشوار جانتے ہین +

ٹیکا چنچلم- جو بالطبع ایک جگہ پر نہ رہے- پرمارتھ- بالطبع و بلا ارادہ اندریون کو گھبرا دینے والا بلوت یعنی- بچا رسے بھی نہین رُکتا- ڈرھم یعنی بکھے یا سنا سے مضبوط بندھا- جیسے آسمان مین بھری ہوئی ہوا کو گھڑون مین یا مٹھی مین بند نہین کرسکتے ویسے ہی اس دل کو بھی نہین روک سکتے- تسیا ہم- اُسکا مین- نگرہم- روکنا- منیے- مانتا ہون- وایورو- ہوا کی طرح- سُدُشکر- دشوار تر ہے +

श्री भगवानुवाच ॥ असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम् । अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ३५

۳۵ - شری بھگوان نے جواب دیا کہ اے صاحب قدرت یہ دل جسکا خواص بیقراری ہے بلاشک دشواری سے قید ہوتا ہے لیکن جوگ کی مشق اور بیراگ سے قید ہو جاتا ہے +

ٹیکا - اسنشیم - بلاشک - مہابا ہو - اے صاحب قدرت منو - یہ دل درنگرہم - دشواری سے قید ہونے والا - چلم - جسکا خواص بیقراری ہے - ابھیاسے نہ - جوگ کی مشق سے - تُ - لیکن - بیراگیہ نہ - بیراگ سے - گرہیتے - قید ہوتا ہے اے مہابا ہو یعنی تم کو دل کے قید کرنے مین قدرت ہے یہ دل ایکبار مین جمع نہین ہوتا اور پریشان رہتا ہے - بے شک قید نہین ہوتا - اور ہر جگہ پھرتا رہتا ہے لیکن ابھیاس یعنی لذات کے خیال سے کنارہ کرکے صرف پرمیشور کا دھیان دل مین قائم کرکے اور بیراگ یعنی اندریون کی لذات سے تنفر کرنے سے بس ہو جاتا ہے +

असंयतात्मना योगो दुष्प्राप इति मे मतिः । वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तुमुपायतः ॥ ३६ ॥

۳۶ - ہمارے دانست مین جسکا دل بس نہ ہو اُسکو جوگ دشواری سے حاصل ہوتا ہے اور جو من کو بس کرکے جوگ مین لگے وہ تدبیرات سے حاصل کر سکتا ہے +

ٹیکا - اسم تیاتمنو - دل بس نہ کرنے والے کو - جوگو - وہ - پراپیہ - جوگ دُکھ سے حاصل ہوتا ہے یعنی نہایت تکلیف دہندہ ہے - سےمنہ - ہمارے نزدیک - پیشانمتاتٌ - اور دل بس کرنے والے کو یت تا - جوگ کرنے والے اور بیراگ والے کو شکیتہ واپتُ

ہوسکتا ہے۔ اَبا یتہ - تدبیرات یعنی ابھیاس و بیراگ سے۔ خلاصہ یہ کہ بغیر بس کرنے اندریوں کے جوگ دُکھ دینے والا ہے اور دل بس کرنے والے کو ابھیاس اور بیراگ سے میسّر ہو سکتا ہے +

अर्ज्जुन उवाच ॥ अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः । अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ३७

۳۷۔ ارجن نے پوچھا کہ اے کرشن مہاراج جو با ارادت تمام شروع کرے اور جوگ سے دل ہٹ جاوے تو بغیر ہونے جوگ کامل کے کس مقام پر پہونچتا ہے
ٹیکا - ایتہ شردّھیوپے تو - جو نہایت شردھا سے جوگ کو شروع کرتا ہے اور اسکی مشق تمام نہو وے - جوگات چلیت مانسہ - جوگ سے من ہٹ جاوے اپراپتیہ - بغیر حاصل کیے - جوگ سن سدھہ - جوگ کی سدھہ یعنی کمال کے - کاں گتم کرشن گچھت - اے کرشن مہاراج وہ کس مقام پر پہونچتا ہے +

कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति । अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ॥ ३८ ॥

۳۸ - جو شخص بے توقع ہو گیا اور برہم کی راہ سے نا واقف رہا تو کیا وہ دونوں طرف سے گذر جاتا ہے اور بکھرے بادل کے ٹکڑے کی طرح معدوم ہو جاتا ہے +
ٹیکا - کچّن نوبھیے بھرشٹ - کیا دونوں طرف سے محروم رہجاتا ہے - چھنّا بھرو بکھرے بادل کے ٹکڑے کی طرح نشیتِ - ناپیدا ہو جاتا ہے - اپرتشٹھو بے آسرے مہا باہو - اے صاحب قدرت - بموڈھو برہمنہ پتھ برہم کی راہ سے ناواقف ہوئے مہا باہو یعنی تمھاری بھی بانہہ سے جب کرم چھوڑ دیا بسبب ناتمام رہنے جوگ کے گت

بھی نہوا اسی طرح جو دونوں طرف سے بھرشٹ ہوا اسکو کسی کا پھر آسرا نہیں رہتا
تو کیا وہ برہم گیان کی راہ کا ناواقف بادل کے ٹکڑے کی طرح نیست و نابود ہو جاتا
ہے یا کچھ اسکا ٹھکانا لگتا ہے +

एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः । त्वदन्यः संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युत्पद्यते ॥ ३९ ॥

۳۹- اے کرشن مہاراج یہ ہمارا شبہہ تم بالکل رفع کر سکتے ہو تمھارے سوائے
اور کوئی اس شبہہ کا دور کرنے والا نہ ملیگا +

ٹیکا- اے تن ہے سنشیم- یہ ہمارا شبہہ کرشن- سب چھیت مرہسیہ- کاٹ
سکتے ہو- اشیکھتہ- بالکل یعنی جسمین کچھ شبہہ باقی نہ رہے- تو دنیہ سنشیہ
سیاشیہ چھیتا- تمھارے سوا دوسرا اس شبہہ کا کاٹنے والا- نہیں
پپدیتے- نہ ملیگا +

श्रीभगवानुवाच ॥ पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य विद्यते । नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति ४०

۴۰- شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کنتی کے بیٹے اسکا اس عالم
اور اس عالم مین ہرگز زوال نہین ہوتا اور نکوکارون مین کوئی بھی اے پیارے
بدعاقبت نہین ہوتا +

ٹیکا- پارتھ- اے کنتی کے فرزند- نئو- ہرگز نہین- ایہہ- اس عالم مین یعنی دنیا
مین نامتر یعنی عقبی مین- ونا شہ- زوال- تسیہ- اسکا- ودیتے ہوتا ہے- نہ کلیان کرت
کشچد نہین نیک کام کرنے والا کوئی- درگتیم- بری گت یعنی نرک کو- تات-
اے پیارے- گچھتی- جاتا ہے- اس سوال کا جواب ساڑھے چار
اشلوک سے ظاہر ہے اس لوک کا ناش جوگ اور کرم سے محروم رہنا اور

پرلوک کا ناش جہنم مین جاتا نیک کام کرنے والے کو یہ دونون باتین نہین ہوتین
کیونکہ نیک مرد کبھی دوزخ مین نہین جاتا ✣

प्राप्य पुण्य कृतांल्लोकानुषित्वा शाश्वतीस्समाः।
शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोभिजायते ॥ ४१ ॥

۴۱- جو مقام کہ ثواب کرنے والے کو ملتا ہے وہان پہونچ کر اور مدت دراز
تک وہان رہکر پھر دولتمند پاک طینت کی نسل مین جوگ بھرشٹ آدمی
پیدا ہوتا ہے ✣

ٹیکا - پراپیہ - پہونچکر - پُنیہ کرتان لوکان - ثواب کرنے والون کے مقام کو یعنی
جہان اسومیدھ وغیرہ جگیہ کرنے والے جاتے ہین اُن مقامون کو اُشتوا شاشوتی سماہ
مدت دراز تک وہان مقیم رہکر - شُچی نام - پاک طینتون کے - شری متام - دولتمندون کے
گیہے - گھر مین - جوگ بھرشٹو بھ جایتے - جوگ بھرشٹ یعنی جسکا جوگ ناتمام رہجاتا ہی
وہ امیرون کے گھر مین پیدا ہوتا ہے ✣

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम्। एतद्धि
दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ॥ ४२ ॥

۴۲- خواہ جوگیون کے یا عقلمندون کے گھرانے مین پیدا ہوتا ہے ایسا جنم اس
دُنیا مین درحقیقت بہت دشواری سے ملتا ہے ✣

ٹیکا - اتھوا - خواہ - جوگنا میو - جوگیون ہی کے - کُلے بھوت - گھرانے مین ہوتا
ہے دہی متام - عقلمندون کے - ایتدّھ - یہ درحقیقت - دُرلبھ ترم -
بہت دشواری سے ملتا ہے - لوکے - اس دنیا مین - جنم یدی درشم -
ایسا جنم - پہلے اشلوک مین تھوڑے جوگ کرنے والون کا بیان ہوا
اور اس اشلوک مین یہ بیان ہے کہ جو بہت دنون تک جوگ کرکے

کچھ جوگ کرنے کو باقی رہ جاتا ہے اور وہ جوگی بحالت ناتمام رہ جائے جوگ کے مرجاتا ہے تو وہ جوگی گیانی اور جوگیون کے گھر مین پیدا ہو کر پھر اُس جوگ کی مُزاولت کر کے جلد مُکت ہو جاتا ہے ایسا جنم اس دنیا مین بہت دشوار ہے *

तत्र तं बुद्धि संयोगं लभते पौर्व्य देहिकम् । यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥ ४३ ॥

۴۳- دونون گھرانون مین پیدا ہونے پر بھی اس شخص کو اگلے جنم کی عقل حاصل ہوتی ہے اور پھر اُسی کے پورے ہونے کے واسطے مشق کرتا ہے اے راجہ کُرکے فرزند *

ٹیکا- تتر- دونون خاندان یعنی دولتمند نیک طینت و جوگی کے یہان پیدا ہو کر- تم- اُس شخص کو- بدھ سنجوگم- عقل کی توجہ- لبھتے پُورب دیہکم پہلے جنم کی ملتی ہے یعنی اُس برہمہ بدیا کا اُسکو شوق ہوتا ہے- جتتے چہ تتو بھویہ اور پھر اسی کے واسطے تدبیر یعنی مشق کرتا ہے- سنسدھو- اتمام کہ مراد مُکت سے ہے- کُرنندن- اے راجہ کُرکی اولاد- خلاصہ یہ کہ دولتمند نیک طینت اور جوگی کے گھر مین پیدا ہونے کے بعد اُسکو پھر جوگ ابھیاس یعنی اتم گیان کی طرف عقل کی توجہ مطابق پہلے جنم کے ہوتی ہے اور اُسی کے پورے ہونے کے واسطے مشق کرتا ہے *

पूर्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्यवशोऽपि सः । जिज्ञासुरपि योगस्य शब्दब्रह्मातिवर्तते ॥ ४४ ॥

۴۴- اُسی پہلے جنم کی عادت سے وہ بے اختیار ہو کر پھر بھی جوگ مین مصروف ہو جاتا ہے اور مُکت کا چاہنے والا بھی شبد برہم مین مُکت ہو جاتا ہے *

ٹیکا- پُورب ابھیاسے نہ- پہلے جنم کی مشق سے- تے نیو-

ہری تیج بشوپسہ- بحالت بے اختیاری بھی یعنی کسی مواقع کے سبب جوگ سے
منحرف ہوجانے پر بھی وہ لذتون کو چھوڑکر برہم کا دھیان کرتا ہے جگیاسُر پی
مکت کا چاہنے والا بھی - جوگسیہ- جوگ کے قرینہ سے شبد برہم- بید سے کے
موافق عمل کرکے اُسکا نتیجہ پاکر- بیرتتے- رستگار ہوتا ہے یعنی مکت پاتا ہے -
دوسرے معنی ایش سے بے اختیار جنم سابق کی مشق اُسکو جوگ ابھیاس مین
لگا دیتی ہے +

प्रयत्नाद्यतमानस्तु योगी संशुद्धकिल्बिषः । अने
कजन्मसंसिद्धस्ततो याति परांगतिम् ॥ ४५ ॥

۴۵- جوگی گناہون سے پاک نہایت تدبیرون مین لگے ہوے بھی بیشمار جنمون
مین کمال کو پہونچ کر مکت پاتا ہے +

ٹیکا - پریتنات یتمانستُ - نہایت تدبیرون مین لگے ہوے بھی جوگی سن
شدھ کلبکھ - جوگی گناہ سے پاک - انیک جنم سنسدھہ - بیشمار جنمون تک تدبیر کرکے
کمال کو پہونچ کر تتو بعد اُسکے - یانت پرانگتم - پرم گت کو پاتا ہے یعنی مکت ہوجاتا ہے +

तपस्विभ्योऽधिको योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः ।
कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ॥ ४६ ॥

۴۶- ہماری دانست مین مرتاضون سے جوگی افضل ہے اور گیانیون سے
بھی بزرگ ہے اور کرم کرنے والون پر بھی شرف رکھتا ہے اس لیے تم اے
ارجن جوگی ہوجاؤ +

ٹیکا- تپسوبھیو- عبادت کرنے والون مین- ادھکو جوگی- بڑا ہے جوگی- گیانبھیواپ
گیانیون سے بھی یہان گیانی مُراد شاستر جاننے والون سے ہے متو دھک- میری دانست
زیادہ ہے- کرم بھیشچا دھکو جوگی- کرم کرنے والون سے بھی جوگی بڑا ہے- تسمات

جوگی بھوارجن - اس لیے تم اے ارجن جوگی ہوجاؤ ✤

योगिनामपि सर्व्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना। श्रद्धा
वानभजते योमां समे युक्ततमोमतः ॥ ४७ ॥

۴۷ - سب جوگیون مین بھی جسکا دل مجھہی مین لگا ہے اور جو پورے اعتقاد سے میرا بھجن کرتا ہے میرے نزدیک وہی جوگی سب جوگیون مین افضل ہے ٹیکا - جوگنامپ سربے کھام - سب جوگیون مین بھی - مدگتے نانتراتمنا - مجھہی مین دل لگانے والا - شردھادان بھجتے یو مام - پورے اعتقاد سے جو مجھے بھجتا ہے - یعنی میری پوجا و دھیان کپٹ چھوڑکر اور بغیر آہنکار کے کرتا ہے - سمے یکت تمو متہ - وہی جوگیون مین افضل ہے میری رائے مین - خلاصہ یہ کہ یم نیم وغیرہ کرم جوگ کرنے والون سے بھی اپنیہ پربھگت والا افضل ہے کہ ایشور مین محبت ہونے سے تمام کائنات مین بیراگ یعنی نفرت ہوتی ہے اور بعد بیراگ کے آتم گیان اور آتم گیان ہونے سے مکت ہوتی ہے ✤

چھٹا ادھیاے آتم سنجم جوگ نام تمام ہوا

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्म
विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुनसं
म्वादेऽआत्मसंयमयोगोनामषष्ठोऽध्यायः ६

آغاز ادھیاے ہفتم

श्री भगवानुवाच ॥ मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं युंजन्मदाश्रयः । असंशयं समग्रं मांयथाज्ञास्यसि तच्छृणु ॥ १ ॥

۱۔شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کُنتی کے فرزند مجھپر تکیہ کرکے مجھہی مین دل لگا کر جوگ کی مزاولت کرنے سے جس طرح مجھکو بالیقین پورا جانوگے وہ سُنو +

ٹیکا۔ میا سکت منہ مجھہی مین دل لگائے۔ پارتھ۔ اے ارجن۔ جوگم یُنجن۔ جوگ کی مشق کرتے ہوے مداشریہ۔ مجھپر تکیہ کرکے اسنشیُم۔ بالیقین سمگرم سب بھوت۔بَل ایشرج۔ سمپت۔ مام۔ مجھے۔ یتھا گیاسیس جیسے جانوگے یت شرُن۔ وہ سُنو +

ज्ञानंतेहंसविज्ञानमिदंवक्ष्याम्यशेषतः । यज्ज्ञात्वा नेहभूयोन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ॥ २ ॥

۲۔گیان مع بگیان بالکل ہم تم سے کہینگے جسکے جاننے کے بعد اس جہان مین کوئی چیز جاننے کے قابل باقی نہ رہے گی +

ٹیکا۔ گیانم تے ہم۔ گیان جو علم و ہدایت مُرشد سے معلوم ہو وہ گیان ہم تم سے سبگیان مع وگیان جو اُن بھو یعنی الہام سے جانا جائے۔ ادم بکشامیہ شیکھتہ وہ ہم بالکل کہینگے۔ یت گیا توا نے ہم بھو یو۔ جسکو جان کر اس جہان مین۔ ابنے نہ کوئی چیز گیا تیم ابشکھیتے۔ جاننے کے لائق باقی نہ رہے گی۔

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये। यततां

मपि सिद्धानांकश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः ॥ ३ ॥

۳- ہزارون آدمیون مین سے کوئی کوئی واسطے کمال کے کوشش کرتا ہے اور ہزارون کوشش کرنے والے کاملون مین سے کوئی بمجھے کما حقہ جانتا ہے +

ٹیکا- سنکھیا نام سہسریش شہسر یعنی بیشمار آدمیون مین سے - کسچت - کوئی جتنت - کوشش کرتا ہے - سدّہیے - کمال کے واسطے جتا نام - اَپ سدھانا - کوشش کرنے والے کاملون بھی کشچت نام بیت - کوئی بمجھے جانتا ہے - توتہ - کما حقہ - خلاصہ یہ کہ تمام عالم لذات مین پھنس رہا ہے ہزارون آدمیون مین سے کوئی کوئی آدمی واسطے تحصیل کمال علم وریاضت کے کوشش کرتا ہے اور جسکو کچھ کمال علم خواہ ریاضت کا یعنی سدہ حاصل ہوئی وہ اُسی کے مزہ مین بھول کر پھنس جاتا ہے اور کاملون مین سے بھی کوئی کمال کی لذت کو فانی جان کر مجھکو جیساکہ مین درحقیقت ہون جانتا ہے ہر ایک نہین جانتا ہے +

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च। अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा ॥ ४ ॥

۴- مٹی پانی آگ ہوا آکاش یعنی خلا دل عقل اہنکار یعنی خودی یہ آٹھ قسم کی پرکرت جدا گانہ مین +

ٹیکا- بھوم - مٹی - اَپ - پانی - آنل - آگ - بایو - ہوا - کھم آکاش - منو - دل بدھہ - عقل یا بوجھ - یہ لفظ بضرورت وزن اشلوک کے ہے - اہنکار خودی اِتی ہم سے - یہ میری - بھنّا جداگانہ - پرکرت - مادہ ترکیب جسم - اگرچہ پرکرت چوبیس ہین - لیکن یہان اُنھین آٹھ قسم مین سب داخل ہین

پرکرت دو قسم کی ہے پر-اَپَر یہ آٹھو-جڑ-یعنی بیجان ہیں اور تھوڑے زمانہ تک
قائم رہتی ہین-اَشٹ دھا-آٹھ قسم +

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिंविद्धिमेपराम् । जीवभू
तां महाबाहो ययेदंधार्यते जगत् ॥ ५ ॥

۵-سوائے اسکے یعنی آٹھ قسم کی پرکرتی جو پورب شلوک مین بیان کیگئی ہین انکے اوپر
اسے مہابا ہو اور بھی عمدہ خاص (اپرا) پرکرت میری جانو وہ جیتن پرکرت یعنی میرا روپ ہے
جسنے اس دنیا کو اختیار کیا ہے +

ٹیکا-اَپرینیہ مِت ستونیام-سوائے اسکے اور بھی-پرکرتم بِدھے پرام-میری عمدہ تر
پرکرت یعنی قدرت کاملہ جانو-جیو بھوتام-جیو روپ یعنی جان-مہا باہو-صاحب
طاقت-یہ یدم دھارتیے جگت-جسنے اس دنیا کو اپنے تقدیر سے اختیار کیا ہے +

एतद्योनीनि भूतानि सर्व्वाणीत्युपधारय । अहंकृ
त्स्नस्य जगत: प्रभव: प्रलयस्तथा ॥ ६ ॥

۶-یہی دونوں پرکرت جائے پیدائش تمام عالم کی ہین اور مین ہی سب
کائنات کا ہست ونیست کرنے والا ہون +

ٹیکا-ایتد یونی مین بھوتان سربانیت اُپدھارے-یہی دونوں قسم کی پرکرت
جائے پیدائش تمام جہان کی ہین-اہم کرتسنیہ جگتہ-مین ہی تمام جہان کا-پربھو
پیدا کرنے والا-پرلے-فنا کرنے والا ہون +

मत्त: परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनञ्जय । मयिसर्व्व
मिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणाइव ॥ ७ ॥

۷-اے دھننجے یعنی مال پر فتحیاب دوسرا مجھسے کوئی بڑا نہین ہے سب عالم
مجھ مین گوندھا ہے جیسے مالا کے دھاگے مین جواہر کے دانے +

تا۔ مَتہ۔ مجھ سے۔ پرترم نانیت۔ افضل تر دوسرا نہین۔ کنچدست ذ ستنجے
ہوتی ہے ارجن۔ مِیِ سَرب یِدم پَرُدتَم۔ مجھ مین یہ سب گُندھا ہے۔ سوترسے
من گران اور جیسے دھاگے مین جواہر کے دانے ۔

रसोऽहमप्सु कौन्तेय प्रभाऽस्मि शशि सूर्य्ययोः । प्रणवः
सर्व्व वेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु ॥ ८ ॥

۸۔ اے کنتی کے بیٹے پانی مین لذت اور چاند سورج مین روشنی اور سب
بیدون مین پرنو اور آکاش یعنی خلا مین آواز اور آدمیون مین طاقت اور
مردانگی مین ہون ۔

ٹیکا۔ رسوہم پسُو۔ پانی مین لذت مین ہون۔ کونتیے۔ ای کنتی کے بیٹے۔ پربھاسم
سسِ سورجیوُہ۔ روشنی ہون چاند سورج مین۔ پَرنوہ سَرب بیدلیش۔ سب
بیدون مین پرنو۔ شبد کھے۔ آواز خلا مین۔ پورکھم نرکھم۔ انسانون مین طاقت مین ہون ۔

पुरायोगन्धः पृथिव्याञ्च तेजश्चास्मि विभावसौ ।
जीवनं सर्व्व भूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ॥ ९ ॥

۹۔ مٹی مین خوشبو اور آگ مین نور و طاقتِ سوخت اور سب موجودات مین زندگی
اور عابدون مین عبادت مین ہون ۔

ٹیکا۔ پُونیُو گندھ۔ خوشبو۔ پرتھبیام۔ مٹی مین۔ تیجش چاسَم۔ اور طاقت سوخت
اور روشنی۔ بھاوَسو۔ آگ مین۔ جیونم سَرب بھوتے شو۔ زندگی سب جاندارون مین
تپشچاسم۔ اور عبادت دریافت مین ہون۔ تپشوکھ۔ عابدون مین

बीजं मां सर्व्व भूतानां विद्धि पार्थ सनातनम् । बुद्धि
बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् ॥ १० ॥

۱۰۔ اے پارتھ سب موجودات کا بھکوتخم قدیم جانو عقلمندون مین دانائی اور

ارباب حشمت مین جلال وحشمت مین ہون +

ٹیکا- بیجم مام- بیج مجھکو- سربھوتا نام سب موجودات کا- بدھ پارتھ- اے ارجن جانو- بدھر بدھ متا اسم- ارباب یقینون مین یقین جو خاص عقل کی صفت ہے مین ہون- تیجس تیجستوناہم- ارباب حشمت مین جلال مین ہون +

बलं बलवतामस्मि काम रागविवर्जितम् । धर्म्मा
विरुद्धो भूतेषु कामोऽस्मि भरतर्षभ ॥ ११ ॥

۱۱- اے فخر خاندان راجہ بھرت زورآورون مین قوت مین ہون اور خواہش بے گرویدگی مین ہون دھرم کے موافق آدمیون مین شہوت مین ہون +

ٹیکا- بلم بلوتاچاہم- زورآورون مین قوت مین ہون- کام راگ بیرجتم- خواہش بے گرویدگی- دھرما بردھو بھوتیش- دھرم کے موافق سب آدمیون مین- کاموسم- شہوت مین ہون- بھرترکھبھ- اے راجہ بھرت کے فخر خاندان- کام- غیرمیسر کی خواہش- راگ- جو حاصل ہے اُسمین دلبستگی- دھرم اَبرودھ کام- شہوت مطابق شرع یعنی جو خواہش عورت منکوحہ کے ساتھ بغرض ہونے اولاد کے ہوتی ہے سوا اسکے اور نیک کامون کی خواہشات جو ہین وہ مین ہون +

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्चये । मत्त
एवेति तान्विद्धि नत्वहं तेषु ते मयि ॥ १२ ॥

۱۲- جو ستوگن وَرجوگن وتموگن سے پیدا ہوے ہین اُنکو مجھی سے پیدا ہوے جانو مین اُنکے اختیار مین نہین ہون بلکہ وہ میرے اختیار مین ہین +

ٹیکا- یے چیو ساتوکا بھاوا- اور جو ستوگن کا بھاو رکھتے ہین یعنی سم دم وغیرہ کرتے ہین- راجسا- خوشی وغرور وغیرہ کرنے والے

تامسا شچیے - تامس بھاؤ یعنی غم و غصہ و غفلت و وحشت وغیرہ جو حسب تقدیر
ظاہر ہوتے ہین وہ سب مجھی سے پیدا ہوے ہین کیونکہ میری مایا یعنی قدرت کی
صفات رجوگن وغیرہ سے ہوئی ہین اور مثل جیو کے مین اُنکے تابع نہین ہون
بلکہ وہ میرے تابع ہین - مت اے ویت تان تیشو - مجھی سے اُنکو جانو نہ تو ہم
تیشو - نہ مین اُنسے - تے مئی - وہ مجھ سے ❊

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्व्वमिदं जगत् । मोहितं
नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۳- تینون گنون کی تاثیر سے (رجوگن ستوگن تموگن) تمام عالم غافل ہو رہا ہے
اور مجھے کہ ان سب سے برتر اور بے زوال ہون نہین جانتے ❊

ٹیکا - تربھر گنومئی بھاوی - تینون گنون کی تاثیر سے - ریبھر سرب - مدم جگت
اسی سے یہ سب جگت - موہتم نابھجانات - مدہوش ہو رہا ہے اور نہین جانتا
ماسے بھیہ پرم ابیئم - مجھے کہ برتر و بے زوال ہون ❊

दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया । मामेव ये
प्रपद्यन्ते मायामेतां तरन्ति ते ॥ १४ ॥

۱۴- دیوی یعنی یہ گن سے بھری ہوئی میری مایا دشوار گذار ہے جو میری ہی
پناہ مین آتے ہین وہ اِس مایا سے پار ہو جاتے ہین ❊

ٹیکا - دیوی یعنی آلوکک - پُرتعجب - ایشا گنُ مئی - یہ گن سے بھری ہوئی -
مم مایا - میری قدرت - دُرتیا - دشوار گذار - مامے وے پرپدینتے - جو میرے
ہی سرن مین رہتے ہین - مایامے تام - اس مایا سے - ترنت تے - وہ پار
ہو جاتے ہین ❊

नमां दुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः । मायया

पहृतज्ञानाश्रासुरं भावमाश्रिताः ॥ ॥

۱۵- بدکار و نادان و نالائق لوگ میری پناہ مین نہین آتے مایا سے بُدّھِ کو
کھو کر اسُر بھاو یعنی خوے بد پر تکیہ کرتے ہین *

ٹیکا- نہ بام و شکرت نو موڑہاہ- نہ میری بدکار نادان- پرپدنیتے- پناہ لیتے
ہین- نرآدھماہ- نالائق لوگ- مایا پہرت گیانا- مایا سے خرد باختہ- آسُرم
بھاو ماشرتاہ- خوے بد پر تکیہ کیے ہوے *
آدمیون مین جو نہایت نالائق ہین وہ میری یاد و سیوا نہین کرتے اور نالائقی کا
سبب جہل و نادانی ہے اور جہل کا باعث بدکاری ہے اور گیان جو شاستر
اور گرو کی تلقین سے پیدا ہوتا ہے جن لوگون کا گیان مایا یعنی پندار خودی کے
سبب سے غارت ہو گیا وہ اسُر بھاو یعنی پاکھنڈ و غرور و سخت گوئی وغیرہ
بدکاریون پر تکیہ کر کے مجھے یاد نہین کرتے *

चतुर्विधाभजन्ते मांजनासुकृतिनोऽर्जुन । आर्तोजि
ज्ञासुरर्थार्थी ज्ञानीच भरतर्षभ ॥ १६ ॥

۱۶- اے ارجُن چار قسم کے نکوکار لوگ میری طاعت کرتے ہین دردمند
اور خواہان معرفت اور صاحب غرض اور عارف اے بھرت کے گھرانے
مین اشرف *

ٹیکا- چتروِدھا- چار قسم کے- بھجنتے مام- میرا بھجن کرتے ہین- جناہ سُکرِت
نورجن- نکوکار لوگ اے ارجُن- آرتو- دردمند- جگیاسُ- خواہان معرفت
ارتھارتھی- اہل غرض- گیانی چہ- اور عارف- بھرت ارشبھ- اے بھرت کے خاندان
مین اشرف سُکرتی یعنی نکوکار میری یاد کرنے والے چار قسم کے ہوتے ہین ایک آرت یعنی
بیمار وغیرہ- اگر اپنے جنم کے نکوکار ہین تو مجھے یاد کرتے ہین مثل گجیندر وغیرہ ورنہ بھوت

کی خدمت کرتے ہین دوسرا جگیاسُ یعنی آتم گیان کا چاہنے والا مثل اُدھو وغیرہ سوم اَرتھارتھی مثل ارجُن وغیرہ دینا یا عقبیٰ کی آسائش چاہنے والے چہارم گیانی مثل بُدر بھیشم وغیرہ آتما کے جاننے والے ✤

तेषां ज्ञानी नित्ययुक्त एक भक्तिर्विशिष्यते । प्रियो
हि ज्ञानिनोऽत्यर्थमहं स च मम प्रियः ॥ १७ ॥

۱۷- اُنمین گیانی ہمیشہ مجھ مین مصروف وحدت پرست سب سے افضل ہے درحقیقت مین گیانی کو پیارا ہون اور وہ مجکو پیارا ہے ✤

ٹیکا- تے کھام- انمین- گیانی نت یکت- عارف ہمیشہ مجھ مین مصروف ایک بھگت- وحدیت پرست- بشکھتے- افضل ہے- پریوہ گیانو تیرتھ مہم- درحقیقت گیانی کو مین پیارا ہون- سہ- اور وہ- مم پریہ- مجھے پیارا ہے- ان چارون مین گیانی بڑا ہے کیونکہ گیانی کو دیہہ کا ابھمان نہین ہوتا اس لیئے اُسکا دل پریشان نہین ہوتا اور ہر وقت مجھی مین دل لگاتا ہے ✤

उदाराः सर्व एवैते ज्ञानी त्वात्मैव मे मतम् । आस्थि
तः स हि युक्तात्मा मामेवानुत्तमां गतिम् ॥ १८ ॥

۱۸- وہ سب بالتحقیق عالی ہمت ہین اور گیانی تو ہمارے نزدیک ہماری ذات ہی ہے وہ مجھ سے دل ملانے والا مجھی مین جو سب سے برتر ہون قیام پاتا ہے

ٹیکا- اُدَوْرَاہ سَرب- سب عالی ہمت ہین- ایوسے تے- درحقیقت وہ- گیانی تو آتمیو- گیانی تو میری ہی ذات ہے- مے مَتم- ہمارے نزدیک اُستھتہ سہی جگتاتما- درحقیقت وہ مجھ سے دل ملانے والا قیام پاتا ہے مامیو مجھی مین- انتا گتی- جو سب سے برتر ہون ✤

اگر شبہ کیا جاسے کہ اور بھگت جو تین قسم کے ہین کیا اُنکی مکت نہین ہوتی اسکے
دفعیہ مین فرمایا ہے کہ وہ سب بالتحقیق اُوار یعنی لائق مکت کے ہین اور گیانی
تو درحقیقت خاص میری ہی ذات ہے جگیاتما مجھ مین دل لگانے والا
سب سے بڑی آتم گت مین پہونچتا ہے یعنی میرے وصل کے سوا اور
فائدہ نہین سمجھتا ہے +

बहूनां जन्मनामन्ते ज्ञानवान्मां प्रपद्यते । वासुदेव
स्सर्व्वमिति समहात्मा सुदुर्लभः ॥ १९ ॥

۱۹- بہت سے جنمون کے بعد گیانی ہو کر مجھ مین پہونچتا ہے اور سب کو باسدیو
یعنی محیط کُل جاننے والا برگزیدہ خلائق نایاب ہے +

ٹیکا- بہونام بہت سے- جنمنامنے جنمون کے بعد گیان وان عارف نام پر
پدیتے- مجھکو پہونچتا ہے- باسدیوہ سرب مت- باسدیو سب سے ہے
سہ مہاتما- ایسا مہاتما- سُدُرلبھہ- نایاب ہے- بہت جنمون کی نکوکاری جمع
ہو کر آخر جنم مین عارف ہو کر مجکو پہونچتا ہے اور سب عالم کو باسدیو سمجھنے والا
مہاتما یعنی عالی مقام بہت نایاب ہے +

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः । तंतंनि
यममास्थाय प्रकृत्या नियताः स्वया ॥ २० ॥

۲۰- دل کی خواہشون سے گم کردہ عقل لوگ دوسرے (دوسرے جیو) دیوتا کی
عبادت کرتے ہین اور اُن دیوتون کے نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کو اختیار کرتے ہین
اپنے پہلے جنمون کی عادتون سے +

ٹیکا- کامیس تے تے ہرت گیاناہ خواہشات دل سے جنکی عقل ماری گئی- پرپدنتے
انیہ دیوتا- اور دیوتون کی عبادت کرتے ہین تم تم نیم ماستھایہ- اُن اُن دیوتون کے

نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کرتے ہین۔ پر کرتیان تیا سُویا۔ اپنے پہلے جنمون کی عادت سے۔ جو کامی یعنی اہل غرض ہین اُنمین جو بغرض حصول مقصد دنیاوی بھی پرمیشور کو پوجتے ہین وہ اپنی مراد پاکر آہستہ آہستہ مُکت ہو جاتے ہین اور جو اہل غرض نہایت رجوگنی وتموگنی ہین وہ چھوٹے دیوتا جچھ وبھوت وغیرہ کی عبادت کرتے ہین اور ہزارون بار جنم لینے اور مرنے کی قید مین پڑے رہتے ہین۔ چار اشلوک مین یہ بیان ختم ہوا کہ جو نادان لوگ خواستگاران فرزند ومال دنیا ونیکنامی ودشمن کی مغلوبی وغیرہ کے ہین وہ اور دیوتا یعنی بھوت جچھ وغیرہ کی پوجا کرتے ہین اور جو پہلے جنم کی نیک عادتون کے مقید ہین وہ برت دان نیم وغیرہ پر قائم ہوکر تجہ مین مصروف رہتے ہین +

यो यो यां यां तनुं भक्तः श्रद्धयार्च्चितुमिच्छति। तस्य तस्याचलां श्रद्धान्तामेव विदधाम्यहम् ॥ २१ ॥

۲۱۔ جو جو شخص جس جس دیوتا کا خادم اور اپنے سچے عقیدہ سے پرستش کی خواہش کرتا ہے اُسی دیوتا مین اُسکے اعتقاد کو مین قائم ومضبوط کر دیتا ہون۔

ٹیکا۔ یو یو یام یام۔ جو جو جس جس۔ تنم بھکتہ۔ دیوتا کا بھگت۔ شردھیا رچیت مچھت۔ سچے عقیدے سے پوجنے کی خواہش رکھتا ہے۔ تسیہ تسیہ اچلام شردھان۔ اُسی اُسی دیوتا مین اُسکی اچل شردھا کو۔ تامیو بدھامیہم۔ قائم کر دیتا ہون۔ جو کوئی نیک اعتقادی سے جس دیوتا کی کہ درحقیقت میری ہی ذات ہے آرادھن یعنی پوجا کرتا ہے وہ اُسی دیوتا سے اپنے مطلب کو کہ ہمارا ہی بخشا ہوا ہے پاتا ہے +

स तया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमीहते। लभते च ततः कामान्मयैव विहितान्हितान् ॥ २२ ॥

۲۲- وہ بھگت اسی شردھا سے اُن دیوتون کی آرادھنا کرتے ہین پھر اُسکے
بعد میرے کیے ہوے کامون کو پاتے ہین کیونکہ سب دیوتون کا سروپ مین ہی
ہون اس لیے وہ سب میرے آدھین ہین +

अन्तवत्तु फलं तेषां तद्भवत्यल्पमेधसाम्। देवान्देवयजो यान्ति मद्भक्ता यान्ति मामपि ॥ २३ ॥

۲۳- اُن کم عقلون کی عبادت کے نتیجے فانی ہوتے ہین دیوتون کے پوجنے والے
دیوتون مین اور میرے پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین +
ٹیکا- اَنتْ وَتّ پھلم تیکھام- فنا ہونے والے نتیجے اُنکے- تَدبھونْتْ اَلپْ میدھسام-
اُن کم عقلون کے ہوتے ہین- دیوان دیو یجو یانْتْ- دیوتون مین دیوتون کے پوجنے والے
ملتے ہین- مَدبھکتا یانْت مامپ- میرے بھگت مجھ مین ملتے ہین کیونکہ جس شے مین کوئی
دل بخوبی لگاتا ہے ایک مدت کی مشق سے اُسی کی صورت ہو جاتا ہے +

अव्यक्तं व्यक्तिमापन्नं मन्यन्ते मामबुद्धयः। परंभावमजानन्तो ममाव्ययमनुत्तमम् ॥ २४ ॥

۲۴- مین لاشکل ہون مجھے نادان لوگ شکلدار جانتے ہین اور میرے رتبۂ اعلےٰ کو
کہ لافانی و برتر ہون نہین جانتے +
ٹیکا- اَبیکتم- لاشکل کو- بیکت تا پنّم- باشکل ہوئے- منیّنتے- مانتے ہین- مام- مجھے- اَبدھیہ-
نادان لوگ- پرم بھاوم- رتبۂ اعلی کو- اَجانَنْتو- نہین جانتے- مَم- مجھے- ابیّیہ
بے زوال- اُنتّمم- برترکو- اگر شبہہ ہو کہ ہرگاہ محنت عبادت کی برابر ہے اور فائدہ
زیادہ تو لوگ اور دیوتون کو چھوڑ کر پرمیشور ہی کو کیون نہین پوجتے- اُسکا
جواب یہ ہی کہ ہم ابیکت مایا سے پرے ہین ہمکو شکل مچھلی اور کچھوا وغیرہ کے صورت والے
جو جانتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ میرا رتبہ عالی جو ابیّے یعنے لافانی

اور اُتّم یعنی سب سے برتر ہون نہین جانتے اس سبب سے مجھے سب دیوتون کے برابر ہی جانتے ہین بلکہ فی الفور پھل دینے والے دیوتون کو ہی پوجا کیا کرتے ہین +

नाहं प्रकाशः सर्व्वस्य योग माया समावृतः । मूढो यं नाभिजानाति लोको मामजमव्ययम् ॥ २५ ॥

۲۵ - مین سب پر ظاہر نہین ہون قدرت کاملہ سے چھپا ہوا ہون یہ نادان لوگ مجھکو بے ابتدا اور بے انتہا نہین جانتے +

ٹیکا - ناہم پرکاشہ سَرْبَسْیَہ - مین سب پر ظاہر نہین ہون - جوگ مایا سماورِتہ - قدرت کاملہ مین لپٹا ہوا ہون - مُوڑھو یَم - یہ نادان لُوگ - نابھجانات - نہین جانتے - لوکو مام جم ویّیم - لوگ مجھے بے ابتدا اور بے انتہا - ہم سب پر ظاہر نہین ہین بلکہ صرف اپنے بھگتون ہی پر ظاہر ہین کیونکہ اپنی جوگ مایا کے پردے مین چھپے ہین اور نادان لوگ ہم کو اَج یعنی ناپیدا اور ابیتے یعنی لازوال نہین جانتے جوگیشور کی عقل کی کیفیت کا نام مایا ہے کہ غیر ممکن کو ظہور مین لاوے - دوسرے معنی مایا کے یہ ہین کہ ما بمعنی نہین یا بمعنے جو - یعنے جو درحقیقت نہین ہے - صرف بھرم یعنی وہم کی صورت ہے +

वेदाहं सम तीतानि वर्त्तमानानि चार्ज्जुन । भविष्याणि च भूतानि मां तु वेद न कश्चन ॥ २६ ॥

۲۶ - اے ارجن جو لوگ گذر گئے یا موجود ہین اور جو پیدا ہونگے اُن سب کو ہم جانتے ہین اور ہمکو کوئی نہین جانتا +

ٹیکا - ویداہم - ہم جانتے ہین سمتیتان - جو گذر گئے - ورتمانان - جو موجود ہین -

چارجنہ - اے ارجن - بھوشیان چہ بھوتان - اور پیدا ہونے والے عالم - مام تو بید نہ کشچن - مجھے تو کوئی نہین جانتا یعنی جیسے بازی گر اپنے شعبدہ مین آپ نہین پھنستا ہے ویسے مین بھی مایا مین پابند نہین ہون سو ایسا مجھے کوئی نہین سمجھتا +

इच्छा द्वेष समुत्थे न द्वन्द्व मोहेन भारत । सर्व्व भूतानि सम्मोहं सर्गे यान्ति परंतप ॥ २७ ॥

۲۷ - اے بھارت یعنی بھرت کی اولاد محبت اور عداوت سے جو رنج اور راحت پیدا ہین انہین اسے پہم پت تمام عالم غافل ہوجاتا ہے +

ٹیکا - اچھا و دیکھ سمتھے نہ محبت اور عداوت سے پیدا ہوے - دوند - رنج و راحت - موہے نہ - غفلت سے - بھارت - اے بھرت کی اولاد سرب بھوتان سم موہم - تمام عالم موہ مین - سرگے یانت پرم تپ - غافل ہوجاتے ہین اے پرم تپ -

دوند - سردی گرمی رنج راحت - موہ - توہم اور غفلت جو باعث خوشی و ناخوشی کا ہے +

येषां त्वन्तगतं पापं जनानां पुण्य कर्म्मणाम् । तेद्वन्द्व मोहनिर्मुक्ता भजन्ते मां दृढ़व्रताः ॥ २८ ॥

۲۸ - جن نکوکارون کے کل گناہ آخر ہوگئے وہ دوند یعنی رنج و راحت و الفت و عداوت و سردی و گرمی و موہ یعنی غفلت و توہم سے چھوٹ کر مجھکو سچے اعتقاد سے پوجتے ہین +

ٹیکا - ییکھام تو نت گتم پاپم - جنکے پاپ دور ہوگئے - جناتام پنیہ کرم نام نکوکار لوگون کے - تے دو دموہ نرمکتا - وہ دوند موہ سے چھوٹ کر - بھجنتے مام درھ برتاہ -

مجھے سچے اعتقاد سے پوجتے ہین کُل پاپ یعنی سنچت پاپ جو پراربدھ کے
سواے پچھلے لاکھون جنمون کے باقیات ہین ✤

जरामरण मोक्षाय मामाश्रित्य यतन्ति ये । ते ब्रह्म तद्वि
दुः कृत्स्न मध्यात्मं कर्म्म चाखिलम् ॥ २६ ॥

وہ ضعیفی و موت سے چھوٹنے کے واسطے میری پناہ مین آکر جو تدبیر کرتے ہین
وہ برہم کو جانتے ہین اور ریاضت اور ادھیاتم اور پورے کرم کو جانتے ہین۔
ٹیکا۔ جرامرن۔ ضعیفی و موت سے۔ موکشایہ۔ چھوٹنے کے واسطے۔ ما
آشریتیہ۔ میری پناہ مین آکر۔ یتنتے۔ جو تدبیر کرتے ہین۔ تے۔ برہم تد بدرو۔
وہ اُس برہم کو جانتے ہین۔ کرتسن۔ سب۔ ادھیاتم کرم چا کھلم۔
ادھیاتم یعنے دیہہ سے علحدہ صرف آتما کو جانتے ہین اور
اُس کے حاصل ہونے کے اسباب جو کرم ہین اُن سب کو
جانتے ہین ✤

साधिभूताधिदैवं मां साधि यज्ञं च ये विदुः । प्रयाण
कालेपि च मां ते विदुर्युक्त चेतसः ॥ ३० ॥

۳۰۔ سادھ بھوت اور سادھ دیو اور سادھ جگیہ کا مالک جو مجھکو جانتا ہے
وہ وقت مرگ بھی مجھ مین دل لگاکر مجھے یاد رکھتا ہے ✤
ٹیکا۔ سادھ بھوت آدھ دیوم مام۔ سادھ بھوت سادھ دیو سادھ جگیہ
یعنی سادھ بھوت مراد تمام کائنات اور سادھ دیو یعنی دیوتون کا مالک
اور سادھ جگیہ یعنی جگیہ کا مالک۔ مام۔ مجھے۔ یے بد۔ جو جانتا ہے۔
پریان کالے پی چ مام۔ اور مرنے کے وقت بھی مجھے۔ تے بدر
یکت چیتسہ۔ سو جانتا ہے دِل لگاکر۔ خلاصہ یہ کہ مرتے وقت

بھی تکلیف نزع سے مجھے فراموش نہین کرتا +

تمام ہوا ساتوان اُدھیاے گیان اور بگیان جوگ کے بیان مین

इति श्रीमद्भगवद्गीता सूपनिष त्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुनसंवादे ज्ञान योगोनामसप्तमोऽध्यायः ॥ ७ ॥

آغاز ادھیائے ہشتم

अर्जुनउवाच॥ किंतद्ब्रह्म किमध्यात्म किं कर्म्म पुरुषोतम।
अधि भूतञ्च किं प्रोक्त मधि दैवं किमुच्यते ॥ १ ॥

۱-ارجن نے کہا کہ اے پرشوتم برہم کیا ہے اور ادھیاتم کیا ہے اور کرم کیا ہے اور ادھ بھوت اور ادھ دیو کیا ہے +

ٹیکا-کم تد برہم- وہ برہم کیا ہے-کم ادھیاتم- ادھیاتم کیا ہے-کم کرم پرشوتم-کرم کیا ہے اے پرسون مین اتم-ادھ بھوتم چہ کم پروکتم-ادھ بھوت کیا کہلاتا ہے-ادھ دیوم کم اچیبے-ادھ دیو کیا کہلاتا ہے +

अधियज्ञः कथं कोत्र देहेस्मिन्मधुसूदन । प्रयाण
काले च कथं ज्ञेयोसि नियतात्मभिः ॥ २ ॥

۲-جگیہ کا مالک اور پھل دینے والا کون ہے اور اس جسم مین کس طرح رہتا ہے اور مرنے کے وقت دل کے ضبط کرنے والے لوگ آپ کو کسطرح جان سکتے ہین +

ٹیکا-ادھ جگیم کتھم-جگیہ کا مالک کون ہے اور پھل کا دینے والا کون ہے-کوترا دیہے اسمن-کون ہے اس جسم مین-مدھ سودن- اے مدھ دیتیہ کے مارنے والے-پریان کالے چہ-اور مرنے کے وقت-کتھم گیتوسی-کسطرح جاننے کے لائق تم ہوتے ہو-نیتاتم بھہ-دل کو ضبط کرنے والون سے +

श्रीभगवानुवाच॥ अक्षरंब्रह्म परमं स्वभावाध्यात्ममु
च्यते। भूतभावोद्भवकरो विसर्गः कर्म्मसञ्ज्ञितः॥ ३

سو۔ شری بھگوان نے کہا کہ برہم بے زوال و لطیف تر و فائق کائنات سے ہے
اُسی برہم کا جلوہ جو قالب مین رہتا ہے اُسکو جیو یعنی ادھیاتم بمعنی سوبھاؤ
کہتے ہین سب کا پیدا کرنے والا ہے اور بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم
کرنا اسکا نام کرم ہے +

ٹیکا۔ اکشرم برہم پرمم۔ بے زوال برہم لطیف۔ سوبھاؤ و ادھیاتم مچیتے۔ اُسکو جیو آتما
اور سوبھاؤ کہتے ہین بھوت بھاو ودبھو کرو سب عالم کا پیدا کرنیوالا۔ بسرگ کرم سنگیتہ
بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم کرنا اسی کو کرم کہتے ہین جگیہ مین جو ہوم ہوتا ہے
وہ سورج کو پہونچتا ہے اور سورج کے مقام سے مینھ ہوکر برستا ہے اُسی مینھ سے
غلہ اور غلہ سے سب عالم پیدا ہوتا ہے +

अधिभूतं क्षरो भावः पुरुषश्चाधिदैवतम् । अधियज्ञो-
हमेवात्र देहे देहभृतां वर ॥ ४ ॥

ہم۔ ادھ بھوت فانی ہے پرکھ ادھ دیو ہے اور جسم مین مین ہی ادھ جگیہ ہون
اے جسم والون مین اشرف +

ٹیکا۔ ادھ بھوت جسم جو پانچ عناصر سے مرکب ہے کشرو بھاوہ۔ فانی ہے پرکھش
چا ادھ دیوتم۔ پرکھ یعنی براٹ جو تمام عالم مین محیط ہے اُسکو ادھ دیوت کہتے ہین
اور جسم مین ہے ادھ جگیہ ہے واتر دیہے۔ ادھ جگیہ مین ہون جسم مین۔ دیہ بھرتا بر
اے جسم والون مین اشرف۔ سورج لوک مین رہنے والا اور اپنے جزو سے
پیدا کیے سب دیوتون کا مالک وہی ادھ دیو ہے اور اس جسم مین آکاش یعنی
فلک کے مانند انترجامی یعنی دل آگاہ ہوکر جو مین رہتا ہون سو ہی ادھ جگیہ یعنی
جگیہ وغیرہ کامون مین لگانے والا اور اُسکا پھل دینے والا مین ہون +

अन्तकाले च मामेव स्मरन्मुक्त्वा कलेवरम् । यः प्र

याति समद्भावं याति नास्त्यत्र संशय: ॥ ५ ॥

۵ - اخیر وقت مین مجھی کو یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑ کر جو رحلت کرتا ہے وہ میرے
مقام کو پہونچتا ہے اسمین کچھ شک نہین +

ٹیکا - انت کالے چہ - اور اخیر وقت مین - مامیو اسمرن - مجھی کو یاد کرتا ہوا -
مکتوا کلیورم - جسم کو چھوڑ کر - یہ پریات - جو کوچ کرتا ہے - سمدبھاوم یاتی -
وہ میرے مقام کو پہونچتا ہے - ناستیہ - اتر سنشیہ - اسمین شک نہین ہے +

यं यं वापि स्मरन्भावं त्यजत्यन्ते कलेवरम् । तंत
मेवैति कौन्तेय सदा तद्भाव भावित: ॥ ६ ॥

۶ - یا جس جس چیز کو یاد کرتے ہوے بھی اخیر وقت مین جسم چھوڑتا ہے اے
کُنتی کے فرزند وہ اُسی چیز مین ملجاتا ہے جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے +

ٹیکا - جن جن باپ - یا جس جس کو بھی - اسمرن بھاوم - شے کو یاد کرتے
ہوے - تیجن تیشنتے کلیورم - اخیر وقت مین جسم کو چھوڑتا ہے - تم تمو یت
کونتے یہ - وہ اُسی شے مین ملجاتا ہے اے کُنتی کے فرزند - سدا تدبھاو
بھاوتہ - جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے - اس لیے ہمیشہ پرمیشور کی یاد کی مشق رکھنا
چاہیے کہ وقت مرنے کے وہی یاد رہے ورنہ جس شے مین اخیر وقت دل لگا ہوگا
اُسکی ہی پراپتی ہوگی یعنی اُسی مین جنم پاویگا +

तस्मात्स र्वेषु कालेषु मामनुस्मर युद्ध्यच ॥ म
य्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्य संशयम् ॥ ७ ॥

۷ - اس لیے ہر وقت مجھے یاد کرو اور لڑو جو مجھی مین دل اور عقل لگاؤ گے
توبیشک مجھ مین ملجاؤ گے +

ٹیکا - تسمات - اس لیے - سرویشو کالیشو - سب وقتون مین - مامنو اسمر - مجھے یاد کرو

ندھیہ - اور ارپت منو بدھم - مجھی مین دل اور عقل لگانے سے - مامیو
ویشیہ سنشہ - بیشک مجھی مین ملجاؤگے ✤

अभ्यास योग युक्तेन चेतसा नन्यगामिना । परमं
पुरुषं दिव्यं याति पार्थानुचिन्तयन् ॥ ८ ॥

۸ - اے پارتھ جو کوئی جوگ کی مداومت مین مشغول ہو کر دل کو ماسوا سے
اُٹھا کر پرم پُرکھ کا دھیان کرتا ہے وہ بار بار دھیان کرنے سے پرم پُرکھ کو پاتا ہے
ٹیکا - ابھیاس جوگ جگتینہ - جوگ کی مداومت کی مشغولی سے چیتسا نہ انیہ
گامنا - دل کو دوسری شے مین نہ لگانے سے - پرمم پُرکھم دِویم - پرم پُرکھ
پرکاشمان کو یاتِ پارتھانُ چنتیم - اے پارتھ بار بار دھیان کرنے
سے پاتا ہے ✤

कविं पुराणमनुशासितार मणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः ।
सर्व्वस्य धातारमचिंत्य रूपमादित्यवर्णं तमसः परस्तात् ९

۹ - ہمہ دان و قدیم و سب کا سزا دینے والا و ذرہ سے بھی خرد و سب کا
خالق و تصور سے برتر و آفتاب کی طرح تاریکی سے منزہ ہے اُسکو جو کوئی ہر دم
یاد کیا کرتا ہے ✤
ٹیکا - کبم - عالم مطلق - پُران - قدیم - انشا - ستار - سب کا سزا
دینے والا اسا نڑدا نڑی یان - ذرہ سے بھی ذرہ یعنی جزو لایتجزیٰ ہے سمنسمرت یہ
جو ہر دم یاد کرتا ہے - سربسیہ دھاتارم - سب کا خالق - اچنتیہ رُوپم -
تصور مین نہ آنے والا رُوپ - آدِتیہ برنم - آفتاب کی رنگت تمسہ پرستات
مایا کی تاریکی سے پاک یعنی ان صفات کے ساتھ جو میری ذات کو یاد کرتا ہے ✤

प्रयाणकाले मनसाऽचलेन भक्त्या युक्तो योग बलेन

चैव ॥ भ्रुवोर्मध्ये प्राणमावेश्य सम्यक् स तं परं पुरुष
मुपैति दिव्यम् ॥ १०॥

۱۰- اور رحلت کے وقت قائم دل سے کمال ارادت اور جوگ کی قوت سے دونون ابرو کے بیچ مین پران یعنی دم کو ٹھہرا کر جو جسم کو چھوڑتا ہے وہ پرم پُرکھ یعنی برہم کو پاتا ہے +

ٹیکا - پریان کالے - رحلت کے وقت - منسا چلے نہ - مستقل دل سے - بھکتیا جکتو - پوری ارادت کے ساتھ - جوگ بلے نہ چیو - اور جوگ کی قوت سے - بھرو مدھیے - دونون بھون کے درمیان مین - پران ماویشیہ - دم کو ٹھہرا کر - سمیک - بخوبی - س تم پرم پُرکھم - وہ اُس پرم پُرکھ کو - اُپیت دویم - اس نورانی کو پاتا ہے - دونون ابرو کے درمیان پران کو ٹھہرانا بدون پراناپام کی پوری مشق کے ممکن نہین اس لیے پراناپام کی مشق ہمیشہ کرنا ضرور ہے +

यदक्षरं वेदविदो वदन्ति विशन्ति यद्यतयो वीतरागाः ।
यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यं चरन्ति तत्ते पदं संग्रहेण प्रवक्ष्ये ११

۱۱- جسکو بید کے جاننے والے بے زوال کہتے ہین اور جسمین جتی یعنی خواہش کے روکنے والے اور بے تعلق لوگ داخل ہوتے ہین اور جسکی خواہش مین برہم چرج کرتے ہین اُس عالی مقام کو مختصر بیان کرتا ہون +

ٹیکا - یدکشرم - جس بے زوال کو - بید بد و بدنت - بید کے جاننے والے کہتے ہین - بشنت ید - داخل ہوتے ہین جسمین - جتیو - جتی یعنی خواہش کے روکنے والے - بیت راگاہ - جو لوگ تعلق نہین رکھتے - یداچھنتو - جسکی خواہش مین - برہم چرم - ...

چرن کو - چرنت - کرتے ہین - تن نے پدم - اُس عالی مقام سنگرہین - بالاختصار پربکشے - صاف کہتا ہون ✤

सर्व्व द्वाराणि संयम्य मनो हृदि निरुद्ध्यच । मूर्ध्न्याधाया
त्मनः प्राणमास्थितो योग धारणाम ॥ १२ ॥

۱۲ - سب دروازون کو خوب بند کرکے اور دل کو سینہ مین قید کرکے اپنے دم کو دماغ مین ٹھہراکر جوگ مین قائم ہووے ✤

ٹیکا - سَرب دَواران - سب دروازے - یعنی آنکھ ناک کان منھ وغیرہ سب اندریون کو - سَن یمیہ - بخوبی روک کر - مَنو ہرِدو - دل کو سینہ مین - نِردھیہ چہ - روک کے یعنے خیال التفات ظاہری اور تصورات دنیائے فانی کو دل مین آنے نہ دیو - مُورِدھنیا دھایاتمنہ پران - دماغ مین اپنے دم کو ٹھہراکر - استھتو جوگ دھارنم - جوگ کے اختیار مین مستقل ہووے ✤

ओमित्येकाक्षरं ब्रह्म व्याहरन्मामनुस्मरन् । यः प्रया
तित्यजन्देहं सयाति परमांगतिम् ॥ १३ ॥

۱۳ - پرنو یعنی الف واو میم - ایک حرف برہم کا دھیان اور تلفظ کرتے ہوئے مجھے یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑتا ہے وہ پرم گت یعنی مکت پاتا ہے ✤

ٹیکا - اوم اِت - حرف پرنو - ایکاکشرم برہم - ایک حرف برھم کا - یعنی دوم اکشر بے زوال - بیاہرن - کہتے ہوئے - مانسمرن - مجھکو بار بار دھیان کرتا ہے - یہ پریات - جو رحلت کرتا ہے - تیجن دیہم - جسم کو چھوڑکر - نجات پرماگتم - وہ پاتا ہے پرم گت یعنی مکت کو ✤

अनन्यचेताः सततं योमां स्मरति नित्यशः । तस्या

हं सुलभः पार्थ नित्य युक्त स्य योगिनः ॥ १४॥

۱۴- اے پارتھ دل کو ماسوا سے ہٹا کر ہر ساعت بلا توقف روز روز میرا دھیان کرتا ہے اُس شاغل مدامی کو مین آسانی سے میسر ہوتا ہون +

ٹیکا - اننیہ چیتاہ- دل کو غیر سے یعنی جو آتما کے سواے ہو اُس سے ہٹا کر- ستتم- ہر ساعت ہر دم- جو مام اُسمرتِ- جو مجھے یاد کرتا ہے نیتّیہ سہ- ہر روز- تسیا ہم- اُسکو مین- سُلبھہ- سہج مین مل جاتا ہون- پارتھ- اے ارجن- نیتیہ جگتیہ- شاغل مدامی کو- جوگنہ- جوگیون مین سے- یعنی سب جوگ کرنے والون مین سے جو مجھے ہر روز ہر دم بلا وقفہ یاد کرتا ہے اُسکو مین سہج ہی مین ملجاتا ہون +

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् । नाप्नुवन्ति महात्मानस्सं सिद्धिं परमांगताः ॥ १५॥

۱۵- مہاتما یعنی میرے بھگت لوگ مجھکو پاکر پھر جنم جو دُکھ کا گھر اور ناپایدار ہے نہین پاتے بلکہ پرم سدھ یعنی مکت کو پاتے ہین +

ٹیکا - ما مُپیتیہ- مجھکو پاکر- پُنرجنم- پھر جنم- دکھالیم- دُکھ کا گھر- اشاسوتم- ناپایدار کو- ناپنونت- نہین پاتے- مہاتمانہ- میرے بھگت لوگ- سن سدھم پرما- پوری سدھ کو- گتا- پہونچتے ہین- مہاتما- جو آتما کو سب مین یقین کرے-

خلاصہ یہ کہ جو آتما کو سب مین محیط جانتا ہے وہ مجھکو پاتا ہے اور میری یافت یہی پرم سدھ ہے پھر وہ اس عالم مین کہ ناپایدار اور دُکھ کا گھر ہے جنم نہین پاتا مکت ہو جاتا ہے +

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्त्तिनोऽर्जुन। मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६॥

۱۶- اے ارجن برہم لوک سے لے کر جتنے لوک ہین سب جاے بازگشت ہین
مجھے پاکر اے کنتی کے فرزند پھر جنم نہین ہوتا ✦

ٹیکا- ابرہم بھونا لوکا- برہم لوک سے لے کر جتنے لوک ہین- پنرا برتنو ارجن- سب
جاے بازگشت ہین اے ارجن- مامپیتیہ- مجھے پاکر- کونتیے- اے کنتی کے
فرزند- پنرجنم- پھر جنم- نہ بدیتے- نہین ہوتا- چونکہ برہم لوک بھی فانی ہے اس لیے
جنکو گیان یعنی علم عرفان نہین ہوتا وہ برہم لوک مین بھی ہوکر پھر دنیا مین پیدا ہوتے
ہین اور گیان والا آدمی آواگون سے چھوٹ جاتا ہے ✦

सहस्त्र युग पर्य्यन्त मह्रर्य द्ब्रह्मणो विदु: । रात्रिं युग
सहस्त्रान्तां ते होरात्र विदोजनाः ॥ १७ ॥

۱۷- ہزار جگ یعنی ہزار چوکڑی تک برہما کا دن کہلاتا ہے اور رات بھی ہزار
چوکڑی مین تمام ہوتی ہے یہ رات دن عارف لوگ جانتے ہین ✦

ٹیکا- سہسر جگ- ہزار جگ یعنی چوکڑی- ست جگ دواپر ترتیا
کلجگ سے کے دور کو چوکڑی کہتے ہین- پرینتم- تک- اہر- دن- ید- جو-
برہمنو- بدہ- برہما کا کہلاتا ہے- راترم- رات- جگ- چوکڑی-
سہسرانتام- ہزار مین تمام ہونے والی- تے وہ- اہوراتر- دن رات
بدوجناہ- جانتے ہین عارف لوگ- اگر یہ اعتراض ہووے کہ پران مین لکھا ہے
کہ تپ کرنے والے اور دان کی عادت والے اور بیراگی یعنی دنیا سے نفرت
رکھنے والے اور تتکشو یعنی صعوبت کے متحمل لوگ مہرلوک وغیرہ مین جہان
سے پھر آنے کا غم نہین ہے جاتے ہین ہرگاہ یہ سب لوک فانی ہین تو
بازگشت لازم آئی اسکا یہ جواب ہے کہ وہ مقام بہ نسبت اور مقامون
کے دیرپا ہین اور برہما کی عمر اپنے دن رات کی برسون سے سو برس کی

اور تینون لوک یعنی سورگ لوک مرت لوک پاتال لوک برہماجی کے ہر دن مین
پیدا اور ہر رات مین فنا ہو جاتے ہین ہزار چوکڑی گذرے تو برہما کا ایک دن
ہوتا ہے اور اُسی قدر رات ہوتی ہے اور دیوتون کا دن رات آدمیون کے
ایک برس مین ہوتا ہے جسمین چھ مہینہ اُترایَن مکر کی سنکرانت سے دھن کی
سنکرانت تک دیوتون کا دن ہے اور کرک کی سنکرانت سے کُمبھ کی سنکرانت
تک دکشنائن چھ مہینہ رات ہے ایسے تین سو ساٹھ دن کا ایک سال
دیوتون کا ہوتا ہے بارہ ہزار برس کی ایک چوکڑی اور ہزار چوکڑی کا برہما کا
ایک دن ہے - سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برسون کا ستجگ - بارہ لاکھ
چھیانوے ہزار برسون کا ترتیاجگ - آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برسون کا دواپر
جگ - چار لاکھ بتیس ہزار برسون کا کلجگ - اور کُل چارو جگ تینتالیس لاکھ
بیس ہزار برس ہوے جب اِسکو ہزار سے ضرب دیجا وے تو چار پدم
بتیس ہزار برس کا برہماجی کا ایک دن ہوتا ہے ایسے دن کے حساب سے
سو برس کی عمر برہماجی کی ہوتی ہے +

**अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्व्वाः प्रभवन्त्यहरागमे। रात्र्यागमे
प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८ ॥**

۱۸ - لاشکل سے سب اشکال دن کے ہوتے ہوے پیدا ہوتے ہین اور
رات کی آمد مین اُسی بےشکل مین سب محو یعنی فنا ہو جاتے ہین +
ٹیکا - اَبیکتاؤ - بےشکل سے - بیکتیہ سربا - سب صورتین - پربھونتیہ
ہوتے ہین - اَہَر - دِن - آگمے - آمد مین - راتریاگمے - رات ہوتے
وقت - پرلی نیتے - فنا ہوتے ہین - تتریوا بیکت سنگکے - اُسی مین
جسکو بےشکل بکہتے ہین - دن و رات سے مُراد برہما کے دن و رات کی ہے اور بےشکل

مراد پرمیشور سے ہے - خلاصہ یہ کہ جب برہماجی کی صبح ہوتی ہے تب پرمیشور
جسکی کچھ شکل نہین ہے اُسنے تمام عالم پیدا ہوتا ہے اور جب برہماجی کی شام ہوتی
ہے تب اُسی پرمیشور مین تمام عالم محو یعنی فنا ہو جاتا ہے +

भूतग्रामः सएवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते । रात्र्यागमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥ १९ ॥

۱۹- اے ارجن وہی سب مخلوقات اُسی صبح کے ہوتے ہوئے پیدا ہوکر پھر
رات کی آمد مین فنا ہو جاتی ہے اور پھر دن کی آمد مین بے اختیار پیدا ہوتی ہے -
ٹیکا - بھوت گرام - سب عالم سئے ۔ اَئم - وہی صبح کے ہوتے ہوئے -
بھوتوا بھوتوا - پیدا ہوکر - پرلی نیتے - فنا ہوتا ہے - راتریاگمے اَبشہ - رات کی
آمد مین بے اختیار - پارتھ - اے ارجن - پربھوتیتہ - پیدا ہوتا ہے - آہراگمے
دن کی آمد مین - بے اختیار یعنی تقدیر کے موافق بار بار سب جنم لیتے ہین اور
مرتے ہین - بید مین لکھا ہے کہ وہی سب جیو جو پہلے پیدا ہوئے تھے برہمانے
آغاز خلقت مین پھر پیدا کیا +

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः । यः स सर्व्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति ॥ २० ॥

۲۰- وہ پرماتما اس لیے عجیب و بے شکل و قدیم ہے کہ سب کائنات کے
فنا ہوئے پر بھی معدوم نہین ہوتا +

ٹیکا - کل عالم کو فانی بیان کرکے ست چت آنند کو افضل تر قرار دیتے ہین اُسی کو
پرم گت اور اپنا دھام اپنی ذات سے متحد کہتے ہین خلاصہ یہ کہ برہم سے جدا نہ کوئی درجہ
اور نہ کوئی مکت ہے پُورن برہم کے پہچاننے ہی کو مکت اور پرم دھام اور پرمیشور کی
بابت کہتے ہین اُس سے جدا سمجھنا یہی توہم اور دوئی ہے +

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमां गतिम् । यं प्राप्य
न निवर्त्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ २१ ॥

۲۱- جسے بے شکل اور بے زوال کہلاتا ہے اُسی کو پرم گت کہتے ہین جہان جاکر پھر نہین آتے وہی برترمقام میرا ہے +

ٹیکا - اَبیکت - بے شکل اَکشر - بے زوال - اِتیکتہ - جو کہلاتا ہے - تم آہ - اُسے کہتے ہین - پرمانگتی - نجات کُلی - یم پراپیہ - جہان پہونچ کر - نہ نبرتنتے - نہین پھرتے - تد دھام - وہ مقام - پرمم - مم - عالی میرا ہے - جو شے کہ حواس سے محسوس نہ ہو اُسکو ابیکت اور بے زوال اور پرم گت اور پرم پُرشارتھ یعنے قدرت کامل کہتے ہین - جسکو حاصل کر کے پھر بازگشت نہین کرتے وہی میرا برترمقام ہے خلاصہ یہ کہ پرم گت مین خود ہون اور وہی پرم گت میرا برترمقام ہے +

पुरुषः स परः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया । यस्यान्तः
स्थानि भूतानि येन सर्व्वमिदं ततम् ॥ २२ ॥

۲۲- اے پارتھ یعنی پرتھا کے فرزند پرکھ پر یعنی پر برہم - انینہ بھگت سے جسے عقیدت سے بے شرک کہتے ہین ملتا ہے جسکے اندر تمام عالم قائم ہے اور جو سب مین بھرا یعنی محیط کل ہے +

ٹیکا - پُرکھ جو سب کے اندر رہے یعنی برہم - س - وہ - پرہ - سب سے برتر - پارتھ - پرتھا یعنی کُنتی کے بیٹے - بھگتیا - بھگت سے - لبھیہ - مل سکتا ہے - تو انتیا - انینہ بھگت سے - یعنی ہر شے مین اور ہر جگہ مین اور ہر وقت مین سوائے برہم کے غیر نہ سمجھے سب کو برہم جانے اُسی کو انینہ بھگت کہتے ہین اور یہ نہین انینہ بھگت ہے کہ ہم ایک بشن کو مانتے ہین اور شیو اور دیبی وغیرہ اور دیوتون کو نہین پوجتے

یا ایک شیو کو مانتے ہین بشن وغیرہ دیوتون سے کچھ واسطہ نہین بلکہ سب دیوتا
اور سب موجودات مین ایک برہم ہی کو دیکھیے جسیان تستھان۔ جسکے اندر
قائم ہے۔ بھوتانِ۔ سب عالم۔ یے نہ سرب مدم تتم۔ جس سے یہ سب عالم ہے
اور جو سب سے بھرا ہے ✣

**यत्र काले त्वनावृत्ति मावृत्तिञ्चैव योगिनः । प्रयाता
यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ ॥ २३ ॥**

۲۳۔ اے فخر خاندان بھرت جس وقت مین جوگی لوگ مر کر پھر جنم نہین پاتے
اور جس وقت مین مر کر پھر جنم پاتے ہین اُن وقتون کو مین کہتا ہون ✣
ٹیکا۔ یتر کالے تو نا برت۔ جس وقت مین پھر نہین آتے۔ آبرتم جیوا ور بازگشت
کرتے ہین۔ جوگنہ۔ جوگی لوگ۔ پریاتا یانت۔ آتے جاتے ہین۔ تم کام
اُس وقت کو۔ بکشیام۔ کہتا ہون۔ بھرتر کھبھ۔ اے بھرت کے
فخر خاندان ✣

**अग्नि ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम् । तत्र
प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्म विदो जनाः ॥ २४ ॥**

۲۴۔ آگ کے شعلہ کی طرح روشن چھ مہینہ اُترائن کے جو دیوتون کا دن ہے
اس کے شکل پکش مین مرنے والے جوگی لوگ برہم مین مل جاتے ہین۔
ٹیکا۔ اگنہ جیوتہ۔ آگ کے شعلہ کی طرح روشن۔ آہنہ۔ دن۔ شکلہ۔ شکل
پکش۔ کھن ماسا اُترائنم۔ چھ مہینہ اُترائن کے۔ یعنی مکر کی شنکرانت سے
متھن کی شنکرانت تک اُترائن کہلاتا ہے۔ جو دیوتون کا دن ہے ان مہینون
کے شکل پکش مین جو مرتے ہین وہ پھر دنیا مین نہین آتے۔ سورگ مین
باس کرتے مین اور دیوتون کے ساتھ ہو رہتے ہین۔ تتر۔ اُسوقت۔

پرَیاتا - جاننے والے - گچھنتِ - پہونچتے ہین - برَہم - برہم مین - برہم وِدو جناہ - برہم کے جاننے والے لوگ ✢

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम् ।
तत्र चान्द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्तते ॥ २५ ॥

۲۵ - کرشن پکش جو دیوتون کی رات ہے اندھیری رات چھ مہینہ دکھنائن کے اُس مین رحلت کرنے والے جوگی لوگ چاند کی طرح روشن سورگ لوک مین پہونچ کر پھر بازگشت کرتے ہین ✢

ٹیکا - دھومو - اندھیری - راتری - رات - تتھا کرشن - اور کرشن پکش - کھن ماسا چھ مہینہ - دکشنایم سورج یعنی کرک کی شنکرانت سے دھن کی شنکرانت تک تتر - وہان - چاندرسم جوت - چاند کی طرح روشن - جوگی جوگی لوگ - پراپیہ سورگ لوک مین پہونچ کر - نبرتتے - بازگشت کرتے ہین یعنے پھر جنم پاتے ہین ✢

शुक्लकृष्णे गती ह्येते जगतः शाश्वते मते । एकया
यात्यनावृत्तिमन्ययावर्तते पुनः ॥ २६ ॥

۲۶ - شُکل یعنی روشن کرشن یعنی تاریک راہ اس عالم کی قدما کے اتفاق رائے سے ہے ایک راہ سے معاودت نہین ہوتی اور دوسری راہ سے معاودت ہوتی ہے ✢

ٹیکا - شُکل کرشن - اُجیالی اندھیاری - گتنیہ - راہ تحقیق - ایے تے - اِس جگتہ جگت کی - شاشوتے - قدیم - متے - اتفاق رائے سے - ایکیا یا تبنہ ایک راہ سے ہوتی ہے - اناپرت - نہ بازگشت - انیہ یا پرتتے - دوسری راہ سے بازگشت ہوتی ہے - پُنہ - پھر ✢

नैते स्ती पार्थ जानन् योगी मुह्यति कश्चन। तस्मात् सर्व्वेषु कालेषु योगयुक्तो भवार्ज्जुन ॥ २७ ॥

۲۷۔ اسے پارتھ یعنی ارجن ان دونون راہ کا جاننے والا جوگی کبھی غافل نہین ہتا اس لیئے اسے ارجن ہر وقت جوگ مین مشغول رہو +

ٹیکا نیتی سے سرتی۔ نہ اس راہ سے۔ پارتھ۔ ارجن۔ جانن۔ جاننے والا۔ جوگی موہیتے کشچن۔ جوگی غافل رہتا ہے کوئی تسمات۔ اس لیئے بسر بیکھ کالیکھ۔ سب وقت مین۔ جوگ جگتو بھوا رجن۔ جوگ مین مشغول رہو اسے ارجن +

वेदेषु यज्ञेषु तपस्सु चैव दानेषु यत्पुण्यफलं प्रदिष्टम्। अत्येति तत्सर्व्वमिदं विदित्वा योगी परस्थानमुपैति चाद्यम ॥ २८ ॥

۲۸۔ بید پڑھنے مین اور جوگ کرنے مین اور تپ کرنے مین اور دان کرنے مین جو پن پھل شاستر نے بیان کیا ہے اُن سب سے بڑھکر ان سب کو جان کر جوگی اعلیٰ ترین مقام کو پاتا ہے +

ٹیکا۔ بیدلیش۔ چار بیدون کے پڑھنے سے۔ جگیش۔ جگیون کے کرنے سے یعنی اشومیدھ جگیہ۔ راجسوے جگیہ وغیرہ تپش چیو۔ اور تپ یعنی ریاضتون کے کرنے سے مثل کرچھر و چاندرائن وغیرہ برت۔ دانیش۔ دانون کے کرنے سے مثل پرتھوی دان۔ سونا دان۔ گئو دان وغیرہ۔ بت پنیہ پھل۔ جو پن پھل۔ پردشٹم۔ شاستر نے بتلایا ہے۔ اتنے تپ نماسہ۔ اس سے زائد۔ سرب یدم ان سب اٹھ نگون کو۔ بدتوا۔ جان کر جوگی پرم۔ استھان

جوگی بلند تر درجہ کو - اُپیت پاتا ہے - چادَیم - اور قدیم کو - یعنی کرشن کا
پرم پد پاتا ہے +

تمام ہوا آٹھوان اَدّھیاے مہاپُرش جُوگ نام

इति श्री भगवद्गीता सूपनिष
त्सुब्रह्म विद्या यां योग शास्त्रे
श्रीकृष्णार्ज्जुन सं वादे महा
पुरुष योगो नामा ष्टमो ऽ ध्या
यः ॥ ८ ॥

آغاز ادھیاے نہم

श्री भगवानुवाच

इदन्तु ते गुह्यतमं प्रवक्ष्याम्यनसूयवे। ज्ञानं विज्ञान सहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसे ऽशुभात् ॥ १ ॥

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ نہایت پوشیدہ بھید گیان بگیان سمیت مین تم سے کہتا ہون جس کے جاننے سے تم قید دنیاوی سے چھوٹ جاؤ گے کیونکہ تم عیب جو نہین ہو +

ٹیکا- اِدنت- یہ- تو- سے تمکو- گہیتم نہایت پوشیدہ بھید کو- پرکشیام- کہتاہون انسوئیوے- اے عیب نہ دیکھنے والے یعنی ہم جو بار بار نہایت ترحم سے اپنی عظمت کا بیان و اظہار کرتے ہین اسکو تم عیب نہین جانتے- بگیان یعنی اُپاسنا اور گیان یعنی معرفت سمیتم بہمت یدگیاتوا جسکو جان کر- موکشیسے چھوٹ جاؤگے اشبھاٹ- قید دنیاوی سے +

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमम्। प्रत्यक्षावगमं धर्म्यं सुसुखं कर्तुमव्ययम् ॥ २ ॥

۲- سب علمون کا بادشاہ اور سب بھیدونکا بادشاہ نہایت عمدہ و پاک ہے اور پھل اسکا صاف نظر آتا ہے اور عین دھرم اور باسانی ہوسکتا ہے اور بےزوال ہے +

ٹیکا- راج بدیا- سب علمون کا بادشاہ جسکو علم اعلیٰ کہتے ہین- راج گہم- سب بھیدونکا بادشاہ یعنی سرحق- پوترم- نہایت پاک جو ہمیشہ انجمنون کے گناہ دور کردیتا ہے- اِدم- یہ علم عرفان- اتم- عمدہ تر- ترپکشا دگم- پھل اسکا صاف ظاہر نظر

آتا ہے یعنی جیتے جی عرفان سے روشن دلی ہو جاتی ہے ۔ دھرمیم ۔ عین دھرم
سُسُکھم کرتم ۔ بآسانی کرنے کے لائق ۔ اویّم نے زوال ہے یعنے جس کے
حاصل ہو جانے سے خود لازوال ہو جاتا ہے اِس اشلوک سے ہدایت
عمل اور فضیلت عرفان اور سُہولت اُس کی واسطے ترغیب ارجن کے ارشاد
فرماتے ہین +

**अश्रद्दधानाः पुरुषा धर्म्मस्यास्य परंतप । अप्रा
प्य मां निवर्त्तन्ते मृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३ ॥**

مم ۔ اے پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے اِس دھرم مین جسکو ارادت
نہین ہے وہ لوگ مجھ تک نہین پہونچتے اور عالم موت یعنی دُنیائے فانی
مین پریشان پھرتے ہین ۔ اگر چہ یہ شُبہ کیا جائے کہ جو یہ عمل ایسا ہی سہل ہے
تو دُنیا ہی باقی نہ رہے گی سب لوگ مُکت ہو جاوین گے ۔ اِس کا جواب یہ ہی
کہ بے ارادت لوگ مجھکو نہین پہونچتے ۔ اپراپیہ یعنی جو لوگ اور تدبیرات
میرے ملنے کی کرتے ہین وہ بھی بغیر ارادت اِس دھرم کے مجکو نہین پاتے
اور دُنیا مین جو موت کا گھر ہے پڑے پھرتے ہین +

ٹیکا ۔ اشرددھاناہ پُرکھا ۔ بے عقیدت لوگ ۔ دھرمشیاسیہ ۔ اِس دھرم
کے ۔ پرم تپ ۔ کام کرودھ وغیرہ دشمنون کے جلانے والے ۔ اپراپیہ مام
مجھے نہ پاکر ۔ نبرتنتے ۔ پڑے پھرتے ہین ۔ مرت سنسار برت من
دُنیا موت کے گھر مین +

**मया ततमिदं सर्व्वं जगदव्यक्तमूर्तिना । तत्स्थानि
सर्व्वभूतानि न चाहन्तेष्ववस्थितः ॥ ४ ॥**

مم ۔ یہ سب عالم میرے جسم بے شکل سے بھرا ہے سب عالم مجھ مین رہتا

اور ہم اُنمین نہین رہتے +

ٹیکا - مَیا تَت مِدم سَربَم - مجھ سے یہ سب بھرا ہے جگت بیکت مورتنا - عالم جسم بےشکل سے متستھان سرب بھوتان سب کائنات مجھ مین رہتی ہے - نہ چاہم - اور مین نہین - تے کھ اسھتہ - اُنمین رہتا - چونکہ سب کا خالق مین ہون مجھ سے سب جگت بھرا ہے استھاور جنگم یعنی ساکن و متحرک سب مجھ مین رہتے ہین یعنی میرے سبب سے قائم ہین مگر مین ملوث نہین ہون اور اُنکے سبب سے میرا قیام نہین ہے جیسے مٹی گھڑے کی صورت کا باعث ہے اور تمام گھڑے پر مٹی محیط ہے پس مٹی سے گھڑے کا قیام ہے مگر گھڑے سے مٹی کا قیام نہین کیونکہ گھڑے کے فنا ہونے سے مٹی کی فنا لازم نہین آتی +

नच मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योग मैश्वरम् । भूत भृन्न चभूत स्थो ममात्मा भूत भावनः ॥ ५ ॥

۵ - یہ ہمارے جوگ کی طاقت اور عظمت کو دیکھو کہ سب مخلوقات مجھ مین نہین رہتی اور مین سب کو پیدا کرتا ہون اور پرورش کرتا ہون مگر میرا دل اُنمین ملوث نہین لہذا سب مین نہین رہتا +

ٹیکا - نہ چہ مَتستھان بھوتان - سب مخلوقات مجھ مین نہین رہتی - پشیہ - دیکھو مے جوگ میشورم - میرے جوگ کی عظمت کو کہ جو تصور سے مُبرا ہے - بھوت بھرن - سب عالم کا خالق اور پروردگار - نہ چہ بھوت استھو - نہ سب عالم مین قائم - مماتما - میرا دل - بھوت بھاونہ - عالم کا پالنے والا +

ہمارے جوگ کی عظمت کو دیکھو کہ سب خلقت کا قیام ہم سے ہے مین ہی سب کو پیدا کرتا ہون اور سب کو پالتا ہون پر دل میرا بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اُنمین ملوث نہین ہے کیونکہ سب سے کنارے ہون اگر یہ شبہہ ہو کہ

تم نے پہلے کہا کہ ہم سب مین پُر اور سب کے آشرے یعنی تکیہ گاہ ہین اور اب
کہتے ہو کہ ہم سب عالم مین نہین رہتے یہ دو ضدون کا ایک جگہ جمع ہونا لازم
آتا ہے اُسکے رفع کے واسطے فرماتے ہین کہ ہماری قدرت کاملہ سے غیرممکن
کو ظاہر کرنا یہی مایا ہے پس اُس مایا کے آگے کچھ تعجب نہین ہے +

यथाकाशस्थितो नित्यं वायुः सर्व्वत्रगो महान् । त-
था सर्व्वाणि भूतानि मत्स्थानीत्युपधारय ॥ ६ ॥

۶ - جسطرح خلا مین رہنے والی ہوا سب جگہ ہمیشہ بھری اور بہت بزرگ ہے اسی
طرح سب عالم مجھ مین رہتا ہے اِسکو یاد رکھو +

ٹیکا - یتھا جیسے - آکاش اِستھِتو - اکاش مین رہنے والی نیتیم ہمیشہ - بایُو -
ہوا - سربترگو - سب جگہ محیط - مہان - بہت بزرگ ہے - تتھا - ویسے ہی -
سربان - سب - بھوتان - عالم متستھانی - مجھ مین رہتا ہے - اِت اُپدھارئیہ -
اِسکو یاد رکھو - جیسے ہوا بغیر آکاش کے نہین رہتی اس لیے آکاش مین
ہمیشہ رہکر سب جگہ پُر اور بزرگ ہے تسپر بھی خلا کو اُسمین لیپ یعنی لوث
نہین ہے +

सर्व्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम् ।
कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥ ७ ॥

۷ - اے کنتی کے بیٹے سب عالم قیامت کے وقت میری مایا مین ڈوب جاتا
ہے اور پھر کلپ کے شروع مین اُسکو مین پیدا کرتا ہون +

ٹیکا - سَرب بھوتان - سب عالم - کونتے - اے کنتی کے بیٹے - پرکرتیم -
یانت - مایا مین ڈوب جاتے ہین - ماکم - ہماری - کلپ سِکشئے - برہما
کے دن کے اخیر مین - پُنستان - پھر اُنکو - کلپ آدو - کلپ کے

شروع یعنی برہما کی صبح مین - بسرجامیہم - پیدا کرتا ہون مایا اور جو اُس سے بنے ہین اور جیو رُوپ سب بے اختیار ہین اور پرمیشور سدا اسنگ یعنی بے لوث ہے جیسے جگت کے اول مین سے بے لوث ہے ویسا ہی جگت کے فنا ہونے مین بھی بے لوث ہے +

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः । भूतग्राममिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात् ॥ ८ ॥

۸ - اپنی پرکرت یعنی مایا کے اختیار کرنے سے سب عالم کو کہ موافق اپنی تقدیر کے بے اختیار ہے بار بار پیدا کرتا ہون +

ٹیکا - پرکرتم سوام - اپنی مایا کو - اوشٹبھیہ - تکیہ کرکے یعنی اختیار کرکے بسر جام - پیدا کرتا ہون - پنہ پنہ - بار بار - بھوت گرام مِم - اس تمام عالم کو کرتسن بجلہ - اَبشم - بے اختیار - پرکرتیر بشات - تقدیر کے موافق - بار بار کہنے سے عالم کا دور و تسلسل و قدامت ظاہر کیا جیسے چوتھے ادھیاے مین فرمایا کہ ہم تم یہ سب راجہ کیا پہلے نہ تھے یا پھر نہ ہونگے خلاصہ یہ کہ سب عالم قدرت کے اختیار مین ہے اور قدرت پرمیشور کے اختیار مین ہے +

न च मां तानि कर्म्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय । उदासीनवदासीनमसक्तन्तेषु कर्म्मसु ॥ ९ ॥

۹ - اے ارجن وہ کام مجھکو پابند نہین کرتے کیونکہ دل برداشتہ کی طرح رہتا ہون اور ان کامون مین مجھے دلبستگی نہین ہے +

ٹیکا - نچہ مام - اور نہ مجھے - تان کرمانِ - وہ کام - بندھنت پابند کرتے ہین اُداسین وت - دل برداشتہ کی طرح - آسین رہتا ہون - اسکتم تیکھ کرمسُ - ان کامون مین دل باختہ نہین ہون +

اگر شبہہ ہو کہ تم کرم کرتے ہو تم کو بھی پابندی ہوگی اسکے دفعیہ مین فرماتے ہین کہ مجھکو اُن کرمون مین دلبستگی نہین ہے بلکہ اُداسین کی طرح رہتا ہون لہذا پابند نہین ہون اور لوگون کو بسبب پندار خودی اور محبت کے پابندی ہو جاتی ہے +

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम्। हेतुनानेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्त्तते ॥ १० ॥

۱۰- میری حکومت سے مایا چر یعنی متحرک و اچر یعنی ساکن کو پیدا کرتی ہے اسی سبب سے اے کنتی کے فرزند سب عالم بلا شک پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے

ٹیکا- مَیادھیکشین- میرے حکم سے - پرکرت - مایا - سوتیے - پیدا کرتی ہے - سچراچرم - متحرک و ساکن کو - ہیتُ نانینَ - اسی سبب سے - کونتیہ - اے کنتی کے فرزند - جگدّھ - جگت بیشک - پرورتتے جنم لیتا ہے اور مرتا ہے +

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम्। परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११ ॥

۱۱- نادان مجھکو جسم انسانی اختیار کرنے سے نہین پہچانتے اور میر عظمت کو کہ سب کائنات کا خداوند تعالیٰ ہون نہین جانتے +

ٹیکا- اَوَجانَنت - نہین پہچانتے - مام - مجھے - موڑھا - نادان لوگ - مانشیم تنم انسان کے جسم کو - آشرتم - اختیار کرنے سے - پرم بھاوم - عظمت کو - اَجانَنتو - نہین جانتے - مَم - میری - بھوت مہیشورم - سب جہان کا خداوند تعالیٰ - ہم نے جو بھگتون کے واسطے انسان کی صورت اختیار کی ہے اس لیے نادان لوگ ہمکو دکھی اور سُکھی سمجھتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ

ہم صاحب عظمت اور سب عالم کے مالک ہین ❖

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः । राक्षसी
मासुरीञ्चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः ॥ १२ ॥

۱۲- جو پریشان دل ہین اُنکی امید بیفائدہ اور کرم عبث اور علم بےنتیجہ ہے وہ راکسشی اور آسُری طبیعت پر جو غافل کرنے والی ہے تکیہ رکھتے ہین +

ٹیکا - موگھاشا - امید موہوم - موگھ کرمانو - کرم عبث - موگھ گیانا - علم بےنتیجہ وتصور باطل بچیتسہ - پریشان دل والے - راکشسی آسُری - راکشش اور آسُرون کی - پرکرتم - طبیعت پر - موہنی - غافل کرنے والی - شِرِتا تکیہ رکھتے ہین - جو اور دیوتون سے جلد مطالب برآری کی امید رکھتے ہین - اُنکی توقع عبث ہے اور اُنکے کرم بھی بےثمر ہوتے ہین - اور شاستر پڑھکر جو بیہودہ تقریر کرتے ہین اور عمل نہین کرتے اُنکا علم بےنتیجہ ہے وہ لوگ راکشسی طبیعت پر یعنی دل آزاری و آسُری پرکرت یعنی خواہش بیہودہ وخودی کہ عقل کی زائل کرنے والی ہے اُسپر تکیہ رکھتے ہین اس لیے وہ پریشان دل احمق ہین ❖

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः । भजन्त्य
नन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۳- اے پارتھ پاک دل لوگ تو فرشتون کی خصلت پر تکیہ کرتے ہین اور مجھے سب کا مبدع اور بےزوال جان کر حضور دل سے یاد کرتے ہین ❖

ٹیکا - مہاتمانست - پاک دل لوگ تو جو کام کرودھ وغیرہ سے بری ہین - نام - سب مجھے - پارتھ - اے ارجن - دیویم پرکرتم - دیوتون کی ایسی طبیعت پر - آشرتا - تکیہ کرکے بھجنتیہ - یاد کرتے ہین - اننیہ منسو - دل کو ماسوا سے

ہٹاکر یعنی سوائے میرے دوسرے کا دھیان نہ کرکے - گیا تو ا - جا نکر - بھوتاد
سب عالم کی ابتدا - ا بیّم - بے زوال کو +

सततं कीर्त्त यन्तो मांयतन्तश्च दृढ व्रता: । नमस्यन्तश्च
मांभक्तयानित्य युक्ता उपासते ॥ १४ ॥

۱۴ - جو ہمیشہ ہمارا کیرتن یعنی استوترا ور منترا ور نام زبان پر لاتے ہین اور تین -
یعنی اندریون کو بس کرتے ہین یا پوجا مین پرمیشور کے مستعد ہوتے ہین اور جو
مضبوط عقیدہ والے بھگت سے نمسکار کرتے ہین اور دل لگا کر ہمیشہ پوجا کرتے ہین
ٹیکا - ستتم - ہمیشہ - کیرتینتو مام - ہمارا جس گاتے ہین - تینت جتن کرتے ہین
ڈرہ برتاہ مضبوط عقیدہ والے - نمسیتنش چہ مام - اور نمسکار کرتے ہین - مجھے
بھکتیا - سچے عقیدہ سے - نتیہ یکتا - ہمیشہ دل لگانے والے - اپاستے
پوجا کرتے ہین +

ज्ञान यज्ञेन चाप्यन्ये यजन्तो मामुपासते । एकत्वेन
पृथक्त्वेन बहुधा विश्वतो मुखम् ॥ १५ ॥

۱۵ - کوئی گیان جگ سے مجھے واحد جان کر میری پوجا کرتے ہین اور بہت سے
اپنے سے مجھے جُدا جان کر مجھکو کہ تمام عالم منھ میرا ہے پرستش کرتے ہین +
ٹیکا - گیان جگیہ نہ - گیان جگیہ یعنی سب ؛ سدا ہے ایسی سمجھ سے - اپنے
یجنتے سجنتو مام - میرا اجگیہ کرتے ہین - - اپاستے - میری اپاسنا کرتے ہین -
ایکتوے نہ - یعنی اپنے سے مجھے جُدا نہین جانتے - ابھید سمجھتے ہین - نہ
پرتھکتوے نہ - اپنے سے مجھے علٰحدہ سمجھکر آپ کو داس اور مجھے
ایشور جانتے ہین - بہودھا - انیک - بشوتو مکھم - مجھکو کہ تمام عالم
منھ میرا ہے یعنی سب کی آتما ہون براٹ روپ - پرتھکتوے نہ -

کے دوسرے معنی یہ کہ برہما بشن رودر وغیرہ کو جدا جدا سمجھکر میری پوجا ہر قسم
سے کرتے ہین +

**अहं क्रतुरहं यज्ञः स्वधाहमहमौषधम् । मन्त्रोऽहमह
मेवाज्य महमग्निरहंहुतम् ॥ १६ ॥**

۱۶- مین کرتو یعنی جگیہ اور مین جگیہ اور مین شرادھ اور مین اوشدھ اور مین منتر اور
مین گھی اور مین آگ اور مین ہوم کرنے والا ہون +

ٹیکا- اہم یعنی مین- کرتو یعنی اگنشٹوم وغیرہ جگیہ- اور مین جگیہ یعنی اسمارت
کے جو پانچ جگیہ ہین ... ہون اول پاٹھ یعنی بید اور استوتر پڑھنا- دوم
ہوم یعنی منتر سے ... وغیرہ آگ مین دیوتون کے واسطے ڈالنا- سوم اتتھ
پوجن یعنی مہمان کی تواضع ... ترپن یعنی دیوتا اور رکھ اور پتر کو منتر سے
پانی دینا- پنجم بل بیشودیو یعنی کھانے کے وقت غلہ وغیرہ منتر سے دیوتا اور
پتر کو دینا یہ پانچ جگیہ اسمارت کے ہین- سودھا- یعنی شرادھ مین ہون-
اہم اوشدھ یعنی غلہ اور دوا مین ہون- منتر وہم- مین منتر ہون جو جگیہ مین
پڑھتے ہین- ... مین ہی گھی وغیرہ لوازم ہوم کا ہون- اہم اگن مین اگن
ہون اگن تین ہین- اول دکشنا گن- دوم گارہ پتیہ اگن- سوم آہونیہ اگن-
اہم ہتم- مین ہت یعنی شے لائق ہوم کرنے کے ہون- چار اشلوک سے
سرب آتما یعنی مظہر کل برہم کا ہونا ظاہر کرتے ہین +

**पिताहमस्य जगतो माता धाता पितामहः । वेद्यं पवित्र
मोंकार ऋक्साम यजुरेव च ॥ १७ ॥**

۱۷- اس جگت کا باپ اور ماں اور کرم کا پھل دینے والا اور دادا اور سزاوار
جاننے کے اور سب سے لطیف اور اونکار یعنی الف واو میم اور رگ بید اور سام

بیداور یجر بید مین ہون +

ٹیکا۔ پتا ہم۔ باپ مین ہون۔ اسیہ جگیتو۔ اس جگت کا۔ ماتا۔ مان۔ دھاتا۔ جزاے اعمال دینے والا۔ پتا مہ۔ دادا۔ بیدیم۔ سزاوار جاننے کے پتر۔ نہایت پاک ولطیف۔ اونکار۔ الف واو میم۔ اور تینون بید مین ہون +

गति र्भर्त्ता प्रभुः साक्षी निवासः शरणं सुहृत् । प्रभवः प्रलयः स्थानं निधानं बीजमव्ययम् ॥ १८ ॥

۱۸۔ رستگاری دینے والا پالنے والا سزا اور انعام دینے والا نیک و بدکام کا دیکھنے والا اور آرام گاہ اور جاے پناہ اور بیغرض بدلہ کے نیکی کرنے والا و پیدا کرنے والا و فنا کرنے والا و جاے قرار و جاے حکمت و تخم بیزوال مین ہون +

ٹیکا۔ گت۔ قید جنم و مرن سے چھڑانے والا۔ بھرتار۔ پالنے والا۔ پربھ جزاے اعمال دینے والا۔ ساکشی۔ بھلے برے ارادون اور کامون کا دیکھنے والا۔ نواس جاے آرام جہان پہونچ کر پھر بازگشت نہ کرے۔ شرن۔ آفات سے بچانے والا سہرد بیخواہش بدلہ کے بھلائی کرنے والا۔ پربھوہ۔ پیدا کنندہ۔ پرلیہ۔ نیست کنندہ۔ استھان۔ جاے قرار۔ ندھان۔ جاے حکمت۔ بیج۔ تخم۔ ابیئم۔ بے زوال مین ہون +

तपाम्यहमहं वर्षं निगृह्णाम्युत्सृजामि च । अमृतञ्चैव मृत्युश्च सदसच्चाहमर्जुन ॥ १९ ॥

۱۹۔ اے ارجن مین گرمی کرنیوالا اور برسانے والا اور کھینچنے والا اور چھوڑنیوالا ہون اور زندگی اور موت اور بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا مین ہون +

ٹیکا۔ تپامیہم۔ اے ارجن سورج روپ ہوکر مین سب کو گرم کرتا ہون۔ اہم برکھم۔ اور مین برساتا ہون۔ نگرہنام۔ اور جذب کرتا ہون۔

اشیر بانچہ - اور برف اور شبنم کو گراتا ہون - امرتم یعنی حیات - مرتیشچہ یعنی موت - ست یعنی سب سے بڑا جو نظر آتا ہے - اسَت - سب سے چھوٹا جو نظر نہ آوے یعنی جز لاتیجزیٰ مین ہون ✤

त्रैविद्या मां सोमपाः पूतपापा यज्ञैरिष्ट्वा स्वर्गतिं प्रार्थयन्ते । ते पुण्यमासाद्य सुरेन्द्रलोकम् अश्नन्ति दिव्यान्दिवि देवभोगान् २०

۲۰- تینون بید کے جاننے والے سوم لتا کے پینے والے گناہون سے پاک یگیہ کرکے دیوتون کے رتبہ کو چاہنے والے ثواب کی مدد سے اندرلوک مین پہونچکر دیوتون کی نعمتون سے لذات اُٹھاتے ہین ✤

ٹیکا - تری - تینون بید - بدیا جاننے والے - مام - مجھے - سوم پا - سوم لتا کے پینے والے - پوتا پاپا - گناہون سے پاک جگی رشٹوا - جگیہ کرکے - سورگتم دیوتون کے رتبہ کو - پرارتھ ینتے - چاہنے والے ستے - وہ - پنیہ ماسادیہ ثواب کی مدد سے - سریندر لوک - اندرلوک مین پہونچ کر - اشننت دیبان - کھاتے ہین لطیف - دِو - سُرگ مین - دیو بھوگان - دیوتون کی نعمتین خلاصہ یہ کہ جو مجھے چھوڑکر اور دیوتون کو پوجتے ہین وہ سُرگ لوک مین جاکر پھر پیدا ہوتے ہین اور مرتے ہین ✤

ते तं भुक्त्वा स्वर्गलोकं विशालं क्षीणे पुण्ये मर्त्यलोकं विशन्ति । एवं त्रयीधर्ममनुप्रपन्ना गतागतं कामकामा लभन्ते ॥ २१ ॥

۲۱ - وہ اُس وسیع اور عمدہ سُرگ کے عیش کو اُٹھاکر بعد ختم ہونے پُن یعنی ثواب کے مرت لوک یعنی دنیاے فانی مین داخل ہوتے ہین اسی طرح ترئی یعنی تینون بید کے مطابق دھرم کرنے والے لذتون کے طالب آمد و رفت مین پڑے رہتے ہین ✤

ٹیکا - وہ سوم لتا کا شیرہ پینے والے - تیکم - اُس سرگ کو بھگتوا عیش ونعمت اُٹھاکر - سورگ لوکم بِشالم - عمدہ او وسیع سورگ لوک کو - بھُنکتے - پینے - بعد خاتمہ ثواب کے - مِرت لوکے بِشنت - مرت لوک مین داخل ہوتے ہین - ایوَم - اِسی طرح - ترئی - تینون بید - دھرم مَنُ پرپنا - بید کے کہے ہوے دھرم مین - مصروف - گتا گتم - آمد رفت یعنی سورگ و نرک مین رہتے ہین - کام کاما - بھوگون کے خواستگار - لبھنتے حاصل کرتے ہین +

अनन्याश्चिन्तयन्तो मांयेजनाः पर्य्युपासते । तेषांनित्याभियुक्तानां योगक्षेमंवहाम्यहम् ॥ २२॥

۲۲ - اننیہ - بھگت سے دھیان کرتے ہوے جو لوگ میری پوجا کرتے ہین اُن ہردم مجھ مین ملنے والون کا فوائد دنیاوی ودینی اور اُنکی حفظ مراد اور نگہت بجالاتا ہون +

ٹیکا - اننیہ - یعنی سواے میرے دوسرا مطلوب نہ رکھنے والا چنتینتوسم دھیان کرتے ہوے سبجھے - ہے جنا - جو لوگ - پری اُپاستے - پوری اُپاسنا کرتے ہین - تیکھام - اُنکا - نتیا بھریکتانام - سدا مجھ سے ملے ہوون کا یعنی مجھ مین ہردم اعتقاد رکھنے والون کا - یوگ - بلاخواہش بھی فوائد دنیاوی و آخروی - کشیم - اُنکی حفظ مراد دینی و دنیادی - بہامیہم - مین بجالاتا ہون یعنی ذمہ میرے ہے +

येप्यन्यदेवताभक्त्या यजन्ते श्रद्धयान्विताः । तेपिमामेव कौन्तेय यजन्त्यविधिपूर्व्वकम् ॥ २३॥

۲۳ - جو اور دیوتون کے بھگت بھی پوری شردھا سے جگیہ کرتے ہین

اے کنتی کے فرزند وہ بھی میرا ہی جگیہ کرتے ہین بے قاعدہ +
ٹیکا - یے پیہ - جوبھی - آنیہ دیونا بھگتا - اور دیوتون کے بھگت بجنتے - جگیہ کرتے ہین - شردھیّا نوتا - شردھا سے بھرے ہوے - تیپ - وہ بھی - مامیو - میرا ہی - کو نتے - اے کنتی کے فرزند - یجنتیہ - جگیہ کرتے ہین - ابدھ پورنکم - خلاف قاعدہ +
جو سچّد انند نراکار کو چھوڑ کر دوسرے ساکار دیوتا کا بھجن بھگت سے کرتا ہے وہ بھی میرا ہی بھجن کرتا ہے کیونکہ مین محیط کل ہون اور بے قاعدہ یہ ہے کہ جس دیوتا کا جو بھگت ہے وہ بعد مرنے کے اُسکے لوک مین رہ کر پرلے کے وقت اُس دیوتا کے ساتھ مجھ مین ملے گا اور اگر میری ہی بھگت کرے گا تو بفور مرنے کے مجھ مین وصل ہوگا اور اگر اُسی کرم کو بے خواہش نتیجہ کے میرے ارپن کرے گا تو درحقیقت اُسنے میری ہی پوجا کی و بوسیلہ گیان کے ضرور مکت ہوگا پورن برہم کو ایک دیوتا ساکار یعنے سرگن جاننا اس سے زیادہ کیا بے قاعدہ ہوگا +

अहंहिसर्व्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच। नतुमामभि जानन्तितत्त्वेनातश्च्यवन्तिते ॥ २४॥

۲۴ - درحقیقت سب جگیّون کا لذت لینے والا اور اصل مالک مین ہون جو مجھے کما حقہ نہین جانتے وہ پھر آتے و جاتے ہین +
ٹیکا - اہم - مین - و - درحقیقت - سرب جگیا نام - سب جگیون کا - بھوکتا - کھانے والا و نتیجہ بخشنے والا - چہ - اور - پربھ ریوچ - مالک کل - نتُ - نہین - ابھجانت - مجھے جانتے - تتوے - نہ - کما حقہ - آتش چیونت سنتے - وہ مرنے جینے کی آمد و رفت مین پڑے رہتے ہین

مین ہی سب جگیون کا پھل داتا اور انترجامی اور سچدانند ایشور رُوپ اور مین ہی
دیو رُوپ ہوکر یا اُسی دیوتا کی صورت مین جگیہ کے پھل کا کھانے والا ہون۔
مجھ سے کچھ جدا نہین ہے پربھو کے لفظ سے تت پد کا مفہوم اور بھوکتا کے لفظ
سے تم پد کا اشارہ یعنی دونون مین ہون اہم کے لفظ سے اسی پد کا مقصود
ہے اور جگیہ صرف غلہ ہے آگ مین جلانے کا نام نہین ہے۔ بلکہ جپ و
بید پڑھنا اور اندری اور پران کا رُوکنا بڑا جگیہ ہے اور جب صرف دیوتا
کے واسطے ہوم کرتے ہین تو وہ ہوم جگیہ کا قبول کرنے والا دیوتا متصور ہوتا
ہے جو درحقیقت جگیہ کا مالک مین ہون ایسا سمجھے نہ سمجھکر جگیہ دیوتا
کے نام سے جو کرتے ہین وہ جیتے مرتے ہین یہ ہی بات بے قاعدہ ہے
کہ کُل کو جزو سمجھنا +

यान्ति देवव्रता देवान् पितॄन् यान्ति पितृव्रताः। भूता
नि यान्ति भूतेज्या यान्ति मद्याजिनोऽपि माम् ॥ २५ ॥

۲۵- دیوتون کے پُوجنے والے دیوتون مین پہونچتے ہین اور پِترون کے
پُوجنے والے پترون مین مِلتے ہین اور بھُوت کے معتقد بھوتون مین اور میرے
پُوجنے والے مجھ مین ملتے ہین +

ٹیکا- یانت- پہونچتے ہین- دیو برتا- دیوتون کے پُوجنے والے- دیوان دیوتون
کو- پترن یانت- پترون مین ملتے ہین- پتر برتا- پترون کے پوجنے والے-
بھُوتان یانت- بھُوتون مین ملتے ہین- بھوتجیا- بھُوت کی جگیہ کرنے والے
یانت- جاتے ہین- مدیا جنوپ مام- ہماری جگیہ کرنے والے جی ہم کو ملتے
ہین- اندر وغیرہ کے پُوجنے والے بعد مرگ دیوتون مین ملتے ہین اور جو
شرادھ وغیرہ پترون مین کرتے ہین وہ پترون مین ملتے ہین اور بھُوت

یعنی بنایک اور دچھہ وغیرہ کے پوجنے والے انمین اور میرے بھگت جو میرا
جگیہ کرتے ہین یعنی برہم نشٹھا کرتے ہین وہ مجھ مین واصل ہوتے ہین یعنی درجۂ
بے زوال پاتے ہین جو برہم مین واصل ہوجاتا ہے یعنی اُسمین مل جاتا ہے
وہ کبھی قیامت مین بھی برہم سے جُدا نہین ہوتا ہے ہمیشہ راحت جاودانی
مین رہتا ہے +

पत्रं पुष्पं फलं तोयं योमे भक्त्या प्रयच्छति। तदहं भ-
क्त्युपहृतमश्नामि प्रयतात्मनः ॥ २६ ॥

۲۶ - جو کوئی بھگت سے پتہ پھول پھل پانی میری نذر کرتا ہے وہ محبت کی
دی ہوئی چیزین نہایت خوشی سے کھاتا ہون +

ٹیکا - پترم - پتہ - مثل بیل پتر وتلسی و دونا مروا و اشوک - پشپم - پھول -
پھلم - پھل یعنی میوہ جات - تویم - پانی - جو - مے - جو شخص مجھے - بھکتیا - پاک
محبت سے - پریچھت - نذر کرتا ہے - تداہم - وہ مین - بھگت اُپہرتم - پیار
سے دیا ہوا - اَشنام - کھاتا ہون - پرتیا تمنہ - نہایت خوشی سے - خلاصہ
یہ کہ جو کچھ ادنی چیز بھی مثل پتے و پھول وغیرہ کے جسمین کچھ خرچ و تردد نہین ہے
جو پاک محبت سے مجھے نذر کرتا ہے اُسکو براہ ترحم مین بخوشی کھاتا ہون کچھ اور
دیوتون کے جگیہ کی طرح بہت مال اور محنت درکار نہین ہے - دوسرے معنی
یہ کہ سگن روپ میری مورت کا پوجن جو سچی عقیدت سے پھل پھول وغیرہ
سے کرکے میرے ارپن کرتا ہے اُسکو میرے ارپن کرنے سے برہم گیان سہل
مین حاصل ہوجاتا ہے +

यत्करोषि यदश्नासि यज्जुहोषि ददासि यत्। यत्त-
पस्यसि कौन्तेय तत्कुरुष्व मदर्पणम् ॥ २७ ॥

۲۷- جو تو کرتا ہے جو کھاتا ہے جو ہوم کرتا ہے جو دیتا ہے جو تپسیا یعنی عبادت دریاضت کرتا ہے وہ اے کُنتی کے فرزند سب میرے ارپن کردے +

ٹیکا- یت کروس- جو کرتا ہے- یَد شناس- جو کھاتا ہے- یجّہوسِ جو ہوم کرتا ہے- ودّاس یت- جو دیتا ہے- یت تپسیہ س- جو تپ یعنی ریاضت کرتا ہے- کو سنتے یہ- اے کُنتی کے فرزند- تت کُرشو- وہ کرو- مدرپنم- میرے نذر کرو- پرمیشور نہایت ترحم سے اور بھی سہل تدبیر بتلاتے ہین کہ اگر کسی روز میرے بھگت کو پھل پھُول پتّی کے ملنے مین بھی دقّت ہو تو کچھ سوچ اُسکا نہ کرے بلکہ جو اپنے جسم سے جو اعمال کرے وہ میرے ارپن کرے مطلب یہ کہ پھل کی اچھّا مت کرو یہ بھی وسیلہ برہم گیان کا ہے- جیساکہ یہ اشلوک ہے- تم آتما ہو- عقل پاربتی ہین دنئو ہو اس خادم ہین جسم آپ کا مندر ہے اور لذات جو حاصل ہوتی ہین وہ پُوجا ہے خواب غرق سمادھ کا قیام ہے پیرون سے چلنا پھرنا آپ کی پردکشنا ہے گفتگو سب آپ کی مدح ہے جو جو کام کرتا ہون سب آپ کی خدمت ہے اے شمبھو +

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्म्मबन्धनैः। संन्यास
योगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि ॥ २८ ॥

۲۸- اس طرح کرنے سے بھلے اور بُرے کام کے پھل کی قید سے چھوٹ جاؤگے سنّیاس جوگ مین دل لگانے سے آزاد ہو کر مجھ مین مل جاؤگے +

ٹیکا- شُبھاشُبھ- نیک اور بد- پھلیہ- پھل سے- ایوم- اسی طرح- موکشیسے- چھوٹ جاؤگے- کرم بندھنی- کرم کی قید سے سنیاس جوگ- کرم کے پھل کو نہ چاہنا- بلکہ پرمیشور کے ارپن کرنا-

جگتا تما - سنیاس جوگ مین دل لگانے والا - نیکتو - نیک و بد کرمون کے پھل کی
قید سے مُکت یعنی آزاد - مامُپی ایس - مجھ مین ملجاؤ گے - خلاصہ یہ کہ جو پاک
محبت اور سچے اعتقاد سے جو کرمون کے پھل کی خواہش چھوڑ کر ان کرمون کو میرے
حوالہ کرے گا تو کرمون کے پھل کی قید سے چھوٹ کر صفائی دل کے سبب سے
مجھ پرماتما سروپ مین مل جاوے گا -

समोहं सर्व्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः। ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् ॥ २९ ॥

۲۹ - سب عالم مجھکو برابر ہے نہ میرا کوئی دوست ہے نہ دشمن جو محبت سے میری
خدمت کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین بھی انہین ہون ✣

ٹیکا - سمُوہم - یکسان ہون - سرب بھوتیشُ - سب عالم مین - نمے دویکھوست -
نہ مجھے عداوت ہے - نہ پریہ - نہ محبت ہے - سبھے بھجنت تمام -
جو میری خدمت کرتے ہین - بھکتیا - بھکت سے - مئی - نے - وہ مجھ مین
ہین - تیشُ چاپیہ ہم - انہین مین بھی ہون - اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ پرمیشور
اپنے بھکت کو مکت دیتے ہین تو گویا انکو بھی دوست اور دشمن مین تفریق
ہے اور کسی سے محبت اور کسی سے عداوت ہے اُسکے رفع مین
یہ فرمایا ہے کہ ہم کو سب برابر ہین نہ ہمارا کوئی دوست ہے نہ دشمن ہے
لیکن جو مجھ مین محبت رکھتا ہے اُسمین اور مجھ مین کچھ فرق نہین رہتا جیسے آگ
اور کلپ برچھ کو کسی سے دوستی اور دشمنی نہین ہے لیکن جو اُسکے نزدیک
جاتا ہے اُسکا جاڑا اور اندھیرا اور احتیاج دور ہو جاتی ہے اسی طرح میری
محبت کرنے سے مجھ مین مل جاتا ہے اور یہ نہین ہے کہ بھکت کرنے
والون مین سے کوئی نجات پاوے اور کوئی نہ پاوے کیونکہ عداوت

اوپیا یعنی محبت مجھ مین نہین ہے +

अपिचेत्सदुराचारोभजतेमामनन्यभाक्। साधुरेव समन्तव्यः सम्यग्व्यवसितोहिसः ॥ ३० ॥

۳۰ - اگر بدکار بھی ہو اور اننیہ بھگت یعنی سب موجودات مین سوائے میرے دوسرے کو نہ دیکھے ایسی بھگت سے میری پوجا کرے تو وہ نیک مرد ہے ماننے کے لائق ہے کیونکہ اُسکی کوشش نیک ہے +

ٹیکا - آپ - بھی - چیت - ہووے - سُدراچارہ - نہایت بدکار - بھجتے - خدمت دیا دکرتا ہے - مام - مجھے - اننیہ بھاگ - اننیہ بھگت سے - سادھرپو - نیک مرد ہے - سمن بتنیہ - وہ لائق ماننے کے ہے - سمیک - سب طرح سے - بیوستوہ سہ - کوشش کرنے والا ہے وہ - اننیہ بھگت کے دوسرے معنی یہ کہ سب طرف سے دل کو روک کر صرف پرمیشور کا دھیان کرے ایسا آدمی اگر کچھ پوجا وغیرہ رسوم ظاہری نہ کرے تو بھی اُسکو نیکوکار ہی سمجھنا چاہیے کیونکہ اُسکا یقین و اعتقاد درست ہے +

क्षिप्रंभवतिधर्म्मात्माशश्वच्छान्तिंनिगच्छति। कौन्तेयप्रतिजानीहिनमेभक्तःप्रणश्यति ॥ ३१ ॥

۳۱ - ای کنتی کے فرزند تم یہ عہد کرو کہ میرا یعنی نارائن کا بھگت ناش یعنی ضائع نہین ہوتا ہے وہ جلد نکوکار ہو کر راحت دوامی پاتا ہے +

ٹیکا - اکشپرم - جلد - بھوت - ہوتا ہے - دھرماتما - نیکوکار - شاسوت چھانت - راحت دوامی کو - نگچھت - پاتا ہے - کونتیہ - اے کنتی کے بیٹے - پرت جانیہ - تم یہ عہد کرو - نہ مے بھگت - نہین میرا بھگت - پرنشیت - برباد ہوتا ہے یعنی بری گت نہین ہوتی اے ارجن تم سر مجلس

ہاتھ اٹھا کر یہ عہد کرو کہ پرمیشور کا بھگت بدکار بھی کبھی ناش نہین ہوتا بلکہ نیکوکار ہو جاتا ہے اور شاسوت شانت یعنی آرام مدامی پاتا ہے ✦

मांहि पार्थ व्यपाश्रित्य येपिस्युः पापयोनयः॥ स्त्रियो वैश्या स्तथा शूद्रा स्तेपियान्ति परांगतिम्॥३२॥

۳۲ - اے پارتھ جو پاپ جون ہین اور مجھ ہی پر تکیہ کرتے ہین استری بیش شودر وہ بھی پراگت یعنی مکت پاتے ہین - پاپ جون جنھون نے بعوض گناہ کے جسم خراب مثل چانڈال ڈبران شنکر وغیرہ کے پائے ہین اور عورت اور بیش اور شودر بھی جنکو بید پڑھنے کا ادھکار نہین ہے وہ بھی مکت پاتے ہین صرف مجھ پر آسرا رکھنے سے میری بھگت مین سب کا ادھکار ہے اور بھگت کے سبب سے سب گیان پاکر مکت کے لائق ہوتے ہین ✦

ٹیکا - مام - مجھکو - ہ - درحقیقت - پارتھ - اے ارجن - بیپاشرتیہ - آسرا کرکے یییُ سیہ - جو ہین - پاپ جونیہ گنہگار اور بدکار - استری بیش شودر عورت و بنیا و رذیل قوم - تیپ - وہ بھی - یانت جاتے ہین - پرانگم - پرم گت یعنی مکت کو ✦

किंपुन र्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा। अनित्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम्॥

۳۳ - اور پھر براہمن نکوکار اور بھگت راج رکھ کا کیا کہنا ہے بے ثبات اور محض بے آرام شریر اس دنیا مین پاکر میری پوجا کرو ✦

ٹیکا - کم پنر - کیا پھر - براہمناہ پنیا - براہمن لوگ نیکوکار - بھکتا راج رکھس تتھا - اور بھگت راج برکھ لوگ - انیتم - بے ثبات کو - اسکھم - خالی از آرام کو - کوکم - اس دنیا کو - امم - اسکو - پراپیہ - پاکر بھجسو مام - میرا بھجن کرو -

ہرگاہ شودر وغیرہ بھی بھکت کرکے مُکت ہو جاتے ہین تو تم نے تو راج . کھ
شریر پایا ہے اور یہ شریر بے ثبات ہے اور جائے آسائش نہین ہے پس
آرام کا ترد د چھوڑ کر میری پوجا کرو تو ضرور مکت ہو جاوگے +

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु। मामेवै
ष्यसि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ॥३४॥

۳۴ - مجھی مین دل لگاؤ میری ہی پوجا کرو میرا ہی جگیہ کرو اور مجھی کو نمسکار کرو
اس طرح مجھ سے دل بستہ ہو کر اپنے دل کو مجھ مین لگا کر مجھ مین مل جاوگے
ٹیکا - مَن مَنا بھَو - مجھ مین دل لگاؤ - مَت بھگتا - میری بھکت سے پُوجا
کرو - مدیاجی - میرا جگیہ کرو - مام نمسکرُ - مجھے نمسکار کرو - مامیوی کھیس
مجھ مین مل جاوگے - یکتوی ماتمانم - مجھ مین دل لگاؤ - مت پرائنہ مجھ مین
مل جاتا ہے - یہ طریقہ بھجن کا ہے +

تمام ہوا نوان ادھیاے راج بِدیا وراج جُگ
مخفی نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु
ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृ
ष्णाऽर्जुनसंवादे राजविद्याराजगुह्य
योगो नाम नवमोऽध्यायः ॥ ९॥

آغاز ادھیاسے دہم

श्री भगवानुवाच। भूयएव महाबाहो शृणुमेपरमं व-
चः। य त्तेहंप्रीयमाणाय वक्ष्यामिहितकाम्यया॥१॥

۱- شری کرشن جی نے فرمایا کہ اے مہا باہو پھربھی ہمارے پرم بچن یعنی بڑے بھیدکی باتون کو سنو کیونکہ تم ہماری باتون سے بہت خوش ہوتے ہو پس تمھاری بہتری کے واسطے مین کہتا ہون ❊

ٹیکا- بھُویہَ ایو- پھربھی- مہا باہو- اے دلاور- شُرن سے- سُن میری- پرم بچ- بڑی بھید کی باتون کو- یت سے ہم- جو تم ہمارے- پریہ ماناسے- باتون سے بہت راضی ہو- یکشیام- کہتا ہون- ہت کامیہَ یا بھلائی کے واسطے

ساتوین ادھیاسے مین بھبوت کا بیان مجملاً ہوچکا اب دسوین ادھیاسے مین پھر اسکو مفصل بیان کرتے ہین مہا باہو کا یہ مطلب کہ لڑائی وغیرہ اپنے دھرم مین دست دراز رکھتے ہو خواہ بزرگون کی خدمت مین بازو قوی رکھتے ہو پرم بچن یعنی پورے بھیدکی باتین سنو ❊

नमेविदुःसुरगणाः प्रभवंनमहर्षयः। अहमादिर्हिदे
वानांमहर्षीणांच सर्व्वशः॥२॥

۲- دیوتا لوگ ہمارے پربھو یعنی ظہور کو نہین جانتے اور نہ بڑے رکھ لوگ جانتے ہین کیونکہ ہم سب دیوتا اور مہارکھ لوگون کے آدکارن اور پیدا کرنے والے ہین ❊

ٹیکا- سُرگنا- نہ مے بدُہ- سب مجھے جانتے ہین سُرگناہ- دیوتون کے گروہ- پربھوم

ظہور کو ۔ نہ ٹھرکہ ۔ نہ ٹھے رکھہ لوگ ۔ اُتم ۔ ہین ۔ آوره ۔ بالتحقیق آدہون یعنی مبدء
اول ۔ دیوانام ۔ دیوتون کا ۔ ٹھرکہ نام چہ ۔ اور بڑے رکھہ لوگون کا سرتبہ سے کے
پربھو کی قدرت کو جبکہ دیوتا لوگ نہین جانتے تو آدمیون کی کیا طاقت ہے کیونکہ
علت کو معلول نہین جان سکتا +

योमामजमनादिञ्च वेत्तिलोकमहेश्वरम्। असंमूढः
समर्त्येषु सर्वपापैः प्रमुच्यते॥ ३॥

۳ ۔ جو مجھکو آج یعنی پیدائش سے مبرا اور اناد یعنی بے ابتدا اور سب عالم کا
مالک کل جانتا ہے وہ آدمیون مین عاقل اور سب گناہون سے
چھوٹ جاتا ہے +

ٹیکا ۔ یو ۔ جو شخص ۔ مام ۔ مجھے ۔ اجم ۔ جنم نہ لینے والا ۔ اناد م چہ ۔ اور بے
ابتدا ۔ بیت ۔ جانتا ہے ۔ سرب لوک ۔ سب عالم کا ۔ مہیشورم ۔ خداوند مطلق ۔
اسم موڑھ ۔ عاقل کامل ۔ سمرتیش ۔ وہ انسانون مین ۔ سرب پاپیہ ۔ سب
گناہون سے ۔ پرمچیتے ۔ کل چھوٹ جاتا ہے +

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहः क्षमासत्यंदमःशमः। सुखंदुःखं
भवोभावो भयंचाभयमेवच॥ ४॥

۴ عقل اور عرفان اور بے غفلتی اور حلم اور سچائی اور دم اور شم اور سکھ اور دکھ
اور پیدائش اور فنا اور خوف اور بے خوفی +

ٹیکا ۔ عقل یعنی سچ کو جھوٹ سے تمیز کرنا ۔ گیان ۔ آتما کا پہچاننا ۔ اسم
موہ یعنی یقین ۔ کشما ۔ سکھ دکھ کو برداشت کرنا ۔ اور ستیہ یعنی سچ
بولنا اور دم یعنی باہر کی اندریون کو روکنا ۔ اور شم یعنی دل کو اسکی حرکت
سے روکنا ۔ سکھ ۔ مطلوب کا ملنا ۔ دکھ ۔ خلاف اسکے ۔ بھو ۔

پیدائش - اَبھاوُ - فنا بھے - خوف - اَبھے - بے خوفی +

अहिंसा समता तुष्टिस्तपो दानं यशोऽयशः । भवन्ति भावा भूतानां मत्त एव पृथग्विधाः ॥ ५ ॥

۵ - اَہِنسا - کسی کو دُکھ نہ دینا - سَمتا - برابری یعنی نہ کسی سے عداوت نہ کسی سے محبت - تُشٹِ - جو تقدیر سے ملے اُسپر قناعت کرنا -
تپ - ریاضت جیسی مثل برت وغیرہ - دان - مال حلال وقت ضرورت اپنی کسی شخص مستحق کو دینا - جَش - نیکنامی - اجش - بدنامی - یہ سب قسم کی باتین - بھونت - ہوتی ہین - بھاوا - سب باتین بھوتا نام - جیودن کو مَت ایو - مجھی سے - پرتھک بِدھا - جُدا جُدا لوگون کو جُدا جُدا میری طرف سے ہوتی ہین +

महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा । मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ॥ ६ ॥

۶ - سات مہرکھ اُسنے بھی پہلے چار مُن اور چودہ مُن یہ سب میرے مانس بھاوسے پیدا ہوئے ہین جنکی اولاد یہ سب عالم ہے +
رِکھا - مہرکھیہ - مرچت - ساتون مہارکھ یعنی مریچ - اِتّر - انگرا - پلہ - کرت پربھا - پرچیتا - کشیپ - بھردواج - بششٹھ - پُوربے چتوار ومنوستھا - اُسنے بھی پہلے چار مُن - سنک - سنندن - سناتن - سنت کمار اور چودہ مُن یعنی سوایمبھو - سوارو چکھ - اوتم - تامس - ریوت - چاکشُش - بیوسوت - سابرن - دکش سابرن - دھرم سابرن - رُدر سابرن - برہم سابرن - دیو سابرن - سابرن - اندر سابرن - مانسا جاتا - میرے مانس بھاو سے پیدا ہوئے ہین -

سے کھام - جنکے - اما - یہ لوگ - پرجا - اولاد ہین ✤

एतांविभूतिंयोगञ्चममयोवेत्तितत्त्वतः।सोऽविकम्प्ये
नयोगेनयुज्यतेनात्रसंशयः॥७॥

۷ - اس بھبوت جوگ یعنی صفات اور جوگ یعنی خداوندی کو کماحقہ جانتے ہین وہ بیشک اچل گیان پاتے ہین ✤

ٹیکا - اتیام - اس - ببھوتم - صفات - یوگم چہ - اور جوگ یعنی خداوندی کو مم - میرے - یو - جو - ویتّ - جانتا ہے - تتوتہ - جیساکہ ہے - سو - وکمپیے نہ - وہ اچل جوگی نہ - گیان جوگ سے - یجّتے - وصل ہوتا ہے - ناتر نہین سنشیہ - شبہہ ہے ✤

अहंसर्वस्यप्रभवोमत्तःसर्वंप्रवर्त्तते।इतिमत्वाभज
न्तेमांबुधाभावसमन्विताः॥८॥

۸ - مین سب کا پیدا کرنے والا اور مجھی سے سب صفات ظاہر ہوتی ہین ایسا مجھے جان کر عاقل لوگ سچی نیت سے میرا بھجن کرتے ہین ✤

ٹیکا - اہم - مین - سرب سیہ - سب کا - پربھو - پیدا کرنے والا متّہ - مجھی سے - سربم - سب - پرورتتے - ظہور پاتا ہے - اِت - ایسا - متوا - مان کر - بھجنتے - بھجن کرتے ہین - ام - مجھکو - بدھا - عاقل لوگ - بھاوسمنوتاہ - تو گیان مین لگے ہوے اور سچی نیت سے بھرے ہوے ✤

मच्चित्तामद्गतप्राणाबोधयन्तःपरस्परम्।कथयन्त
श्चमांनित्यंतुष्यन्तिचरमन्तिच॥९॥

۹ - مجھ مین دل لگا کر اور آنکھ وغیرہ باہر کی اندریون کو روک کر ایک دوسرے

پرمان پُوربک (یعنی گرو چیلہ کا) بودھ کرتے ہوے سدا مجھکو اناد سے کہتے ہوے سنتوکھ اور مکت کو پاتا ہے +

तेषांसततयुक्तानां भजतांप्रीतिपूर्व्वकम्। ददामि बुद्धियोगंतं येनमामुपयान्तिते ॥ १०॥

۱۰- اُن ہمیشہ دل لگانے والون اور پوری محبت سے پُوجا کرنے والون کو ایسی عقل لطیف سے ملا دیتا ہون جس سے وہ مجھے پاتے ہین +

یعنی جو ہمیشہ رات دن پوری محبت سے مجھی مین دل لگاتے ہین انکو وہ عقل لطیف ملتی ہے جس سے مجھہ مین اور انمین یکتائی ہو جاتی ہے یعنی سوا میرے اپنی خودی سے بری ہو کر سب کائنات مین مجھی کو دیکھتے ہین اور یہی میرا ملنا ہے +

ٹیکا - تے کھام - اُنکو - سَتت - ہمیشہ - یکتا نام - دل لگانے والون کو - بھجتام پوجا کرنے والون کو - پریت پُوربکم - سچی محبت والون کو - دَدام - دیتا ہون - بُدھ جوگم - وصل کی عقل - ییہ نہ - جس سے - مام - مجھے - اُپیانت تے - پاتے ہین وہ لوگ +

तेषामेवानुकंपार्थ महमज्ञानजंतमः। नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेनभास्वता ॥ ११॥

۱۱- اُنھین پر رحم کرکے اے پارتھ اگیان سے جو اندھیرا پیدا ہے اسکو عقل لطیف مین بیٹھکر گیان کے چراغ کی روشنی سے نیست و نابود کر دیتا ہون +

ٹیکا - تے کھامیو - اُنھین کو - انُکم پارتھ - رحم کرکے اے ارجن - اہم - مین - اگیان جم تمہ - اگیان سے پیدا ہوا جو اندھیرا - ناشام - نیست و نابود کرتا ہون - آتم بھاؤ ستھو - عقل لطیف -

کے اندر ٹھہر کر۔ گیان دیپ نہ بجھا سوتا۔ جو گیان کے چراغ سے منور ہے
خلاصہ یہ کہ اگیان یعنی پندار خودی کے دور ہونے سے اور معرفت کی روشنی
سے سب سنسار میرا ہی روپ نظر آتا ہے +

अर्जुनउवाच॥ परंब्रह्म परंधाम पवित्रं परमं भवान्।
पुरुषं शाश्वतं दिव्य मादिदेव मजं विभुम्॥ १२॥

۱۲۔ ارجن نے کہا کہ اے پرم برہم یعنی ذات پاک و پرم دھام یعنی برتر
مقام و امیدگاہ و پتر پرم یعنی نہایت پاک و منترو پرش یعنی سب جسمون
مین محیط و شاسوت یعنی قایم سے قدیم و دیپ یعنی نور مطلق و آدی دیو یعنی سب
دیوتون کے مبدع یعنی پیدا کرنے والے و اج جسکا جنم نہین و بِبھم
یعنی بیاپک جسکو محیط کل کہتے ہین +

आहुस्त्वा मृषयस्सर्व्वे देवर्षिर्नारदस्तथा। आसितो दे
वलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे॥ १३॥

۱۳۔ یہ تمھارے اوصاف سب رکھو لوگ اور دیو رکھ یعنی نارد وغیرہ اور
اَسِت اور دیول مُن اور بیاس جی لوم وغیرہ کہتے ہین اور آپ بھی مجھ سے فرماتے ہین
ٹیکا۔ آہُ۔ کہتے ہین۔ توام۔ تم کو۔ رکھیہ سربے۔ سب رکھ۔ دیو رکھ۔
نارد وغیرہ نارد ستھا۔ اور نارد جی۔ استو۔ اسِت رکھ۔ دیولو۔ دیول
رکھ۔ بیاس۔ بیاس جی۔ سوئم چیو۔ اور آپ بھی۔ بربیکھ مے فرماتے
ہین مجھے +

सर्व्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव। नहिते भगव
न् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः॥ १४॥

۱۴۔ یہ سب صفت آپ کی ہم سچ مانتے ہین جو آپ نے بیان فرمائی

اے کیشو آپ کے سوروپ یعنی ماہیت کو نہ دیوتا جانتے ہین نہ دانو ✢

ٹیکا - سربم - سب - اے تد - یہ صفات - رتم منیے - سچ مانتا ہون - ین مام

جو مجھے - بدس کیشو - کہتے ہو اے بھگوان - نہہ تے - نہ تمھارے بھگوان

ابیکتم - اے صاحب قدرت و ماہیت - بدہ - جانتے ہین - دیوا - دیوتا لوگ

نہ داناوا - نہ دانو لوگ ✢

آپ کی صورت کو دیوتا لوگ نہین جانتے کہ ہماری بھلائی اور حفاظت کے واسطے ہے اور نہ دانو سمجھتے ہین کہ ہمارے سزا ہی کے واسطے ہے یعنی فہم و ادراک سے بری ہو تمھاری ذات وصفات کو دیوتا اور دانو وغیرہ کوئی نہین جان سکتا ✢

स्वयमेवात्मनाऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम। भूत भावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥१५॥

۱۵- اے پرشوتم تمام عالم کے پیدا کرنے والے اور سب جہان کے مالک دیوتون کے دیوتا سنسار کے پالنے والے آپ ہی اپنی آتما کو جانتے ہین- یہ چند کلمہ کمال تعظیم سے ارجن نے کہے کہ اے پرشوتم سب دنیا کے بنانے والے اور سب کے مالک سورج وغیرہ دیوتون مین روشنی بخشنے والے اور سب جہان کی پرورش کرنے والے اپنی ذات کو آپ ہی جانتے ہین دوسرے کو قدرت نہین کیونکہ بنی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کی حکمت کو کیونکر جان سکتی ہے درحقیقت جبتک برہم کو اور آپ کو ایک نجانے گا تب تک برہم گیان نہین ہو سکتا ✢

ٹیکا - سویمیو - آپ ہی - اتمنا تمانم - اپنی ذات کو - بتیھ تو م جان سکتے

ہین - پرشوتم - اے پرشون مین اتم - بھوت بھاون - سب

عالم کے پیدا کرنے والے - بھوتیش - سب عالم کے خداوند - دیو دیو دیوتون کے دیوتا جگت ستپے - اے جگت کے مالک +

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः। याभिर्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥ १६ ॥

۱۶ - جن جن بھبوت یعنی صفات منور و لطیف سے اس تمام عالم مین آپ پُر و قائم ہو رہے ہین اُن اپنی صفتون کو آپ ہی تمام و کمال بیان کر سکتے ہین یعنی جب آپ کو سوائے آپ کے اور کوئی نہین جان سکتا صرف آپ ہی اپنی ذات کو آپ جان سکتے ہین تو اپنی صفتین بھی آپ ہی بالکل بیان کر سکتے ہین +

ٹیکا - ؔکتُ مرہسیہ شیکھیے نہ - آپ بالکل کہہ سکتے ہین - دِبّیا ہیاتم بِبھوتیہ - منور و لطیف اپنی صفات کو - یابھرجس - بھبوت - پر صفات سے - لوکان امان - اس لوک مین - توم - آپ - بیاپت - پُر ہو کر تشٹھت - قائم ہو رہے ہو + خلاصہ یہ کہ وہ کون سے صفات ہین جن جن صفات سے آپ تمام عالم مین محیط ہین اُن صفات سے مین آپ کا دھیان کرون اُنکو آپ بتمامہ بیان فرما سکتے ہین +

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन्। केषु केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन्मया ॥ १७ ॥

۱۷ - اے جوگیشور آپ کا سدا دھیان کرتے ہوے کسطرح معلوم کرون کہ کن کن چیزون مین آپ کا تصور مجھے کرنا چاہئیے +

ٹیکا - کتھم - کیونکر - بدیامہم - مین جانون - جوگنم - اے جوگیشور - توم - تمکو - سدا پرچنتین - سدا دھیان کرتے ہوے - کیشو کیشو - ریکشے چہ - اور کن کن - بھاویکھہ -

چیزون مین-چنتئوس-آپ دھیان کرنے کے لائق ہین-بھگون میا- مالک میرے-اب ارجن صفائی دل کا طریق پوچھتے ہین کہ کن کن چیزون مین آپ کا دھیان کرون کہ جس دھیان سے مجھے صفائی باطن حاصل ہو-بھگون کے خطاب سے یہ مُراد ہے کہ آپ کی قدرت سے یہ امر نزدیک ہے +

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिञ्च जनार्दन । भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥ १८ ॥

۱۸-اے جناردن اپنے جوگ اور بھوت کو مفصل پھر کہیے کہ مجھکو اس امرت یعنی جان بخش باتون کے سُننے سے سیری نہین ہوتی +

ٹیکا-بسترے نہ-تفصیل-آتمنو-اپنے-جوگم-جوگ یعنے ہمہ دانی اور طرح طرح کی قدرت کو-بھوتم چہ-اور قدرت کاملہ کو-جناردن-اپنے بندون کے حاجت روا-بھویہ کتھے-پھر کہیے-ترپتر-درحقیقت سیری شرنو تو-سُننے سے-ناستے مے-نہین ہے مجھے-امرتم-جان بخش باتون کو-ارجن کے سوال سے یہ غایت ہے کہ صفات مین ذات کو دیکھنا طریق ہے ذات مین صفات دیکھنے کا اگر ان بھوتیون مین ذات کا یقین حاصل ہو گیا تو ذات اور صفات واحد ہو جائینگی پھر اصل مطلب حاصل ہو جاوے گا +

श्रीभगवानुवाच ॥ हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्म
विभूतयः । प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे ॥ १९ ॥

۱۹-شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کورو کے خاندان مین افضل مین سراہ مہربانی تم سے اپنی روشن صفات کو کہونگا جو خاص الخاص ہین اور

تفصیل کی میرے حدو نہایت نہین ہے +

ٹیکا۔ ہنت تے۔ مین مہربانی سے تمکو کتھ ایشیام۔ کہونگا۔ دبیا ہیاتم۔ روشن اتی بھوتیہ۔ صفات کو۔ پرادھانیہ تہ۔ خاص الخاص۔ کرشریشٹھو۔ راجا کورو کے گھرانے مین افضل۔ ناست۔ نہین ہے انتو۔ حدو نہایت۔ بستر سیہ تفصیل کی۔ ہے۔ میرے۔ روشن صفات یعنی جہان جہان مین صفات مین ظہور کامل ہے +

अहमात्मा गुडाकेश सर्व्वभूताशयस्थितः । अहमादिश्च मध्यञ्च भूतानामन्त एव च ॥ २० ॥

۲۰۔ اے شب زندہ دار مین آتما ہون اور سب جانداروں کے دل مین رہتا ہون سب عالم کا آدِ یعنی پیدا کرنے والا ہون اور مدھیہ یعنی پالنے والا اور انت یعنی ناش کرنے والا مین ہون یعنی سب عالم مجھ سے پیدا ہوا اور مجھ مین قائم ہے اور مجھی مین محو ہو جاے گا اور ایسے ہی دھیان کرنے کو اپاسنا کہتے ہین +

ٹیکا۔ اہماتما۔ مین آتما ہون جو ہمیشہ ہر شے مین محیط ہو وہ آتما ہے۔ گڈاکیش شب زندہ دار نیند کا جیتنے والا یعنی خواب جہل و غفلت سے بیدار۔ سرب بھوتا شے استھتہ سب کائنات کے اندر باہر مقیم۔ اہمادہ۔ مین اول۔ چہ مدھیم۔ اور درمیان۔ چہ بھوتانام۔ اور سب عالم کا۔ انت ایوچہ اور آخر بھی ہون +

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान् । मरीचिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥

۲۱۔ ادِت کی اولاد مین بشن نام سورج مین ہون مریچ نام ہوا اور

ستاروں مین چاند مین ہون +

ٹیکا - آدتیا نام - آدت کی اولاد مین - اہم بشن - مین بشن نام سورج ہون جیوتکہا نام - نورانیون مین - رب - سورج - انش مان - کرن والے - مریچ مریچ نام ہوا یا مرت گن مین ہون - یا مریچ رکھ مین ہون مترتا اسم - ہواؤن مین مریچ نام ہوا مین ہون - نکشترا نام اہم ششی - ستارون مین چاند مین ہون +

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः । इन्द्रिया-
णां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ॥ २२ ॥

۲۲ - بیدون مین سام بید مین ہون دیوتون مین اندر مین ہون - اندریون مین من مین ہون اور سب مخلوقات مین عقل مین ہون - یعنی گیان شکت +

ٹیکا - بید انام سام بید و - بیدون مین سام بید مین ہون - دیوانا اسم باسوہ - دیوتون مین اندر مین ہون - اندریانام - اندریون مین نشچا اسم - من مین ہون - بھوتانا اسم - پرانیون مین چیتنا - گیان شکت +

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम् । वसू-
नां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥ २३ ॥

۲۳ - رُدرون مین شنکر نام رُدر مین ہون اور جکش راشش مین کبیر مین ہون اور آٹھو بسُن مین آگ مین ہون اور پہاڑون مین سُمیر مین ہون +

ٹیکا - رُدرانام - گیارہ رُدرون مین - شنکرہ چا اسم - شنکر شری سدا شوجی مین ہون - بتیشو - کبیر - جکش راکششام - جچھ اور راچھسون مین - بسونام - آٹھو بسوؤن مین پاوکشچا اسم - پاوک

یعنی اگنی میں ہون جو پوتر کرے اُسے پاوک کہتے ہین میرو شِکھرناھم - پہاڑون

مین سُمیر مین ہون +

पुरोधसांच मुख्यंमां विद्धि पार्थबृहस्पतिम् । सेना
नीनामहं स्कन्दः सरसामस्मि सागरः ॥ २४ ॥

۲۴-پُروہتون مین سردار برہسپت مجھکو اے ارجن جانو اور فوج کے افسرون

مین اسکند مین ہون اور تالابون مین سمندر مین ہون +

ٹیکا - پُرودھسام - پُروہتون مین - مُکھیم نام - سردار مجھے - بِدّھ پارتھ

برہسپتم - جانو اے ارجن برہسپت کو - سیناَنی نام - فوج کے افسرون

مین - اَہم اَسکند - مین اسکند ہون - سرسامسم ساگرہ - تالابون مین سمدر

مین ہون +

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येक मक्षरम् । यज्ञा
नांजपयज्ञास्मि स्थावराणां हिमालय: ॥ २५॥

۲۵-مہارشیون مین بھرگ اور آوازمین ایک اکشر یعنی پرنو اور سب جگیون

مین جپ جگیہ اور سب پہاڑون مین ہمالے پہاڑ مین ہون +

ٹیکا - مہرشی نام - بڑے رِشیُون مین - بھرگُرہم - بھرگ نام رشی مین

ہون - گرامسم - آوازون مین - ایک اَکشرم - ایک حرف یعنے پرنو

مین ہون - جگیا نام جپ جگیوسم - جگیون مین جپ جگیہ مین ہون -

کیونکہ اور جگیون مین دل کو دوسری طرف جانے کی گنجائش ہے اور

جپ مین دوسری طرف دل کو جانے کی فرصت نہین ہے اور منتر زبان

سے اُسکے معنی کے تصور کے ساتھ نکلے یا منتر کے پڑھنے کے ساتھ دیوتا کے

رُوپ کا تصور ہووے وہی جپ ہے اور اگر دل سے دُنیا کے کامون کا

تصور اور زبان سے نام جپا جاے تو وہ جپ نہین ہے - استھاورانام ہمالیہ
سلم کن چیزون یعنی پہارون مین ہمالے نام پہاڑ مین ہون +

अश्वत्थ: सर्व्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारद: । ग-
न्धर्व्वाणां चित्ररथ: सिद्धानां कपिलो मुनि: ॥ २६ ॥

۲۶ سب درختون مین پیپل اور دیور کھیون مین نارد اور گندھربون مین یعنی
دیوتاون کے گانے بجانے والون مین چترتھ نام گندھرب اور سدّھون
مین کپل مُن جی ہون +

ٹیکا - اشوتھ پیپل - سرب برکشا نام سب درختون مین - دیورکھی نام جو نارداو
دیورکھیون مین نارد - گندھرب نام چترتھ - گندھربون مین چترتھ نام گندھرب - سدّھا
نام کپل منی - سدّھ جنم ہی سے گیانی ہو انمین کپل مُن مین ہون +

उच्चैश्रव समश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम् । ऐरा-
वतं गजेन्द्राणां नराणाञ्च नराधिपम् ॥ २७ ॥

۲۷ گھوڑون مین اُچّی شروا نام گھوڑا اور ہاتھیون مین ایراوت نام ہاتھی جو
امرت سے پیدا ہوا ہے اور آدمیون مین بادشاہ مین ہون +

ٹیکا - اُچّی شرو سمشوا نام گھوڑون مین اُچّی شروا نام گھوڑا جو سُورج کے
رتھ مین ہے - بدّھ مام - جانو مجھے - امرتو دکھوم - امرت سے پیدا ہوا -
ایراوتم گجیندرانام - ایراوت عمدہ ہاتھیون مین - نرانام - آدمیون
مین - نرادھپم - بادشاہ - جب امرت کے واسطے سمدّر متھا گیا -
اُسوقت یہ گھوڑا جو سُورج کے رتھ مین ہے اور چار دانت کا ہاتھی
جو اندر کے پاس ہے یہ دونون نکلے تھے اسوجہ سے اُنکا خطاب امرتو دبھو
ہوا اور جو راجہ موافق دھرم شاستر کے انصاف و رعیت پروری کرے

وہ میرا ہی رُوپ ہے +

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक् । प्रज
नश्चास्मि कंदर्प्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥ २८ ॥

۲۸-ہتھیارُون مین بجّر اور دھینُون مین کامدھین اور اولاد پیدا کرنے والُون
مین کامدیو اور سانپون مین باسکی مین ہون +

ٹیکا - آیُدھانام - ہتھیارون مین - اہم بجّرم - مین بجّر ہون جو اندر کا ہتھیار
ہے اور ددھیچ کی ہڈّی سے بنا ہے - دھینونا مسمی - گؤون مین مین ہون
کام دُھنک - کامدھین جو سورگ مین رہتی ہے اور جو کچھ اُس سے چاہو
دیتی ہے - پرجنشچاسم - اولاد پیدا کرنے والون بیچ مین ہون -
کندرپ - کامدیو یعنی نطفہ - سرپانام - زہریلے سانپون مین اَسمی مین
ہون - باسک - باسکی نام سانپ -
کندرپ اُس شہوت کا نام ہے جس سے حمل قرار پاوے خلاف اسکے
کندرپ نہین کہلاتا اور سرپ زہریلے سانپ کو کہتے ہین +

अनन्तश्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम् । पितृ
णामर्य्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥ २९ ॥

۲۹-ناگون مین اننت نام شیش ناگ اور پانی کے رہنے والون مین برُن
مین ہون اور پترون مین ارجما نام پتر مین ہون اور سزا دینے والون مین
جمراج مین ہون +

ٹیکا - اننتشچاسم - اننت یعنی شیش ناگ مین ہون - ناگانام - ناگون مین - برُنو -
برُن جو پانی کے دیوتا ہین - یادسا مہم - پانی کے جانورون مین مین ہون
پتری نام ارجما چاسم - پتّرون مین ارجما نام پتر مین ہون جمہ -

جراج - یمتا نہم - سزا دینے والون مین مین ہون ✣

प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां काल: कलयतामहम् । मृगा
णाञ्च मृगेन्द्रोहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥ ३० ॥

۳۰ - دیتون مین پرہلاد اور بس کرنے والون یا حساب کرنے والون مین
کال اور چارپایون مین شیر نر اور پرندون مین گرڑ مین ہون ✣

ٹیکا - پرہلادشچاسم دیتیانام - دیت کی اولاد یعنی دیتیہ انمین پرہلاد مین ہون
کال - زمانہ - کلیتامہم - بس کرنے والون یا شمار کرنے والون مین مین ہون -
مرگانا مچہ - چارپایون مین - مرگیندروہم - بادشاہ چارپایون کا شیر نر مین ہون
بے نتے یشچہ - اور گرڑ - پکش نام - پرند جانورون مین ✣

पवन: पवतामस्मि राम: शस्त्रभृतामहम् । झषा
णां मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥ ३१ ॥

۳۱ - زور سے تیز چلنے والون مین ہوا مین ہون اور سلاح بند یعنی جوانمردون
مین رام چندر مین ہون اور مچھلیون مین مکر یعنی گھڑیال مین ہون اور ندیون
مین گنگا مین ہون ✣

ٹیکا - پونہ - ہوا - پلوتامسم - زور سے جلد چلنے والون مین مین ہون
رامہ - رام چندر - شستر بھرتامہم - ہتھیار بندون مین
مین ہون - جھکھانام - مچھلیون مین - مکرشچاسم - مگر گھڑیال
مین ہون - سروتسام - ندیون مین - اسمی - مین ہون - جاہنوی
گنگا جی ✣

सर्गाणामादिरन्तश्च मध्यञ्चैवाहमर्जुन । अध्या
त्मविद्या विद्यानां वाद: प्रवदतामहम् ॥ ३२ ॥

۳۲ - سب مخلوقات کا اول و آخر و میانہ یعنی پیدا کنندہ و پرورش کنندہ و فنا کنندہ میں ہون اور علمون میں علم الٰہی اور مباحثہ کرنے والون میں بحث یعنی فیصلہ میں ہون +

ٹیکا - سَرگا نام - سب کائنات - آد - اول و مبدع - اَنتشچہ - اور آخر - مَدھیم چیو - اور وسط - اَہَم - مین - اَرجُن - اے ارجن - اَدھیاتم بدیا علم الٰہی یعنی بید انت یا برہم بدیا - بدیا نام - علمون مین - باد بحث و فیصلہ - پربدتام - مباحثہ کرنے والون مین مین ہون +

अक्षराणामकारोस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्य च । अहमेवाक्षयः कालो धाताहं विश्वतोमुखः ॥ ३३ ॥

۳۳ - حرفون مین اکار مین ہون اور سماسون مین دوند سماس مین ہون مین ہی زمانہ بے زوال اور سب کرمون کا پھل دینے والا اور سب جگت کا حکم ہون یا سب طرف میرا منھ ہے +

ٹیکا - اَکشرا نام - حرفون مین - اَکارُ دسمِ - اکار مین ہون جیسے کہ حروف کے اخیر مین آ سمجھا جاتا ہے اسکا نام اکار ہے - اسی طرح ہندی مین سب حرف بغیر اکار کے ادا نہین ہوتے - دوندہ سا ماسکسیہ چہ - اور بچھ سماس مین دوند سماس مین ہون - اَہمیوا کشیہ کالو - مین ہی زمانہ بے زوال ہون دھاتاہم سب کرمون کا پھل دینے والا مین ہون - بشوتو مکھ - سب عالم چہرہ میرا ہے یا ہر طرف منھ میرا ہے یعنی کچھ پورب اور پچھم کی تخصیص نہین ہے جس طرف مجھے دیکھے یا میری عبادت کرے یا مجھے پوجے توجہ کرتا ہون +

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यतां कीर्तिः

श्री वाक्‌च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४ ॥

۳۴ - موت سب کی فنا کرنے والی مین ہون اور پیدا ہونے والون مین آفرینش اور عورتون مین توبصورتی و نیکنامی و دولت و رونق و خوش کلامی و قوت حافظہ و عقل و استقلال و علم مین ہون +

ٹیکا - مرتیہ - مُوت - سَرب ہرشچا ئہم - سب کا نابود کرنے والا مین ہون - اُدبھو شچ - آفرینش و شدنی - بھوکھیتام - پیدا ہونے والون مین - کیرت - نیکنامی دھرم کی شہرت - شری - خوبصورتی و صفائی و رونق و دولت جو کہ نیک راہ مین خرچ ہو - باک - سَرسوتی خوش کلامی شیرین زبانی - سمرت - حافظہ یادداشت - میدھا - ہر علم کے دقائق بخوبی و صحیح سمجھنا - دِھرت - خواہشات کے روکنے کی قوت - یہ سات عورت کیرت وغیرہ دھرم کی زوجہ ہین سو میرا ہی رُوپ ہین - چھما - خوشی و ناخوشی مین دل کو یکسان رکھنا و قصور کا معاف کرنا باوجود قدرت انتقام کے +

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छन्दसामहम् । मासानां मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५ ॥

۳۵ - سام بید کی رچاؤن مین برہت سام اور چھندیعنی علم عروض و قوافی مین گایتری چھند مین ہون اور مہینون مین گسر یعنی اگہن اور فصلون مین فصل بہار مین ہون - بسبب اعتدال سردی و گرمی کے اگہن مہینا افضل ہے اور موسم بہار مین برہمنون کا جنیو ہوتا ہے اور راگن ہوتر کا شروع اور نہایت سبزی و خوشبویات سے دل فزا ہے +

ٹیکا - برہت سام تتھا ساعنام - برہت سام نامے رچا سام بید مین گایتری - گایتری نام چھند یعنی وزن شعر چھند سا ہم - سب بید کے

وزن میں میں ہون - کامشانام - مہینون مین - مارگ شیرکھوہم - اگھن مہینا مین ہون - رتونام - فصلون مین کسماکر - بسنت رت پھولون کا خزانہ سے مثل کسم وغیرہ مین ہون ❋

द्यूतं छलयतामस्मि तेजः तेजस्विनामहम् । जयोस्मि व्यवसायोस्मि सत्त्वं सत्त्ववतामहम् ॥ ३६ ॥

۳۶ - فریبون مین جوا مین ہون اور صاحب جلالون مین جلال مین ہون فتح مین ہون سعی مین ہون اور ستوگنی لوگون مین ستوگن مین ہون ❋

ٹیکا - دیوتم - جوا کا کھیل - چھلتا نہم - فریب دینے والون مین مین ہون - تیج - جلال تیجسونا مہ - صاحب جلالون مین مین ہون - جیتوسم - فتح مین ہون - بیوسایوسم - کوشش مین ہون - ستوم - ستو یعنی دھرم اور بیراگ گیان ایشورت تیج راستو - ستووتامہم - ستوگنی والون مین مین ہون ❋

वृष्णीनां वासुदेवोस्मि पाण्डवानां धनंजयः । मुनीनामप्यहं व्यासः कवीनामुशना कविः ॥ ३७ ॥

۳۷ - جدبنسیون مین باسدیو مین ہون پانڈون مین ارجن مین ہون - منی یعنی بید کے مطلب مین دل لگانے والون مین بیاس جی مین ہون اور شاعرون مین اوسنا یعنی شکراچارج مین ہون ❋

ٹیکا - برشنی نام - جدبنسیون مین - باسدیوسم - مین باسدیو کا بیٹا ہون - پانڈوانام - راجہ پانڈ کی اولاد مین - دھننجے - ارجن - منی ناپیہ اہم بیاسو - منی یعنی بید کے مطلب مین دل لگانے والون مین بید بیاس مین ہون - کبی نام - کب یعنی شاعرون مین - اوشنا - یعنی شکراچارج کب مین ہون

दण्डोदमयतामस्मि नीतिरस्मिजिगीषताम् । मौनं
चवास्मिगुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - سیاست کرنے والون مین سزا مین ہون فتح چاہنے والون مین نیت یعنی انصاف خواہ واجب حق پر فتحیابی ہو خاموشی بھیدونمین مین ہون وعارفون مین عرفان مین ہون +

ٹیکا - دَنڈُو - سزا - دم تیا مَنم - سیاست کرنے والون مین مین ہون - نیت رسم - انصاف اورچار قسم کی نیت یعنی سام دام دنڈ بھید خواہ حق واجب پر فتحیابی مین ہون - جگی کھتام - فتح چاہنے والے بادشاہون مین - مُونم چیو - اور خاموشی - اَسم گُہجا نام - اسرارون مین مین ہون - گیانم - عرفان - گیان کو نامہم گیان والون مین مین ہون +

यच्चापि सर्व्वभूतानां बीजं तदहमर्ज्जुन । न तद
स्मिविना यत्स्यान्मया भूतं चराचरम् ॥ ३९ ॥

۳۹ - جو سب عالم کا بیج یعنی سبب پیدائش ہے وہ مین ہون اے ارجن اور چر یعنی متحرک اور اچر یعنی غیر متحرک کا وجود بغیر میرے غیر ممکن ہے +

ٹیکا - بیج چاپ سَرَب بھوتا نام - جو سب مخلوقات کا ہے - بیج - تخم یعنی اصل پیدائش - تداہم اَرجُن - وہ مین ہون - اے ارجن - نہ تدَستِ - وہ ہے نبایت سیان مَیا - بغیر میرے موجود - بھوتم - کائنات - چراچرم متحرک وساکن +

नान्तोस्मिममदिव्यानां विभूतीनां परंतप । एषतूद्
देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरोमया ॥ ४० ॥

۴۰ - اے پرم تپ ہمارے صفات روشن کی انتہا نہین ہے

یہ مظہر صفات ہم نے تم سے بطور مختصر بیان کیا +

ٹیکا - نانتوسْت - انتہا نہین ہے - مُم - ہماری - دِبیا نام - روشن بھوتی نام مظہر صفات کی - پرم تپ - اے دشمن کے جلانے والے - ایکھ تُو اُدیشتہ - یہ تو مختصر - پروکت - بیان کیا - بھوتے - مظہر صفات - بستر دمیا - مفصل ہین نے +

यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वं श्रीमदूर्जितमेव वा । तत्तदेवाव गच्छ त्वं मम तेजोंशसम्भवम् ॥ ४१ ॥

۴۱ - جو جو حشمت اور دولت اور ہر طرح کی رونق اور ترقیات ہے وہ سب ہمارے نور کے جزو سے پیدا ہوئی ہین +

ٹیکا - یدیَد - جو جو - بھوت مت ستوم - حشمت و دولت وغیرہ - شری مد - دولتمند اُدرجت میو وا - یا ہر طرح کی رونق ترقی - تد تدایو - وہ ہے سب - اوگھمتوم - پیدا ہوے ہین - مم - ہمارے - تیجو نش - نور کے جزو سے - سمبھوم - پیدا شدہ

अथवा बहुनैतेन किं ज्ञातेन तवार्जुन । विष्टभ्याह-मिदं कृत्स्न मेकांशेन स्थितो जगत् ॥ ४२ ॥

۴۲ - یا ان بہت چیزون کے جاننے سے اے ارجن تمکو کیا کام ہے یہ سب عالم ہمارے ایک جزو مین قائم ہے +

ٹیکا - اتھوا - یا یہ بہُ - بہت سے - اُوکتے نہ کم - ایسے کیا - گیانے نہ - جاننے سے - تو - تم کو - ارجن - اے ارجن - وشٹبھا ہم - اختیار کرنے کے لائق کیا - اِدَم - یہ - کرتسن - سب - سے کانشنے استھتا جگت - ایک جزو مین تمام عالم قائم ہے +

تمام ہوا ادھیاے دسوان بھوت جوگ نام

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुनसंवादे विभूतियोगो नाम दशमोऽध्यायः ॥ १० ॥

اَدھیاے گیارھواں

अर्ज्जुन उवाच ॥ मदनुग्रहाय परमं गुह्यमध्यात्मसंज्ञितम् । यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयं विगतो मम ॥ १ ॥

۱- ارجن نے کہا کہ میرے اوپر کمال الطاف سے علم الٰہی کے مخفی بھید کی باتیں جو آپ نے فرمایٔں اُس سے میری غفلت دور ہوگیٔ +

ٹیکا- اَنگرہاے- پَرَمَ- میرے اوپر کمال شفقت سے- گُہیم- مخفی- ادھیاتم- علم الٰہی- سنگیتم- جو کہلاتا ہے- یَت توَیوُکتم- جو تم نے کہا- بچس- کلام- تے نَہ- اُس سے- مَوہوُیم- یہ غفلت- بگتو- دور ہوئی- مم- میری- انگرہ یعنی ہمارے شوک کے دفع کے واسطے پَرَم یعنے پرمارتھ- اَدھیاتم سنگیتم یعنے آتما اور اناتما کا تمیز کرنا بگتو مم- یہ غفلت میری جو

آتماکو فاعل اور فعل سمجھتا تھا دور ہوئی - درحقیقت آتما قید فعل و فاعلی سے منزہ ہے اور یہ جو ظاہر نظر آتا ہے صرف توہم ہے جیسے کشتی کے سوار کو دریا کے کنارے پر کے درخت و مکان چلتے دکھائی دیتے ہین ویسے ہی توہم سے یہ آتما جو بیچون وچرا ہے اُسمین یہ عالم کی نمود ہے بود سے چار اشلوک مین ارجن نے بیان کیا ٭

भवाप्ययौहि भूतानां श्रुतौविस्तरशो मया । त्वत्तःक
मलपत्राक्ष माहात्म्यमपिचाव्ययम् ॥ २ ॥

۲- اے کمل کے پتی کی سی آنکھ والے سری کرشن جی مہاراج سب عالم کی ابتدا اور انتہا مین نے مفصل آپ سے سُنی اور بیحد مہاتم یعنی بزرگی بھی ٭

ٹیکا - بھواپیہ وہ - پیدا ہونا اور فنا ہونا درحقیقت - بھوتا نام سب عالم کا - شرتو - سُنا - بستر شومیا - مین نے مفصل - تُوتّہ - تم سے - کمل پتراکشہ - کمل کی پتی کی سی آنکھ والے - ماہاتم - آپ - بزرگی بھی یعنی مناسب طور پر عالم کو ظاہر کرنا اور فنا کرنا اور برعکس طریقے پر بھی ظہور ہونا جیسے ممکن اور ناممکن دونون کے ظہور مین قادر رکھتے ہین اور باانیہمہ ہر حال مین سب فعلون سے مبرا ہو بیم - بے زوال ٭

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर । द्रष्टुमिच्छा-
मिते रूपमैश्वरं पुरुषोत्तम ॥ ३ ॥

۳- اے پرمیشور جیسا آپ اپنے کو کہتے ہین ویسا آپ کا روپ دیکھنے کی آرزو رکھتا ہون اے پرشوتم ٭

ٹیکا - ایوم - اسی طرح - ایتد - یہ - یتھا تتھ - جیسے کہا - توم - آپ نے اتمانم

اپنے کو۔ پرمیشور اسے سب ایشوروں سے یعنی برہما بشن مہادیوجی سے بھی برتر
درشٹوم۔ دیکھنے کو۔ اچھامِ۔ تمنا رکھتا ہون۔ تے رُوپم۔ آپ کے اُس
رُوپ کو۔ ایشورم۔ اور قدرت کو۔ پُرشوتم۔ اے پُرشوتم۔
اے پرمیشور جیسا کہ آپ کہتے ہین کہ ہمارے ایک اَنش مین سب جگت
قائم ہے اَیادھ یعنی اپنے لوازم سمیت اور بغیر اُپادھ اور سب سے بڑا ایشورج
یعنی اقتدار جو آپ نے فرمایا مجکو اسمین یقین ہوگیا لیکن اپنے کرتارتھ ہونے
یعنی کامیاب ہونے کے واسطے آپ کے اُس روپ کے دیکھنے کی تمنا رکھتا ہون
اور پُرشوتم کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ سب سے بزرگ ہین اور بزرگون کے
کلام بیشک صحیح ہوتے ہین مجکو کسی طرح کا شبہہ نہین ہے کہ آپ گیان
اور بل اور شکت اور بیرج اور ایشورج اور تیج سے بھرے ہوے ہین ہو اُس
روپ کے دیکھنے کی مجھکو بڑی تمنا ہے ✠

मन्य सेयदित च्छक्यं मयाद्रष्टुमितिप्रभो। योगेश्वर
ततो मेत्वंदर्शयात्मानमव्ययम् ॥ ४ ॥

۴۔ اے پربھو سب کے مالک اور جوگیشور یعنی سِدھ والے جوگیون کے مالک
جو آپ مجھے اس روپ کے دیکھنے کے لائق سمجھتے ہون تو مجھے اُس
بے زوال صورت کو دکھلایئے ✠
ٹیکا۔ منیسے یدِ۔ مانتے ہو اگر۔ تدچھکم۔ اُسکے لائق۔ مَیا درشٹم۔ مجھے دیکھنے کے
سے پربھو۔ اے میرے پربھو۔ جوگیشور۔ اے جوگیون کے سرتاج۔ تتومے توم
پھر مجھے آپ۔ درشیاتمانم ایم۔ دکھلایئے اپنے روپ لازوال کو ✠

श्रीभगवानुवाच। पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोथ सहस्र
शः नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च॥५

۵ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ میرے سیکڑون ہزارون روپ کو دیکھو
طرح طرح کے عجائب وسترو انواع رنگ کے رُوپ ۔ بھگوان ارجن کو چار اشلوک
سے خبردار کرتے ہین چونکہ ارجن نے نہایت عاجزی سے عرض کیا تھا اس لیے
براہ شفقت فرماتے ہین کہ تم لائق دیکھنے کے ہو ہمارے سیکڑون ہزارون
بیشمار روپ جو ہر طرح کے عجیب اور رنگ برنگ کی صورتون مین روشن
ہین اُنکو تم دیکھو ✤

ٹیکا - پشیہ - دیکھو میرے - پارتھ - اے ارجن - رُوپان - رُوپون کو شت
شوتھ - سیکڑون سنسرشہ - ہزارون - نانا بدھان - رنگ برنگ کے - دیّان
روشن - نانا برن - انواع رنگ - آکرتی نچ - صورتون مین ✤

पश्यादित्यान्वसून रुद्रानश्विनौमरुतस्तथा ।
बहून्यदृष्टपूर्व्वाणि पश्याश्चर्य्याणि भारत ॥ ६ ॥

۶ - اے راجہ بھرت کی اولاد ہماری دیہہ مین سب سُورجون کو اور بسوؤن اور
رُدرون اور دونون اسونی کمار اور انچاس مرت یعنی ہوا اور بہت سے
عجائبات جو کبھی نہ دیکھے ہون اُنکو دیکھو ✤

ٹیکا - پشیہ - دیکھو - آدتیان - بارہو سُورجون کو - بسون - اٹھوبسُ کو - رُدران
گیارہو ردرون کو - اسونو - دونون اسونی کمارون کو - مرتس تتھا - اسی طرح
۴۹ - ہواؤن کو - بہون - اور بہت سے - اودرشٹ پورباں - جو پہلے نہین
دیکھا ہو - پشیہ - دیکھو - آشچرجان - عجائبات - بھارت - اے بھارت یعنی
راجہ بھرت کی اولاد ✤

इहैकस्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम् । मम
देहे गुडाकेशयच्चान्यद्द्रष्टुमिच्छसि ॥ ७ ॥

۷- اے شب زندہ وار اسی جگہ ٹھہر کر ہمارے بدن مین سب جگت متحرک اور ساکن کو اور جو کچھ دیکھنے کی تمنا رکھتے ہو ابھی دیکھو +

ٹیکا- اِہے کُشھم- اِسی جگہ ٹھہر کر- جگت کرتسنم- سب دنیا- پشیہ آدیہ- دیکھو ابھی- سچر- متحرک- اچرم- ساکن سمیت- مم دیہے- میرے بدن مین گڑاکیش- اے نیند کے جیتنے والے ارجن- یت چانیت- اور جو کچھ یعنی دنیا کس سے پیدا ہوئی اور کہاں قائم ہے اور کہاں فنا ہوتی ہے اور اس لڑائی مین کون ہارے گا اور کون جیتے گا اسکے دیکھنے کی جو تم کو خواہش ہے- درشٹ مچھس- دیکھا چاہتے ہو +

नतु मांशक्यसेद्रष्टुमनेनैवस्वचक्षुषा । दिव्यंददामिते चक्षुः पश्यमेयोगमैश्वरम् ॥ ८ ॥

۸- اپنی اِن آنکھون سے تم مجھے نہ دیکھ سکوگے تم کو روشن آنکھین دیتا ہون میرے جوگ (قدرت کاملہ) اور ایشورج یعنی خداوندی کو دیکھو +

ٹیکا- نتُ مام- نہ تم مجھکو- شکیہ سے- سکوگے- درشٹم- دیکھنا- انیِ نیو اِن ہی- سوچکشُ کھا- اپنی آنکھون سے- دبیم- روشن- دوام- دیتا ہون- تے- تم کو- چکشُ- آنکھین- پشیہ- دیکھو- مے- میرے جوگ- قدرت کاملہ کو- ایشورم- خداوندی کو- دبیہ چکشُ- نظر عقل لطیف سے جس سے سب بات نظر آوے- جوگ جو عقل سے باہر کی چیزون کو ظاہر کرے- ایشورج- اساد ھارن تیج- جسکے مقابلہ مین کوئی جلال نہ رکھتا ہو +

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वाततोराजन्महायोगेश्वरोहरिः ॥ दर्शयामासपार्थायपरमंरूपमैश्वरम् ॥ ९ ॥

۹۔ سنجے نے کہا کہ اسے راجہ دھرتراشٹ مہاجوگیشور ہری یعنی شری کرشن مہاراج نے یہ کہکر بعدہ ارجن کو اپنا پرم ایشورج کا رُوپ دکھایا *

ٹیکا۔ ایوم ۔ اس طرح ۔ اُکتوا ۔ کہکر ۔ تتو ۔ بعد اسکے ۔ راجن ۔ اے راجہ دھرتراشٹر ۔ مہاجوگیشور ہری ۔ مہاجوگیون کے سردار ہری نے ۔ درشیاماس دکھلایا پارتھایہ ۔ ارجن کے واسطے ۔ پرمم رُوپ میشورم ۔ پرم یعنی برتر روپ ایشور یعنی اقتدار کامل کا *

अनेक वक्त्र नयनमनेकाद्भुतदर्शनम्। अनेक दिव्याभरणं दिव्यानेकोद्यतायुधम् ॥ १० ॥

۱۰۔ بیشمار مُنھ اور بیشمار آنکھیں اور عجائب تماشے اور بیحد اور لاتعد چمکتے ہوئے زیورات اور بے انتہا چمکتے ہوئے ہتھیار کھینچے ہوئے *

ٹیکا۔ انیک ۔ بے شمار ۔ بکتر ۔ منھ ۔ مین ۔ آنکھ ۔ انیک ۔ بے شمار ۔ ادبھت ۔ عجائب ۔ درشنم ۔ تماشے ۔ انیک ۔ بے حد ۔ دبیابھرنم ۔ روشن و چمکتے ہوئے زیور ۔ دبیانیکا دیوتایُدھم ۔ بے شمار چمکتے ہوئے ہتھیار کھیچے ہوئے *

दिव्यमाल्याम्बरधरं दिव्यगन्धानुलेपनम्। सर्वाश्चर्य्यमयं दीप्तमनन्तं विश्वतोमुखम् ॥ ११ ॥

۱۱۔ عمدہ دروشن مالا و پوشاک پہنے ہوئے و لطیف عطریات سے ملے ہوئے سرتاپا عجائبات سے پُر اور باتجلی اور بے نہایت ہرسمت مین عالم کے مُنھ رکھے ہوئے *

ٹیکا۔ ڈبیہ ۔ روشن ۔ مالیا بردھرم ۔ مالا اور عمدہ پوشاک پہنے ہوئے ۔ دبیہ گندھانُلیپنم ۔ لطیف عطریات سے ملے ہوئے ۔ سرباشچرج میم ۔ سب عجائبات سے

پُر - دیوتم - دیو - انتم - بے انتہا - بِشوتو مُکھم - تمام جہان مین منھ - ایسا روپ ارجن سنے دیکھا +

दिवि सूर्य्यसहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता। यदि भा: सदृशी सा स्याद्भासस्तस्य महात्मन: ॥ १२ ॥

۱۲- اگر ایک ہی دفعہ ہزارون آفتاب آسمان مین طلوع ہون تو انکی روشنی اُس مہاتما روپ بسو کے ایک انش کی تجلی کے مانند ہوتی ہے +

ٹیکا - دو - آسمان مین - سورج - افتاب سہسر شیہ - ہزارون - بھوَیت - ہووین جگت - ایک ہی دفعہ - اُت تِتھا - طلوع - یدِ - جو - بھا - تجلی - سدرشی - مانند - ساسیات ہووے - بھاس تسیہ - روشنی اُسکی - مہاتمنہ - مہاتما یعنی روشن دل لوگ +

तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्तमनेकधा। अपश्यद्देवदेवस्य शरीरे पाण्डवस्तदा ॥ १३ ॥

۱۳- اُسی جگہ پانڈو یعنی ارجن نے دیوتون کے دیوتا سری کرشن جی کے بدن مین تمام عالم کی موجودات ہر قسم کو جُوق جُوق جدا گانہ یکجا قائم دیکھا +

ٹیکا - تتر ایک استھم - اُسی جگہ قائم - جگت کرتسنم - تمام جگت کو - اپشیت - دیکھا - دیو دیوسیہ شریرے - دیوتون کے دیوتا کے شریر مین - پانڈو ستدا - پانڈو سنے تب +

तत: स विस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनञ्जय:। प्रणम्य शिरसा देवं कृताञ्जलिरभाषत ॥ १४ ॥

۱۴- بعدہ اُس عجائب صورت کے دیکھتے ہی کمال حیرت سے دھننجے یعنی ارجن کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوگئے اور اُس ذات نورانی کو سر نکے بل ڈنڈوت کرکے دست بستہ عرض کیا +

ایسی عجیب صورت دیکھکر ارجن کچھ ڈرے نہین اور نہ آنکھین بند کین اور نہ کچھ
گھبرائے بلکہ نہایت خوشی سے رونگٹے بدن پر کھڑے ہو گئے اُس وقت جو
ہوشیاری کا لازمہ تھا ادا کیا یعنی سر زمین پر رکھدیا اور ہاتھ باندھکر عرض
کرنے لگے - دھننجے ارجن کا نام تین معنی سے ہے اول یہ کہ مہادیو جی سے
مقابلہ کیا اور اُنکو مہربان کرکے پاشو نام ہتھیار لیا - دوسرے یہ کہ راجسوے
جگیہ کے معرکہ مین سب پر غالب ہو کر مال کثیر پایا - تیسرے یہ کہ دھننجے نام آگ کا ہے
آگ کی طرح روشن اور تیز اور پُر جلال ہین +
ٹیکا - تتہ - وہ - بسمیاوشٹو - تعجب مین بھر کر - ہرشٹ رُوما - بال بدن پر
کھڑے ہو گئے - دھننجیہ - ارجن - پرنمیہ - پرنام کرکے - شرسا - سر کے
بل - دیوم - دیو کو - کرتانجلہ - دست بستہ ہو کر - بھاکھتہ -
یہ کہنے لگے +

अर्ज्जुनउवाच ॥ पश्यामिदेवांस्तव देवदेहे सर्वांस्तथाभूतविशेषसङ्घान् । ब्रह्माणमीशंकमलासनस्थमृषींश्च सर्वानुरगांश्चदिव्यान् ॥ १५ ॥

۱۵ - ارجن نے کہا کہ اے دیو آپ کے جسم مبارک کے اندر سب دیوتون کو اور
اسی طرح ہر قسم کی موجودات کی جماعت کو دیکھتا ہون برہما افسر کو کمل کی مسند پر
اور سب رکھ اور سب تیج دھاری باسکی وغیرہ سانپون کو +
اے دیو یعنی ذات منور آپ کے بدن مین ادت کی اولاد اور اسی طرح تمام
عالم یعنی چارون قسم کی مخلوقات کی جماعت کو دیکھتا ہون اول جرایج جو جھلی
مین لپٹے ہوئے پیدا ہوتے ہین جیسے انسان اور چارپایہ - دوم انڈج
جو انڈے سے نکلتے ہین جیسے طیور و سانپ وغیرہ - سوم سویدج جو پسینے
سے پیدا ہوتے ہین مثل جون و چیلر وغیرہ چہارم اُدبھج جو زمین سے

بستے ہین مثل درخت وغیرہ اور بششٹھ وغیرہ رکھ اور تچھک وباسکی وغیرہ ناگ اور
سب دیوتون کے افسر برہماجی جو بشن جی کی ناف سے نکل کر کمل کے پھول پر بیٹھتے
ہین اُنکو دیکھتا ہون *
ٹیکا - پشیام - دیکھتا ہون - دیوان - دیوتون کو - تو - تمھارے - دیو - اے نورمطلق
دیہے - جسم مین - سربان - سب - تتھا - ویسے ہی - بھوت بشیکھ سنگھان - جماعت
موجودات ہر قسم کو - برہمانم - برہما کو - ایشم - افسر دیوتون کے - کملاسن استھتم -
کمل کے آسن پر بیٹھے ہوے کھیشچ سربان - اور سب رکھیشورون کو - اُرگا نسچ
دبیان - صاحب جلال ناگون کو *

अनेकबाहूदरवक्त्रनेत्रं पश्यामि त्वां सर्व्वतोऽनन्तरूपम्।
नान्तं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूपम् १६

۱۶ - بیشمار بازو اور پیٹ اور منھ اور آنکھین اور سب مین محیط تمھارے اننت
رُوپ کو دیکھتا ہون نہ تمھاری انتہا ہے نہ وسط نہ ابتدا اے سنسار کے مالک
سب سنسار کو تمھارا ہی رُوپ دیکھتا ہون *
ٹیکا - انیک - بے شمار - باہُ - بازو - اُدَر - پیٹ - بکتر - مُنھ -
یعنی دہن - نیترم - آنکھین - پشیام - توام - دیکھتا ہون تم کو - سربتو -
سب مین محیط - اننت - بے حد - رُوپم - رُوپ کو - نانتم - نہ انتہا
ہے - نہ مدھم - نہ وسط ہے - نہ پُنہ تو آدم - نہ پھر تمھاری ابتدا ہے
پشیام - دیکھتا ہون مین - بشویشو - اے جگت کے مالک - بشو روپم -
اے تمام جہان کے رُوپ -
خلاصہ یہ کہ تمام جہان کو تمھارا رُوپ دیکھتا ہون اور سب عالم کے بیشمار
مُنھ اور آنکھ وغیرہ اعضا کو آپ ہی کے اعضا دیکھتا ہون جس کے

فعل کی انتہا نہین تو اسکے فاعل کی انتہا کہان سے ہوگی بس آپ کی کچھ انتہا نہین ہے *

किरीटिनं गदिनं चक्रिणञ्च तेजोराशिं सर्व्वतोदीप्तिमन्तम्।
पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समन्ताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम् ॥१७॥

۱۷- کریٹ والے یعنی تاج شاہی پہنے ہوئے اور گدا یعنی گرز لیے ہوئے اور چکر لیے ہوئے نور کا خزانہ ہر جگہ منور ایسے تم جو واحد و بے شمار سورج اور بھڑکتے ہوئے شعلہ آتشی کی طرح منور ہو یہ آنکھین میری تمکو نہین دیکھ سکتین اور عقل سے منزہ سو تمکو ہر چہار طرف دیکھتا ہون *

ٹیکا- کریٹنم- صاحب تاج کو- گدنم- گرز لیے ہوئے کو چکرنم چہ- اور چکر لیے ہوئے- تیجوراشم- نور کا خزانہ- سرتو- سب و ہر جگہ- دیپت منتم- منور- پشیام دیکھتا ہون- توام- تمکو- درنریکشیم- بدشواری دیکھنے کے لائق سمنتات ہر جگہ- دیپتانل- شعلہ ور آگ- ارک- سورج- دیوت روشن- اپرمیم- سب بے شمار و بے حد یعنی عقل سے بری *

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्। त्वमव्ययः शाश्वतधर्म्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे ॥१८॥

۱۸- تم بے زوال اور پرم یعنی سب سے بزرگ برہم اور لائق جاننے کے ہو اس عالم کے پناہ و مخزن کل و ہمیشہ و قدیم و دھرم کے حفاظت کرنے والے میرے عقیدہ مین قدیم پُرش ہو *

ٹیکا- توم- آپ- اکشرم- بے زوال کو- پرمم- سب سے اعلیٰ یعنی برہم- بیدتیم- جاننے کے لائق- توم- آپ- اسیہ- اس بشوسیہ- عالم کے- پرم مخزن کل- ندھانم- پناہ- توم- اپ- ابیم- بے زوال- شاسوت-

دھرم قدیم طریقہ نیک کے - گوپتا - پالنی والے - سناتن ستوم - تم قدیم ہو-
یعنی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں - پُرکھو - پُرسش ہو - متُو مے - میرے
عقیدہ مین ✣

अनादिमध्यान्तमनन्तवीर्य्यमनन्तबाहुं शशिसूर्य्यनेत्रम्।
पश्यामि त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपन्तम्॥१९॥

۱۹ - آپ کا اول اور وسط اور آخر نہیں بیحد قوت وجلال و بے شمار بازو
وچاند وسورج آپ کی آنکھین دیکھتا ہون آگ کے شعلہ کی طرح آپ کا منھ
خواہ آگ روشن آپ کے منھ مین ہے اپنی تجلی سے اس عالم کو جلاتے یا
روشن کرتے ہو ✣

ٹیکا - انا دجسکا اول نہین - مدھ - نہ درمیان - اَنت - نہ آخر - انت ویرم - بیحد
قوت وجلال اَننت باہُ - بیشمار بازو - ششی - چاند - سُوریہ - سُورج نیترم آنکھین -
پیشام دیکھتا ہون - توام - تمکو دیپت - روشن - ہتاشن - آگ کی طرح - روشن مکتم
منھ کو - سو - اپنے - تیجسا - تجلی سے - بشوم - عالم کو - اِدم - اس - تپنتم -
روشن کرتے ہو ✣

द्यावापृथिव्योरिदमन्तरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः।
दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन्
॥ २०॥

۲۰ - آسمان اور زمین اور ان دونون کے درمیان درحقیقت ایک آپ ہی
سے بھر رہا ہے اور سب اطراف عالم بھی - اے مہاتما - یعنی بھگتون کو
بے خوفی دینے والے آپ کا یہ بھیانک اور اوبھُت روپ دیکھکر تینون
لوک ڈر سے نہایت پریشان ہین ✣

ٹیکا - دیاوا - آسمان - پرتھیو - زمین - ر و منترم - انترکش یعنی جو زمین اور آسمان کے بیچ مین ہے - ہ - درحقیقت - بیاپتم تو یا اسکے نہ - بھر رہا ہے صرف ایک آپ سے - دِشَشچہ - سربا - سب یعنی آٹھو دِشا - درشٹوا - دیکھکر اَوبھتم - عجائب رزوپم - صورت - اُگرم - بھیانک - تو - تمھارا - اِدم - یہ - لوک تریَم - تینون لوک یعنی سورگ لوک - مرت لوک - پاتال لوک - پرتھیتم - نہایت دُکھی ہین - مہاتمن - اسے مہاتما یعنی بھگتون کو - امنی - پناہ دینے والے ❊

अमी हित्वां सुरसंघा विशन्ति केचिद्भीता: प्राञ्जलयो गृणन्ति

स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षिसिद्धसंघा: स्तुवन्ति त्वां स्तुतिभि: पुष्कलाभि २१

۲۱ - یہ دیوتون کی جماعت آپ کی پناہ مین آئی ہے انین کوئی ڈر کے مارے ہاتھ جوڑکر عرض کرتے ہین مہارکھ اور سدھون کے گروہ سوست یعنی خیرباد کہکر بہت بڑی توصیفون سے آپ کی حمد کرتے ہین ❊

ٹیکا - امی - یہ - ہ - درحقیقت - توام - آپ کی - سُرسنگھا - دیوتون کی جماعت وِشنت - پناہ لیتے ہین - کیچت - کوئی - بھیتاہ - ڈرے ہوے - پرانجلیو ہاتھ جوڑکر - گرننت - عرض کرتے ہین - سوسُت اِت - خیرباد - اُکتوا کہکر - مہرکھ - بڑے رِشی - سِدھ سنگھا - سدھون کے گروہ - استوونتہ توام - مدح کرتے ہین تمھاری - استُت بھ - توصیفون سے - پشکلابھ - بہت سی - اس وقت زمین کا بوجھ دور کرنے کی صورت جو بھگوان نے دکھلائی اُسکو دیکھکر ارجن نے کہا کہ یہ دیوتون کی جماعت ابن وغیرہ دیوتا جو آدمی کی شکل ہوکر بھیشم وغیرہ پیدا ہوتے ہین آپ کے منھ مین دھسے چلے جاتے ہین اور دونون لشکر جو نہایت ڈر گئے

ہیں اور بھاگنے کی طاقت نہیں رکھتے وہ دور ہی سے دست بستہ ہو کر آپ کی
[illegible] کرتے ہیں کہ ہمکو بچائیے آپ کی شرن ہیں [illegible] لوگوں کے
[illegible] وغیرہ ایسی آفت جہان منور ہو [illegible] سب [illegible]
کہتے ہیں اور [illegible] تیری ثنا و صفت سے آپ کی [illegible]

[illegible] विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्मपा-
[illegible] सुरसिद्धसंघा वीक्षन्ते त्वां विस्मिता-
श्चैव सर्वे ॥ २२ ॥

[illegible] گیارہ رودر یعنی [illegible] منو [illegible] اور
[illegible] بارہ سورج یعنی [illegible]
دھاتا - متر - برن - اندر - پوشوان - پرجنیہ - انش بھگ
تشٹا - بشن - اور آٹھو بسو یعنی [illegible] - پران - دھرب - ارک
اگن - دوس - بسو - پربھاس - اور سادھیہ نام کے جو دیوتا ہیں اور
بشوے دیو اور اسونی کمار اور ۴۹ ہواکے دیوتا اور پترلوک اور گندھرب
لوک اور جچھ اور راچھس اور سدھوں کی جماعت سب آپ کا روپ
دیکھکر حیران ہوتے ہیں ٭

ٹیکا - رودر - گیارہ رودر - ادت - بارہ سورج - بسو - آٹھ بسو - سیے چہ
اور جو - سادھیا - سادھیہ نام کے دیوتا - بشو بشو - اور دونوں بشوے
دیو یعنی اتر بشوے دیو اور پتر بشوے دیو - مرتشچ - اور ۴۹ مرت
یعنی ہوا کے دیوتا - اوشمپا شچ - اور گرم غذا کھانے والے پترلوگ
گندھرب - دیوتوں کے گانے بجانے والے - یکشا - جو لوگ ایک
قسم کے دیوتا جن میں کبیر ہیں - اسر - راکشس - بردچن [illegible] غیرہ

سدھ سنگھا - سدھون کے گروہ - بیکشنیتے توام - آپ کو دیکھتے ہین بسمتا - تعجب سے حیران ہو رہے ہین سب ❊

रूपं महत्ते बहुवक्त्रनेत्रं महाबाहो बहुबाहूरुपादम । बहूदरं बहुदंष्ट्राकराल दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाहम् ॥ २३ ॥

۲۳ - اے مہاباہُو یعنی آپ کی لمبی بانہہ ہے یہ سب بڑا روپ آپ کا جسمین بہت سے منھ اور بہت سی آنکھین اور بہت سے بازو اور بہت سی جانگھ اور بے تعداد پانون اور بہت سے پیٹ اور نہایت مہیب اور تیز دانت دیکھکر تمام عالم نہایت خوف سے عاجز ہو گیا ہے اور مین بھی ❊

ٹیکا - رُوپم - روپ کو - مہت تے - بڑے آپ کے - بہُہ بکتر - بہت منھ - نیترم - آنکھین - مہاباہُو - اے بڑی بانہہ یعنی آپ کی قدرت کی لمبی بانہہ ہے - بہُہ باہُو - بے شمار بازو - اُر - جانگھ - پادم - پانون - بہو درم - بہت سے پیٹ - بہُہ - بہت - دنشٹرا - دانت - کرال - مہیب اور تیز - درشٹوا - دیکھکر - لوکا - تمام عالم - پربیتھتا - نہایت خوف سے عاجز - تتھاہم - اسی طرح مین بھی ❊

خلاصہ یہ کہ تمام عالم کی آنکھ بانہہ جانگھ سر دانت سب آپ ہی کے ہین ایسا ہم آپ کو دیکھتے ہین ❊

नभःस्पृशं दीप्तमनेक वर्णं व्यात्ताननं दीप्त विशाल ने-
त्रम्। दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विंदामि
शमं च विष्णो ॥ २४ ॥

۲۴ - اے بشن آسمان سے چھوا ہوا پُر نور وہر طرح کے رنگ برنگ ست سے منھ پسارے ہوئے شعلۂ آتشی کی طرح روشن بڑی

بڑی آنکھیں ایسے سروپ کو آپ کے دیکھکر دل میرا گھبراہٹ سے بہت ہی پریشان
ہے اور استقلال اور تسکین دل مجھکو معلوم نہین ہوتی ہے کچھ مین ہی صرف ڈر سے
پریشان نہین ہون بلکہ میرا انتر آتما یعنی دل اور جسم اور اندریون کا ہوش اور
شم یعنی خاطر جمعی ایسا روپ دیکھکر باقی نہین ہے ✽

ٹیکا - نبھ سپرشم - آسمان کو چھوا ہوا - دیپت - پرنور - انیک
بیشمار - برنم - رنگ - بیا تا ننم - ہر طرف بہت سے منھ پسارے
ہوے - دیپت - شعلۂ آتش کی طرح روشن - بشال نیترم - بڑی بڑی
آنکھین - درشٹوا - دیکھکر - ہ - درحقیقت - توام - تم کو - پربتھا نتر
آتما - نہایت گھبراتا ہے دل - دھرتم - یعنے دیہہ اور اندریون کا ہوش
نہ بندام - نہین برجا ہے - شمم چہ - دل کا قرار - بشنو -
اے بشن بیاپک ✽

दंष्ट्राकरालानि चते मुखानि दृष्ट्वैव कालानल सन्निभानि।
दिशो न जाने न लभेच शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास॥२५॥

۲۵ - آپ کے ہر ایک منھ مین نہایت مہیب اور تیز دانت قیامت کی
آگ کے مانند دیکھکر سمت اور راہ مجھے معلوم نہین ہوتی اور نہ آرام ملتا ہے
اے دیوتون کے مالک اے جگت کے نواس یعنی محیط کل آپ مہربان ہو جیے
جسمین میرا ڈر چھوٹ جاے اور آپ کے درشن کی خوشی ہو ✽

ٹیکا - دنشٹرا - دانت - کرالان - مہیب و تیز - چہ تے مکھان - اور آپ کے
منھ مین - درشٹوا - دیکھکر - کالانل - قیامت کی آگ - سنّبھان
مانند - دشو - سمت - نہ جانے - مین نہین جانتا - نہ لبھے چہ
شرم - اور نہ آرام ملتا ہے - پرسید - خوش ہو کر رحم کیجیے - دیویش -

اے دیوتون کے مالک - جگن نواسہ - اے تمام عالم کے محیط +

अमी च त्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्व्वे सहै वा वनि पाल संघैः । भीष्मो द्रोणः सूत पुत्रस्तथासौ सहास्म दीयै रपियोध मुख्यैः ॥ २६ ॥

۲۶ - یہ سب دھرتراشٹر کی اولاد اور سب راجاؤن کے گروہ اور ہماری فوج کے افسر اور بھیشم اور درون اور کرن مع لشکر کے - یہ سب دھرتراشٹر کے سو بیٹے سوائے جوجتسو کے جو حرم سے پیدا ہوا تھا اور اس مہابھارت مین زندہ بچ رہا تھا اور بھیشم اور درون اور کرن جنکو ہم کبھی ہارنے والے نہین سمجھتے تھے اور تمام راجاؤن کی جمعیت مع لشکر وہماری فوج کے افسرون کی جماعت مع اپنے ہمراہیان کے +

ٹیکا - امی چہ - اور یہ - توام - آپ - دھرتراشٹرسیہ - دھرتراشٹر کے پترا بیٹے - سربے - سب - سہئو - ساتھیون ہمیت - اون پال - زمین کے محافظ یعنی راجاؤن کی - سنگھے - جماعت - اور بھیشم اور درون - سوت پتر - بیٹے کرن تتھا سو - یہی یہ - سہاسم دی ئی - مع ہمراہیان ہمارے کے - اپ - بھی - یودھ مکھے - پہلوانون مین افسر +

वक्त्राणि ते त्वरमाराणा विशन्ति दंष्ट्रा कराल्लानि भयानकानि । केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु संदृश्यन्ते चूर्णितै रुत्तमांगै ॥ २७ ॥

۲۷ - آپ کے منھ مین نہایت تیزی سے دھڑے چلے جاتے ہین اور مہیب اور تیز دانتون مین اور کوئی کوئی دانتون کی دراجون مین لگ رہے ہین اور سر انکا چور چور دکھائی دیتا ہے - یعنی دھرتراشٹر کے سب بیٹے اور

بھیشم وغیرہ مذکورہ بالا سب آپ کے منھ مین بہت تیزی سے دھسے چلے جاتے ہین اور اپنے دانتون سے جو کہ سخت تیز و خوفناک ہین آپ انکو چباتے کھاتے چلے جاتے ہین کوئی دانتون کی دراجون مین لگے ہوے ہین جیسے کھانے کے بعد کچھ کھانا دانتون مین لگا رہ جاتا ہے سکو خلال سے صاف کرتے ہین اور سر انکا چور چور نظر آتا ہے ؞

ٹیکا - بکتران تے - آپ کے منھ مین - تورمانا - شتابی سے - بشنت دھسے چلے جاتے ہین - دنشٹرا - دانت - کرالان - سخت و تیز - بھیانکان - خوفناک - کیچت - کوئی - بلگنا - لگے ہوے - دشانترے کھ - دانت کی دراجون مین - سن درشینتے - نظر آتے ہین - چورن تئی - چور چور ہوے - اُتما نگئی - اعضاء رئیس یعنی سر - اشخاص مذکورین کے ؞

यथा नदीनां बहवोम्बु वेगा : समुद्रमेवाभि मुखा द्रव-
न्ति । तथा तवामी नर लोक वीरा विशन्ति वक्त्राण्य-
भिविज्वलन्ति ॥ २८ ॥

۲۸ - جیسے ندیون کا بہت بڑھا ہوا پانی سمدرہی کی طرف چلا جاتا ہے ویسے ہی یہ جہان کے پہلوان آپ کے اس شعلہ دار منھ مین زور سے گھسے چلے آتے ہین ؞

ٹیکا - یتھا - جیسے - ندی نام - ندیون کا - بہو مبُ بیگا - بہت بڑھا ہوا پانی کا زور ہوتا ہے - سمدرمیو - سمدرہی - ابھ مکھا - کی طرف - دروَنت - بہتا جاتا ہے - تتھا - ویسے ہی - توام - آپ کے یہ - نرلوک - تمام جہان کے - بیراہ - بہادر لوگ - بشنت - دھسے چلے جاتے ہین - بکتران - منھ مین - ابھ بجولنت - شتعل

یعنی شعلہ دار۔

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतङ्गा विशन्ति नाशाय समृद्धवेगाः। तथैव

नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः॥ २९॥

۲۹ - جیسے بھڑکی ہوئی آگ مین پتنگے [illegible] اپنے مرنے کے واسطے بے اختیار بہت زور سے پیٹھے جاتے ہین ویسے ہی سب عالم اپنے مرنے کے واسطے بے اختیار آپ کے منھ مین گھسے جاتے ہین۔

ٹیکا - یتھا - جیسے - پردیپتم - بھڑکی ہوئی - جولنم - آگ مین - پتنگان

پتنگے - [illegible] - [illegible] - ناشائے - مرنے کے [illegible]

[illegible] - بے اختیار بہت زور سے - [illegible] - [illegible] - ناشائے -

فنا ہونے کے لیے - [illegible] - [illegible] - لوکاہ - سب عالم -

تواپ - تمھارے ہی - [illegible] - [illegible] - [illegible] - بے اختیار

بہت زور سے۔

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः।

तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो॥ ३०॥

۳۰ - اے بشن آپ اپنے آتشین دہن مین تمام عالم کو نگلے بیٹھے جاتے ہین اور چٹنی کی طرح مزہ لیتے ہین آپ کی تجلی سے سب جہان بھرگیا ہے اور اُسکے سخت سوزان شعلہ سے جلا جاتا ہے۔

ٹیکا - لے لیہ سے - چٹنی کی طرح آپ چاٹتے ہین - گرسمانہ - نگلے جاتے ہین - سمن تات - ہر طرف سے مزہ لیتے ہین - لوکان سمگران - تمام عالم کو - [illegible] - منھ سے - جولدبھ - آتشین سے - تیجوبھ - تجلی سے - آپوریہ بھرگیا - جگت سمگرم - تمام جہان - [illegible] تو - تمھاری روشنی سے

اُگرا - نہایت سوزان - پرتپنت - جلے جاتے ہین - وشنو - اے وشنو -
یہ ارجن کو بھگوان نے اسواسطے دکھلایا تاکہ اُن کو معلوم ہو کہ ہمارے سب
دشمن مرینگے +

आख्याहि मे कोभवानुग्ररूपो नमोस्तुते देववर प्रसीद। विज्ञा
तुमिच्छामिभवंतमाद्यं नहि प्रजानामितव प्रवृत्तिम् ॥ ३१॥
۳۱ - مجھے بتلائیے کہ آپ بھیانک روپ کون ہین اے دیوتاؤن مین افضل
ہین آپ کو نمسکار کرتا ہون مہربان ہو جیے مین آپ کو کہ آدپرش ہین جاننا
چاہتا ہون اور آپ کے ایسے روپ اختیار کرنے کی وجہ کو بھی +
ٹیکا - اکھیاہ مے - مجھے فرمائیے - کوبھوان - آپ کون ہین - اُگر -
بھیانک - روپو - صورت - نموستتے - آپ کو نمسکار ہے - دیوبر - دیوتون
سے افضل - پرسید - مہربان ہو جیے یعنی اس شکل مہیب کو تبدیل کیجیے -
وگیاتم - جاننے کو - اچھام - تمنا رکھتا ہون - بھونتمادیم - آپ کو آپ
کیسے ہین کہ آدپرش یعنی مبدع اول ہین - نہ پرجانام - بخوبی نہین جانتا
ہون - تو - آپ کے - پرورتم - ایسے روپ اختیار کرنے کی وجہ خواہ
آپ کی قدرت کاملہ +

श्रीभगवानुवाच ॥ कालोस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोका
न्समाहर्तुमिह प्रवृत्तः। ऋतेपि त्वां नभविष्यन्ति सर्वे
ये: वस्थिता: प्रत्यनीकेषु योधा: ॥ ३२ ॥
۳۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ مین ملک الموت ہون سب عالم کا فنا
کرنے والا سب عالم کے فنا کرنے مین معروف جو پہلوان لڑنے کو
دشمن کی فوج مین قائم ہین اگر تم نہ لڑوگے تو بھی یہ سب نہ رہین گے -

یعنی ارجن نے جو عرض کیا تھا کہ ایسے بھیانک روپ والے آپ کون ہین اُسکا
جواب یہ ہے کہ مین کال ہون اور لوگ ایتین ذرجو ہین وغیرہ دی اقتدارون
کے قتل مین یہان مصروف ہون اگر تم یہ سمجھو کہ اگر ہم نہ لڑینگے تو یہ لوگ کیون مرینگے
تو یہ غلط ہے اگر تم نہ لڑو گے تو بھی یہ لوگ نہ بچین گے تمھارے لڑنے
یا نہ لڑنے پر کچھ منحصر نہین ہے *

ٹیکا- کالوسمی- کال یعنی ملک الموت مین ہون- لوک کشئے کرت- تمام عالم
کے فنا کرنے کو- پر برڈھو- مصروف- لوکان- عالم کو- سماہرتم- نفی کرنے مین
پر برتہ- مصروف- کرتے پیؔ وام- ودرگذرکر- نہ بھوشینت سرے
نہ باقی رہین گے سب- یے اوستھتاہ- جو موجود ہین- پرتیہ نیکے کھ- تمام فوج
[illegible]- پہلوان جنگی-

तस्मात्त्वमुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुंक्ष्व राज्यं समृद्धम्। मयैवैते निहताः पूर्वमेव निमित्तमात्रं भव सव्यसाचिन् ॥ ३३ ॥

۳۳- اس لیے تم اُٹھ کھڑے ہو اور نیکنامی لو دشمنون کو جیت کر راج کی
دولت سے بھوگ بلاس کرو ہم نے درحقیقت انکو پہلے ہی مار رکھا ہے اے
سبیہ ساچن یعنی بائین ہاتھ سے تیر نشانہ پر لگانے والے تم صرف نمت ماتر
یا سبب تام رہو *

ٹیکا- تسمات- اس لیے- توم اُتشٹھ- تم لڑنے کو کھڑے ہو جاؤ- یشو لبھسو
نیکنامی حاصل کرو- یعنی جو بھیشم اور دروناچاریہ وغیرہ جن پر بھی غالب رہے انکو
ارجن نے مارا اس نیکنامی کو حاصل کرو- جتوا شتروُن- جیتکر دشمنون کو-
بھنکشو- لذت اُٹھاؤ- راجیم سمردھم- راج کی دولت وحشمت کو-

نیُی دمی ستے - ہم ہی سے - نہتا - مار رکھے ہین - پوُرب ایو - پہلے ہی - نمتّ
ترے صرف بہانہ بھو - ہو - سبیتہ ساچن - بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے -
سے ارجن تم اُنکے قتل کے ایک حیلہ ہو جاؤ کیونکہ ہم نے تو درحقیقت اُنکو پہلے
ہی مار رکھا ہے ❊

द्रोणंच भीष्मंचजय द्रथंचकर्णन्तथान्यानपियो-
धवीरान् । मयाहतांस्त्वं जहि माव्यथिष्ठा युध्यस्व जे-
ताऽसिरणे सपत्नान् ॥ ३४ ॥

۳۴ بھیشم اور درون اور جیدرتھ اور کرن اور دوسرے لڑنے والے بہادر
بھی سب ہمارے مارے ہوئے ہین اُنکو تم مارو اور کچھ غم نہ کرو اس لڑائی مین
تم دشمنون پر فتح پاؤ گے ❊

ٹیکا - بھیشم نچہ - اور بھیشم - درونم چہ - اور درونا چارج - جیدرتھم چہ - اور
جیدرتھ - کرنم - کرن - تتھا - ویسے ہی - انیان آپ - اور دوسرے بھی -
یُدھ ویران - لڑنے والے بہادر - میا ہتا - میرے مارے ہوئے - توام
جہہ - اُنکو مارو - ما ویتھشٹا - دل مین غمگین نہ ہو اور سوچ نہ کرو - یُدھستو -
لڑو تم - جیتاس - تم جیتو گے - رنے - اس لڑائی کے میدان مین
سپتنان - دشمنون کو ❊

संजयउवाच ॥ एतच्छ्रुत्वावचनंकेशवस्य कृताञ्ज
लिर्वेपमानःकिरीटी । नमस्कृत्वा भूयएवाह कृष्णं स
गद्गदं भीतभीतः प्रणम्य ॥ ३५ ॥

۳۵ - سنجے نے کہا کہ ارجن نے یہ باتین بھگوان کی سُنکر کانپتے ہوئے
دونو ہاتھ باندھکر سری کرشن جی کو بار بار نمسکار کرکے اور نہایت ڈر سے

سجدہ کرکے گھگھی بندھی ہوئی آواز سے ڈرتے ڈرتے پھر کہا *

ٹیکا - ایندر توا - یہ سنکر - بچنم - باتین - کیشوسیہ - بھگوان کی - کرتانجل - ہاتھ جوڑکر - بیپ مانہ - کانپتا ہوا - کریٹی - ارجن - نمسکرتوا - نمسکار کرکے بھوئی ایواہ - پھر یہ کہا - کرشنم - کرشن کو - سگد گدم - رکی ہوئی آواز سے - بھیت بھیت - ڈرتے ڈرتے - پرنمیہ - سجدہ کرکے - کریٹی (صاحب تاج جسکو اندر نے تاج دیا تھا - گدگد - خوف سے یا خوشی سے ارجن کی گلا رک گیا تھا *

अर्जुन उवाच ॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च। रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः ॥ ३६ ॥

۳۶ - ارجن نے کہا کہ اے ہرکھی کیش آپ کی مدح و ثنا مین تمام عالم خوش رہتا ہے اور خوشی سے محبت کرتا ہے وہ سزاوار ہے اور راچھس لوگ ڈر سے ہر ایک سمت کو بھاگے جاتے ہین اور سدھون کی جماعت آپ کو سجدہ کرتی ہے - اے سب اندریون کو حرکت دینے والے جو مہ آپ کی نہایت عجوبہ قدرت اور بھگتون پر مہربانی ہے اس لیے آپ کی مدح سنکر صرف مین ہی خوش نہین ہون بلکہ تمام جہان جو خوش ہوتا ہے اور محبت کرتا ہے سزاوار ہے اور راچھس لوگ جو ڈر سے ہر طرف بھاگے جاتے ہین وہ لائق ہے اور سب سدھون کی جماعت نمسکار کرتی ہے سو زیبا ہے - یہ اشلوک راچھسون کے بھگانے کو منتر شاستر مین مشہور ہے اسکو نارائن کے اشٹاکشر منتر اور سُدرسناشتر منتر سے سم پُٹ کرکے پڑھتے ہین *

ٹیکا - ستھانے سزاوار ہے - ہرکھی کیش - اندریون کے مالک - تو - آپ کی - پرکیرتیا - مدح وثنا سے - جگت - سب عالم - پرہرکھیئہ - خوش ہوتا ہے اور محبت کرتا ہے - انُ رجیتے چہ - سزاوار ہے - رکشانس - راچھس لوگ بھیتان - ڈرے ہوے - دِشہ دروَنت - ہر سمت کو بھاگے جاتے ہین - سَربے - سب - نمسّیت چہ - اور نمسکار کرتے ہین - سدھ سنگھا - سدّھون کی جماعت +

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे ।
अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत् ॥३७॥

۳۷ - اے مہاتما کیونکر آپ کو نمسکار نہ کرین کہ برہما وغیرہ بزرگوارون کے پیدا کرنے والے آپ ہی ہین اے بیحد اے دیوتون کے مالک و محیط کُل عالم آپ بے زوال ہین اور جو ظاہر و پوشیدہ سے برتر ہے وہ آپ ہی ہین — اے مہابنی نہایت رحیم و کریم دل والے لا انتہا والے دیوتاؤن کے مالک اے جگت مین محیط یا جگت کو اپنے بدن مین رکھنے والے آپ کو سدھون کے گروہ کیونکر نمسکار نہ کرین کہ آپ برہما جی سے بڑے بلکہ برہما جی کے خالق ہین اور ست یعنی امر اور اسست یعنی نفی ان دونون سے مُبرّا ایسے جو آپ بے زوال و خالق کائنات ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین +

ٹیکا - کسمات چہ - کیونکر - تے - آپ کو - نہ نمیرن - نہ نمسکار کرین نو صفتون سے ارجن کہتے ہین کہ آپ ہر گاہ ایسے ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین یعنی مہاتما انت - دیویش - جگن نواس - برہما کے پیدا کرنے والے - بے زوال ست اسّت سے برتر - مہاتمن - بزرگوار - گری لیسے - پیدا کرنے والے برہمنو چیاد - برہما جی کے بھی - گرترے - اے خالق - انت

بے نہایت - دیوئش - دیوتون کے مالک - جگن نواس - جگت مین
رہنے والے یا جگت کو اپنے بدن مین رکھنے والے - توم اکشرم - تم بیزوال
ہو - ست - بمعنی ظاہر اور حکم بید - است بمعنی پوشیدہ و خلاف بید -
تدپرم - اُس سے اعلی - بت - جو ست جو آتما اور است یعنی مایا ان دونون
سے آپ پرے ہین یا یہ تینون آپ ہی ہین خواہ ست یعنی ابیگت بےشکل۱۲ اور
است یعنے صورت دار ان دونون سے پرے جو ذات لازوال ہے
وہ آپ ہی ہین ❖

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य पर-
निधानम् । वेत्तासि वेद्यञ्च परञ्च धाम त्वया ततं वि
श्वमनन्तरूप ॥३८॥

۳۸ - تم سب دیوتون سے اول اور قدیم پُرش اور اس دنیا کے جائے محو
و نفی و عالم مطلق اور سنیا اور جاننے کے و برتر مقام ہو اے انَنت روپ
یہ عالم تم سے پُر ہے ❖

ٹیکا - توَم - تم - آدِ دیوَہ - سب دیوتون کے مبدع یا سب سے اول - پُرشہ
شہر جسم مین سونے والا یعنی محیط اور جہان کا پالنے والا - پرانہ - قدیم - توم اَسیہ بشوسیہ
پرم ندھان - تم اس عالم کے جائے محو و نفی - بیتاس - عالم مطلق ہو - بیدیم چہ -
جاننے کے لائق - پرم چہ دھام - برتر مقام - تویا تتم - تم سے سب پُر ہے بشوم
تمام عالم - انَنت رُوپ - اے انَنت روپ ❖

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशांकः प्रजापतिस्त्वं प्रपिता
महश्च । नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयो-
ऽपि नमो नमस्ते ॥३९॥

۳۹ - بایُو یعنی ہوا اور جم یعنی ملک الموت اور اگن اور برُن یعنی پانی کے دیوتا اور
چندرما اور پرجاپت یعنی براٹ یا برہما اور پرپتامہ یعنی برہما جی کے باپ
آپ ہی ہین سو ہزارون مرتبہ آپ کو نمسکار ہے - بایُو کے لفظ سے سب
دیوتون کا اشارہ ہے *

ٹیکا - بایُو - ہوا - جم - ملک الموت - اگن - آگ - برُن - پانی کے دیوتا - ششانک
چندرما - پرجاپت - برہما - توم - آپ - پرپتامہشچہ - پردادا یعنی برہما جی کے باپ
نمو - نمسکار - نمستے ست - نمسکار ہو آپ کو - سہنسر - ہزار با - کرتوا کرکے - پُنشچہ -
اور پھر - بھوی اُپ - بار بار - نمو نمستے - نمسکار نمسکار *

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोस्तु ते सर्व्वत एव सर्व्व। अ
नन्त वीर्य्यामित विक्रमस्त्वं सर्व्वं समाप्नोषि ततोसि सर्वः ४०

۴۰ - آپ کو حاضر اور غائب نمسکار بلکہ اے سرب آپ کو سب طرف
اور سب جگہ نمسکار ہے بے نہایت قوت و بیحد فوقیت علم محاربہ و محیط کل و
کل عالم آپ ہی ہین یعنی سب روپ آپ ہی کا ہے *

ٹیکا - نمہ - نمسکار - پُرستاد - آگے یعنی حاضر - تے - اور - پرشٹھ تستے -
پیچھے یعنی غائب آپ کے - نمُوستتے - نمسکار ہے آپ ہی کو - سربت ایو -
سب ہی جگہ اور سب ہی زمانہ مین - سرب - اے سب رُوپ سے ظہور
کرنے والے - اننت - بے حد - بیریا - قوت و قدرت و جلال - امت
بہت بہت - بکرمہ - علم محاربہ مین یکتا - توم - آپ - سربم - سب کو
سماپنوکھ - محیط ہو - تتوسس - اس سبب سے تم ہو - سرب - سب
یعنی محیط کل *

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ॥

अजानतामहिमानंतवेदंमयाप्रमादात्प्रणयेनवापि ॥४१॥

۴۱ - آپ کو دوست سمجھکر بے ادبی سے جو مین نے اے کرشن اے یادو! اے سکھا کہا ہے سو آپ کی اس عظمت کے نجاننے سے یا بیخبری یا محبت سے ٭

ٹیکا - سکھیتی متوا - دوست سمجھکر - پرسبھم - بے ادبی سے - یدُکتم - جو کہا ہے - ہے کرشن - اے کرشن - ہے یادو - اے یادو - ہے سکھا - اے دوست - اجانتا - نجاننے سے - مہمانم - عظمت کو - تو - آپ کی - اِدم - یہ - میا - مین نے - پرمادات - بیخبری سے - پرنینہ - محبت سے - عاجزی سے - واپی - بھی ٭

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसिविहारशय्यासनभोजनेषु। एकोऽथवाप्यच्युततत्समक्षंतत्क्षामयेत्वामहमप्रमेयम् ॥४२॥

۴۲ - جو کچھ ہنسی کی راہ سے آپ کی بے ادبی گستاخی چلتے پھرتے سوتے بیٹھتے کھاتے پیتے خلوت یا جلوت مین مجھ سے ہوئی ہو اسکو آپ معاف فرماوین اے بے کینہ اے بے حد عظمت و قدرت والے ٭

ٹیکا - یت - جو - اور جو کچھ - اوہاس ارتھم - ہنسی کی راہ سے - اَسَت کرتوس - آپ کی گستاخی اور بے ادبی ہوئی ہو - بہار - چلتے پھرتے یا کھیل کود کرتے - شیّا - سوتے - آسن - بیٹھتے - بھوجنیشُو - کھاتے پینے مین - ایکو - تنہائی مین - اتھوا - یا - آپ - بھی - اچُیت - اے بے کینہ - تت - برادری اور دوستون کے - سمکشم - رُوبرُو - تت وہ - کشامیے - معاف ہونا چاہتا ہون - توام - آپ سے - اہم - مین - اپرمیم - بے حد عظمت و قدرت والے - بہار - کھیل و کشتی وغیرہ

ستیا- بلندوپست فرش پرسونا- آسن- بڑے چھوٹے سنگھاسن پر بیٹھنا- بھوجن- جماعت کے ساتھ کھانے مین تقدم وتاخر کا خیال نہ کرنا یا لذیذ کھانے کی کمی وبیشی *

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान्। न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव॥ ४३॥

۴۳- آپ اس عالم کے ساکن ومتحرک کے باپ یعنی خالق ہین اور آپ معبود اور سب بزرگون اور مرشدون سے بزرگ ہین جب تینون لوک مین آپکے برابر کوئی نہین ہے تو افضل اور کون ہوگا اے بزرگ بیعدیل *

ٹیکا- پتاس- آپ باپ وخالق وحافظ ہین- لوکسیہ- اس عالم کے چر- متحرک- اچرسیہ- ساکن کے- تومسیہ- آپ ہین- پوجیشچہ- معبود- گرز گری یان- سب بزرگون اور مرشدون سے بزرگ- نہ توت سموشت- آپ کے برابر کوئی نہین- آپ- بھی- ادھکہ- افضل- کتونیو- دوسرا کہان ہے لوک ترلیے پیہ- تینون لوک مین بھی- اپرت مپر بھاوہ جسکی بزرگی بیشمار ہے *

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीशमीड्यम्। पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥ ४४ ॥

۴۴- اس لیے ڈنڈوت یعنی تمام بدن کو زمین پر ڈال کر پرنام کرکے آپ کی مہربانی چاہتا ہون آپ دنیا کے مالک اور ستوادر حمد کے ہین جیسے باپ بیٹے کے قصور اور دوست کی خطا کو دوست اور عورت کی گستاخی کو شوہر معاف کرتا ہے اسی طرح اے عالم نورانی ہمارے قصور معاف کرنے کو آپ سزاوار ہین

ٹیکا - تسمات - اس لیے - پرنمیئہ - پرنام کرکے - پرندھایہ - زمین پر ڈال کر - کایَم - تمام جسم کو - پَرسادَیت - مہربانی چاہتا ہون - توام - آپ کی - اہَم - مین - ایشم - مالک جہان کو - اِیئڈیَم - سزاوار حمد کو - پِتیو - باپ کی طرح پُترسّیہ - بیٹے کا - سکھیو - جیسے دوست - سکھُو - دوست کا - پریم - شوہر - پرِیایا - عورت کا - ارَہسِ - سزاوار ہو - دیو - اے عالم نورانی - سوڑھم - یعنے میرے پچھلے گناہ آپ مہربانی کرکے سب معاف کیجیے +

अदृष्टपूर्वं हृषितोस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे।
तदेव मे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ ४५ ॥

۴۵ ایسا رُوپ جو کبھی نہین دیکھا تھا اُسکو دیکھکر مین خوش ہون اور نہایت خوف سے میرا دل بیقرار ہے اے عالم تجلی اور اے دیوتون کے خالق و محیط عالم وہی رُوپ مہربانی کرکے دکھلائیے یعنی اے دیویش یعنی برہما و اندر وغیرہ کے مالک جگت نواس جسکی ذات مین سب عالم قائم ہے خواہ آپ تمام جگت مین محیط ہین +

ٹیکا - اَدرشٹ نادیدہ - پُوروَم - پیشتر کو یعنی ایسے رُوپ کو پہلے کبھی نہین دیکھا تھا - ہرکھتوسم - نہایت خوش ہون - درِشٹوا - دیکھکر - بھئے نچہ - دہشت سے بھی - پرویتھتم - نہایت ہراسان ہے - منو مے - میرا دل - تدیو - وہی پہلا روپ - مے - مجھے - درشئے - دکھلائیے - دیو - اے عین تجلی - رُوپم - رُوپ کو - پرسید - مہربان ہوجیے - دیویش - اے دیوتون کے مالک - جگن نواس - اے محیط کل عالم +

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्तमिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव। तेनै

वरूपेण चतुर्भुजेन सहस्त्रबाहो भव विश्वमूर्ते ॥ ४६ ॥

۴۶- اے ہزار ہاتھ والے ویسا ہی چترنجی سروپ مکٹ والے گدا چکر لیے ہو

کو دیکھا چاہتا ہون اے بشو روپ وہی روپ ہو جائیے *

ٹیکا- کریٹنم- تاج شاہی والے- گدنم- گدا یعنی گرز والے کو- چکر ہستم-

اور چکر ہاتھ والے کو- اچھام- چاہتا ہون- توام- آپ کو- درشٹم- دیکھنا

اہم- مین- تتھیو- ویسا ہی- تے نیو- اُسی- روپے نہ- رُوپ سے چترنجے نہ

چار ہاتھ والے- سہسر باہو- اے ہزارون ہاتھ والے- بھو- ہو جائیے-

بشو مورتے- اے تمام عالم کی صورت *

श्रीभगवानुवाच ॥ मया प्रसन्नेन तवार्ज्जुनेदं रूपं परं

दर्शितमात्मयोगात् । तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं य

न्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्व्वम् ॥ ४७ ॥

۴۷- شری بھگوان نے فرمایا کہ اے ارجن ہم نے نہایت مہربان ہو کر اپنی

جوگ مایا سے یہ رُوپ برتر و نورانی بشو روپ اور اننت یعنی صورت کل عالم

بے ابتدا و بے انتہا جس میرے رُوپ کو پہلے تم سے کسی اور نے نہین

دیکھا تھا وہ تم کو دکھلایا *

ٹیکا- مَیا- مین نے- پرسنے نہ- مہربانی سے- تو- تمکو- ارجن- اے ارجن

اِدَم- پرروپم- رُوپ- پرم- پرم- پرشٹم- برتر کو دکھلایا- آتم- اپنے- جوگات- جوگ

کی قوت سے- تیجومیَم- پُر از نور- بشوم- بشو رُوپ- اننتم- بیحد جسکو کسی

زمانہ یا مکان یا شئے مین محصور نہ کر سکین- آدیَم- سب کا مبدع-

یَن سے- جو- مجھے- تو دَسنیے نہ- تمھارے سوا دوسرے کو نہ درشٹو-

نہ دیکھا- پُوریم- پیشتر- جوگ- یعنے جوگ مایا جسکی طاقت

تصور و ادراک سے باہر ہے ✤

नवेदयज्ञाध्ययनैर्नदानैर्नचक्रियाभिर्नतपोभिरुग्रैः।

एवंरूपःशक्यअहंनृलोकेद्रष्टुंत्वदन्येनकुरुप्रवीर॥४८॥

۴۸-اے راجہ کُرکے گھرانے مین بہادر- نہ بید پڑھنے سے نہ جگیہ کرنے سے نہ شاستر پڑھنے سے نہ دان کرنے سے نہ کریاؤن سے نہ اُگر تپ سے ایسے رُوپ کو اس عالم مین تمھارے سوا دوسرا نہین دیکھ سکتا ✤

ٹیکا- نہ بید- نہ بید پڑھنے سے- جگیہ- نہ جگیہ کرنے سے- اَدھینے- نہ شاستر پڑھنے سے- نہ دانئی- نہ زمین و سُونا و گئو و تُلادان کے دان کرنے سے- نہ چہ کریان- اور نہ جوگ وغیرہ شم دَم سادھن کی کریا سے- نہ تپوبھر اُگری- نہ سخت ریاضت سے مثل بے دانہ پانی برت و کرچھر و چاندراین وغیرہ برت کرنے سے- ایوم- ایسا رُوپم- روپ- شکیہ- سکتا ہے- اَہَم- مجھے- نرلوکے- عالم ناسوت مین- درشٹوم- دیکھنا- تودنئے نہ- سوائے تمھارے دوسرا نہین- کُرپربیر- اے راجہ کُرکے گھرانے مین بڑے بہادر-

मातेव्यथामाचविमूढभावोदृष्ट्वारूपंघोरमीदृङ्‌ममेदम्।व्यपेतभीःप्रीतमनाःपुनस्त्वंतदेवमेरूपमिदंप्रपश्य॥४९॥

۴۹-ہمارے ایسے بھیانک رُوپ کو دیکھکر تم نہ گھبراؤ اور نہ ڈرو ڈر چھوڑکر خاطر جمعی سے بخوشی اُسی رُوپ کو سُورُوپ مین تم پھر بخوبی دیکھو- یعنی یہ روپ جو تمھارے اوپر مہربانی کرکے ہم نے بے شمار سر اور مُنھ اور بازو وغیرہ کا دکھلایا اس بھیانک رُوپ سے ہرگز تم نہ ڈرو اور نہ گھبراؤ بلکہ ہم اس بشورُوپ کو تبدیل کرکے اُسے پہلے چتربھجی روپ کو جو

ظاہر کرتے ہیں بے خوف اور خوش دل ہو کر دیکھو *

ٹیکا - ما تے بیتھا - تم نہ ڈرو - ما چہ بموڑ بھاؤ و - اور نہ گھبراؤ - درشٹوا - رُوپم گھورم - دیکھ کے بھیانک رُوپ کو - ایدرنگ - ایسے - ممے دم ہمارے اِس رُوپ کو - ویپیت بھیہ - ڈر چھوڑ کر - پریت مناہ - خوش دِلی سے - پُنستوم - پھر تم - تدیو - وہی - سے - میرا - رُوپ یدم - اس رُوپ کو پرپشیہ - بخوبی دیکھو *

संजय उवाच ॥ इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास भूयः। आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्यवपुर्महात्मा ॥

۵۰ - سنجے نے کہا کہ ارجن سے باسدیو نے یہ کہکر پھر اپنا چترنجی روپ دکھایا اور اُس خوفناک ارجن کو تسلی دی *

ٹیکا - اِت ارجنم - یہ ارجن کو - باسدیو - اُس محیط کل نے - تتھوکتا - کہکر - سوکم رُوپم - اپنے روپ کو - درشیاماس - دکھلایا - بھویہ - پھر - اشواسیاماس چہ - اور تسلی دے کر - بھیت مے نم - اس ڈرے ہوے کو - بھُوتوا - ہو کر - پُنہ - پھر - سومیہ - لطیف - بپ - جسم - مہاتما - کامل دل - سومیہ بپ - نہایت خوبصورت - مہاتما - یعنی بسو رُوپ - یا شفیق یا سرگیتہ یا سب کا ایشور یا دل باکمال - سوکم روپم - یعنی چترنجج کریٹ مکٹ سنگھ چکر گدا پدم لیے پیتامبر شری بنش کو سبھ بن مالا پہنے ہوے *

अर्जुन उवाच। दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन। इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ॥ ५१ ॥

۵۱ - ارجن نے کہا کہ اے جناردن یہ آپ کی پاکیزہ آدمی کی صورت دیکھ کر

اسوقت میرا دل ٹھہر گیا اور خوشوقت اور مطمئن طبیعت ہوئی *

ٹیکا - درشٹوے دم - اسکو دیکھکر - مانکھم رُوپم - آدمی کا روپ - تو - تھارا سَومیّم - نہایت مترحم وخوبصورت - جَنا ردن - اے جنا ردن اِدانیم - اسوقت - اسمِ - ہُون ہین - سَم برتا - دل جمع - سچیتا - راضی ومطمئن پرکرتم طبیعت - گتا - ہوئی *

श्री भगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदंरूपंदृष्टवानसियन्मम। देवाअप्यस्यरूपस्यनित्यंदर्शनकांक्षिणः ॥ ५२ ॥

۵۲ - شری بھگوان نے کہا کہ اس ہمارے رُوپ کو کہ جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے تم نے دیکھا ہے دیوتا بھی اس رُوپ کے دیدار کی ہمیشہ آرزو رکھتے ہین *

ٹیکا - سُدُردَرش - عسیر اللقا یعنی جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے - اِدَم رُوپم یہ رُوپ - درشٹوانس - دیکھتے ہو - یَن یَم - جو میرا - دیوا اپ - دیوتا بھی - اَسیہ رُوپسیہ - اس رُوپ کے - نِتیہ ہمیشہ - درشن کانکشنہ - درشن کے آرزومند ہین - پس ہمارے روپ کا دیکھنا جو تم کو نظر آیا نہایت دشوار ہے دیوتا بھی اسکے دیکھنے کے ہمیشہ مشتاق ہین مگر انکو نصیب نہین ہوتا تم پر ہماری کمال شفقت ہے کہ جو درجہ اندر وغیرہ کو میسّر نہین وہ تم کو ملا یہ درشن کمال عبادت سے بھی نہین ملتا *

नाहंवेदैर्नतपसानदानेननचेज्यया। शक्यएवंविधोद्रष्टुंदृष्टवानसिमांयथा ॥ ५३ ॥

۵۳ - یہ جو رُوپ تم نے ہمارا دیکھا ہے ایسا روپ نہ بید پڑھنے سے نہ تپ کرنے سے نہ دان دینے سے نہ جگیہ کرنے سے دیکھ سکتا ہے *

ٹیکا- ناہم- نہ مین- بیدیہ- بید پڑھنے سے نہ تپسا- نہ تپ کرنے سے- نہ دانے نہ- نہ دان کرنے سے- نچہ اجیبا- نہ جگیہ کرنے سے- شکیہ- سکتا ہے- ایوم ودھو- اسطرح- درشٹم- دیکھنا- درشٹوانس- دیکھتے ہو مام مجھکو- جتھا- جیسے *

भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन। ज्ञातुं द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परंतप ॥ ५४ ॥

۵۴- انینہ بھگت سے اسطرح کا فی نفس الامر مجھے جان سکتا ہے اور دیکھ سکتا ہے اور مجھ مین داخل بھی ہو سکتا ہے اے پرم تپ کرنیوالے اگر شبہہ ہو کہ جب بید اور جگیہ اور دان سے تم کو نہین دیکھ سکتا تو پھر کس تدبیر سے دیکھ سکتا ہے اس لیے فرمایا کہ انینہ بھگت سے یعنے سوائے برہم کے دوسرے کو نہ دیکھے اس بھگت سے میرے روپ کو صرف شاستر ہی سے نہین جانے گا بلکہ ساکشات مجھکو دیکھ سکتا ہے اور بیدانت شاستر کے سُننے اور غور کرنے اور اُسپر عمل کرنے سے مجھ مین مل سکتا ہے اے پرم تپ یعنی اگیان رُوپ دشمن کے جلانے والے یعنی جب برہم کے سوائے دوسرے کو نہ دیکھا تو برہم مین مل گیا تب اودیا مع اپنے کارج کے فنا ہو گئی صرف برہم ہی رہ جاتا ہے *

ٹیکا- بھگتیا- سے تو- اننیا- کیسی بھگت کہ انینہ یعنی سوائے برہم کے دوسرے کو نہ دیکھنا- شکیہ- سکتا ہے- اہم- مجھے- ایوم ودھم- اسطرح- ارجن- اے ارجن- گیاتم- جاننا- درشٹوم چہ- اور دیکھنا تتوینہ- درحقیقت- پرویشٹم چہ- اور واصل ہو- پرم تپ -

اے عدو سوز *

मत्कर्म्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः सङ्गवर्ज्जितः। निर्वैरः सर्व्वभूतेषु यः समामेति पाण्डव ॥ ५५॥

۵۵- اے پانڈو میری نیت سے کرم کرنے والا مجھی پر انتہا سے سعی کرنیوالا اور میری ہی بھگت کرنے والا بے تعلق رہنے والا اور کسی سے عداوت نہ رکھنے والا ہو سے وہ مجھے پاتا ہے *

ٹیکا- مَت کرم کرت- سب کاموں کو میرے ارپن یعنی نذر کرنے والا مَت پرم- جسکی کوشش صرف میرے ہی ملنے کے واسطے ہو- مد بھگت- میری بھگت یعنی محبت رکھنے والا سنگ برجتہ- بے تعلق و بے خواہش و خلوت پسند- نربیرہ سرب بھوتے کھ- بے عداوت تمام جہان سے بلکہ دشمنوں کا بھی بھلا چاہنے والا- یہ- ایسا شخص سمایت وہ مجھے پاتا ہے- پانڈو- اے راجہ پانڈو کے فرزند *

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जनसंवादेविश्वरूपदर्शनोनामैकादशोऽध्यायः ॥११॥

تمام ہوا گیارھواں ادھیاے بشو روپ درشن نام

آغاز ادھیاے دوازدہم

अर्जुनउवाच ॥ एवंसततयुक्तायेभक्तास्त्वांपर्युपा-
सते ।ये चाप्यक्षरम व्यक्तं तेषांके योग वित्तमाः ॥१॥

۱- ارجن نے پوچھا کہ اسطرح بلا وقفہ جو تمھاری بھگت مین لگے رہتے ہین اور جو اکشر یعنی بے زوال اور ابیگت یعنی بے شکل کی اُپاسنا کرتے ہین اُنمین افضل جوگ جاننے والا کون ہے یعنی۔

ارجن نے پوچھا کہ آپ نے فرمایا کہ جو کرم کرے وہ میرے ارپن کرے اور ہر دم مجھ مین دل لگا دے اور میری بھگت بے تمنا بے نتیجہ کر کے سب سے بے کینہ رہے وہ مجھے پاتا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ بہت جنمون کے بعد گیانی مجھے پاتا ہے اور سب کو باسدیو جاننے والا مہاتما نایاب تر ہے پس سگن اور نرگن عبادتون مین کون اعلیٰ ہے۔ خلاصہ یہ کہ آپ نے کرم جوگ اور گیان جوگ اور سانکھیہ جوگ اور سگن برہم کی اُپاسنا اور ابیگت برہم کی اُپاسنا جو پچھلے ادھیاون مین فرمایا اُن سبھون مین کون اُپاسک جوگ جاننے کے قابل ہین +

ٹیکا- ایوم- اسطرح- ستت- بے وقفہ- یکتا- لگے رہنے والے۔ یے- جو- بھکتا ستوم- بھگت تمکو- پری پاستے- اُپاسنا کرتے ہین سیے چاپ اور بھی جو اکشرم- بے زوال کو- ابیکتو- بے شکل کو- تے کھام- اُنمین سے جوگ بدتماہ- کون بڑے جوگ جاننے والے ہین +

श्रीभगवानुवाच ॥ मय्यावेश्यमनो ये मांनित्य

युक्ता उपासते । श्रद्धया परयो पेतास्ते मे युक्त त-
मामता: ॥२॥

۲-شری بھگوان نے فرمایا کہ مجھی مین دل لگاکر جو میری اُپاشنا کرتا ہے اور اعتقاد کامل سے لگا رہتا ہے وہ کامل جوگی میری راے مین ہے ॰

ٹیکا - مئی آبیشیہ منُو - مجھ مین دل بستہ ہو کر یعنی میری بھگت مین جسکو حالت وجد و محویت کی ہو - بے نام - جو مجھے - نتیہ یکتا - میری ہی نیت سے ہمیشہ سب کام کرنے والا - اُپاستے - اُپاسنا کرتا ہے - شردھیاپریو - پورے اعتقاد سے یقتاہ - ملا ہوا - تے ہے - وہ میری - یکت تما - کامل جوگی ہے - متاہ - راے مین یعنی پورا جوگی وہی ہے جو کسی وقت کسی حالت مین پرمیشور کی یاد سے جدا نہ ہووے بلکہ تمام حالت مین محویت کا عالم ہے ॰

येत्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते । सर्व्वत्र
गमचिन्त्यंच कूटस्थ मचलं ध्रुवम् ॥ ३ ॥
सन्नियम्येन्द्रिय ग्रामं सर्वत्र सम बुद्धय: । ते प्राप्नु
वन्ति मामेव सर्व्व भूत हिते रता: ॥ ४ ॥

۳ و ۴ - جو بے زوال و بے چون و چرا و بے شکل و محیط کل و باقی جان کر اندریون کی جماعت کو بخوبی روک کر اُپاسنا کرتے ہین اور سب جہان کے بھلے مین مصروف اور سب جگہ یکسان جاننے والے ہین وہ مجھے پاتے ہین ॰

ٹیکا - یے توکشرم - جو بے زوال کو - اَنِردیشیہ - جسکا نشان نہ ہو یعنی جو بے چون و چرا و قوت بیان سے باہر ہے - ابیکت - بے روپ - پری پاستے - اُپاسنا کرتے ہین - سربترگم - سب مین پُر - اچینتہ تصور سے برتر - کوٹستھ - قادر مطلق مایا کے ظہور کا مالک - اَچل - یعنی کمی وبیشی

ـــے پاک ۔ دُھرو ۔ بانی ۔ ســن نیمیہ ۔ بخوبی روک کر ۔ اندریہ گرامم ۔ حواس کی
جماعت کو ۔ سربتر ۔ ہر جگہہ ۔ سَم بُدّھیہ ۔ برابر جاننے والے ۔ تے ۔ وہ لوگ
پراپنونت ۔ پہونچتے ہین ۔ مامیو ۔ مجھی کو ۔ سَرب بھوت ۔ سب عالم کے ۔
ہِتے رَتاہ ۔ نیکی مین مصروف ۔

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम् । अव्यक्ता
हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते ॥ ५॥

۵ ۔ جو بے شکل پر دل لگاتے ہین اُن کو بہت محنت ہوتی ہے جسم سے
محبت رکھنے والے کو بے شکل تک رسائی بدشواری تمام ہوتی ہے ۔
اگر شبہہ کیا جاے کہ جو نرگن کی اُپاسنا درجہ اعلی رکھتی ہے تو سب لوگ
نرگن ہی کی اُپاسنا کیون نہین کرتے تو بھگوان وجہ اُسکی اور سگن اُپاسنا
کی فضیلت کی دلیل بیان فرماتے ہین کہ پابند خودی اور جسم کی محبت رکھنے والون
کو بے چون وچرا تک رسائی نہایت دشوار ہے اس لیے جب تک
آدمی کو جسم اور اعضا سے محبت رہے تب تک سگن برہم کی اُپاسنا
کرے کیونکہ بدن سے محبت نہ رکھنے والے مقید لذات ہین اور جسم سے
برہم کو جدا جانتے ہین لہذا لائق نرگن اُپاسنا کرنے کے نہین ہین وہ لوگ
سگن اُپاسنا کرکے جلد مجھ تک پہونچتے ہین بنظر سہولت کے سگن اُپاسنا کو
ترجیح دیتے ہین ۰

ٹیکا ۔ کلیشو ۔ دھک ترہ ۔ نہایت تکلیف ۔ تیے کھام ۔ اُنکو ۔ ابیاسکت
چیتسام ۔ بے شکل پر دل لگانے والون کو ۔ ابیکت ۔ بے شکل مین ۔ ہ
درحقیقت ۔ گت ۔ رسائی ۔ دُکھم ۔ تکلیف سے ۔ دیہہ وذبِہہ ۔ اصحاب جسم
کو ۔ روا پیتے ۔ دشوار تر ہے ۰

पि तु सर्व्वाणि कर्म्माणि मयि संन्यस्य मत्पराः । अनन्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते ॥ ६ ॥

۶ - جو سب کرمون کو میرے اَرپن کرکے اننیہ جوگ سے میرا دھیان روپ آپاسنا کرتے ہین - اب چھ اشلوک مین سگُن آپاسنا جو وسیلۂ نرگُن برہم تک پہونچنے کا ہے اُسکو تبلاتے ہین +

ٹیکا - یِتُ تُو سَرْبان کرمان - جو سب کامون کو - مَئی سَنیس مت پراہ - میرے حوالہ کرتے ہین یعنی حرکت وسکون وخواب وبیداری ونیک وبد سب کا مالک وہی ہے - اننیینے نئو - ہمہ اوست ہی مین - جوگے نہ - لگے رہ کر - مام مجھکو - دھیا نینت دھیان کرتے ہین - اُپاستے - آپاسنا کرتے ہین +

तेषामहं समुद्धर्त्ता मृत्यु संसार सागरात् । भवामि न चिरात्पार्थ मय्यावेशित चेतसाम् ॥ ७ ॥

۷ - اے پارتھ جسکا دل مجھی مین پھنسا ہے اُسکو سنسار کے سمُدر سے جسمین موت بھری ہے مین جھٹ پٹ پار کردیتا ہون +

ٹیکا - تیے کھام - اُنکو - اَہم - مین - سَمُدھرتا - پار کرنے والا - مرِت - موت سنسار ساگرات - سنسار کے سمُدر سے - بھَوام - ہوتا ہون - اچرات - جھٹ پٹ بے تامل - پارتھ - اے اَرجُن - مئی - مجھی مین - آبیشت - پھنسے ہوے - چیتسام - دل والون کو +

۸ - مجھی مین دل کو ٹھہراؤ اور مجھی مین بُدھ کو لگاؤگے تو بعد اِس کے بلاشک مجھی مین مل جاؤگے - یہ دونون اشلوک قطعہ بند ہین اِس اشلوک

مین سگن اپاسنا کا بیان ہے کہ من جو سنکلپ بکلپ کرنے والا ہے اسکو مجھ مین
ٹھہراؤ اور عقل جو یقین و تحقیق کرنیوالی ہے اسکو مجھ مین لگاؤ تو بعد اس جسم کے
مجھ مین ملجاؤگے اسمین شک نہین ٭

ٹیکا - مے ایو - مجھی مین - من آدھتسو - دل کو ٹھہراؤ - مئی - مجھ مین
بدّھم - عقل کو - نیویشیہ - لگاؤ - نبسکھیس - داخل ہوگے - مئی ایو - مجھی مین
اَت اوردھم - اسکے اوپر یعنی بعد چھوٹ جانے اس جسم کے - نہ سنشیہ -
بلا شک - یعنی بیشک بعد مرنے کے تم پرمانند سوروپ ہوجاؤگے یعنی
مجھ مین ملجاؤگے ٭

अथ चित्तं समाधातुं न शक्तोपि मयि स्थिरम् । अभ्यास योगे न ततो मामिच्छाप्तुं धनञ्जय ॥ ९ ॥

۹ - اگر تم اپنے دل کو جو بیقرار ہے مجھ مین نہ ٹھہراسکو تو اے ارجن جوگ
ابھیاس سے مجھ سے ملنے کی خواہش کرو - دل کے ٹھہرانے کی تدبیر بتلانے
مین کہ جب دل دوسری طرف کو بہکے تو اسکو کھینچ کر مجھ مین لگاؤ اور اس مشق سے
میرے ملنے کی خواہش کرو ٭

ٹیکا - اتھ چتّم - جو دل کو - سمادھاتم - ٹھہرانے کی - نہ شکنوس - نہ طاقت
رکھتے ہو - مئی - مجھ مین - استھرم - بیقرار جو چارون طرف جاتا ہے - ابھیاس
جوگے نہ - جوگ کے ابھیاس سے - یعنی جب دل دوسری طرف بہکے تو پھر
اسکو کھینچ کر مجھ مین لگاؤ - تتو - بعد اسکے - مامچھاپتم - میرے پانے کی خواہش
کرو - دھننجے - اے ارجن ٭

अभ्यासेप्यसमर्थोसि मत्कर्म्म परमो भव । मदर्थमपि कर्म्माणि कुर्व्वन्सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १० ॥

۱۰ — جو ابھیاس کی بھی تم کو طاقت نہ ہو تو میری نیت سے کرم مین مشغول ہو میری نیت سے کرم کرنے مین تم کو مکت ملیگی - کرم مثل برت ایکادشی و نام کا جپ و بھجن و غربا و بزرگ و نیک مردون کی خدمت و نیازمندی و سچ بولنا و راحت رسانی و دیوتون کا پوجن و دان دینا وغیرہ اِن باتون سے بھی تم کو مکت ملیگی -

ٹیکا — ابھیاسے اَپ - ابھیاس مین بھی - اَسمرتھوس - بے طاقت ہو تم - مَیت کرم - میرے کرم مین - پَرمو بھَو - مصروف ہو - مَدرتھ مَپ - میرے واسطے بھی - کَرمان - کرمون کو - کُرون - کرتے ہوے - سِدھ ہَوا پسیس - مکت پاؤگے ❖

अथैतदप्यशक्तोसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः । सर्व्व

कर्म्म फल त्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

۱۱ — جو یہ بھی تم سے نہ ہو سکے تو ہمارے جوگ یعنی شرن کے اسرے سب کرمون کے پھل کو چھوڑ اپنی اندریون کو بس مین کرو - جو لوگ دھرم کرم کے کرنے مین بھی نپٹ بے طاقت ہین اُنکے واسطے دوسری تدبیر بیان کرتے ہین کہ جو تم سے دھرم کرم بھی نہین ہو سکتا تو صرف ہماری شرن کے آسرے سے سب کرم مثل اگن ہوتر و جگیہ وغیرہ کے پھل کو مضبوط کرکے چھوڑ دو اور حواسون کو لذات سے روکو ❖

ٹیکا — اتھی تدپیہ - اگر یہ بھی - اَشکتوس - کرنے کے لائق تم نہین ہو - کرتُم - کرنے کے - مَدیوگ ماشرتہ - بھگت جوگ کے آسرے ہوکر - سَرب کرم پھلم تیاگم سب کرمون کے پھل کو تیاگ - وتتہ کُرو - بعد اُسکے کرو - یتاتم وان - حواسون یعنی اندریون کو ضبط کرکے ❖

श्रेयोहि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते ।

ध्यानात्कर्म्मफलत्यागस्त्यागाच्छान्तिरनन्तरम् ॥ १२ ॥

۱۲ - ابھیاس سے درحقیقت گیان بڑا ہے اور گیان سے دھیان اعلیٰ ہے اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ بڑا ہے اور کرم کے پھل کو نہ چاہنے سے شانت دوامی افضل ہے - گیان سے خالی جو ابھیاس یعنی کرم جوگ ہے اُس سے بید کے اُپدیش اور ارتھ کے گیان سمیت جو گیان ہے وہ بہتر ہے اور ایسے گیان سمیت جو دھیان ہے یعنی ہمہ اوست کا تصور عمدہ ہے اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ افضل ہے کیونکہ تیاگ کے بعد شانت یعنی مکت ہوتی ہے +

ٹیکا - شرے یوہ - عمدہ ہے درحقیقت - گیانم - گیان - ابھیاسات جوگ ابھیاس سے - گیانات دھیانم - گیان سے دھیان سے - بشیشتے زیادہ تر ہے - دھیانات - دھیان سے - کرم پھلم تیاگہ - کرم کے پھل کا تیاگ - تیاگات - ترک کرنے سے - شانتِ - مکت - اننترم - دوامی ملتی ہے +

अद्वेष्टा सर्व्वभूतानां मैत्रः करुण एव च। निर्ममो निरहंकारः सम दुःख सुखः क्षमी ॥ १३ ॥

۱۳ - سب عالم سے بے عداوت ہو کر دوستی و ترحم بے مادمتی رکھے اور بے غرور رہے راحت و رنج کو یکساں سمجھے اور عفو شعار ہووے اب بھگت شانت رُوپ گیانیوں کے نشان اور پہلے اشلوک کے عالموں پر جنہیں جلد پرمیشور کی کرپا ہو اُن عادتوں کا بیان ہوتا ہے +

ٹیکا - اَدویشٹا - بے کینہ یعنی اپنے سے بہتر کے ساتھ عداوت نہ رکھے اور برابر والے سے بھی دوستی رکھے اور چھوٹوں پر ترحم

کرے - سَرب بھوتانام - بلکہ سب عالم سے بھی بے عداوت رہے -
مَیترہ - خیرخواہ عالم - کرُن ایوچہ - ترحم ہی رکھے - نرمو -
یعنی جسم اورلوازم دنیا کو پیارا نہ سمجھے - نراہنکارہ - بے مادمنی
یعنی علم وعبادت وزہد وفیاضی وغیرہ نیک عادتون کا دعوے و
غرور نہ کرنا - سم دُکھ سُکھ - رنج وراحت کو مساوی سمجھے یعنی سُکھ سے
خوشی اور دُکھ سے رنجیدہ نہ ہو اِن دونون کو تقدیری سمجھ کر رنج جسمی کے
دور کرنے اور راحت کے ملنے کی تدبیر نہ کرے - چھمی - عفو کار یعنی باوجود
ایذا پہونچنے کے بھی دل مین تغیر نہ آوے ایسا شخص درجۂ شانت یعنی
حکمت کو پاتا ہے ❊

सन्तुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढ निश्चयः । मय्यर्पि
त मनो बुद्धिर्योमद्भक्तः समे प्रियः ॥ १४ ॥

۱۴ - ہمیشہ قانع ویک دل اور مَن اور اندریون کو بس مین رکھنے والا
واثق الیقین دل اور عقل مجھی مین لگائے ہوے جو میرا بھگت ہے وہ
مجھے پاتا ہے ❊

ٹیکا - سَنتشٹہ - قانع محض - سَتتم - ہمیشہ یعنی ہر لحظہ وہر دم - جوگی - ایکدل
یا اشٹانگ جوگ کرنے سے دل کو قائم رکھنے والا - یَت آتما - اپنے جسم اور مَن
اور اندریون کو بس مین رکھنے والا - دِرڑہ نشچیہ - واثق الیقین یعنی ہم برہم ہین
ایسے تصور کی پختگی سمیت آتما کا جاننے والا جو دل اور عقل کو مجھ مین لگائے ہوے
میرا بھگت ہے وہ مجھے پاتا ہے ❊

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते च यः ।
हर्षामर्षभयोद्वेगैर्मुक्तोयः सचमे प्रियः ॥ १५ ॥

۱۵ — جس شخص سے لوگون کو خوف ضرر کا نہ ہو اور دنیا کے خوفون سے نہین گھبرانا اور خوشی و رنج و خوف و گھبراہٹ سے جو کنارہ کش ہے وہ مجھے پیارا ہے — یعنی جو سب کا دوست ہوگا اُس سے کوئی نہ ڈریگا اور بہ نظر خدا پرستی کے وہ بھی کسی سے نہ ڈریگا ✦

ٹیکا — یسمات — جس سے — نُو دبجتے — نہ ادبیگ پاوسے یعنی گھبراہٹ — لُوکو سب عالم — لُوکات — زمانہ سے — اُودبجتے چہ — نہ پریشان و آزردہ ہوتا ہے — یہ — جو شخص — ہرکھ — خوشی — اَمَرکھ — دوسرے کی بہتری سے ملول ہونا — بھے — تصور خلاف مقصود اور شیر و سانپ وغیرہ موذیون کے دیکھنے سے اور فریب اور دغا پانے سے جو کیفیت رنج کی دل کو حاصل ہوتی ہے — اُدبیگ — دل کی بیقراری و پریشانی سے — مُکتو یہ — جو چھوٹ گیا — سچ مے پریہ — وہ میرا پیارا ہے — خلاصہ یہ کہ جو خوف و رنج و راحت و بیقراری دل سے آزاد ہے وہ مجھے پیارا ہے ✦

अनपेक्षश्शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथः। सर्व्वारम्भ
परित्यागी योमद्भक्तस्स मे प्रियः ॥ १६ ॥

۱۶ — بے غرض و پاک طینت و عاقل و چالاک و سب سے بے سروکار و بے تعلق و سب امور کا تارک ایسا جو میرا بھگت ہے وہ مجھے پیارا ہے ✦

ٹیکا — اَن پیکشہ — بے غرض یعنی جو راحت اور لذات کہ تقدیر سے ناخواستہ حاصل ہووین اُن سے بھی بے پروا — شُچ — طہارت ظاہری صفائی مکان و جسم وغیرہ طہارت باطنی شہوت و غضب و حسد و حرص و طمع سے دور و کش — دکش — نے نامل بروقت معینہ جیسا چاہیے ویسا تعمیل کرنا — اُداسین — نہ کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت رکھنا — گت بیتھہ — جو کسی طرح سے

پیدا بھی ہوپنچے تو اُسکو تکلیف نہ ماننا - سَربارمبھ پرتیاگی - سب دنیا اور عقبیٰ کے
پھل دینے والے کامون کو ترک کرنا - یو مد بھکتہ سَمے پریہ - ایسا جو میرا بھگت
ہے وہ مجھے پیارا ہے ❖

योनहृष्यतिनद्वेष्टि न शोचतिनकांक्षति । शुभाशुभ
परित्यागी भक्तिमान्य: समप्रिय: ॥ १७ ॥

۱۷ - جو خوش وناخوش نہین ہوتا ہے اور نہ افسوس کرتا ہے اور نہ خواہش
کرتا ہے اور نیک کام اور بد کام کا تارک ہے ایسا بھگت مجھ کو پیارا ہے -
یعنی جو مطلوب کے ملنے سے خوش اور خلاف طبع کے ملنے سے رنجیدہ نہین ہوتا
اور فوت مقصد سے افسوس نہین کرتا اور نا یسر کی طلب نہین کرتا اور
ثواب وعذاب دونون کے نتیجہ کو دل سے چھوڑنے والا بھگت مان جو ہے
وہ مجھے پیارا ہے ❖

ٹیکا - یو - جو شخص - نہ ہرکھیت - نہ خوش ہوتا ہے - نہ دویشٹ -
نہ ناخوش ہوتا ہے - نہ شوچت - نہ سوچ کرتا ہے - نہ کانکشت - نہ خواہش
کرتا ہے - شُبھاشبھ - یعنی نیک کام اور اشبھ یعنی بد کام کا - پرتیاگی - چھوڑنے
بھگت مانیہ - راسخ الاعتقاد - یہ - جو ہے - سمے پریہ - وہ مجھ کو
پیارا ہے -

सम: शत्रौच मित्रेच तथामानापमानयो: । शीतो
ष्ण सुखदु:खेषु सम: संगविवर्जित: ॥ १८ ॥

۱۸ - جسکو دشمن اور دوست اور عزت اور ذلت برابر ہے اور سردی اور گرمی
کی راحت و رنج مساوی ہے اور کچھ خواہش اور محبت نہین ہے ❖

ٹیکا - سَمہ - برابر - شترو - دشمن - چہ میترے - اور دوست

تھا - ویسے ہی - مان - عزت - اَپمانیو - بےعزتی - شیت - سردی -
اُدشن - گرمی - شکھ دُکھیشُ - راحت و رنج مین - سَمَہ - مساوی - سَنگ
بِبَرجتہ - خواہش اور الفت سے علٰحدہ ÷

तुल्य निंदास्तुतिर्मौनी संतुष्टो येनकेनचित् । अनिकेतः स्थिरमतिर्भक्तिमान्मे प्रियो नरः ॥ १९ ॥

۱۹ - مذمت و تعریف مین یکسان و خاموش و ماحضر پر قانع و بے خانمان
و سلیم العقل ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے ÷

ٹیکا - تُلیہ - یکسان - نِندا - بدگوئی - اَستُتِ - تعریف - مَونی - بے ضرورت
نہ بولے - بلکہ طلب مایحتاج مین بھی حتی الوسع خاموش رہے - سنتشٹو یے
نہ کے نہ چت - جو کچھ تقدیر سے مل جاے اُسی پر قانع رہ کر زیادہ خواہش
نہ کرے - اِنکیت - کوئی خاص رہنے کی نہ ہو خانہ بدوش ہو - استھرمتِ -
صرف پرمیشور ہی پر جسکی عقل قائم رہے دُنیادی خیال نہ رکھے - بھکتِ مان -
ایسی بھکت کرنیوالا - مے پریو نرہ - آدمی مجھے پیارا ہے ÷

ये तु धर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्युपासते । श्रद्दधाना मत्परमा भक्तास्तेऽतीव मे प्रियाः ॥ २० ॥

۲۰ - جو اِس دھرم امرت روپ کی جیساکہ کہا گیا اُپاسنا کرتے ہین اور شردھا
سے مجھ مین مشغول ہین ایسے بھگت مجھے نہایت ہی پیارے ہین ÷

ٹیکا - یے تُو - جو شخص - دَھرمامرِت - دھرم رُوپ اِمرت کو - امرت مُکت
کا نام ہے چونکہ دھرم ہی کے وسیلہ سے مُکت ہوتی ہے اِس لیے دھرما
مرت یا اِس دھرم مین امرت کا مزہ ہے کہا گیا - اِدم - یہ - یتھوکتم - جیسا
کہا - پَریُ اُپاستے - پوری اُپاسنا کرتے ہین - شردھانا - پورے

اعتقاد سے - مت پرما - سمجھے اعتقاد سے مجھی مین مصروف - پرما جس سے
کوئی بڑا نہ ہو - بھگتا - بھگت - تے نیو - وہ نہایت ہی - سے پریا - مجھے
پیارے ہین ۞
اس ادھیاے مین بھگتون کے لچھین یعنی نشان بیان کیے ہین جو کوئی اپنے کو
بھگت سمجھے وہ اِن لچھنون پر بخوبی غور کرلے ۞

इति श्री भगवद्गीता सूपनिष
न्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्ज्जुनसम्बादे भक्ति
योगो नाम द्वादशोऽध्यायः॥१२॥

تمام ہوا بارھوان ادھیاے بھگت جوگ نام

آغاز ادھیاے سیزدہم

अर्ज्जुन उवाच ॥ प्रकृतं पुरुषञ्चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेवच
एतद्वेदितु मिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयञ्च केशव ॥ १॥

۱- ارجن نے کہا کہ اے کیشو پرکرت اور پرش اور کشیتر اور کشیتر گیہ اور گیان جگیہ کے جاننے کی تمنا رکھتا ہون *

ٹیکا - پرکرتم - یعنی قدرت کاملہ - پرشم - صاحب قدرت کو - دوسرے معنی جو سب کے پہلے تھا تیسرے معنی جو نو دروازے کے جسم مین سما رہا ہے اور آرام کرتا ہے چوتھے معنی پر یعنی عالم کو پرلے مین ناش کرتا ہے - کشیترم - جسم اور کھیت کشتیر گیہ - واقف حال جسم کا - ایوچ - اسکو بھی - ایتا - اتنا - بیدت - جاننے کی اچھام - تمنا رکھتا ہون - گیانم - عرفان - گے یم چہ - اور معرفت کے لائق - کیشو - اے کیشو *

ک یعنی برہما - ا یعنی بشن - ایش یعنی مہادیو - سب کے پرستش کے لائق بیاس جی نے جو سات سو اشلوک تصنیف فرمائے ان سے یہ اشلوک زیادہ ہے اس سے تصرفی معلوم ہوتا ہے *

श्रीभगवानुवाच ॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभि
धीयते । एतद्योवेत्ति तं प्राहु: क्षेत्रज्ञमितितद्विद: ॥२॥

۲- شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کنتی کے فرزند اس جسم کو کشتیر یعنی (کھیتر) قرار دیا ہے اسکو جو جانتا ہے اسکو کشتیر گیہ گیانی کے تتو کے جاننے والے کہتے ہین یعنی بھگوان نے کہا کہ یہ شریر بہ سبب اسکے کہ دنیا مین جنم لینے کا وسیلہ ہے

اور نیکی اور بدی کے بیج بونے کی زمین ہے اس سبب سے اسکو کشتیر کہتے ہین اور اسکو جاننے والا یعنی اس جسم کا پندار کرنے والا کہ مین جسم ہون اور یہ اعضا میرے ہین وہ کشتیر گیہ یعنی کاشتکار ہے کیونکہ وہی ابھمانی اُسکے پھل کو کھاتا ہے *

ٹیکا - اِدَم - یہ - شریرم جسم کو - کونتے یہ - اے کُنتی کے بیٹے کشیترم کھیت اِت ابھ دھی یتے - قرار دیا ہے - اے تَد - اسکو - یُو ویت - جو جانتا ہے - تم اُسکو - پراہہ - کہتے ہین - کشتیر گیم - کشتیر کا جاننے والا - ات تت بد - اُس کو جاننے والا صرف کشتیر یعنی جسم کی لفظ سے عناصر کثیف و لطیف جسکو استھول وسوکشم کارن کہتے ہین مراد یہ ہے اور کشتیر گیہ کی لفظ سے ایشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ ہارن کے پندار والے یعنی ابھمانی کو سمجھنا لازم ہے *

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्व्वक्षेत्रेषु भारत । क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम ॥ ३ ॥

۳ - اے بھارت سب کشتیرون مین کشتیر گیہ ہم کو جانو کشتیر اور کشتیر گیہ کا جو گیان ہے ہماری راے مین وہی گیان ہے *

پہلے سنساری یعنی ظاہری معنی کا بیان ہوا اب بارتک یعنی باطنی معنی کا بیان ہوتا ہے کہ درحقیقت سب کشتیرون مین یعنی تمام موجودات مین محیط مجکو جانو اور تتوسس دغیرہ شرت کی روسے بالکل مین ہی سب مین بھرا ہوا ہون اور گیان کہ وسیلہ مکت کا ہے اس لیے اُسکی تعظیم سے فرماتے ہین کہ ہماری راے مین وہی گیان ہے جیسے پہلے اشلوک مین فرمایا کہ ایشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ اور جیو سب مین ہون - سوائے اس کے جو گیان ہے وہ سب سبب اس کے موجب پابندی

کاہے محض سخن آرائی ہے یعنی فضول ہے۔ حسب منشاء اشلوک مندرجۂ ذیل ☩

اشلوک

तत्कर्मयंन वन्धाय साविद्यायाच मुक्तये ॥ श्रापा
सायापरं कर्म्म विद्याव्याशिल्पनै पुराम ॥ २ ॥

معنی اشلوک - یعنی جو رہائی اور نجات کے واسطے مدد دیوے وہی کرم ہے اور وہی علم ہے جس سے رستگاری یاوے علاوہ اسکے جو کرم ہے وہ محنت جسمی ہے اور دوسرے علوم مثل صناعت و کاریگری کے ہین ☩

۳ — ترجمۂ اشلوک سوم - کشیتر گیتم چہ - کشیترگیہ اور — آپ - بھی - مام بدھ - مجھی کو جانو - سرب - سب - کشیترکھ - کشیترون مین - بھارت - اسے ارجن کشیتر کشیتر گتور گیانم یہ - کشیترگیہ کا جو گیان ہے - تہ گیانم - وہی گیان ہے متم مم - میری راے مین ☩

तत्सेव यच्चयादृक् चयद्विकारियतश्चयत् । सचयो
यत्प्रभाश्च तत्समासे न मे श्रृणु ॥ ४ ॥

۴ — جو کشیتر ہے اور جیسا ہے اور جس جس بکار یعنی آلایش سے بھرا ہوا ہے اور جہان سے پیدا ہوا اور جو اُسکا سروپ ہے اور جو کشیترگیہ ہے اور جو اُسکا اقتدار ہے وہ مجھ سے مجمل شنو - یہان چوبیس بھید کی پرکرت کو کشیتر کہتے ہین اُنکا بیان کیا جاتا ہے - پانچ بھوت یعنی آکاش ہوا - آگ پانی - مٹی - پانچ بھوت کے خواص - سامعہ - ذائقہ - لامسہ - باصرہ شامہ - پندار خودی - قدرت کاملہ - دل - آنکھ - کان - ناک — زبان - ہاتھ - وہ پرکرت دیہہ روپ ہوکر اور اہم بھاو یعنی نفسانیت سے

مرکب ہوگی اُسکی تمیز کے واسطے کہا گیا کہ یہ شریر کشیتر ہے ✤

ٹیکا - تَت کشیترم - وہ کشیتر یعنی جسم - یَت چَہ - جڑ یعنی بےحس وحرکت جاہل مطلق وبظاہر نظر آتا ہے - یادرک چَہ - اور جیسا ہے - تشریح اُسکی یہ ہے کہ خواہش ومحبت وعداوت ورنج وراحت وغیرہ کیفیات رکھتا ہے - یدبکار تشیچ - اور جو نقص رکھتا ہے اُسکا بیان یہ ہے کہ اندریون کی نفسانیت کے چرک وکیچڑ مین پڑا ہے - یت - جنگم واستھاور یعنے متحرک وغیر متحرک سے چلا - چَیت - اور وہ کشیتر گیہ ہے - یت پربھاو شچہ - اور جو اُسکا سروپ اور اُسکا پربھاو یعنی اقتدار کہ قیاس سے باہر کی باتون کو ظاہر کرنے کی قدرت رکھتا ہے - تَت سماسے نہ مے شرنُ - وہ سب ہم سے باختصار سُنو ✤

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक् ।
ब्रह्मसूत्र पदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ५ ॥

۵ - رکھو لوگون نے بہت مشرح گایا ہے اور بیدون سے کئی قسم پر برہم شوتر یعنی الفاظ بیاس سے علٰحدہ کہا گیا ہے جس مین ہمارا ثبوت ہو - اگر ارجن کو شک ہو کہ آپ مختصر فرماوینگے تو مفصل کون کہے گا اُسکے رفع کے واسطے فرمایا کہ رکھ لوگ یعنی بششٹھ وغیرہ نے جوگ شاستر مین دھیان دھارنا وغیرہ بہت گایا ہے اور بید نے نت نیمت کامیہ یعنی وظائف فرض وواجب وعبادت بالغرض کے باب مین دیوتون کے اقسام جگہ جگہ بیان کیے ہین اور برہم شوتر بید بیاس جی نے فرمایا ہے جس سے برہم سمجھا جاوے اور پدیتم گیان تتمم وغیرہ بہت کہے میرے ثبوت کے واسطے اُپنشد کے بیانون سے رکھون نے گایا ہے بہت بہت ✤

ٹیکا ـ رِکھِبھ ـ رکھیون نے ـ بہُدہا ـ بسیار بسیار ـ گیتم ـ گایاہے ـ چھندوبہ بیدون سے ـ بہا ـ یعنی ـ انواع قسم سے ـ پرتھک ـ علحدہ ـ برہم سُوتر ـ بیدمین برہم کے ثبوت مین جوعبارت ہے ـ پدیشچیو ـ اور پد ـ یعنے فقرات بیدمین ـ ہیت مدبہ ـ میرسے ثبوت مین ـ نسچتئی یقین کہاگیاہے +

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेवच । इन्द्रियाणि दशैकञ्च पञ्च चेन्द्रियगोचराः ॥ ६ ॥

۶ ـ عناصر خمسہ وپنداز خودی اور عقل اور قدرت کاملہ اور حواس عشرہ مع دل اور پانچ اندریون کے گوچر یعنی محسوسات +

ٹیکا ـ مہابھوت ـ یعنی آگ پانی ہوا مٹی خلا ـ اہنکار ـ خودی ـ بدہ ـ عقل ابیکت ـ یعنی مول پرکرت جوقدرت کاملہ ہے ـ اندریان دِشئے کم چہ ـ گیارہ اندریان یعنی پانچ گیان اندری پانچ کرم اندری اور ایک من ـ پنچ اندریہ گوچرا ـ پانچ گیان اندریون کے محسوسات یعنی لذات یہ مصالح کشیتر یعنی بدن کے ہین +

इच्छाद्वेषः सुखं दुःखं संघातश्चेतना धृतिः । एतत्क्षेत्रं समासेन सविकारमुदाहृतम् ॥ ७ ॥

۷ ـ اچھے کی چاہ اور برے سے نفرت اور سکھ دکھ اور شر براور عقل اور حافظہ اور استقلال دل یہ کسیف کشیتر یعنی جسم کا بیان کیاگیا +

ٹیکا ـ اچھا ـ خواہش ـ دویشہ ـ نفرت ـ سکھ دکھ سنگھات ـ مجموعہ یعنی جسم ـ چیتنا ـ عقل تمیز ـ دھرتہ ـ استقلال دل ـ ایتت اس قدر ـ کشیترم ـ جسم کو ـ سماسے نہ ـ مختصر ـ سبکارم ـ کثیف کو

اَدّا ہرتم - کماگیا - یہ سب جسم کثیف کے لوازم ہین اِنھین کوکشیتر کے بکارفرمایا ہے
دراصل اگیان سے کشیتر کثافت کے ساتھ محسوس ہوتا ہے اور کشیتر گیہ لطیف
اور ان کثافتون سے مُبّرا ہے ٭

अमानित्वमदम्भित्वमहिंसा क्षान्तिरार्जवम् ।
आचार्योपासनं शौचं स्थैर्यमात्मविनिग्रहः ॥ ८॥

۸ — پانچ اشلوکون مین گیان کا سادھن یعنی اِس بات کا بیان ہے کہ بےنفسی و بے فریب ہونا و کسی کو نہ ستانا و حلم و تواضع و بزرگ و مرشد کی خدمت و طہارت و ثابت قدمی و حفظ دل و ضبط حواس ٭

ٹیکا — اَمانِتوم - اپنی تعریف کی خواہش نہ کرنا - اَدمبھتوم - فائدہ اور عزت اور نیکنامی کی غرض سے براہ مکر اپنے ہنر کو ظاہر نہ کرنا - اَہنسا - جسم و دل و زبان سے کسی کو ایذا نہ دینا - شانت - باوجود طاقت مقاومت کے قصورات کو برداشت کرنا - اَرجوم - ملائمت اور کسی کو دھوکا نہ دینا - آچارج اپاسنم - مرشد اور اُستاد کی صدق دل سے خدمت کرنا - شَوچم - طہارت ظاہری مثل اسنان وغیرہ جو مٹی اور پانی سے حاصل ہووے طہارت باطنی محبت و انانیت و شہوت و غضب و حسد و حرص وغیرہ سے پاک ہونا - استھیریم - راہ نیک پر مستقیم ہونا کیونکہ حکمت کی راہ پر چلنے مین بہت ہرج عارض ہوتے ہین اُن سے گھبرا کر اپنے دل کو نہ پھیرنا اور حکمت کی راہ کو نہ چھوڑنا - آتم ونگرہ - حفظ صحت و ضبط حواس کرنا - کیونکہ دل بالطبع لذتون کا خواہان ہے اُسکو وہان سے پھیر کر حکمت کے سادھن مین لگانا ٭

इन्द्रियार्थेषु वैराग्यमनहंकार एव च । जन्म मृत्यु

जरा व्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ९ ॥

۹ - جو اسون کی لذتون سے نفرت اور نفسانیت اور غرور کا ترک و پیدائش و موت و بڑھاپا و بیماری و کاوش دل اِنکے نقص و عیوب کا بار بار دیکھنا -

ٹیکا - اندریارتھے کھُویراگیہ - جو اسون کی لذتون سے نفرت منوہنکار اپنے کو سب سے بدتر جاننا بہتر نہ سمجھنا - ایوچہ - اور محض بے نفس - جنم - پیدائش - مرتیہ - مرنا - جرا - بڑھاپا - بیادھ - بیماری دُکھ - رنج - دل - ووشانُ درشنم - اِن پانچون کے نقص اور عیوب پر بار بار نظر رکھنا ✚

असक्ति रन भिष्वंगः पुत्र दार गृहादिषु । नित्यञ्च सम चित्तत्व मिष्टा निष्टो पपत्तिषु ॥ १० ॥

۱۰ - بے تعلقی دا اولاد و جورو و گھر وغیرہ مین بے محبتی و ہمیشہ مطلوب و نامرغوب کے ملنے کو مساوی جاننا ✚

ٹیکا - اسکت - یہ شے ہماری ہے اس تصور کو نہ کرنا - انبھ کھونگ - یعنی جورو و لڑکون کو عین ذات اپنی نہ سمجھنا بلکہ مثل غیرون کے جاننا اور دوست و مکان وغیرہ مین دلبستگی نہ رکھنا اور بیگانون کے رنج و راحت سے آپ خوش و ناخوش نہ ہونا اور ہمیشہ مرغوب و نامرغوب کے ملنے سے یکسان رہنا پتردارگرہادکھ - لڑکے عورت گھر وغیرہ مین تعلق نہ رکھنا - نیتم چہ سم چتتوم - اور ہمیشہ دل کو یکسان رکھنا - اشٹانشٹو پپتّ کھ - اِشٹ مطلوب - انشٹ نامرغوب - اُپپتّ کھُ - حاصل ہونے سے

मयि चानन्य योगेन भक्ति रव्यभि चारिणी । विविक्त देश सेवित्व मरतिर्जन संसदि ॥ ११ ॥

۱۱- مجھ مین اننیہ جوگ سے مستقل بھگت کرکے خلوت کی جگہ مین بیٹھکر آدمیون کی صحبت سے نفرت کرنا ٭

ٹیکا- مئی چہ- مجھ مین- اننیہ جوگے نہ- یعنی سواسے آتما کے دوسرے کو نہ دیکھنا اور سب کو آتما جاننا- بھگت ابھچارنی- محبت کسی رکاوٹ سے بھی مثل پت برتا عورت کے بھگت کو نہ چھوڑنا- بیکت دیش- جس جگہ صفائی ہو اور شیر وغیرہ کا خوف نہ ہو اور گنگا جمنا ایسے دریا کا کنارہ ہو اور بہت آبادی اور شہر نہ ہو ایسی خلوت کی جگہ- سیوتم- رہنے کو اختیار کرے- ارتر جن سنسد- دنیادارون کی صحبت سے بے رغبت ٭

अध्यात्मज्ञान नित्यत्वं तत्त्व ज्ञानार्थ दर्शनम् । एत-
ज्ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञानं यदतोऽन्यथा ॥ १२ ॥

۱۲- خودشناسی کی مداومت و حکمت کی انتہا پر نظر رکھنا اسکو گیان کہتے ہین خلاف اسکے اگیان یعنی جہل ہے ٭

ٹیکا- ادھیاتم گیان- ذات و صفات یعنی آتما و اناتما کے تحقیق و تیقن کا نام ہے- نتیوم- شغل کی مداومت پر قائم رہنا- تتو گیان- علم ذات- ارتھ مقصد پر- درشنم- نظر رکھنا و حکمت کو سب سے افضل سمجھنا- اسے تد گیانم ات پروکت- یہ گیان ہے جو کہا گیا- اگیانم یدتو انیتھا- اور خلاف اسکے اگیان ہے یعنی اسباب جہل و نادانی ہے واجب الترک ہے ٭

ज्ञेयं यत्तत्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वामृत मश्नुते । अनादि
मत्परं ब्रह्म न सत्तन्नास दुच्यते ॥ १३ ॥

۱۳- جو جاننے کے لائق ہے وہ کہتا ہون جسکے جاننے سے حیات ابدی ملتی ہے بے ابتدا سب سے برتر نہ ہست کہا جاتا ہے نہ نیست کہا جاتا ہے

ٹیکا - گیئم - جاننے کے لایق - یَت - جو - تَت - اُسکو - پَرَبکشامِ کہتا ہون یدگیاتوا - جسے جانکر - اُمرِتم - حیات ابدی کو - اشنتی سلتے ہو یعنے جنم مرن سے چھوٹ جاوگے - اَنادِمَت - بے ابتدا والا یعنی قدیم - پَرم بَرہم - سب سے برتر ایسا جو برہم ہے - نہ سَت یعنی یہ شے ہے - تن اَاسد - اُسکو نہ اَسَت یعنی یہ نہین ہے ان دونون سے برتر وہ برہم جاننے کے لائق ہے - اسپنٹیے - سکتے ہین - دوسرے معنی ست یعنی امر اور اَسَت یعنی نہی ان دونون سے مبرّا کیونکہ دل وزبان کے احاطہ سے باہر ہے - تیسرے معنی - کارن یعنی علت اور کارج یعنے معلول دونون سے منزہ اگر اُس کو ست کہین تو تصور اَسَت کا لازم آتا ہے اور جب دو ہوے تو وحدت مین زوال آیا اور فنا ہونا اُسکا لازم آیا اور جو اَسَت کہیے تو جس کی سچائی سے سب فانی اشیا یعنی موجودات سچی سی نظر آتی ہے کیونکر اُس کو جھوٹا کہہ سکتے ہین اس لیے دونون لفظ کا اطلاق اُس کی شان مین نہین ہوسکتا درحقیقت وہ ایسی قدرت والا ہے کہ جو فہم و بیان مین نہین آسکتا مگر بھگت لوگ واسطے دھیان کرنیکے اُسکو اِسطرح کہتے ہین +

सर्व्वतः पाणि पादं तत्सर्व्वतोक्षि शिरोमुखम् । सर्व्वतः श्रुति मल्लोके सर्व्वमावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

ہم ا - اِس عالم مین سب جگہ ہاتھ اور پانون اُسکے ہین ہر جگہ آنکھ اور سر اور منہ ہے ہر مقام پر کان رکھتا ہے سب پر محیط ہو رہا ہے - پانچ اشلوکون مین برہم کی بیاپکتا یعنی محیط کُل ہونے کا بیان ہے +

ٹیکا - سرتہ - ہر جگہ - پان - ہاتھ - پادنت - پانون اُسکے

سَرتَوکَشِ - ہرطرف آنکھ - شِرد - ہر - مکھم - منھ - سرتبہ شرتِ من لوکے
سب طرف کان رکھتا ہے اس عالم مین - سَرب ما برتیہ - سب کو احاطہ
کرکے تِشٹھت - رہتا ہے*
خلاصہ یہ کہ سب عالم کے ہاتھ پانون آنکھ کان وغیرہ اعضا اُسی کے ہین کیونکہ
وہ ایک ہی بہت روپ ہوگیا ہے اور سب پر محیط ہے اور جو اعضا اور جو
حواس جو کام کرتا ہے وہ اُسی کی ذات کا پرتو ہے جیسا کہ شرت مین کہا ہے
کہ مین ایک سے بہت ہون*

सर्व्वेन्द्रियगुणा भासं सर्व्वेन्द्रिय विवर्ज्जितम् । असक्तं सर्व्वभृच्चैव निर्गुणं गुणा भोक्तृच ॥ १५ ॥

۱۵ - سب اندریون کی صفات مین ظاہر اور سب اندریون سے جدا اور
بے تعلق سب سے اور بے گن اور گنون کا پالنے والا*
ٹیکا - سرب اندریہ - سب حواسون کے - گنا بھاسم - لذات مین
مصروف ہوا معلوم ہوتا ہے - سَرب اندریہ ببرجتم - درحقیقت سب حواسون
سے منزہ ہے - اسکتم - درحقیقت بے تعلق محض - سرب بھرچیو - سب سے
اور - نِرگنم - یعنی ست رج تم سے درحقیقت پاک ہے - گن بھوکترچ - اور
ظاہر گنون کا بھوگ کرنے والا یعنی اپنی قدرت سے رجوگن سے برھما اور
ستوگن سے بشن اور تموگن سے رُدر کا روپ اختیار کرکے گنون کا بھوگ
کرنے والا معلوم ہوتا ہے*

बहिरंतश्च भूतानाम चरंचर मेवच । सूक्ष्मत्वात्त द्
विज्ञेयं दूरस्थं चान्ति के च तत् ॥ १६॥

۱۶ - باہر اور اندر تمام مخلوقات ساکن و متحرک مین موجود ہے اور بسبب

باریک تر ہونے کے جانا نہین جاتا دور بھی رہتاہے اور قریب تر بھی ہے ٭

ٹیکا۔ اجسام متحرک کے ساتھ نسبت ہونے سے متحرک معلوم ہوتاہے اور اجسام ساکن کے ساتھ نسبت ہونے سے ساکن معلوم ہوتاہے جمیع اجسام ساکن متحرک کے باہر اور اندر محیط وہی آتما ہے اور بسبب غایت لطافت کے کہ بے شکل محض ہے معلوم نہین ہوتا کیونکہ پرکرت یعنی مایا سے پرے ہے اور اگیانیون یعنی جاہلون کو بہت دور ہے حتی کہ ہزارون جنم مین بھی اُس کو پا نہین سکتے اور گیانی یعنی علم عرفان کے مشاقون کو نہایت قریب ہے کہ اِسی جسم مین گیان کے ذریعہ سے مل سکتا ہے ٭

अविभक्तञ्च भूतेषु विभक्त मिव चास्थितम् । भूतभर्तृ
च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥

۱۷۔ سب کائنات مین ملا ہے اور علیحدہ کی طرح رہتا ہے سب عالم کا لینے والا اور پیدا کرنے والا اور رکھانے والا اُسی کو جاننا چاہیے ٭

ٹیکا۔ ابھکتم چہ۔ غیر منقسم ہے۔ بھوتیشُ۔ سب جاندارون مین۔ بیھکت میوچہ۔ اور منقسم کے مانند۔ استھتم۔ رہتاہے۔ جیسے آکاش درحقیقت* ایک ہے مگر ہر گھڑے مین جداگانہ معلوم ہوتاہے ویسے ہی ایک آتما پورن ہے ہر جسم مین جُدا جُدا جیو آتما معلوم ہوتاہے کارن روپ یعنی مادہ مین ایک ہے اور کارج یعنی صورت مین جُدا جُدا بہت نظر آتاہے جیسے طلا دراصل ایک ہے مگر زیورون کی صورت سے اشکال مختلفہ دکھائی دیتاہے بھوت بھرتر چہ۔ اور سب عالم کا پرورش کرنے والا۔ تد گیئم۔ اُسکو جاننا چاہیے۔ گرسشنُ۔ فنا کرنیوالا۔ پربھوشنُ چہ۔ اور پیدا کرنے والا وہی کشیترگیہ لائق جاننے کے ہے اُسکو جاننا ضرور ہے ٭

ज्योतिषामपितज्ज्योतिस्तमसः परमुच्यते । ज्ञानं
ज्ञेयं ज्ञानगम्यं हृदि सर्व्वस्य धिष्ठितम् ॥ १८ ॥

۱۸ — وہی نورمحض سب نورانی مخلوقات مین موجود ہے مگر سب سے علٰحدہ بھی ہے +

ٹیکا — جیوتکھامپ تدجوتِ - نورانیون مین بھی وہ نور تمسہ پرمچیتے - نور ظلمت سے پرے کہا جاتا ہے - گیانم گییم گیان گمیم - علم عرفان اور معلوم اور منزل عرفان - ہردسربسہ اِدھشٹھتم سب کے دلون مین مقیم ہے +

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः । मद्भक्त
एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥ १९ ॥

۱۹ — یہ کشیتر اور گیہ اور گیان مختصر ہم نے بیان کیا جو ہمارے اس بھید کو جان کر ہمارے مقام کو پہونچتے ہین - اگر ارجن کو یہ شبہہ ہو کہ اسی قدر اسکا بیان ہوگا اس لیے فرمایا کہ جیسے اول کشیتر کا حال خلاصہ کے طور پر بیان کیا ویسے ہی یہ گیان اور گیہ جسکو کشیتر گیہ کہتے ہین مختصر بیان کیا ہے کیونکہ بششٹھ وغیرہ نے مفصل کہا ہے +

ٹیکا — اِت کشیترم - یہ کشیتر - تتھا - ویسے ہی - گیانم - گیان - گییم چ - اور گیہ کو اُکتم - کہا - سماستہ - مختصر - مدبھکت - مجھپر اعتقاد رکھنے والا - اسے مد - اِسکو - بگیاسے مدبھاوا - جان کر میرے مقام کو - اُوپ پدتے - پہونچتا ہے - یعنی مُکت ہوجاتا ہے +

प्रकृतिं पुरुषञ्चैव विद्ध्यनादी उभावपि । विकारांश्च
गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसम्भवान् ॥ २० ॥

۲۰ — پرکرت اور پُرش دونون کو بے ابتدا جانو جسم اور حواس اور

صفات حواس کو پرکرت سے پیدا ہوئے جانو +
ٹیکا - پرکرت - قدرت کاملہ - پرکھ جیو - اور پرکھ - پر یعنی جسم اور انترجامی اس مین رہتے ہین اِس سے پرش کہتے ہین - بدمیہ اناد - قدیم جانو - اُبھا دپ - دونون ہی کو - بکار انشچ - اور بکار یعنی پانچ مہابہوت آگ پانی وغیرہ اور گیارہ اندری یعنی حواس عشرہ اور دل - گنا نشچیو - اور گُن یعنی صفات اُس کے رنج و راحت وغیرہ - بدھ - جانو - پرکرت سنبھوان - قدرت سے پیدا ہوئے +

कार्य्यकारण कर्त्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते । पुरुषः सुखदुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥ २२॥

۲۱ - معلول و علت کا سبب قدرت کاملہ کو کہتے ہین اور سکھ دکھ اٹھانے کا باعث پرش کو کہتے ہین +
ٹیکا - کاریج - جسم - کارن عناصر - کرتروے - فنا کے جسم مین - ہیتہ - سبب - پرکرت رچیتے - قدرت کاملہ کہی جاتی ہے - پرکھ - نفس ناطقہ - سُکھ دکھانام - سکھ دکھون کا - بھوک ترتوے - تحمل کرنے والا - ہیتہ - سبب - اُچیتے - کہا جاتا ہے +
خلاصہ یہ کہ جسم اور اعضا اور حواس سب پرکرت سے پیدا ہوئے ہین - سوال - پرکرت جڑ یعنی غیر ذی روح ہے پس اُس مین پیدایش کا ہونا قیاس مین نہین آتا - جواب - آتما کے ساتھ نسبت ہونے سے سبب پیدایش جسم کا پرکرت کو قرار دیتے ہین جیسے مقناطیس لوہے کی قربت سے حرکت کرتا ہے - دوسرا سوال - آتما یعنی پرش نربکار ہے اُسکو سکھ دکھ اٹھانے کا باعث کیون کہتے ہین - جواب - پرکرت کے ساتھ

نسبت دینے سے آتما کو سُکھ دُکھ کا محل سمجھتے ہین جس طرح اولاد وغیرہ کا نون
مین محبت کرنے سے اُنکے سُکھ دُکھ ہونے سے یہ جیو آتما آپ سُکھی دُکھی
ہو جاتا ہے درحقیقت یہ جیو آتما سُکھی دُکھی نہین ہے بلکہ آتما بے لوث محض
یعنی محض نربکار ہے ✣

पुरुषो प्रकृतिस्थोहि भुंक्ते प्रकृतिजान् गुणान् । कारणं गुण संगोस्यसदसद्योनिजन्मसु ॥ २२॥

۲۲- پُرش یعنی جیو آتما پرکرت یعنی جسم مین رہ کر جسم کے اعمال کا نتیجہ سُکھ دُکھ
اُٹھاتا ہے اور اعمالون کے باعث نیک اور بد جسمون مین تولد ہوتا ہے جیو آتما
جسے پُرش کہتے ہین جسم و حواس وغیرہ کا مالک اپنے کو سمجھکر رنج
و راحت متعلقات جسم کو اُٹھاتا ہے درحقیقت پُرش رنج و راحت سے
آتما بے واسطہ محض ہے اور اُنھین اعمالون کے باعث سَت جُون
یعنی گندھرب دیوتا وغیرہ اور اَسَت جُون یعنی شیر و سانپ وغیرہ حیوان
و حشرات و نباتات و مشترک سَت اور اَسَت سے جسم انسانی پاتا ہے
ستوگُن سے دیوتا وغیرہ رجوگُن سے آدمی تموگُن سے حیوانات وغیرہ
کہلاتا ہے دراصل سب سے علٰحدہ ہے ✣

ٹیکا- پُرشو- پُرش یعنی جیو آتما- پرکرِتستھو- جسم و حواس وغیرہ مین رہکر
بھُنکتے- بھُوگ کرتا ہے- پرکرِت جان- پرکرت یعنی جسم سے پیدا
ہوئے- گُنان- اعمالون کو- کارنم- سبب- گُن سنگو سیہ- ان
اعمالون کے نتیجہ- سَت- نیک- اَسَت- بد جُون جنم سُو- جسمون مین پیدا
ہوتے ہین ✣

उपद्रष्टानुमन्ताच भर्ता भोक्ता महेश्वर: । परमा-

त्मेतिचाप्युक्तो देहेस्मिन् पुरुषः परः ॥ २२ ॥

۲۲- اس جسم مین جو مقیم ہے اُپدرشٹا - انمنتا بھرتا - بھوکتا - مہیشور اور پرماتما کہتے ہین اُسی پرپُرکھ کو ٭

ٹیکا - آپ درشٹا - قریب سے دیکھنے والا جیسے جگیہ مین جگیہ کو دیکھتا ہی رہتا ہے پر کچھ کرتا نہین ہے - دوسرے معنی - دیکھنے والے کے مانند دیکھتا ہے مگر درحقیقت وہ دیکھتا نہین ہے کیونکہ جب دیکھنے کی چیزین سچی ہون تب اُس کو دیکھنے والا کہا جا سکتا ہے - چونکہ سب اشیا جو نظر آتی ہین وہ درحقیقت مثل خواب کے ہین بسبب اَبدیا یعنی جہل کے موجود دکھائی دیتی ہین لہذا اُپ درشٹا یعنی دیکھنے والے کو آتما کہتے ہین - انمنتا - جو آپ کام نہ کرے اُسکی قربت کی برکت سے سب کام انجام پاجاوین دوسرے معنی یہ کہ اندریان جو لذات کی مائل ہوتی ہین تو جسم مین رہ کر اُنکو باز نہین رکھتا بلکہ خود رہتا ہے - بھرتا پیدا کرنے والا - بھوکتا - پالنے والا - معنی دیگر رنج و راحت کا اُٹھانے والا وہی آتما کرمون سے پیدا ہوئے سُکھ دُکھون کو بہ سبب پندار جسم کے اُٹھانے والے کی طرح اُٹھاتا ہے دراصل بے علاقہ محض ہے - مہیشور - وہ سب سے برتر - پرماتما - دل کے راز کا جاننے والا - دوسرے معنی - اُتم پرکاش - تیسرے - معنی قادر مطلق آتما جو سب مین محیط ہے اور سب کو خند کرتا ہے اور سب لذات سے متلذذ ہوتا ہے اور ایک ہی طور پر ہمیشہ رہتا ہے یات چاپیکتو - ان صفات سے بھی کہا گیا - دیہے سمن - اس جسم مین - پُرشہ پرہ - پرپُرش یعنی قادر برتر ٭

خلاصہ یہ کہ جو آتما ہے وہی پرماتما ہے حالت عرفان مین اور جسکو پرماتما کہتے ہین وہ بھی جیو آتما ہے جہالت مین ٭

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिञ्च गुणैःसह । सर्व्वथा वर्त्त-
मानोपिन सभूयोऽभिजायते ॥ २४॥

۲۴- جو ایسے پُرش اور پرکرت کو مع اُسکی صفات کے جانتا ہے وہ سب
حالتون مین رہنے پربھی پھر پیدا نہین ہوتا- یعنی جو شخص اپنے کو پُرش
بصفات مذکورۂ بالا جانتا ہے اور پرکرت یعنی مایا کو اُسکے تینون گُن سمیت
وہم وفانی سمجھتا ہے وہ بظاہر کرتا و بھوگتا بھی ہو اور اعمال نیک و بد بھی کیے ہو
تاہم پھر جنم نہین لیتا ❖

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना। अ-
न्ये सांख्येन योगेन कर्म्मयोगेन चापरे ॥ २५॥

۲۵- کوئی دھیان مین اپنے کو آپ مین دیکھتے ہین اور جوگی لوگ سانکھیہ
جوگ سے اور بعضے کرم جوگ سے دیکھتے ہین - یعنی جنکا درجہ اعلی ہے وہ
دھیان سے دل لگا کر اپنے کو آپ ہی مین دیکھتے ہین اور اوسط درجہ کے
جوگی سانکھیہ اور جوگ سے اور ادنی مرتبہ والے کرم جوگ سے آتما کو دیکھتے ہین
کرم دو قسم کا ہے ایک کرم ظاہری اشنان دان تیرتھ شرادھ بل بیشد یو وغیرہ
کرم باطنی شم دم سنیاس وغیرہ ❖

ٹیکا - دھیانے نہ - دھیان کرنے سے - آتمن - اپنے آپ مین -
پشیت - دیکھتے ہین - کیچت - کوئی - آتمانم - آتما کو - آتمنا -
اپنے ہین - اپنے - اور لوگ - سانکھیے نہ جوگے نہ - علم سانکھیہ اور
جوگ سے - کرم سنگے نہ - اور کرم کے استعمال سے - اپرے -
دوسرے لوگ ❖

अन्येत्वेवमजानन्तः श्रुत्वान्येभ्य उपासते । ते

पिचाति तरंत्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥ २६ ॥

۲۶ - اور لوگ جو اِس دھیان وغیرہ سے ناواقف ہین وہ اور لوگون سے شنکر اُپاسنا یعنی بندگی کرتے ہین وہ شنکر کرنے والے بھی موت سے رہائی پاتے ہین - یعنی جو آتما کو سانکھیہ اور جوگ کے قاعدون سے شناخت کرنا نہین جانتے وہ آچارج اور شاستر سے شنکر دھیان اور اُپاسنا کرتے ہین وہ سامعین بھی آسپر عمل کرکے اِس دنیا سے کہ موت کا گھر ہے چھوٹ جاتے ہین اور گیان نشٹھا ہین اصل سادھن اہم برہم کے دردکی ہے اور باقی بھید اُپاسنا وغیرہ اُسکے لوازم ہین ۞

ٹیکا - انیے و - اور لوگ تو - ایور - اِسس طریقہ گیان نشٹھا کے - اجانند بغیر جانے ہوئے - شرتوا اَنیئے بھیہ - اورون سے شنکر - اُپاستے - اُپاسنا کرتے ہین یعنی اہم برہم کی اُپاسنا کرتے ہین - تیپی - اور وہ لوگ بھی - ات ترن سنتے ؤ - پار ہی ہو جاتے ہین - مرتیم - موت کو یعنی اس دنیا کو کہ موت کا گھر ہے - شرت پرائنا - مصروف بسماعت ۞

यावत्संजायते किंचित्सत्त्वंस्थावरजंगमम् । क्षेत्र क्षे-
त्रज्ञसंयोगात्तद्विद्धि भरतर्षभ॥ २७॥

۲۷ - اے بھرت کے نسل مین اشرف جسقدر جاندار ساکن و متحرک پیدا ہوتے ہین وہ سب کشیتر اور کشیترگیہ کے اتفاق سے پیدا ہین ۞

۳ و ۴ و ۵ - ادھیاے مین کرم جوگ کا بیان ہوا اور ۶ و ۷ - ادھیاے مین دھیان اور جوگ کی تصریح ہوئی ادھیاے ۸ کے ستائیسوین اشلوک سے آخر ادھیاے تک سانکھیہ کا بیان ہے کہ جو کچھ موجودات وجود مین آئی ہے

وہ سب بسبب کثرت مشق جہل و نادانی کے محسوس ہوتی ہے ورنہ تمامتر
مین برہم ہے ◆

ٹیکا — جاوت — جسقدر — سنجاتے کنچت — جوکچھ پیدا ہونے مین معلوم
موجودات — استھاور — ساکن — جنگم — متحرک کو — کشیتر — مایا — کشیترگیہ
پرمیشور کے سنجوگات — اتفاقات سے — تدبدھہ — انکو جانو — بھرترکھبہ — راجہ
بھرت کے فخر خاندان ◆

समं सर्व्वेषु भूतेषु तिष्ठन्तं परमेश्वरम्। विनश्य
त्स्वविनश्यन्तं यः पश्यति स पश्यति ॥ २८ ॥

۲۸ — پرمیشور کو سب کائنات مین یکسان مقیم اور جملہ عالم کے فنا ہوجانے
کے بعد بھی جو اسکو باقی دیکھتا ہے وہی صاحب نظر ہے ◆

ٹیکا — سمم — یکسان — سربے شو بھوتے شو — سب کائنات مین — تشٹھنتم
مقیم — پرمیشور — سب کا مالک — ونشیتسو — فنائے عالم پر بھی — اونشینتم —
باقی — یہ — جو — پشیتی — دیکھتا ہے — س پشیتی — وہ دیکھتا ہے ◆

समं पश्यन् हि सर्वत्र समवस्थितमीश्वरम्। न हिनस्त्या
त्मनात्मानं ततो याति परां गतिम् ॥ २९ ॥ ६ ॥

۲۹ — جو ایشور کو کہ ہرجگہ و ہر زمانہ و ہر شے مین یکسان مقیم ہے ایسا یقینی
دیکھتا ہے اور اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا وہ بعد مرنے کے پرم گت یعنی
مکت کو پاتا ہے ◆

ٹیکا — سمم — یکسان — پشین — دیکھتے ہوے — سب عالم مین بے زوال —
و — بدیدہ — یقین — سربتر — ہر حال اور ہر جگہ اور ہر شے مین — سم وسٹھت برابر
مقیم — ایشورم — ایشور کو — نہ ہنستیہ — اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا مراد قتل سے

یہ سب کہ جہالت کی ظلمت سے آتما کی بے وقعتی یعنی اُسکی عظمت سے ناواقف رہنا اور پندار خودی سے اُس کُل مطلق کو جزو سمجھنا کہ جگنناتھ پُری یا کاشی پُری ہی مین ہے - آتمناتمانم - اپنی آتما کو آپ - تتُو - بعد مرنے کے - یات پرانگتم پاتا ہے مُکت کو *

प्रकृत्यैवच कर्म्माणि क्रियमाणानि सर्व्वशः। यःपश्य
तितथात्मानमकर्त्तारं सपश्यति ॥ ३० ॥

۳۰ - قدرت کاملہ ہی سے سب کام ظہور مین آتے ہین جو آتما کو فاعل فعل نہین دیکھتا وہی دیکھتا ہے - اگر شبہہ ہو کہ نیک اور بد کامونکا کرنے والا آتما ہر جسم مین جدا جدا اور اُن کامون کا پھل یعنی سُکھ دُکھ ہونے سے آتما کو درجہ مساوات حاصل ہے اُسکے رفع کے واسطے یہ فرمایا کہ آتما کسی شے کا فاعل بالذات نہین ہے بلکہ پرکرت یعنی قدرت ہی سے سب افعال صادر ہوتے ہین جیسے سورج کچھ کام نہین کرتے مگر بغیر اُن کے سب امور دنیاوی نہین ہوسکتے اِسی طرح آتما کچھ نہین کرتا اُسکے آسرے سے سب حواس و اعضا سب کامون کے فاعل ہین لیکن بغیر روح کے سب معطل و بیکار ہین *

ٹیکا - پرکرت ایوچہ - قدرت ہی سے - کرمان - سب کام - کریہ مانان - کیے گئے ہین - سربشہ - بالکل - یہ پشیت - وہ دیکھتا ہے - تتھاتمانم - ویسے ہی آتما کو - اکرتارم - نہ کرنے والا - سہ پشیت - وہ دیکھتا ہے یعنی حقیقت مین ہے *

यदाभूत पृथग्भावमेकस्थमनुपश्यति । ततः
एवच विस्तारं ब्रह्मसंपद्यते तदा ॥ ३१ ॥

۳۱ - جب موجودات جدا گانہ کو ذات واحد مین مقیم دیکھتا ہے اور اُسی

سے کثرت کو دیکھتا ہے وہ اُسی وقت برہم مین مل جاتا ہے ؎
یعنی جب سب کائنات بصورت انواع مختلف قیامت کے دن پرکرت مین محو ہوکر ایک ہوجاتی ہے اور پھر زور پیدایش مین اُسی قدرت کے زور سے کثرت قبول کر کے ظہور مین آتی ہے اور برہم سے کچھ فعل صادر نہین ہوتا ان باتون کا جاننے والا برہم ہوجاتا ہے - یعنی دوم یہ کہ پرکرت اور پُرشس دونون ایک ہین اور یہ سب موجودات صرف پرماتما مین قائم ہین اور صرف مایا کی قدرت سے وحدت سے کثرت مین آتے ہین یعنی وہی ایک روپ بہت روپ ہوجاتا ہے ایسا سمجھنے والا برہم مین مل جاتا ہے ؎
ٹیکا - یدا - جب - بھوت - عالم - پرتھک بھاو - صورت مختلفہ کو - ایکستھم انوپشیت - ایک ذات احد مین دیکھتا ہے - تت ایوچہ بستارم - اور اُسی سے کثرت کو - برہم سم پدیتے تدا - اُسی وقت برہم مین مل جاتا ہے یعنی احدیت کو حاصل کرتا ہے ؎

अनादित्वान्निर्गुणत्वात् परमात्मायमव्ययः। शरी-
रस्थोपि कौन्तेय न करोति न लिप्यते ॥ ३२ ॥

۳۲ - اے ارجن پرمیشور اناد اور نرگن ہونے سے ناش رہت ہے اگرچہ سب جسمون مین موجود و مقیم ہے لیکن آپ کچھ نہین کرتا اور نہ کرم کے پھل سے ملوث و پابند ہوتا ہے - یعنی سب مین موجود اور سب سے علحدہ ہے ؎

यथा सर्व्वगतं सौक्ष्म्यादाकाशं नोपलिप्यते। सर्व्वत्रा-
वस्थितो देहे तथात्मा नोपलिप्यते ॥ ३३ ॥

۳۳ - جیسے آکاش یعنے خلا ہر جگہ پر ہے مگر کسی سے تعلق نہین رکھتا ویسے ہی آتما سب جسمون مین مقیم ہوکر ملوث نہین ہوتا - یعنی جس طرح کیچڑ وغیرہ مین بھی آکاش پُر ہے اور بہ سبب لطافت کے میلا نہین ہوتا ویسے ہی آتما لطیف اور کثیف جسمون مین محیط و مقیم ہوکر اُن کی بھلائی اور بُرائی مین ملوث نہین ہوتا غرض کہ بہ سبب اپنی لطافت کے کچھ رنج و راحت نہین اُٹھاتا ٭

ٹیکا - یتھا - جیسے - سرب گتم - محیط کُل - سوکشمیاد - بے تعلق ہونے سے آکاشم - آکاش - نوپ لپیتے - نہین ملوث ہوتا - سرتر اوستھتو - سب جگہ مقیم دیہے - جسم مین - تتھا - تما - ویسے آتما - نوپ لپیتے - نہین ملوث ہوتا ٭

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोकमिमं रविः । क्षेत्रं
क्षेत्री तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत ॥ ३४ ॥

۳۴ - جسطرح ایک آفتاب تمام عالم کو روشن کرتا ہے اُسی طرح آتما تمام جسم کو روشن کرتا ہے اے بھارت ٭

ٹیکا - یتھا - جیسے - پرکاشیت - روشن کرتا ہے - ایکہ - ایک - کرتسنم - تمام لوکمم - اِس عالم کو - ربہ - سورج - کشیترم - جسم کو - کشیتری - یہ آتما یعنی صاحب جسم - تتھا - ویسے ہی - کرتسن - تمام - پرکاشیت - روشن کرتا ہے - بھارت - اے راجہ بھرت کی اولاد ٭

क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोरेवमन्तरं ज्ञानचक्षुषा । भूतप्रकृति
मोक्षञ्च ये विदुर्यान्ति ते परम् ॥ ३५ ॥

۳۵ - کشیتر اور کشیتر گیہ ان دونون کی تفریق بچشم عرفان دیکھتے ہین اور سب کائنات کی خاصیت اور مُوکش کو جو جانتے ہین وہ مکت ہوتے ہین

ٹیکا - اکشیتر - جسم - اکشیترگیہ یورپونترم - روح پاک دونون کی اس طرح
گیان چکچھو کما - عرفان کی آنکھون سے - بھوت پرکرت - سب عالم کی خاصیت
یعنی دھیان وبیبک وجہل وغیرہ کو - موکشم چہ - اور موکش کو یعنی تعلق قطع تعلق
کو - بے بدہ - جو جانتے ہین - یانت تے پرم - وہ مکت کو پاتے ہین یعنے
مایا جال سے چھوٹ جاتے ہین - فقط

इति श्रीभगवद्गीता सूपनिषत्सु
ब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे श्रीकृष्णा-
र्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ निर्देशो
नाम त्रयोदशोऽध्यायः॥ १३ ॥

تمام ہوا تیرھوان ادھیاے کشیتر کشیتر گیہ نردیش نام

آغاز ادھیاے چہاردہم

श्री भगवानुवाच ॥ परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां
ज्ञानमुत्तमम् । यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सि
द्धिमितो गताः ॥ १ ॥

۱- شری بھگوان نے کہاکہ اے ارجن اُس پرم گیان کو جو سب گیانون سے افضل ہے مین پھر کہتا ہون جسکو جان کر سب من لوگ پرم سِدھ یعنی درجۂ اکمل کو پہونچتے ہین +

ٹیکا :- پرم پرمارتھ کا گیان - بھُویہ - پھر - پرکشیام - کہتا ہون - گیانانام سب گیانون مین - گیانم اُتمم - افضل گیان - یعنی تپ جگیہ وغیرہ سے اعلیٰ کیونکہ پرمارتھ کے گیان سے درجۂ مکت کا ملتا ہے اِس لیے سب سے برتر ہے - یدگیاتوا - جسکو جان کر - مُنیہ سر بے - سب من لوگ یعنی ہمیشہ دل مین یاد خدا کی رکھنے والے - ودسرے یعنی بید وشاستر کے رموز سے آگاہ - پرام سِدّھم - جسکو پراسدھ یعنی مکت کہتے ہین - اِتوگتاہ - اِس جنم کے بعد پہونچتے ہین - پھر کہنے سے یہ مراد ہے کہ اے ارجن جو کہ تم ہمارے پیارے دوست ہو اِس لیے تم سے یہ آتما کا گیان اگرچہ پہلے کہہ چکے ہین لیکن بخوبی سمجھنے کے واسطے پھر کہتے ہین +

इदं ज्ञानमुपाश्रित्य मम साधर्म्यमागताः । सर्गेऽपि
नोपजायन्ते प्रलये न व्यथन्ति च ॥ २ ॥

۲- اِس گیان پر تکیہ کر کے ہمارے مانند ہو جانے والے شروع پیدائش مین بھی وہ پیدا نہین ہوتے اور قیامت مین بھی اذیت نہین اُٹھاتے

ٹیکا — اِدَم — اِس — گیانم اُپاشرتیہ — گیان کا تکیہ یقینی کرکے — مم سادھرم —
آگتا — ہمارا روپ ہوجاتا ہے — سَرگے اَپ — برھما کے وقت آفرینش مین
بھی — نوپجاینتے — نہین پیدا ہوتے — پَرلیے — برھما کے فنا ہونے پربھی — نہ
ویتھنت چہ — اور نہ اذیت اُٹھاتے ہین یعنی جنم اور مرن کی تکلیفون سے
چھوٹ جاتے ہین ✤

मम योनिर्महद्ब्रह्म तस्मिन् गर्भं दधाम्यहम् ।
सम्भव: सर्व्व भूतानां ततो भवति भारत ॥ ३ ॥

۳ — میری جون یعنی پیدایش کا مقام مہا برہم یعنی پرکرت ہے اس مین
حمل قائم کرتا ہون بعد اُسکے اے بھارت سب عالم کی پیدایش ہوتی ہے
اِس اشلوک سے ظاہر ہے کہ یہ موجودات بالطبع نہین ہوتی بلکہ پُرش اور پرکرت
کے جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے ✤

ٹیکا — مم جون — ہماری جون یعنی بیج رکھنے کا مقام اسے محل آفرنیش —
مہا برہم — مایا — جس کو تینون گن والی پرکرت کہتے ہین تسمن — اُس مین
گربھم — حمل کو — دَدھامیہم — قائم کرتا ہون — سمبھوہ — پیدائش — سرب بھوتانام
تمام عالم کی — تتو — بعد اُس کے — بھوت — ہوتی ہے — بھارت — اے بھرت
کی اولاد — خلاصہ یہ کہ یہ جگت آپ سے نہین ہوتا ہے بلکہ پرش اور پرکرت
کے اتفاق سے ہوتا ہے ✤

सर्व्व योनिषु कौन्तेय मूर्तय: सम्भवन्तिया: । ता
सां ब्रह्म महद्योनि रहं वीज प्रद: पिता ॥ ४ ॥

۴ — اے کنتی کے فرزند سب جون یعنی سب عالم کے رحم سے جو شکلین
پیدا ہوتی ہین اور سبکی جائے پیدایش مہد برہم یعنی پرکرت ہے اور

تخم یعنی نطفہ ڈالنے والا والدین ہون ٭
ٹیکا - سرب یونکھ - سب مخلوقاتون مین -- کو نتے یہ - اے کنتی کے فرزند -
مورتیہ - صورتین - سمبھونت یاہ - جو پیدا ہوتی ہین - تاسام - اُنکی - برہم مہدجون
جون پرکرت ہے - اہم - مین - بیج پردہ پتا - بیج ڈالنے والا باپ ہون ٭

सत्वं रजस्तम इति गुणाः प्रकृति सम्भवाः । निबध्न
न्ति महा बाहो देहि देहि न मव्ययम् ॥ ५ ॥

۵ - ست رج تم - یہ تینون گن پرکرت سے پیدا ہین اے مہا باہو جو صاحب
جسم بے زوال مطلق اِس جسم مین ہے اُسکو یہ تینون گن باندھ لیتے ہین ٭
ٹیکا - ستوم - ستوگن - رجس - رجوگن - تم - تموگن - ات گناہ - یہ گن
پرکرت سمبھوا - پرکرت یعنی مایا سے پیدا ہوے - بندہ نت - باندھتے ہین
مہا باہو - اے ارجن - دیہے - دیہ مین - دیہن - صاحب جسم کو - اویئم کو
بے زوال ہے - یعنی بدن مین یہی تینون گن جیو آتما کو بے زوال ہے پابند
قالب عنصری کرتے ہین ٭

तत्र सत्वं निर्म्मलत्वा त्प्रकाशक मनामयम् । सुख
संगे न बध्नाति ज्ञान संगे नचानघ ॥ ६ ॥

۶ - اُنمین ستوگن بے اندوہ و تعب ہے بسبب لطافت و صفائی کے منور کنندہ
ہے اور آرام اور لذت گیان مین مقید کرتا ہے یہ گناہون سے پاک
ستوگن کی تعریف اور اُس مین مقید ہونے کا طریقہ بیان کیا گیا کہ ستوگن
نہایت صاف و بے غش و بے اندوہ و تعب ہے اور رنج و راحت سے
پاک مثل جواہر کے تابان ہے اُسکی آسایش کی الفت اور گیان کی لذت
اس جیو آتما کو پابند کرتی ہے یعنی ستوگن کے غالب ہونے کے وقت اُسکی

صفات متورہ وارام مطلق سے جو راحت اور علم الیقین کہ دونی رکھنے والی
سے پیدا ہوتی ہے وہ اِس جیو آتما کو زندان قالب مین قید رکھتی ہے
خلاصہ یہ کہ ستوگن بھی بسبب اِسکے کہ مایا سے پیدا ہوا ہے باعث پابندی کا ہے
ٹیکا ستتر - اُسمین - ستوم - ستوگن - نرملتوات - لطافت وپاکیزگی سے
پرکاشکم - روشنی دینے والا - انامیم - بے آزار واندوہ - سُکھ سنگے نہ - آرام
کی لذت سے - بدھناتِ - مقید کرتا ہے - گیان سنگے نہ چہ - اور گیان کی
لذت سے بھی - انگھ - اسے بے گناہ ؛

रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णा संग समुद्भवम् । तन्नि
बध्नाति कौन्तेय कर्म्म संगेन देहिनम् ॥ ७ ॥

۷ - رجوگن کو خواہش مجسم جانو اور حرص وتعلق اُس سے پیدا ہوتے
ہین اسے کُنتی کے فرزند وہی کرم کی دلبستگی سے صاحب جسم اور جیو آتما
کو پابند کرتا ہے ؛
ٹیکا - رجو - رجوگن - راگاتمکم - خواہش مجسم یعنی عورت لڑکے دولت حشمت
وغیرہ سے - راگ یعنی حصول مدعا ومعنی دوم خواہش ومعنی سوم غرور - بدھو - جانو
ترشنا - سے نامیسر کی خواہش زائد از ضرورت - سنگ معنی اول دلبستگی و
معنی دوم حفظ حاصلات - سمدبھوم - پیدا ہوتا ہے - تن نبدھناتِ - اُس کو
باندھتا ہے کُونتے یہ - اسے کُنتی کے فرزند - کرم سنگے نہ - کرم مین دل لگانے
سے - دیہنم - صاحب جسم کو - خلاصہ یہ کہ خواہش لذات دنیکنامی رجوگن سے پیدا
ہوتی ہے اور خواہش سے حرص وتعلق پیدا ہوتے ہین پس سعی مطلوبات مین
دل لگانا جیو آتما کو موجب پابندی کا ہوتا ہے ؛

तमस्त्व ज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्व्व देहिनाम् ॥ ४٠

मादालस्य निद्राभिस्तन्निबध्नाति भारत ॥ ८॥

۸ - تموگن کی پیدائش صرف جہل سے سمجھو سب جسم والون کو موہ یعنی وحشت وشبہہ بڑھانے والا ہے اور نیند اور سستی اور مدہوشی سے اُسکو باندھ لیتا ہے، اسے بھارت ؛

ٹیکا - تمستو - تموگن - اگیان جم بدہہ - جہل سے پیدا ہوا سمجھو - موہنم غفلت وشبہہ دینے والا - سرب دیہہ نام - سب جسم والون کو - پرماد - مدہوشی اور غرور - آلسیہ - کاہلی - ندرابھ - نیند سے - تن - اُسکو یعنی جیوآتما کو - نبدھناتی - پابند کرتا ہے - بھارت - اسے ارجن ؛

सत्वं सुखे संजयति रजः कर्म्माणि भारत । ज्ञान-

मावृत्य तु तमः प्रमादे संजयत्युत ॥ ९ ॥

۹ - ستوگن خوشی اور آرام مین پہونچاتا ہے رجوگن سعی واعمال مین مصروف کرتا ہے اور تموگن عقل کو گھیر کر غفلت مین لگاتا ہے ؛

ٹیکا - ستوم - ستوگن - سُکھے - خوشی وآرام مین - سنجیت - لیجاتا ہے - رجہ - رجوگن - کرمن - کامون مین سعی کراتا ہے - بھارت - اسے ارجن گیان ماورتیہ - عقل پر پردہ ڈال کر - تمہ - تموگن - پرمادے سنجیت یت غفلت وبدکامون مین پابند کردیتا ہے ؛

रजस्तमश्चाभिभूय सत्त्वं भवति भारत । रजः सत्त्वं

तमश्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥ १० ॥

۱۰ - رجوگن اور تموگن کو مغلوب کرکے اسے بھارت ستوگن ہوتا ہے اور ستوگن اور تموگن کو دباکر رجوگن ہوتا ہے اور ستوگن اور رجوگن کو تموگن دبا دیتا ہے - جب قسمت کی خوبی سے ستوگن جسم مین زیادہ

ہوتا ہے تو دوسرے گنون کو مغلوب کرکے گیان اور آرام اور جمعیت دل
دیتا ہے اسی طرح جب رجوگن زور کرتا ہے تو دونون گنون کو دباکر کرم
یعنی کوشش اور ترشنا اور غصہ مین لگا دیتا ہے اور جب تموگن ترقی پاتا
ہے تب غفلت و سستی و وہم و نیند وغرور مین پھنسا دیتا ہے - خلاصہ
یہ کہ جو گن جسم مین بڑھ جاتا ہے وہ دوسرے گنون کو کمزور کرکے اپنی خاصیت
کو ظاہر کرتا ہے ❊

ٹیکا - رجس - رجوگن - تمشچہ - اور تموگن - اپ - بھی - بھویہ - پھر ستوم
ستوگن - بھوت ہوتا ہے - بھارت - اے ارجن - رج ستوم چ ستوگن اور
تموگن کے مغلوب ہونے سے رجوگن ہوتا ہے - تمہ ستوم رجس تتھا - ویسے ہی
تموگن ست اور رج کو دباتا ہے ❊

सर्व्व द्वारेषु देहेस्मिन् प्रकाश उपजायते । ज्ञानं
यदा तदा विद्या हि वृद्धंसत्त्व मित्युत ॥ ११ ॥

۱۱ - جب سب دروازون مین اس جسم کے گیان کی روشنی پیدا ہووے
تب ستوگن کی ترقی چاہیے - جب اس جسم کے سب دروازون مین یعنی
کان آنکھ وغیرہ کی قوتین صحیح ہووین اور ہر ایک خواہش کے محسوسات
فی نفس الامر جیسے چاہیے ظاہر ہووین یہ علامت ستوگن کی ترقی کی ہے
اور آت بعنی بھی یعنی فائدہ و راحت و خوشی وغیرہ بھی دلیل ستوگن کے
بڑھنے کی ہے ❊

ٹیکا - سرب دواریشُ - سب دروازون مین - دیہے اسمن - اس جسم
مین - پرکاش اپجایتے - روشنی پیدا ہوتی ہے - گیانم - جب گیان -
پیدا ہوتا ہے - اسوقت جاننا ہے - سبر دھم - ترقی - ستوم ات - ستوگن کی

یت - یعنی نیز یعنی بھی ✦

लोभः प्रवृत्तिरारम्भः कर्म्मणामशमः स्पृहा। रज
स्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥ १२ ॥

۱۲ - طمع اور حرص اور کاموں کی ابتدا اور ترقی کی خواہش یہ سب رجوگن کی ترقی سے ہوتی ہے اے راجہ بھرت کے فرزند رشید ✦

ٹیکا - لوبھ - یعنی باوجود آمدنی و دولت کے ہمیشہ اُسکی ترقی چاہنا - پربرت - دنیا کے کاموں مین دل لگانا و مصروف رہنا - آرمبھ - دنیاوی کاموں کا شروع کرنا - کرمنام - کاموں کا - اشمہ - یہ ہے کہ بعد اس کام کے یہ کام کرینگے اور اُسکے بعد وہ تیسرا کام اسی طرح ہمیشہ خواہش کا بڑھانا - اسپرہا - کسی کے مال یا حشمت و عزت کو دیکھکر خواہش کرنا کہ بھلے یا بُرے طور سے جیسے ملے لے لیجیے - رجسیہ - رجوگن سے - ایتان - اتنے - جایتنے پیدا ہوتے ہین - ببردھے - ترقی ہونے سے - بھرت ارکھبہ - اے بھرت کے فرزند ارجمند ✦

अप्रकाशो प्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एवच। तमस्ये
तानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥ १३ ॥

۱۳ - عقل کی تیرگی اور بے توجہی اور غفلت اور نسیان یہ سب تموگن کی ترقی سے پیدا ہوتی ہین اے راجہ کُرُ کی اولاد ✦

ٹیکا - اپرکاشو - نیک و بد کی تمیز نہ رہنا - اپربرتہ - بے توجہی و کاہلی - پرماد - جو کام کہ لائق کرنے کے ہے اُسکا دھیان نہ رکھنا - موہ - جھوٹی سمجھ و نسیان و غفلت - ایوچہ - یہی باتین - تمسیہ - تموگن کی - ایتان - اتنی باتین - جاینتے - پیدا ہوتی ہین - ببردھے - ترقی ہونے سے - کرنندن - اے راجہ کُرُ کی اولاد

यदा सत्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत् । तदोत्तम
विदां लोकान् मलान् प्राति पद्यते ॥ २४ ॥

۱۴ - جب ستوگن بڑھتا ہے تو جسم والا مرنے کے بعد مقامات حق شناسی کو جو اعلیٰ و نورانی ہے پہونچتا ہے ؛

ٹیکا - یدا - جب - ستوسے پربرڈھے تو - ستوگن بڑھتا ہے - پرلیئم یات - موت پاتے ہین - دیہہ بھرت - صاحب جسم - تدا - اسوقت - اتم بدان لوکان - حق شناسی کے مقامون مین - املان - مکان نورانی مین - پرپدیتے - فائز ہوتے ہین - اتم لوک جہان ہرنیہ گربھ کے اپاسک جاتے ہین - خلاصہ یہ کہ اگر ستوگن کی ترقی کے وقت مین جو شخص ترک قالب کرے تو ست لوک وغیرہ کو جاتا ہے -

रजसि प्रलयं गत्वा कर्म्म संगि षु जायते । तथा प्रली
नस्तमसि मूढ़ योनि षु जायते ॥ २५ ॥

۱۵ - رجوگن کے وقت مین مرکر کرم کرنے والے آدمیون مین پیدا ہوتا ہے ویسے ہی تموگن کے وقت مین مرنے سے موڑھ جون یعنی درخت وحیوانات و حشرات و پرندون مین پیدا ہوتا ہے ؛

ٹیکا - رجس - رجوگن کی حالت مین - پرلیئم گتوا - جسم کو چھوڑ کر - کرم سنگے شو - کرم کرنے والون مین یعنی انسان کے جسم مین - جایتے - پیدا ہوتا ہے - اسمین بھی اگر رجوگن اچھی نیت کا مثل باغ و تالاب و شوالہ و پل و دھرم شالہ وغیرہ کے بنانے کا خیال رہا تو اچھا جسم اور برن پاتا ہے اور اگر شہوت نفسانی و عداوت و غضب کے تصور کی حالت مین جان نکلی تو ناقص جسم و ناقص برن ملتا ہے - تتھا - ویسے ہی - پرلینس تمس - تموگن مین مرے تو - موڑھ جونشو - درخت وحیوانات و حشرات و پرندون کی صورتون مین - جایتے - پیدا ہوتا ہے - اسمین بھی

موافق زیادتی وکمی تموگن کے اچھا برا جسم ملتا ہے ❖

कर्म्मणः सुकृतस्याहुः सात्त्विकं निर्म्मलं फलम् ।
रजसस्तु फलं दुःखमज्ञानं तमसः फलम् ॥ १६ ॥

۱۶ - ستوگن کے نیک اعمالون کے نتیجہ کو ساتوک اور نرمل یعنی لطیف وشفاف کہتے ہین اور رجوگن کا ثمرہ تکلیف اور تموگن کا نتیجہ جہالت ہے ❖

ٹیکا - کرمنہ سکرتسیہ - ستوگن کے کرم یعنی دھرم کا پھل - ساتوکم یعنی آسایش وجمعیت خاطر - نرملم پھلم - صاف نتیجہ - یعنی رجوگن اور تموگن سے معرا چونکہ رجوگن کے کامون مین گناہ وثواب ملا رہتا ہے اس لیے فرمایا کہ ستوگن کا پھل نرمل ہے - رجسُت پھلم دُکھم - رجوگن کا نتیجہ تکلیف ہے کیونکہ اسمین راحت کم اور رنج زیادہ ہے لہذا اُسکو رنج ہی قرار دیتے ہین - اگیانم تمسہ پھلم - اگیان یعنی جہالت ونیند ونسیان وغیرہ تموگن کا ثمرہ ہے - آہُہ کہا ہے - بعضون کو کوشش کرنے سے ستوگن کی ترقی ہوتی ہے اور بعضون کو بالطبع ستوگن زیادہ ہوتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انھون نے پہلے جنم مین کوشش کی ہے اسی طرح پر رجوگن وتموگن کو بھی سمجھنا چاہیے ❖

सत्त्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच । प्रमाद
मोहौतमसो भवतो ऽज्ञानमेवच ॥ १७ ॥

۱۷ - ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے رجوگن سے طمع اور خواہش ہوتی ہے تموگن سے انانیت وغفلت پیدا ہوتی ہے اور جہالت بھی ❖

ٹیکا - ستوات سنجایتے گیانم - ستوگن سے گیان یعنی علم اعلیٰ وعقل لطیف پیدا ہوتی ہے - رجسو لوبھ ایوچہ - اور رجوگن سے طمع و

حرص و شہوت لذات کی پیدا ہوتی ہے - پرمادموہوتمسو - غرور و غفلت تموگن
سے - بھوتو اگیان میوچہ - اور جہالت و بے تمیزی بھی ✤

उर्द्धं गच्छन्ति सत्त्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः । ज
घन्य गुण वृत्तिस्था अधो गच्छन्ति तामसाः ॥ १८॥

۱۸- ستوگنی لوگ مقام اعلیٰ اور درجۂ بلند کو پاتے ہین اور رجوگن والے
اوسط درجہ مین رہتے ہین اور تموگن والے درجۂ اسفل مین جاتے ہین ✤
ٹیکا - اوردھم - درجۂ اعلیٰ یعنی ست لوک و سورگ لوک وغیرہ مین گچھنت
جاتے ہین - ستوستھا - ستوگن مین رہنے والے - مدّھے - اوسط مین یعنی
جامۂ انسانی مین - تشٹھنتے - مقام کرتے ہین - راجسا - رجوگنی لوگ -
جگھنیہ گن برشتھا - اخیر گن کی عادت والے یعنی تموگنی - لوگ ادھو گچھنت
اسفل مقام کو جاتے ہین - تامسا - تموگنی - اسفل یعنی حیوانات و پرند و
حشرات الارض کا جسم پاتے ہین ✤
خلاصہ یہ کہ ستوگنی خوشحال و مطمئن اور رجوگنی کچھ راحت اور کچھ رنج مین اور
تموگنی بالکل تکلیف ہی مین رہتے ہین ✤

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानुपश्यति । गुणेभ्य-
श्च परं वेत्ति मद्भावं सोऽधिगच्छति ॥ १९॥

۱۹- جب دیکھنے والا گنون کے سوا اور کو فاعل فعل نہین دیکھتا اور جو آتما
کو کہ صفات یعنی رجوگن تموگن ستوگن وغیرہ سے منزہ جانتا ہے وہ ہمارے
مقام کو پہونچتا ہے ✤
ٹیکا - نانیم - نہین غیر کو - گنے بھیہ کرتارم - گنون کے سوا فاعل فعل - یدا -
جب - درشٹھا - دیکھنے والا - انوپشیت - دیکھتا ہے - گنے بھیشچ پرم بیت - گنون سے

جُ۔ آتما کو جانتا ہے۔ مَدبھاوَم ۔ میرے بھاو یعنی درجہ کو۔ سوءِ دھگچھت ۔ وہ پہونچتا ہے ۔خلاصہ یہ کہ جب اہل نظر بدیدۂ غور سواے صفات کے دوسرے کو فاعل فعل نہین جانتا ہے اور ذات کو صفات سے مُنزّہ جانتا ہے وہ ہمارے مقام کو پہونچتا ہے یعنی برہم ہوجاتا ہے ۰

गुणानेतान तीन्यत्रीन्देही देह समुद्भवान् । जन्म मृत्यु जरा दुःखैर्विमुक्तो मृतमश्नुते ॥ २० ॥

۲۰ ۔ جو شخص اِن ہر سہ صفات سے کہ انسان کے جسم سے پیدا ہوتی ہین علیحدہ ہوجاتا ہے وہ پیدا ہونے اور مرنے اور بڑھاپے کے دُکھون سے چھوٹ کر حیات جاوید پاتا ہے ۰

ٹیکا ۔ گنان ایتان ۔ اِن گنون سے ۔ اتیتہ ۔ علیحدہ ہوکر ۔ ترین ۔ تینون دیہی ۔ صاحب جسم یعنی انسان کے ۔ دیہہ سمدبھوان ۔ جسم سے پیدا ہوے ۔ جنم مرتُ ۔ پیدایش اور موت ۔ جرا ۔ بڑھاپے کے ۔ دُکھیہ ۔ دکھون سے ۔ بِمکتہ ۔ چھوٹ کر ۔ امرت اَشنُتے ۔ آبحیات کو پاتا ہے ۔ امرت کے تین معنی ہین اول بھگت دوم ہمارا روپ سوم برھمانند ۔ جو کہ لازوال ہے ۰

अर्जुनउवाच ॥ कैर्लिङ्गैः स्त्रीन्गुणानेतान तीतो भवति प्रभो । किमाचारः कथञ्चैतांस्त्री न गुणान निवर्तते ॥ २१ ॥

۲۱ ۔ ارجن نے پوچھا کہ اے پربھو یعنی قادر مطلق کن نشانون سے اِن تینون گنون سے علیحدہ ہوا معلوم ہوتا ہے اور اُنکا کیا طریقہ ہے اور کس تدبیر سے اِن تینون گنون سے بری ہوجاتا ہے ۰

ٹیکا ۔ کیر لِنگیہ ۔ کن نشانون سے ۔ ترین گنانیتان ۔ اِن تینون گنون سے

اینو بھوت - علیحدہ ہوتا ہے - پربھو - اے قادر مطلق - کم آچارہ - کیا
چال چلن اور دستور ہے - کتھم چہ ایتان - اور کسطرح - ترین گنان - تینون گنون
سے - ہترتتے - چھوٹ جاتا ہے - ارجن نے تین سوال کیے - اول علامت -
دوم اخلاق سوم تدبیر حصول رتبہ ❖

श्रीभगवानुवाच। प्रकाशञ्च प्रवृत्तिञ्च मोहमेवच पा-
ण्डव। नद्वेष्टि संप्रवृत्तानि ननिवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

۲۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے راجہ پانڈو کے فرزند گیان یا کرم دنیاوی
یا غفلت جو کچھ ظہور مین آوے اُنسے خوش و ناخوش نہ ہووے اور جو جاتا رہے
اُسکی تمنا نہ رکھے ❖

ٹیکا - پرکاش - روشنی یعنی حواسون کی قوتون کا صحیح و معتدل ہونا
اور نیک کامون مین متوجہ رہنا یہ ستوگن کا فعل ہے - پربرتم چہ - اور مصروفی
دنیا کے کامون مین یہ عمل رجوگن کا ہے - موہ ایوچہ - غفلت اور توہم
عمل تموگن کا ہے اے پانڈو - نہ دویشٹ - نہ ناخوش ہوتا ہے سم پربرتان
حاصل ہونے سے - نہ نبرتان کانکشت - نہ موکش کی خواہش کرتا ہے -
خلاصہ یہ کہ جو تین گنون سے علیحدہ ہے وہ کچھ نیک کام کرنے سے مثل عبادت
وخیرات وغیرہ کے نہ خوش ہوتا ہے اور نہ دنیاداری کے امور یا غفلت یا توہم
وتفکر کے پیش آنے سے ناخوش ہوتا ہے اگرچہ یہ صفات کے افعال اپنی
اوقات پر ظاہر ہوویں لیکن جو گناتیت ہے وہ حصول مطلوب سے
راضی و مرغوب کے نہ ملنے سے ملول نہین ہوتا دونون باتون کو مثل خواب
کے غلط سمجھتا ہے ❖

उदासीन वदासीनो गुणै र्यो न विचाल्यते । गुणा

वर्त्तन्त इत्येवयोवतिष्ठति नेंगते ॥ २३ ॥

٢٣ - بے تعلق کی طرح بیٹھا رہے اور جسکو صفات متحرک نہ کرسکین یہ صفات
اپنا کام کرتی ہین ایسا سمجھکر اپنے قرار سے متجاوز نہ ہو -

یہ دوسرے سوال کا جواب ہے کہ اُداسین یعنی بے واسطہ محض کے طور پر
نہ کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت اِس طرح رہ کر صفات کی حرکتون سے
متجاوز نہ ہووے اور سمجھے کہ یہ سب کام اندریون یعنی حواسون کے ہین کچھ آتما
سے تعلق نہین ہے اِس فہم پر قائم کسی لذت کی طرف مائل اور کسی شئے مین وابستہ
نہ ہو یہی طریقہ گناتیت کا ہے ؞

ٹیکا - اُداسین وت - مثل بے تعلق اور آزاد - آسین - بیٹھا رہے - گُنیر ہو -
گنون سے جو - نہ بچالیئے - نہ متحرک کرسکے - گنا ورتنت اِت - گن اپنے کام
کرتے ہین - ایوم - اسطرح - یو ونشٹھت - اپنے قرار سے - نینگ گتے - متجاوز
نہین ہوتا - یعنی مستقیم العقل رہتا ہے ؞

सम दुःख सुखस्स्वस्थ : सम लोष्टाश्म काञ्चन : ।
तुल्य प्रियाप्रियो धीरस्तुल्य निंदात्मसंस्तुतिः ॥२४॥

٢٤ - دُکھ سُکھ کو برابر جان کر اپنے آپ مین قیام رکھے اور لوہا اور پتھر اور سونے
کو برابر جانے اور بھلا اور بُرا اور مذمت اور تعریف اور دوست اور دشمن جس
عاقل کو برابر ہو ؞

ٹیکا - سم دُکھ سُکھ - رنج و راحت برابر - سوستھ - اپنے آپ مین قائم
رہے - سم - برابر - لوشٹ - لوہا - اشم - پتھر - کانچن - سونا - تُلیہ - برابر -
پریہ اپریہ - دوست و دشمن - دھیر - مستقل مزاج یعنی عاقل ہو - تلیہ - برابر -
نندآتم - اپنی مذمت - سنستوت - اور تعریف - دھیر - یعنی عاقل کہنے سے یہ

مدعا ہے کہ لڑکے بھی دوست اور دشمن اور نیک اور بد کو نہین خیال کرنے اور مجنون کو بھی ان سب باتون کی تمیز نہین ہوتی تو ایسا مساوات کا سمجھنا مقصود نہین ہے بلکہ عاقل اور عالم ہو کر جب نیک اور بد اور دوست اور دشمن کو برابر سمجھے اور آتما کے تصور مین قائم رہے تو وہ سمادرشی ہے ❖

मानापमानयोस्तुल्यस्तुल्यो मित्रारिपक्षयोः ।
सर्व्वारम्भपरित्यागी गुणातीतः स उच्यते ॥ २५ ॥

۲۵ - عزت اور ذلت کو یکسان اور دوست و دشمن کی جانبداری برابر اور کل باتون کے تردد کا تارک ایسے لوگون کو گنون سے جدا کہتے ہین ❖

ٹیکا - مان - قدر و عزت - اپمان - بیقدری و ذلت - یوہ - دونون - تلیہ - مساوی - متر - دوست - ار - دشمن - پکشیو - دونون کی طرفداری - سرب ارمبھ - سوائے غذا کے کہ قیام جسم اُسپر منحصر ہے سب کامون کے تردد کا - پرتیاگی - تارک - گناتیتا - گنون سے جدا - س اوچیتے - اُسکو کہتے ہین ❖

मां च योऽव्यभिचारेण भक्तियोगेन सेवते । स गुणान्
समतीत्यैतान् ब्रह्मभूयाय कल्पते ॥ २६ ॥

۲۶ - جو کوئی صادق عقیدت سے بھگت جوگ کے ساتھ میری طاعت کرتا ہے وہ ان گنون سے جدا ہو کر برہم ہونے کے سزاوار ہے - یہ تیسرے سوال کا جواب ہے یعنی تا بیر گنا تیت ہونے کے تبلاتے ہین ❖

ٹیکا - مام چہ یہ - اور جو مجھے - ابھیچارین - یعنی بارھوین ادھیاے مین جیسا کہ صدق ارادت کا بیان ہے ویسے سچے اعتقاد سے - بھگت جوگے نہ محبت کے ساتھ یکدل ہونے سے - سیوتے - ہر وقت ہمیشہ تصور کرتا ہے

سگنان سمتیت اتیان - وہ اِن گنون سے جدا ہوکر - برہم بھویاے کلپتے - برہم ہونے کے لائق ہوتا ہے -

خلاصہ یہ کہ پرمیشور کا سچے اعتقاد سے ہمیشہ ہر وقت دھیان کرنا ہی گناتیت ہونے کی تدبیر ہے ❖

ब्रह्मणोहि प्रतिष्ठाहम मृतस्याव्ययस्यच । शाश्वतस्यच धर्म्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्यच ॥ २७ ॥

۲۷ - بالتحقیق برہم کے رہنے کی جگہ مین ہون اور باقی اور بے زوال اور بے نہایت یعنی سادہ روپ دھرم اور سرور جاوید مین ہون ❖

ٹیکا - برہمنو - برہم کا - و - نشچے کرکے یعنی بالتحقیق - پرتشٹھا ہم - جاے قیام مین ہون یعنی برہم کا مسکن جنکو رام کرشن بشن ہرنیہ گربھ وغیرہ کہتے ہین اُن کے ظہور کا مبدء مین ہون جیسے سورج روشنی کا مظہر و مبدء ہے - امرتسیہ - یعنی بے زوال مکت کا - ابییہ چہ - باقی ولازوال کا - شاسوتسیہ چہ اور قدیم کا - دھرمسیہ - بید کے حکم کا ❖

سکھسیہ ایکانت کسیہ چہ - یعنی سرور جاویدان سب کا مظہر و مبدء مین ہی ہون ❖

خلاصہ یہ کہ جو لوگ نرگن برہم کو اور دھرم یعنی بید کے اصل مدعا کو اور پرمانند یعنی سرور محض کو نہین جانتے ہین اور وہ رات دن میرے یعنی سگن برہم کی (مثل رام اوتار و کرشن اوتار وغیرہ اوتارون کی) اُپاسنا اور بھجن کرتے ہین وہ بھی ضرور ہی برہم مین مل جاتے ہین اور اُن کو برہم گیان بھی حاصل ہوجاتا ہے -

یعنی نرگن اور سگن دونون کی اُپاسنا کرنے سے مکت پدوی حاصل ہو جاتی ہے *

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म

विद्यायां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्ज्जुन

सम्वादे त्रिगुण विभाग योगो नाम

चतुर्द्दशोऽध्यायः ॥ १४ ॥

تمام ہوا چودھوان ادھیاے ترگن بھاگ جوگ نام

آغاز ادھیاے پانزدہم

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्द्ध्व मूलमधः शाखम श्वत्थं प्रा-
हुरव्ययम्। छन्दांसि यस्य पर्णानि यस्तं वेद सवेद
वित् ॥ १ ॥

ا- اوپر جڑ اور نیچے ڈالیان اور ہے بے ثبات اور ہے بے زوال جسکو کہتے ہین اور
بید کی رچا جسکی پتیان ہین اُس کو جو جانتا ہے وہی بید کا جاننے والا ہے-
اِس عالم کو درخت سے تشبیہ دے کر فرماتے ہین کہ اوپر کی طرف اُسکی جڑ ہے
یعنی ذات واحد جو سب سے برتر ہے وہ بمنزلہ جڑ کے ہے اور نیچے ڈالیان
یعنی برہما- بشن- شو وغیرہ جنکا درجہ برہم سے نیچے ہے وہ بمنزلہ ڈالیون
کے ہین *

ٹیکا- شری بھگوان کہتے ہین کہ- اوردھ- اوپر- مول- جڑ- ادھ- نیچے-
شاکھا- شاخ- اشوتھم- بے ثبات- یعنی جسکا قیام کلہ تک قابل اعتماد کے نہو
پرا ہو- کہا جاتا ہے- ابیم- بے زوال- اگرچہ یہ عالم فانی ہے لیکن بسبب
دور و تسلسل کے ایک کی فنا سے دوسرے کی پیدایش ہوتی ہے جیسے گھڑے
کے ٹوٹنے سے ٹھیکریون کی پیدایش ہوتی ہے اور مثل پانی دریاے روان کے کہ
بہا جاتا ہے لیکن بے نقصان معلوم ہوتا ہے اِسی طرح اگرچہ سب لوگ مرتے جاتے ہین
مگر دنیا اُسی طرح قائم ہے- چھنداِنس- بید کی رچا- یسیہ- جسکے- پرنان- پتے ہین-
یعنے بید کے حکم کے مطابق ستوگنی وغیرہ اعمال کے نیچے اُسکے تمون کا سایہ ہے
ایسے درخت کا کاٹنا بغیر آتم گیان کے نہین ہو سکتا- یستم بید- جو اُسکو جانتا ہے

سہ بید ت - وہ بید کا جاننے والا ہے - دوسرے معنی یہ کہ یہ تشبیہ بید مین منف - یہ ہے کہ برہم جس کی جڑ اور مہت تتو اور اہنکار اور پنچ تماترا یعنے سامعہ - باصرہ - ذائقہ - شامہ - لامسہ - یہی ڈالیان ہین اور کان - آنکھ - ناک - زبان جس کے مظہر یعنے گن ہین ایسا جو درخت ہے سو ابیہ یعنی ہمیشہ سے ہے جو بغیر آرۂ معرفت کے کاٹا نہین جاتا ۴

अध श्चोर्द्धं प्रसृतास्तस्य शाखा गुण प्रवृद्धा विषय प्रवाला: । अधश्च मूलान्यनु संततानि कर्म्मानु बन्धीनि मनुष्य लोके ॥ २॥

۲ - نیچے اوپر جسکی ڈالیان پھیلی ہین اس عالم ناسوت مین کرم سے بندھی ہین ٹیکا - ادھشچہ - اور نیچے - اوردھم - اوپر - پرسرتا - پھیلی ہین - تسیہ شاکھا اسکی ڈالیان - گن پر بردھا - گنون سے بڑھی ہین - بکھے پر بالاہ - لذات سے مستحکم ہوئی - ادھشچہ - اور نیچے - مولان - جڑین - آن - پیچھے سنتتان کرمان بند یعنی منکھ لوکے - کرم سے بندھی ہین منکھیہ لوک مین - نیچے کی ڈالیان ناقص خلقت مثل بہائم و حشرات الارض اور اوپر کی ڈالیان کامل خلقت دیوتا جچھ وغیرہ اور انسان نیک سیرت رکھ من سے مراد ہے اور ستوگن وغیرہ صفات سہ گانہ بجائے پانی کے ہین جن سے پرورش پاکر ڈالیان بڑھتی ہین اور پنچ تت ماترا شبد اسپرش روپ رس گندھ اور بید و شاستر کے احکام بمنزلہ شگوفہ کے ہین اور پرمیشور سب کی جڑ ہین دوسرے معنی شبھہ باسنا یعنی نیک نیتی اوپر یعنی درجۂ اعلیٰ کی ڈالی اور اشبھ باسنا نیچے یعنی درجۂ اسفل کی ڈالی اور نیچے کی جڑین الفت و عداوت و

ولذات وغیرہ جنسے یہ درخت مضبوط ہو رہا ہے اور کرم یعنی عمل جو ان تینون سے صادر ہوتے ہین اُن ڈالیون کے پھل ہونے کے بعد انسان کا جسم ملتا ہے ۔

न रूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा
अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसंगशस्त्रेण दृढेन छित्त्वा ।३।
ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन् गता न निवर्तन्ति
भूयः । तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता
पुराणी ।। ४ ।।

۳ و ۴ ۔ نہ صورت اُسکی یہان نظر آتی ہے اور نہ ابتدا نہ انتہا نہ وسط یہ سنسار روپی درخت نہایت قوی الاصل ہے بے تعلقی کے مضبوط حربہ سے کاٹ کر ۔

ٹیکا ۔ نہ رُوپم اسیہ ایہہ ۔ نہ صورت اُسکی یہان ۔ تتھوپ لبھیتے ۔ ویسی ہی ملتی ہے ۔ نہ انتو نچہ آد ۔ نہ انتہا اور نہ ابتدا ۔ نہ چہ سمپرتشٹھا ۔ اور نہ اُسکا قیام جانا جاتا ہے ۔ اشوتھ منیم ۔ اس بے ثبات کو ۔ سبرُوڑھ مولم جو جڑ مضبوط ہے ۔ اسنگ ششترین ۔ بے تعلقی کے حربہ سے ۔ ڈرڑھین مضبوط سے ۔ چھتوا ۔ کاٹ کر ۔ بعد حصول بے تعلقی کے تت پد یعنی رتبہ ذات بحث تلاش کرنا چاہیے جس درجہ کو پہونچ کر دنیا مین نہین آتے اُسی آدپرش کی پناہ مین رہنا چاہیے کہ جس سے یہ قدیم آفرینش پھیلی ہے ۔

ٹیکا ۔ یہ دو اشلوک قطعہ بند ہین جیسا کہ کہا گیا کہ اس درخت کی جڑ اوپر اور ڈالیان نیچے ہین ایسی صورت اس عالم کی نظر نہین آتی ہے کیونکہ مثل سراب و عالم خواب کے غلط محض ہے اُسکی ابتدا اور انتہا اور درمیان معلوم نہین کہ کب سے ہے

اور کب تک رہیگا اور یہ بھی معلوم نہین ہوتا کہ اِسکا قیام کیونکر ہے سو اَسس درخت کو ڈِڑھ بیراگ کے آبدار حربہ سے خواہ بنظر تحقیق و غور کامل کے آبدار حربہ سے قطع کر کے بعد اُسکے تت پد یعنی بشن پد کو بید انت کے بچار و شردون دہنن وندِ دھیاسن وغیرہ کے طریق سے چلنا ہے کہ جس مقام مین جا کر پھر بازگشت نہین ہوتی اُسی ذات قدیم کی پناہ مین جانا چاہیے کہ جس سے یہ عالم قدیم ظہور پاتا ہے ❖

निर्मान मोहाजित संगदोषा अध्यात्म नित्या विनि वृत्त कामा : । द्वन्द्वैर्विमुक्ता : सुख दुःख संज्ञैर्गच्छन्त्य मूढा पदमव्ययं तत् ॥ ५ ॥

۵ - بے نفس و بے توہم اور تعلق کے عیوب پر غالب ہو کر آتم گیان یعنی علم عرفان مین مصروف اور خواہشون کو نرو کرنے والے اور رنج و راحت سے چھوٹتے ہوے ایسے عاقل کامل درجۂ بے زوال پر پہونچتے ہین ❖

ٹیکا - نرمان - بے نفسانیت - موہ - غفلت و توہم - جت سنگ دوش زن و فرزند کی الفت و رنج و راحت و ذلت و عزت کے خیالات پر غالب آنا - ادھیاتم نتیا - پرماتما کے دھیان مین مصروف خواہ آتم گیان مین دل بستہ - بنرت کاما - خواہشات دنیا کا دور ہونا - دوندیر مکتا - دوند یعنی مغائرت سے چھوٹتے ہوے اور سرد و گرم و رنج و راحت و حُرمت و ذلت سے بری - سُکھ دُکھ سنگیہ - سُکھ دُکھ کی خواہش سے - گچھنت - جاتے ہین - اموڑھ - بیدانت شاستر کے مطابق علم عرفان سے واقف - پدم - درجہ - ابیم - لازوال تد - وہ ❖

नतद्भासयते सूर्यो न शशांको न पावकः । यद्गत्वा

नानि वर्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

۶ - جہان سورج اور چاند اور آگ کی روشنی نہین پہونچتی اور جہان سے جاکر بازگشت نہین ہوتی وہ میرا عالی مقام ہے ❊

ٹیکا - نہ تدبھاسیتے - نہ اُسکو روشن کرتا ہے - سُورج - آفتاب - نہ ششانکو - یا وک - نہ چندرما اور نہ آگ - یدگتوا - جہان جاکر - نہ نبرتنتے - پھر نہین آتے - تددھام - وہ مقام - پرمم مم - عالی میرا ہے -

یعنی میرے عالی مقام کو سورج اور چاند اور آگ کہ یہی روشنی کے باعث ہین روشن نہین کر سکتے کیونکہ اُنکی رسائی نہین ہے اسلیے کہ یہ سب مایا سے پیدا ہوے ہین اور وہ مقام مایا سے علیحدہ ہے وہ مقام میرا خود عین نور ہے اور جوگی لوگ وہان پہونچ کر پھر دنیا مین نہین آتے ❊

ममैवांशो जीवलोके जीव भूत: सनातन: । मनषष्ठा-
नीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

۷ - میرے ہی جزو سے اِس عالم ناسُوت مین جیو قدیم کو پانچو مدرکات باطنی یعنی سامعہ ذائقہ لامسہ باصرہ شامہ اور چھٹوان دل طبیعت مین مقیم ہوکر کھینچتے ہین - یعنی اِس عالم مین یہ جیو جو قدیم ہے سو میرا ہی پرتو ہے لیکن اُسکو پانچون گیان اندری مع دل پرکرت مین مقیم رہکر کھینچ لیجاتی ہین ❊

ٹیکا - ممیوانشو - میرے ہی جزو سے - جیو لوکے - اِس عالم انسانی مین - جیوبھوتہ - تمام جیو - سناتنہ - قدیم - منہ - دل
ششٹھانی اندریان - چھو اندریان - پرکرت استھان - پرکرت مین مقیم رہکر - کرکھت - بحالت خواب و بیداری کے اپنی اپنی لذات کی طرف کھینچ لیجاتی ہین ❊

शरीरं यदवाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामतीश्वरः । गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात् ॥ ८ ॥

۸ - جب ایشور یعنی جیوآتما جسم کو پاتا ہے اور جب چھوڑتا ہے ان اندریون کو ساتھ لے کر جاتا ہے جیسے ہوا پھولون سے خوشبو کو لیجاتی ہے یعنی یہ جیو سامعہ باصرہ لامسہ شامہ ذائقہ و دل کے وسیلے سے لذتون کو اُٹھاتا ہے اور جب ایک جسم چھوڑ کر دوسرے جسم مین جاتا ہے تو ان حواسون کو اپنے ساتھ لیے جاتا ہے جیسے ہوا پھولون سے خوشبو کو لیجاتی ہے +

श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च । अधिष्ठाय मनश्चायं विषयानुपसेवते ॥ ९ ॥

۹ - کان آنکھ جلد بدن زبان ناک دل کے ذریعہ سے لذتون کو اُٹھاتا ہے -
ایکا - شروترم - کان - چکشُ - آنکھ - اسپرشنم چہ - اور جلد بدن - رسنم زبان - گھران - ناک - ایوچہ - ہی سے -
ادھشٹھاسے منشچایم - اس دل کے ذریعہ سے - بکھیاتُپ سیوتے - لذتون کو حاصل کرتا ہے +

उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् । विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञानचक्षुषः ॥ १० ॥

۱۰ - ایک جسم چھوڑ کر دوسرے جسم مین جاتے ہوے اور جسم مین مقیم رہتے ہوے اور حظ اُٹھاتے ہوے مع گنون کے نادان نہین دیکھتے اور گیانی گیان کی آنکھون سے دیکھتے ہین - یعنی اس جیو کو ہر چہار حالات مذکورہ بالا مین نادان لوگ جو لذتون کے مزہ مین غرق ہین وہ نہین دیکھتے بلکہ براہ نفسانیت اپنے تئین جسم سمجھ کر لذات سے عیش اُٹھانے والا

جانتے ہین یہ نہین سمجھتے کہ جسم بعد مرنے کے ویسا ہی بنا رہتا ہے لیکن لذات
اور رنج اُسکو نہین ہوتا تو درحقیقت لذات کا اُٹھانے والا جیو آتما ہے جسم
نہین اور ثابت ہے کہ یہ شخص تمام جسم کے اعضا کو اپنے ساتھ نسبت دے کر
کہتا ہے کہ ہماری آنکھ زبان وغیرہ بھلی ہے یا بُری ہے اور ہمارا بدن موٹا یا دبلا ہے
تو صاف واضح ہے کہ یہ شخص جسم کا مالک دوسری شے ہے نہ خود جسم ہے اگر خود
جسم ہوتا تو کہتا کہ ہم جسم موٹے پتلے ہین یا ہم آنکھ زبان کہتے ہین۔
ٹیکا۔ اُت کرامنتم۔ چھوڑتے ہوئے۔ استھتم۔ مقیم رہتے ہوئے۔ باپ
یا۔ بھنجانم یا۔ لذات اُٹھاتے ہوئے۔ گنانوتم۔ گنون کے ساتھ بموڑہانانُ
پشیت۔ نادان نہین دیکھتے۔ پشینت۔ دیکھتے ہین۔ گیان چکشُ
کھا۔ گیان کی نظر سے۔ یعنی جو حقیقت مین اور آزاد ہین وہ بنظر غور
اِس کو خوب جانتے ہین کہ لذات کا حاصل کرنے والا جسم نہین ہے بلکہ
جیو آتما ہے ۞

यतन्तो योगिनश्चैनं पश्यंतात्म न्यवस्थितनम्। यतं
तोप्य कृतात्मानो नैनं पश्यन्त्य चेतसः ॥ ११ ॥

۱۱۔ اِس جیو آتما کو جوگی لوگ ریاضت کرکے اپنے آپ مین مقیم دیکھتے ہین اور
نافہم تیرہ باطن پیروی کرنے پر بھی نہین دیکھتے ۞
ٹیکا۔ تینتو۔ کوشش کرکے یعنی دھیان دھارنا سمادھ وغیرہ کی پیروی سے
جوگنشچہ۔ جوگی لوگ۔ انیم۔ اسکو یعنی آتما کو۔ پشینت۔ دیکھتے ہین۔ آتمنیہ
آتما مین۔ اوستھتم۔ مقیم ہوئے۔
تینتوپیہ۔ کوشش کرتے ہوئے بھی۔ اکرتاتمانو۔ اس لفظ کے
دو معنی ہین اول سیاہ دل جنکے دل مین خواہشات نفسانی وطمع و

شہوت وحسد وغصہ وحرص وکینہ وغیرہ شامل ہے وہ جنھون نے جگیہ دان تپ وغیرہ نیک کام کرکے اپنے دل کو صاف نہین کیا۔ نینسم۔ نہین اُسکو۔ پشینت۔ دیکھتے ہین۔ اچیتسہ۔ ناقہم موٹی عقل والے یعنی خیالات دُنیاوی رکھنے والے۔

خلاصہ یہ کہ جو دنیاوی خیالات چھوڑکر خودی سے علٰحدہ ہونے کی کوشش کرتے ہین وہ اپنے جسم مین آتما کو موجود دیکھتے ہین اور پندار خودی سے بھرے ہوسے سیاہ دل کوشش جوگ ابھیاس کرنے پربھی آتما کو نہین دیکھتے کیونکہ اُنکی عقل سیت پُر از جہل ہے +

यदादित्य गतं तेजो जगद्भासयतेऽखिलम् । यच्चन्द्र मसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ॥ १२ ॥

۱۲۔ جو روشنی سورج کی تمام عالم کو منور کرتی ہے اور جو نور چاند اور آگ مین ہے وہ میرا ہی نور سمجھو +

ٹیکا۔ یَد۔ جو۔ آدتیہ گتم۔ سورج کے اندر۔ تیجو۔ روشنی۔ جگت بھاسیتے کھلم اکھل یعنی تمام جگت کو روشن کرتی ہے۔ یت۔ جو۔ چندرمس۔ چاند مین۔ یت چہ۔ اور جو۔ اگنو۔ آگ مین۔ تت۔ وہ۔ تیجو۔ روشنی۔ بدھ۔ سمجھو مامکم۔ میری ہے +

गामाविश्य च भूतानि धारयाम्यहमोजसा । पुष्णामि चौषधीः सर्व्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥ १३ ॥

۱۳۔ مین زمین کے پردہ مین گھسکر اپنی قوت سے تمام عالم کو اُٹھاتا ہون اور چاند کی شکل آبی بنکر تمام نباتات کو پرورش کرتا ہون طراوت ہوکر +

ٹیکا۔ گام۔ زمین۔ دوسرے بھی اندریون مین۔ آبشیہ۔ گھس کر یعنی نفوذ

کرکے - چہ - زائد ہے - بھوناں - تمام عالم کو -
دھاریام - اٹھاتا ہون یعنی قوت دیتا ہون جس سے نمو دحرکت کی طاقت
ہو - اہم - مین - اوجسا - اپنی طاقت سے - پشنام - چہ - اور پرورش
کرتا ہون - اوکھدھ سربا - سب دواؤن کو - سومو بھوتوا - چاند ہوکر - رساتمکہ
جسم آبی سے ❊

अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देहमाश्रितः । प्राणा
पान समायुक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ॥ १४ ॥

۱۴ - مین حرارت عزیزی بنکر سب جانداروں کے جسم مین رہ کر پران (یعنی
باہر آنے والی سانس) اور اپان (یعنی اندر جانے والی سانس) کے ساتھ
چارون قسم کی غذا کو ہضم کرتا ہون ❊

ٹیکا - اہم - مین - بشوانر - حرارت عزیزی جو معدہ مین ہے اُسی کو جٹھر اگن
کہتے ہین - بھوتوا - بنکر - پران نام - جانداروں کے - دیہم - بدن کو -
آشرتہ - تعلق کرکے - پران - اوپر آنے والا دم - اپان - نیچے جانے والا دم -
سمایکتہ - کے ساتھ ہوکر - پچام - ہضم کرتا ہون - انّم - غلہ کو - چتربدھم - چارون
قسم کو - غذا چار قسم کی ہوتی ہے - اول بھکش جسے دانت سے پیسکر کھاوین
مثل روٹی پوری وغیرہ - دوم بھوجیہ جو بے وسیلہ دانت کے کھائی جاوے
مثل شیر برنج وحلوا وفرنی وبالائی وغیرہ - سوم لیہ جو صرف زبان سے چاٹ لین
مثل راٹری وچٹنی وغیرہ - چہارم چوشیہ جسکا شیرہ چوس لیا جاوے مثل اوکھ وآم وغیرہ ❊

सर्व्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत्तः स्मृतिर्ज्ञान
मपोहनं च वेदैश्च सर्व्वैरहमेव वेद्यो वेदांतकृद्वेदवि
देव चाहम् ॥ १५ ॥

۱۵- مین سب کے دلون مین متمکن ہون مجھ ہی سے حافظہ اور علم اور فقدان ان دونون کا ہے سب بیدون سے مین ہی لائق جاننے کے ہون بیدانت علم ذات کا مصنف اور بید کا عالم بھی مین ہی ہون ÷

ٹیکا- سربسیہ چہ - اور سب کے - اہم - مین - ہردے - دل مین سنّن بشٹو - متمکن - مت اشمرت - مجھ ہی سے حافظہ - گیان - علم ذات - اپوہنم چہ - اور فقدان ان دونون کا - بیدیشچہ - بیدون سے - سربی سب اہمیو - مین ہی - بیدیو - جاننے کے لائق - بیدانت کرت - علم عرفان کا بانی - بید بد یوچہ - بید کا عالم بھی - اہم - مین ہون - برھما سے لیکر چینٹی تک سب کے دل مین انترجامی یعنی عالم الغیب ہوکر مین رہتا ہون اور اسمرت یعنی پہلی سنی دیکھی باتون کا حافظہ گیان مدرک اور مدرک کی ملاقات سے جو علم حاصل ہو جیسے سکھنے اور اندریون کا جو ہے کہتے ہین - اپوہن - حالت فرط غم وشہوت وغضب مین عقل اور حافظہ کا سلب ہوجانا- خلاصہ یہ کہ مین ہی سب کے دلون کا مقیم اور علم اور عقل اور حافظہ کا بخشنے والا اور گھٹانے والا ہون اور بیدانت کا مصنف اور عالم بید کا بھی مین ہون ÷

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च । क्षरस्सर्वाणि भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते ॥ १६ ॥

۱۶- اس عالم مین دو پُرش ہین ایک فانی دوسرا باقی فانی تمام عالم ہے اور کوٹستھ یعنی قائم بالذات ولاینجنب جو ہے ÷

ٹیکا - دوا - یعنی دو - ہمو - اس - پُرکھو - پُرش - لوکے - عالم مین کشرشچہ فانی - اور اکشر ہیوچہ - باقی - اکشرہ - فانی - سربان - سب - بھوتانی - کائنات کوٹستھو - قائم بالذات - اکشرم ایوچہ - اور بے زوال - یعنی جسم

اور پرشش جو جسم مین مقیم ہے جسے روح اور جیو کہتے ہین اور جیو کو جو کوٹستھ
پربرہم کا عکس ہے یعنی بباعث پندار خودی کے اپنے کو اُس سے جُدا مانتا ہے
اور در حقیقت خود ذات خاص ہے اسلیے جیو کو بھی اکشر ولازوال فرمایا
ہے اور اُپادھ یعنی قدرت کاملہ کے سبب سے روح قدیم کو بھی حادث
کرا ہے اُسکو پرش کہتے ہین - برھما سے لیکر ذرہ تک سب چھر یعنی فانی ہے
اور آتما اچھر یعنی بے زوال ہے کوٹستھ جیو جو مانند پہاڑ کے قائم بالذات ہے
بعد فنا جسم کے بھی قائم رہتا ہے ؀

उत्तम:पुरुषस्त्वन्य: परमात्मेत्युदाहृत: । योलोक
त्रयमाविष्यविभर्त्यव्यय ईश्वर: ॥ १७ ॥

۱۷ - اُتم برتر پرش محیط کل اِن دونون سے علیحدہ ہے جسکو پرماتما کہتے ہین
اور تینون لوک مین محیط ہوکر پرورش کرتا ہے اور بے زوال ہے اور قدیم ہے
درحقیقت آتما شدھ ستچد انند نربکار نت مکت ہے دل اور زبان کے احاطہ
سے باہر اور اثبات اور نفی و ساکن و متحرک و دکھ و سکھ وغیرہ کی اُس مین
گنجایش نہین ہے و باینہمہ اپنی قدرت کاملہ سے جملہ کائنات کا خالق و پرورش کنندہ
ہے یہی اچنت شکت مایا کی ہے ؀

ٹیکا - اُتمہ - برتر - پرشہ - پُرشش - تو نیہ - تو دوسرا ہے - پرماتمیت -
پرماتما - اُداہرتہ - کہا گیا ہے - یو - جو - لوک ترے - تینون لوک مین - آبشیہ -
محیط ہوکر - بھرت - پرورش کرتا ہے - ابیے - بے زوال - ایشورہ - مالک کل
چونکہ جیو آتما پرماتما کا جزو ہے لہذا محدود نظر آتا ہے اسلیے پربرہم پرماتما کو نشان
دیتے ہین کہ اُتم پُرش دوسرا ہے جو سب کائنات مین محیط ہے اور بے زوال
اور قادر مطلق ہے ؀

यस्मात्क्षरमतीतोहमक्षरादपिचोत्तमः । अतोस्मि लोके वेदेच प्रथितः पुरुषोत्तमः ॥ १८ ॥

۱۸ - چونکہ مین فانی سے منزہ اور باقی سے بھی برتر ہون اسلیے لوک اور بید مین پرشوتم کہاتا ہون ⁂

ٹیکا - یسمات - جس سے - کشرم - فانی سے - اتیتوہم - منزہ ہون - اکشرات باقی سے - اپ چہ - بھی - اُتمہ - برتر - اتوسم - اس لیے مین ہون - لوکے - عالم مین - بیدے چہ - اور بید مین - پرتھتہ - مشہور - پرکھوتمہ - پرشوتم - فانی اور باقی دونون لفظ توصیفی متعلق زبان اور دل کے ہے پس جہانتک زبان اور دل کا احاطہ ہے وہ سب مایا ہے اور پربرہم تک دل اور زبان کی رسائی نہین اسلیے فرمایا کہ پرشوتم دونون سے یعنی باقی اور فانی سے منزہ ہے ⁂

योमामेवमसंमूढोजानाति पुरुषोत्तमम् । ससर्व्वविद्भजति मां सर्व्वभावेन भारत ॥ १९ ॥

۱۹ - جو مجھے ایسا جانتا ہے وہ صاحب علم و یقین ہے اور وہی ہمہ دان ہمہ جہت مجھے بھجتا ہے اے بھارت ⁂

ٹیکا - یُومامیو - جو مجھ ہی کو - اسمموڑھہ - بیدانت و شاستر کے مطابق - برہم گیانی - جانات - جانتا ہے - پرشوتمہ - سب سے برتر - سرب بد - وہ ہمہ دان - بھجت مام - مجھے یاد کرتا ہے - سرب بھاوسے نہ - سب بھاو یعنی دل و زبان و جسم سے یکسو ہوکر اور تمام عالم مین ایک مجھ ہی کو بیقین دیکھتا ہے بھارت اے ارجن ⁂

एतद्गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयानघ । एतद्बुद्ध्वा बुद्धिमानस्यात्कृतकृत्यश्च भारत ॥ २० ॥

۲۰ — نہایت راز مخفی شاستر کا مین نے کہا اے بیگناہ اسکو جاننے سے عاقل
کامل ہوتا ہے اور سب کرنے کے کامون کو کرچکتا ہے اے ارجن ۞
ٹیکا — اِت یہ گہیتم تمم — نہایت مخفی شاستر — اِدم اُکتم — یہ کہا میاگم
مین نے اے بیگناہ — اِت — اِسکو — بُدھوا — جان کر — بدھمان —
سیات — عاقل کامل ہوتا ہے — کرت کرتیشچہ — اور سب کردنی کرچکتا ہے
بھارت — اے ارجن ۞

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मवि-
द्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवा-
दे पुरुषोत्तमयोगो नाम पञ्चदशो-
ऽध्यायः॥१५॥

تمام ہوا پندرھوان ادھیائے پُرشوتم جوگ نام

آغاز ادھیاے شانزدہم

श्रीभगवानुवाच ॥ अभयं सत्त्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः । दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवम् ॥ १ ॥

۱- ابہی وصاف دلی وطریقۂ عرفان مین استقامت وخیرات دینا وحواسون کو ضبط کرنا وجگیہ کرنا وبید پڑھنا وتپ یعنی ریاضت کرنا وصلح کل - اِس ادھیاے مین یہ بیان ہے کہ کون لائق عالی فہمی کے ہے اور کون نالائق ہے اور کیا اُسکی پہچان ہے ✦

ٹیکا - ابھیم - شاستر کی ہدایت کی تعمیل مین مستعد ہوجانا اور اُسکی تکلیف ومحنت سے خوف نہ کرنا یا اپنی اوقات بسری ومعاش کا خطرہ نہ کرنا ستوسنشدھ راست گوئی وصاف دلی گیان جوگ بیوستھتہ - اتم گیان کی سعی مین مداومت گیان یعنی مطابق شاستر کے آتما کا تصور - جوگ یعنی جمعیت خاطر آتما مین مصروف ہونا - بیوستھتہ - مداومت - دانم - مال وجہ حلال بہ نیت خیر مستحق کو دینا - دمشچہ - اور دم یعنی حواسون کو ضبط کرنا - جگیہ - اگن ہوتر وغیرہ - سوادھیاے برہم جگیہ جو پانچ ہین - یعنی بید پاٹھ - ہوم - مہمان نوازی - ترپن - بل بیشو دیو - تپ - ریاضت جسمانی ونفسانی - جسمانی ریاضت مثل چاندراین وغیرہ برت کے اور نفسانی ریاضت مثل پرانایام وغیرہ کے - ارجوم - کسی سے کجی نہ کرنا صلح کل رکھنا یہ دیوتون کی عادت ہے بس جو ایسی خصلت رکھے اُسے دیوتا کہنا چاہیے ✦

अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम् । दया

भूतेष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ॥ २॥

۲— بے آزاری راست گوئی غصہ کا دور کرنا سخاوت جمعیت خاطر قناعت عیب پوشی بغرضانہ ترحم عام ملائمت حیا بیہودہ حرکت نہ کرنا*

ٹیکا — اہنسا کسی کو مطلق ایذا نہ دینا زبان سے یا ہاتھ پیرون سے یا دل سے — ستیم — جیسا دیکھنا یا جاننا ویسا ہی زبان پر لانا — اکرودھ — مطلب حاصل نہ ہونے پر بھی غصہ نہ کرنا — تیاگ — سخاوت و ترک ہمہ شے — شانت — جمعیت خاطر و تسکین دل — اپیشنم — کسی کا عیب نہ کہنا بلکہ چھپانا — دیا — ہر کسی کے رنج مین ترحم بغرض مکافات کرنا — بھوتیش — تمام جہان پر — الولتوم — بے طمع و قانع — مغنی دوم باوجود قریب و میسر ہونے لذات کے اندریون کو مصروف نہ ہونے دینا — ادودم — ملائمت ہری — بدنامی سے ڈرنا حیا کرنا — اچاپلم — بے ضرورت ہاتھ پیر زبان کو حرکت نہ دینا*

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता । भवन्ति सम्पदं दैवीमभिजातस्य भारत ॥ ३॥

۳— دبدبہ عفو دلجمعی طہارت بے نفاقی کمال بے نفسی یہ لوازم خصائل ملکی خلقت کے ہین اسے پانڈو*

ٹیکا — تیج — دبدبہ و جلال — کشما — باوجود قدرت انتقام کے عفو تقصیر — دھرت — رنج مین طبیعت کا برجا رہنا و نہ گھبرانا — شوچم — طہارت ظاہری مثل غسل و صفائی مکان و پوشاک — و صفائی باطن مثل بے طمع و بے شہوت و بے حسد و بے غرور و نفسانیت کے رہنا — ادروہو — باوجود تکلیف پانے کے بھی کسی کا برا نہ چاہنا — نہ اِت ماننا — اپنی تعظیم اور عزت کی آرزو نہ رکھنا و تواضع و بے نفسی کرنا

بھونت - ہوتے ہین - سمپدم - دولت وخصلت - دیوی - دیوتون کی - ابجایسہ جو پیدا ہوے ہین - بھارت - اے بھرت کے فرزند - یعنی اے ارجن یہ خصلتین دیوتون کی ہین *

दम्भो दर्पोऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्य मेवच । अज्ञानं चाभि ज्ञातस्य पार्थ सम्पद मासुरीम् ॥ ४ ॥

۴ - اظہار نکوکاری وغرور وپندار خودی وغصہ وسخت دلی ودرشت گوئی واگیان یعنی نیک وبد مین فرق نہ کرنا اے پارتھ یہ سب خصلتین اسرون کی ہین *

ٹیکا - دمبھو - جو اپنے مین ذرہ کے برابر بھی ہنر ہو اُسکو فخریہ بار بار ایک پہاڑ کے مانند بیان کرنا - درپو - دولت یا حکم یا حشمت وجاہ کا غرور کرکے یہ سمجھنا کہ ہمارے برابر کوئی نہین ہے - ابھمانشہ - اور خودداری یعنی اپنے سے بزرگ وممتازون سے بھی عاجزی نہ کرنا - کرودھ - غصہ کرنا جس سے عقل جاتی رہے - پارشیہ - سخت دلی - اگیانم چہ - اور نادانی - ابھجاتیشہ - پیدا ہوتے ہین پارتھو - اے ارجن - سمپت - دولت - یعنی مذکورۂ بالا خصائل شیطانی سمپت کہی جاتی ہین *

दैवी सम्पद्विमोक्षाय निवन्धायासुरीमता । माशुचः सम्पदं दैवीमभिजातोऽसि पाण्डव ॥ ५ ॥

۵ - دیوتون کی خصلت رستگاری کا واسطہ ہے اور اسرون کی خصلت سبب پابندی کا ہے اے ارجن تم فکر نہ کرو کیونکہ تمکو سیرت ملکی حاصل ہے *

ٹیکا - دیوی سمپت - دیوتون کی خصلت - بموکشایہ - وسیلہ مکت کا ہے بندھاسے - ذریعہ پابندی یعنی دنیا مین ناقص جسم پانے کا - آسری مَتا -

اسرون کا طریقت - ناسمجھ - نہ اندیشہ کرو - سمپدم دیویم - خصلت مین دیوتون
کے - ابھجاتوس - تم پیدا ہوے ہو - پانڈو - اے راجہ پانڈو کی اولاد
یعنے ارجن +

द्वौ भूत सर्गौ लोकेऽस्मिन्दैव आसुर एवच । दैवो विस्तरशः प्रोक्त आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६ ॥

۶ - اس عالم مین دو طرح کی خلقت ہے نفوس رحمانی و نفوس شیطانی -
نفوس رحمانی تو مفصل کہی گئی اب نفوس شیطانی کی عادت اے ارجن
مجھ سے سُنو +

ٹیکا - دو بھوت - دو قسم کی ہے - سرگے - خلقت - لوکے اسمن -
اس عالم مین - دیو - دیوتا - اُسُر - شیطان - اُسُر اور راچھس دونون ایک قسم
کے ہین اور صفات دونون کے قریب قریب ہین - ایوچہ - یہی - دیوُ - دیوتون کی
بستر تہ - مفصل - پروکتہ - کہی گئی - آسرم - راچھسون کی سیرت - پارتھ - ارجن
مے - مجھ سے - شرن - سُنو -

प्रवृत्तिञ्च निवृत्तिञ्च जना न विदुरासुराः । न शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

۷ - مصروفی عقبیٰ و بے رغبتی دنیا کو اسری خصلتون کو لوگ نہین جانتے اور
طہارت اور نیک چلنی اور راستی اُنمین نہین ہوتی - اس اشلوک سے بارہ اشلوک
تک آسُری خصلت کا بیان ہے +

ٹیکا - پَر برت - یعنی دھرم مین توجہ - نبرت - گناہ مین اور امور دنیا مین
بے رغبتی - جنا - لوگ - نہ بدہ - نہین جانتے - آسُرا - اسُر لوگ - نہ شوچم
نہ طہارت ظاہری و باطنی - چہ - اور - اَپ - بھی - آچار - مطابق حکم

دھرم شاستر کے چلنا - نہ شیم - نہ کلام راست و مفید و خوش آیند - تیش - آتمن بدتیے - ہوتا ہے ◆

असत्यम प्रतिष्ठन्ते जगदाहुर मीश्वरम् । अपर स्पर सम्भूतं किमन्यत् काम हैतुकम् ॥ ८ ॥

۸ - بید کو جھوٹا اور دنیا کو دھرم ادھرم سے خالی سمجھتے ہین اور بے خالق جانتے ہین اور کہتے ہین کہ دنیا صرف بوسیلۂ شہوت عورت و مرد کے پیدا ہے -

ٹیکا - استیہ - بید پران کو جھوٹ جانتے ہین - اپرتشٹھتے - گناہ و ثواب کو کہتے ہین کہ کچھ نہین ہے - جگت آہہ - دنیا کو کہتے ہین - انیشورم - کہ دنیا کا آفریدگار کوئی نہین ہے - اپرسپر - اپر عورت پر مرد - سمبھوتم - پیدا ہوے - کم انیت - دوسرا نہین - کام ہیتکم - بوسیلۂ شہوت کے ◆

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्प बुद्धयः । प्रभु-वन्त्युग्रकर्म्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः ॥ ९ ॥

۹ - اس نظر پر جنکو تکیہ ہے وہ تیرہ باطن اور کم عقل ہین اور جہان کے دشمن اور ہلاکت کا باعث ہو کر پیدا ہوتے ہین ◆

ٹیکا - ایتام - درشٹ - اوشٹبھ - اس نظر پر بھروسا رکھکر - نشٹ آتما کو - سیاہ باطن لوگ - الپ بدھیہ - کم عقل - پربھونت - پیدا ہوتے ہین - اگرکرمانہ - بدکام کرنے والے - چھیاے - ہلاکت کے باعث - جگتو ہتاہ - جہان کے دشمن خلاصہ یہ کہ بدفعلی کے نتیجہ سے شیر و سانپ وغیرہ موذیون کے جسم مین پیدا ہو کر دشمن خلائق ہوتے ہین ◆

काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भ मान मदान्विताः । मो-हाद्गृहीत्वाऽसद्ग्राहान प्रवर्त्तन्ते शुचिव्रताः ॥ १० ॥

۱۰ ۔ اغراض دنیا جو کبھی تمام نہین ہوتی اُسپر تکیہ کرکے پاکھنڈ اور غرت سے غرور سے بھرے ہوے غفلت سے بدراہی اختیار کرکے وہ ناپاک باطن فعل بد مین توجہ کرتے ہین ۔ یعنی بھوت پریت وغیرہ کی پوجا اپنے مدعا کے واسطے جوتا قیامت بھی بہ تمنا بے دُنیاوی تمام نہین ہوتی براہ اصرار اختیار کرتے ہین +

ٹیکا ۔ کام آشرتیہ ۔ خواہشات دنیاوی پر تکیہ کرکے ۔ دُش پورم ۔ جو بڑے رنج سے بھی پوری نہین ہوتی ۔ دمبھ ۔ پاکھنڈ ۔ مان ۔ فخر و غرت ۔ مد ۔ غرور سے ۔ انوتا ۔ بھرے ہوے ۔ موہات ۔ غفلت سے ۔ گرہیتوا ۔ اختیار کرکے ۔ اسدگراہان ۔ بد فعلیون کو ۔ پرورتنتے ۔ مصروف ہوتے ہین ۔ اشچ ورتا ۔ ناپاک طینت +

चिंतामपरिमेयांच प्रलयान्तामुपाश्रिताः। कामोप
भोगपरमा एतावदिति निश्चिताः॥ ११ ॥

۱۱ ۔ خواہش دنیا جسکی تکمیل دشوار ہے اُسپر تکیہ کرکے فریب اور نفسانیت اور غرور سے مست ناپاک طینت لوگ خیالات فاسد مین مصروف ہوتے ہین بیشمار لا انتہا جو تا دم مرگ تمام نہ ہووین اختیار کرکے خواہشات اور لذات کو حقیقت جانتے ہین کہ جو کچھ ہے وہ یہی ہے +

ٹیکا ۔ چنتام ۔ فکر دنیا ۔ اپرمے یانچ ۔ بے انتہا ۔ پرلیانتام ۔ تا دم مرگ قیامت تک بھی تمام نہ ہووے ۔ اُپاشرتا ۔ اختیار کرکے ۔ کاموپ بھوگ پرما ۔ جنکی نہایت خواہش لذات مین ہے اور لذات نفسانی کو مقصود اعظم نہ سمجھنے والے ۔ اتیاور ۔ جو کچھ ہے وہ یہی لذات دنیاوی ہین ایسکے معتقد ۔ لفظ چہ سے یہ غایت ہے کہ وہ صرف ناپاک طینت ہی

نہین ہین بلکہ افکار بیحد سے پریشان دل بھی رہتے ہین - اِت نشچیتا - یقین
کرنے والے ✤

आशा पाश शतैर्वद्धाः काम क्रोध परायणाः । ईह
न्ते काम भोगार्थमन्यायेनार्थ सञ्चयान् ॥ १२ ॥

۱۲ - سیکڑون اور بیشمار امیدون کے کمند مین بندھے ہوے حرص اور
غضب مین بھرے ہوے اپنے مطلب اور لذات نفسانی کے واسطے حرام
اور غیر واجب مال کو بے انصافی سے جمع کرتے ہین ✤
ٹیکا - آشا پاش شتی بدھاہ - امید کی سیکڑون پھانسون مین بندھے ہوے
کام کرودھ پرایناہ - شہوت و حرص و غضب مین پھنسے ہوے - ایہنتے کام
بھوگا گارتھم - کام یعنی شہوت و لذت کے واسطے - اینایے نارتھ سنچیان
بے انصافی سے مال جمع کرتے ہین ✤

इदमद्य मया लब्ध मिमं प्राप्स्ये मनोरथम् । इदमस्ती
दमपि मे भविष्यति पुनर्धनम् ॥ १३ ॥

۱۳ - یہ شے اب ہمکو ملی اور یہ مدعا بھی ہمارا حاصل ہوگا اسقدر مال تو ہمارے
پاس ہے اور پھر اسقدر بڑھےگا ✤
ٹیکا - ادم آدیہ میا لبدھو - یہ شے اب ہمکو ملی - امم پراپسیے منورتھم - یہ مدعا
ہمکو ملیگا - ادمسید میب سے - اسقدر مال ہمارے پاس ہے - بھوشیت پنردھنم
ہوگا پھر اسقدر مال - جب صدہا امیدون کی پھانسیون مین بندھا ہے تو ایسے
خیالات کے سواے اور کیا کریگا ✤

असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि । ईश्वरो
हमहं भोगी सिद्धोहं बलवान् सुखी ॥ १४ ॥

۱۴ - اِس دشمن کو تو مین نے مارا اور دیگر دشمنون کو بھی مارونگا مین حاکم اور متمتع اور کامگار اور زبردست اور چین مین ہون ❊

ٹیکا - اَسَو - اِس - میا - مین نے - ہَتَہ شترو - مارا دشمن کو - ہنیکھیے - مارونگا چاپَران اپِ - اور اور ون کو بھی - ایشوروہم - مین حاکم - اَہم بھوگی - مین متمتع ہون - سدہم - مین سادھ ہون یعنی کامگار ہون - بلوان سکھی - زور آور صحیح البدن خورسند ہون -

چہ کے لفظ سے یہ مراد ہے کہ صرف دشمنون کو ہی نہ مارونگا بلکہ اُنکے عزیز اور اولاد کو بھی مار کر انکا مال بھی چھین لونگا اگر کوئی اعتراض کرے کہ جو دشمن ہمارے برابر کا ہوگا تو کس طرح اُسکو مارو گے اُسکا جواب یہ ہے کہ اُن کو یہ غرور ہوتا ہے کہ ہم ایشور ہین یعنی صاحب قدرت ہین ہمارے برابر کوئی نہین ہے اور بھوگی یعنی ہر ایک قسم کی نعمتون سے بہرہ مند سدھ یعنی اولاد و اقارب و خادم و فوج و خزانہ بھی میرے پاس بہت ہے اِسوجہ سے صاحب طاقت و صحیح البدن و خوشوقت ہون ❊

आढ्योभिजनवानस्मि कोन्योस्ति सदृशो मया ।
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञान विमोहिता:॥१५॥

۱۵ - دولتمند عالی خاندان مین ہون میرے برابر اور کون ہے مین جگیہ کرونگا بخشش کرونگا خوشوقت ہونگا جہالت سے خرد باختہ لوگ یہ سمجھتے ہین یعنی جاہلون کے یہ خیالات ہوتے ہین کہ ہمارے برابر نہ کوئی مالدار ہے نہ عالی نسب ہے ہم جگیہ کرینگے مطربون اور بازیگرون کو انعام دینگے اور عیش عیش وغیرہ کرینگے ❊

ٹیکا - آڈھیو - دولتمند عالی نسب - جیوانسم - صاحب قبیلہ و عالی خاندان

ہون - کوانیوست - اورکون ہے - سدرشویا - برابر میرے - یکشیے واسیام -
مطربون وبازی گرون کو انعام دونگا - مودشیہ - خوشی کرونگا - ات اگیان
بوہتاہ - یہ خیال نادانی مین ڈوبے ہودن کا ہے ؛

अनेक चित्त विभ्रान्ता मोहजाल समावृता : । प्रसक्ताः
काम भोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ ॥ १६ ॥

۱۶ - جنکے دل بیحد فکرون سے توہم اور بیہوشی کے جال مین پھنسے ہوے اور
لذات کی خواہشون مین گرفتار ہین ایسے ناپاک لوگ جہنم مین گرتے ہین ؛
ٹیکا - انیک چت - بیحد فکرون والے دل - بھرانتا - پریشان وبیہوش
موہ جال سماورتا - غفلت کے جال مین پھنسے ہوے - پرسکتا کام بھوگیش
دل بستہ لذتون کی خواہشون مین - پتنت - گرتے ہین - نرکے شوچو -
اسیچ - یعنے ناپاک نرک اُس دوزخ سے مراد ہے کہ جس مین بول وبراز
بھرا ہوا ہے ؛

आत्म सम्भाविता : स्तब्धा धनमान मदान्विता : ।
यजन्ते नाम यज्ञैस्ते दम्भेनाविधिपूर्व्वकम् ॥ १७ ॥

۱۷ - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی خود دار مال اور عزت سے مغرور
بے قاعدہ پاکھنڈ سے برائے نام جگیہ کرتے ہین ؛
ٹیکا - آتم سمبھاوتاہ - ستبدھا - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی
دھن مان - مال اور عزت کے - مدانوتاہ - غرور سے بھرے ہوے -
یجنتے نام جگیہ ستے - برائے نام وہ جگیہ کرتے ہین - دمبھے نہ - پاکھنڈ
سے - اَودھی پوربکم - بے قاعدہ - یعنے شاستر کے حکم کی پابندی
نہین اپنی خودرائی سے - خلاصہ یہ کہ مال اور عزت پر فخر کرکے غرور

اور بدخلقی اور بے نیازی کے ساتھ جگیہ کرتے ہین وہ جگیہ براے نام ہے
ورحقیقت اُسکا پھل اُنکو نہین ملتا کیونکہ وہ صرف براہ نمایش و بے قاعدہ
خلاف شاستر و بلا عقیدت ہے ۰

अहंकारं बलं दर्पं कामं क्रोधंच संश्रिता: । ममात्म
पर देहेषु प्रद्विषन्तोऽभ्यसूयका: ॥ १८ ॥

۱۸ - انانیت اور زور حکومت سے اور ہوا و نفسانی اور غصہ سے میرے ساتھ
دشمنی کرتے ہوے اپنے اور دوسرے کے جسم کی بدگوئی کرنے والے - اس
اشلوک مین جگیہ کی بے ترکیبی کا مفصل بیان ہے کہ کون کونسی بے ترکیبیان
جگیہ مین واقع ہوتی ہین خودی و زور تحکم و دبدبہ و شہوت و غضب جو جگیہ
مین ممنوع ہے اُن سے بھرے لوگ جو دوسرے کے ہنر کو عیب کے طرز پر
ظاہر کرتے ہین وہ میرے دشمن ہین اور اپنے بھی دشمن ہین چونکہ مین کل اجسام
مین مقیم ہون اس لیے جو لوگ بے صدق عقیدت براہ نمایش جگیہ کرتے ہین
اور برت اور فاقہ وغیرہ کرتے ہین وہ اپنی جان کو دُکھ دیتے ہین اور جس
جانور کو جگیہ مین قربانی کرتے ہین اُسکو بھی ایذا دیتے ہین - ابھیہ سونک
یعنی نیک چلن والون کی بدگوئی کرنے والے اور میرا حکم نہین ماننے والے
بھی میری نندیا کرنے والے ہین ۰

ٹیکا — اہنکارم - انانیت و خودی - بلم - زور - دَرپم - حسد - کامم خواہشات
نفسانی - کرودھم - غصہ کو - سنشرتا - تکیہ کیے ہوے - ممآتم - میرے اور اپنے
پردیہے گہ - دوسرے جسمون مین - پردکھنتو - سرنج دیتے ہین - ابھسویکاہ
بدگوئی و نافرمانی کرنے والے ۰

तान हं द्विषत: क्रूरान् संसारेषु नराधमान् । क्षिपा-

म्यजस्रमशुभानासुरीष्वेव योनिषु ॥ १९ ॥

۱۹ - اُن بدترین خلائق بدنہاد دشمنوں کو اِس عالم مین جلد تر محض نالائق آسری خلقت مین مین ڈالتا ہون ●

ٹیکا - تان - اُنکو - اہم - مین - دوکھتہ - دشمنی کرنے والے - کرور ان - بدنہادون کو وبیرحم و بدزبان - سنسارے کُو - دنیا مین - نرادھمان - بدترین خلائق کو - کشپام - ڈالتا ہون - اجسرم - بے توقف - اشبھان - نالائق ونحوس آسری لکوسے و - آسری محض - جُون کہ - خلقت مین - آسری جُون مثل سانپ وشیر وغیرہ موذی جسمون مین پیدا کرتا ہون ●

आसुरीं योनिमापन्ना मूढा जन्मनि जन्मनि । माम
प्राप्यैव कौन्तेय ततो यान्त्यधमां गतिम् ॥ २० ॥

۲۰ - آسری خلقت مین پیدا ہو کر وہ جہالت سرشت ہر جنم مین رہ کر مجھ سے دور و مہجور رہتے ہین اے ارجن انجام کو نالائق ہی جسمون مین پیدا ہوتے ہین یا نرک مین جاتے ہین ●

ٹیکا - آسری جون - خلقت بد - آپنا - پیدا ہو کر - مُوڑھا - جاہل - جنمن جنمن - جنم جنم مین - مام اپراپیہ - مجھے نہ پا کر - کنونتے یہ - اے کنتی کے فرزند - تتو - آخر کو - یانتیہ - پاتے ہین - ادھما گتم - ذلیل تر درجہ نرک کو ●

त्रिविधं नरकस्येदं द्वारं नाशनमात्मनः । काम
क्रोधस्तथा लोभस्तस्मादेतत्त्रयं त्यजेत् ॥ २१ ॥

۲۱ - دوزخ کے یہ تین دروازے آتما کے ناش کرنے والے ہین یعنی شہوت و غصہ و طمع اس لیے تینون کو چھوڑنا چاہیے - خلاصہ یہ کہ کام کرودھ لوبھ یہی تینون باعث جہنم اور نشان خصائل شیطانی کے ہین جو ایک ●

بھی انہین سے غالب ہو تو بیشک نرک مین پہجاے گا اور جب تینون غالب
آدین تو پھر کیا ٹھکانا ہے بہرحال ان سخت دشمنون کو جو اسکے غارت گر ہین
ضرور ترک کرنا چاہیے ❖

ٹیکا - تر بدھم - تین طرح کے نرکسیہ ادم - یہ دوزخ کے - دوارم - دروازے
ہین - ناشنم اتمنہ - آتما کے ناش کرنے والے یعنی آتما کے محجوب کرنے والے -
کامم - خواہش کو - کرودھم - غصہ کو - تتھا - ویسے ہی - لوبھ - طمع کو - تسمات -
اس لیے - اسے تت تریم - ان تینون کو - تیجیت - چھوڑنا چاہیے - خواہش
دو طرح کی ہے اول نیک دوم بد چونکہ جہنم کا بیان ہے لہذا خواہش بد سے مراد ہے
اور غصہ بیجا لائق ترک کے ہے اور اپنے عیوب پر نظر کرکے غصہ کرنا واجب الترک
نہین ہے اور ادھرم کی طمع نہ چاہیے اور آتم ناش سے مراد ہے نفس ناطقہ کا
بد جسمون مین متعلق ہونا ❖

एतैर्विमुक्त: कौन्तेय तमोद्वारैस्त्रिभिर्नर: । आ-
चरत्यात्मन: श्रेयस्ततो याति परांगतिम्॥ २२ ॥

۲۲ - اے کنتی کے فرزند اس تموگن یعنی دوزخ کے تینون دروازون سے رہا
ہو کر آدمی اپنی نجات کے واسطے جو سعی کرتا ہے وہ مکت پاتا ہے ❖

ٹیکا - اے تیبر مکتہ - انسے رہا ہو کر - کونتے یہ - اے کنتی کے فرزند -
تمودواریس ترببھہ - تینون تموگن کے دروازون سے - نرہ - آدمی - آچرت -
سعی کرتا ہے - اتمنہ شریسیہ - اپنی نجات کے واسطے - تتو یانت - بعدہ پاتا
ہے - پرانگتم - پرم گت یعنی مکت کو ❖

خلاصہ یہ کہ بغیر ترک کرنے کام کرودھ لوبھ کے دل یکسو و مصروف بخدا نہین
ہوتا ہے انکو چھوڑ کر گیان کے سادھنون مین لگنے سے مکت پاتا ہے -

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते कामकारतः ।
न स सिद्धिमवाप्नोति न सुखं न परां गतिम् ॥ २३ ॥

۲۳ - جو شاستر کے طریقہ کو چھوڑکر اپنی خودرائی پر چلتے ہیں انکو نہ سدھ یعنی علم معرفت ملتا ہے اور نہ راحت اور نہ مکت ملتی ہے ﴿

ٹیکا - یہ - جو - شاستر بدھم - شاستر کے طریقہ کو - اُتسرجیہ - چھوڑکر - برتتے - چلتے ہیں - کام کارتہ - خود غرضی سے - نہ سستہ ھم - نہ وہ سدہ یعنی علم معرفت الٰہی کو - اواپنوت - پاتے ہیں - نہ شکھم - نہ راحت وآرام کو - نہ پرانگتم - نہ پرم گت یعنے مکت کو ﴿

خلاصہ یہ کہ شاستر کے امر ونہی دونوں سے واقف ہوکر عمل کرنا لازم ہے ﴿

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणन्ते कार्य्याकार्य्यव्यवस्थितौ ।
ज्ञात्वा शास्त्रविधानोक्तं कर्म्म कर्तुमिहार्हसि ॥ २४ ॥

۲۴ - اس لیے شاستر کے احکام کے مطابق کردنی وناکردنی مقررہ سے واقف ہوکر شاستر کے کیے ہوئے قاعدون پر تم عمل کرنے کے سزاوار ہو یعنی خلاف شاستر نہ کرو ﴿

ٹیکا - تسمات - اس لیے - شاستر پرمانم - تم کو شاستر کے احکام کے مواقف - کاریج - کردنی - اکاریج - ناکردنی - بیوستھتو - مقررہ کو - گیاتوا - جان کر - شاستر بدھانوکت - شاستر یعنی بید اسمرت پران کے کیے ہوئے قاعدہ کو - کرم کرتم اہارہسی - کام کرنا تم کو سزاوار ہے ﴿

یعنی شاستر کے احکام اور قاعدوں سے واقف ہو کر جس دھرم کے تم لائق ہو ویسا کرم کرو +

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्र-
ह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा-
र्जुन संवादे दैवासुरसम्पत्ति योगो
नाम षोड़शोऽध्यायः ॥ १६ ॥

تمام ہوا ادھیائے سولھوان آسُر سمپت
جوگ نام

آغاز ادھیاے ہفتدہم

अर्जुनउवाच॥ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्र-
द्धयान्विताः। तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्व
माहो रजस्तमः॥ १॥

۱- ارجن نے پوچھا کہ جو شاستر کے قاعدے کو چھوڑ کر اعتقاد کے ساتھ جگیہ کرنے ہین اے کرشن اُنکی نشٹھا یعنی عقیدت و سیرت کیا کہلاتی ہے ستوگنی ہے یا رجوگنی یا تموگنی ÷ -

ٹیکا - یے - جو - شاستر بدھم - شاستر کی ریت کو - اُتسرجیہ - چھوڑکر - یجنتے - جگیہ کرتے ہین - شردھیا نوتا - شردھا سے بھرے ہوے - تے شام اُنکی - نشٹھا ت - عقیدت تو کا کرشن - کیا کرشن - ستوم اہو - ستوگنی - کہلاتی ہے یا - رجس - یا رجوگنی - تمہ - یا تموگنی ÷

شاستر کے قاعدے جو جگیہ کے واسطے ضرور ہین وہ سولھوین ادھیاے مین بیان ہوچکے یعنی اپنے کو مغرور بزرگ نہ جاننا اور انکساری کرنا اور غرور باد شہوت اور غصہ کے نشہ مین چور نہ رہنا وغیرہ ÷

श्रीभगवानुवाच। त्रिविधा भवति श्रद्धा देहि
नां सा स्वभावजा। सात्त्विकी राजसी चैव ताम
सी चेति तां शृणु

۲- اصحاب جسم کی عقیدت تین قسم پر بالطبع ہوتی ہے ساتوکی اور راجسی اور تامسی اسکو سنو ÷

ٹیکا — ترید ھا - تین قسم پر - بھوت - ہوتی ہے - شردھا - عقیدت - دیہہ نام - اصحاب جسم کی - وہ سوبھاو یعنی طبیعت سے پیدا ہوئی - خلاصہ یہ کہ جو پہلے جسم کے اعمال کی عقیدت ہے اُسی کو سوبھاوج اور طبعی کہتے ہیں ساتوکی - ستوگنی - راجسی جیو - اور رجوگنی - تامسی چہ ات - اور تامسی ہیں نان شرن - اِسکو سنو ✦

सत्त्वानुरूपा सर्वस्य श्रद्धा भवति भारत । श्रद्धामयोऽयं पुरुषो यो यच्छ्रद्धः स एव सः ॥ ३ ॥

۳ - اے بھرت کی اولاد ستوگن کے اثر سے سب کی عقیدت ہوتی ہے اور یہ آدمی رغبت سے بھرا ہوا ہے جسکی جیسی رغبت ہے وہ ویسا ہی ہے ✦

ٹیکا — ستوانرد پا - ستوگن ہی کے تقاضے سے - سربستہ شردھا بھوت - سب کی رغبت ہوتی ہے - بھارت - اے ارجن - شردھامیوم پرشہ - انسان رغبت سے بھرا ہوا ہے - یوت شردھہ - جیسی جسکی رغبت ہے - سیئوسہ - وہ ویسا ہی ہے - اگر یہ شبہہ ہو کہ اگر ستوگن ہی کے اثر سے شردھا کا ظہور ہے تو تین قسم کی رغبت اوسط یعنی راجسی اور ادنی یعنی تامسی کیونکر ہو سکتی ہے اُس کا جواب یہ ہے کہ فی الحقیقت شردھا ستوگن ہی سے پیدا ہے لیکن باعتبار مظاہر کے تین قسم کی ہو جاتی ہے اگر بے غرض نتیجہ کے صرف پرمیشور کے نذر پر نیک کام کیے جاویں تو ستوگن ہے اور اگر بغرض نتیجہ ثواب یا تمنائے دنیاوی یا سورگ لوگ کے دان اور تپ اور عبادت کی رغبت ہو تو وہ راجسی ہے اور جو واسطے نمائش اور مقابلہ کسی کے کار ثواب کی رغبت ہو تو وہ تامسی شردھا ہے لہذا

فرماتے ہین کہ جو جیسا ہے ویسی ہی اُسکی شردھا ہے ÷

यजन्ते सात्विका देवान्यक्षरक्षांसि राजसाः । प्रेतान्भूत गणांश्चान्ये यजन्ते तामसा जनाः ॥ ४ ॥

۴ – ستوگن والے دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور رجوگن والے جچھ راچھس کا اور تموگن والے بھوت پریت کی جماعت کا جگیہ کرتے ہین ÷

ٹیکا – یجنتے – جگیہ کرتے ہین – ساتوکا دیوان – ستوگنی لوگ دیوتون کا – یکش رکشانش – جچھ راچھسون کا – راجسا – رجوگنی لوگ – پریتان بھوت گنان جانیے – پریت بھوت وغیرہ کی جماعت کا – یجنتے تاماجنا – جگیہ کرتے ہین تامسی لوگ – جو لوگ اپنے کرم دھرم کے خلاف عمل کرتے ہین بعد مرنے کے جسم ہوائی پاتے ہین وہ پریت ہین اور اقسام پریت کے منوسمرت شاستر مین لکھے ہین ÷

अशास्त्रविहितं घोरं तप्यन्ते ये तपो जनाः । दम्भाहंकार संयुक्ताः काम राग बलान्विताः ॥ ५ ॥

۵ – جو لوگ خلاف شاستر کے مکاری و خودرائی سے تپ کرتے ہین وہ پاکھنڈ اور غرور اور ہواے نفسانی اور دلبستگی اور مبالغہ اور نہایت جفاکشی کرتے ہین ÷

ٹیکا – اشاستر بہتم – شاستر کے حکم کے خلاف – گھورم یعنی جفاکشی سے سخت عبادت – تپینتے – چلتے ہین – یے – جو – تپو جنا – تپ کرنے والے لوگ – دنبھا ہنکار سنجگتا – پاکھنڈ اور غرور سے بھرے ہوے – کام – ہواے نفسانی – راگ – تعلق دنیاوی – بلانوتا – ضد اور مبالغہ –

سے بھرے ہوئے - خلاصہ یہ کہ خود رائی اور پاکھنڈ اور ضد اور اغراض دنیاوی اور تعلق خاطر سے تپ کرنا شاستر کے خلاف ہے بلکہ صدق عقیدت اور بے غرضی سے بلا مبالغہ یعنی جس قدر طاقت اور استطاعت ہو اُسی قدر جگیہ اور دان اور تپ کرنا شاستر کے مطابق ہے ❖

कर्षयन्तः शरीरस्थं भूतग्राममचेतसः । मांचैवांतः शरीरस्थं मां विद्ध्यासुरनिश्चयान् ॥ ६ ॥

۶ - جو نادان لوگ جسم کے اعضا کو خشک کرتے ہیں اور مجھے جو جسم کے اندر مقیم ہوں اذیت دیتے ہیں اُن کو بالتحقیق اُسر جانو - یہ دو اشلوک ۵ و ۶ قطعہ بند ہیں ❖

ٹیکا - کرکھینتہ - جسم کے قوا کو بیہودہ فاقہ کشی سے خشک اور ضعیف کرتے ہیں - شریر استھم - بدن میں رہنے والا - بھوت گرامم - ارکان جسم یعنی عناصر اور اعضا کو - اچیتس - نادان - مام - مجھے - چئیو - بھی - انتہ شریراستھم جو اندر جسم کے مقیم ہوں - تان - اُنکو - بِدّھیہ - جانو - اُسر یا چس - نشچیان - بالیقین ❖

خلاصہ یہ کہ تپ کا پھل شانت یعنی بیخودی و عاجزی ہے جو تپ سے تو گن یعنی پندار کو بڑھاتا ہے وہ مکار ہے ❖

आहारस्त्वपि सर्वस्य त्रिविधो भवति प्रियः । यज्ञस्तपस्तथा दानं तेषां भेदमिमं शृणु ॥ ७ ॥

۷ - سب انسانوں کو اُنھیں تین قسم کی غذا اُن میں سے پیاری ہوتی ہے اور جگیہ اور دان اور تپ بھی - اُنکی تفصیل سُنو ❖

ٹیکا - اہار ستوپ - غذا بھی - سربسیہ - سب کو - تر بدھو - تین قسم کی - بھوت پریہ مرغوب ہوتی ہے - جگیہ بتہ تتھادانم - ویسے جگیہ اور تپ اور دان - ستے کھام بھید امم شرن - اسکی یہ تفصیل سنو - خلاصہ یہ کہ تین گن سے سب کی خلقت ہے جسکی سرشٹ مین جو گن مطابق پہلے جنم سے اعمالون کے زیادہ ہے ویسی غذا اور ویساہی جگیہ دان تپ اسکو پیارا ہے ؛

आयुः सत्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्धनाः। रस्याः स्निग्धाः स्थिरा हृद्या आहाराः सात्विकप्रियाः॥८॥

۸ - جس سے عمر اور عالی ہمتی اور طاقت اور صحت اور فرحت اور نیک کامونین رغبت ترقی پاتی ہے اور خوش ذائقہ اور رطب اور کثیر الغذا جسکی قوت جسم مین دیر تک رہے اور مفرح ہو ایسی غذا ستوگنی کو پیاری ہے ؛

ٹیکا - آیہ عمر کی درازی - ستو - عالی ہمتی - بل - طاقت - آروگیتہ - صحت - سکھ - فرحت - پریت - رغبت - بردھنا - ترقی پانے والی - رسیاہ - خوش ذائقہ - اسنگدھا - رطب - استھرا - جسکی قوت بعد غذا کے جسم مین بہت دیر تک رہے - ہردیا - مفرح دل - اہارا - ایسی غذا - ساتوک پریاہ - ستوگنی کو پیاری ہے ؛

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः। आहारा राजसस्येष्टा दुःखशोकामयप्रदाः॥९॥

۹ - بہت گرم اور ترش اور تیز اور نمکین اور نہایت خشک اور چرپری اور بھنی ہوئی جو اخلاط کی جلانے والی ہو ایسی غذا راجسی لوگون کو مرغوب

ہے رنج وغم اور امراض کی پیدا کرنے والی ہے ۞
ٹیکا ۔ کٹو ۔ کڑوا ۔ آمل ۔ ترش ۔ لون نمکین ۔ آت ۔ بہت ۔ اُوشن ۔ ۹
گرم تیکشن ۔ چرپرا مثل رائی و سرسون وغیرہ ۔ رُوکش ۔ خشک مثل منڈوا
وغیرہ ۔ بداہنہ ۔ جلانے والی خلاط کی مثل جلی کھرچن وچربن ۔ اہارا ۔ غذا ۔
راجس ایشٹہا ۔ راجسی لوگون کو مرغوب ہے ۔ دُکھ ۔ رنج ۔ شوک ۔ غم ۔ آمے
بیماری ۔ پرداہ ۔ دینے والی یعنی پیدا کرنے والی ہے بہت کی لفظ
ہر قسم کی غذا پر حاوی ہے ۞

यातयामं गतरसं पूतिपर्युषितञ्च यत् । उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम् ॥ १० ॥

۱۰ ۔ غذا پہر بھر کی پکی ہوئی اور جسکا ذائقہ بدل جاوے اور جو متعفن ہوجاوے
اور باسی اور پس خوردہ اور ناخوردنی ایسی غذا تموگن والون کو مرغوب ہوتی ہے
ٹیکا ۔ جات جامَم ۔ پہر بھر گذرا ہو یعنی جس غذا کو پکے ہوے ایک پہر کا عرصہ
گذر گیا ہو اور بعد پہر بھر کے اُسکا ذائقہ تبدیل ہوگیا ہو مثل دال بھات ۔
کھچڑی وغیرہ کے ۔ گت رسم ۔ جو خشک ہوگئی ہو یا بدمزہ ہوگئی ہو ۔
پُوت ۔ جس کھانے مین بدبُو آجاوے ۔ پری کھتم چہ یت ۔ اور جو
باسی ہوجاوے اور بے کیفیت ہوجاوے ۔ اُچھشٹم آپ چہ ۔ اور
پس خوردہ یعنی جھوٹا بھی ۔ آمیدہ یم ۔ جو جگیہ مین بموجب شاستر کے
منع ہے مثل پیاز ۔ لہسن گاجر وغیرہ ۔ بھوجنم ۔ کھانا ۔ تاسِ پریم ۔ تامسی
لوگون کو پیارا ہے ۞

अफलाकाङ्क्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते । यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्विकः ॥ ११ ॥

۱۱۔ بے غرض مکافات صرف بنظر تعمیل حکم شاستر کے جو بدل جگیہ کرتے ہین وہ جگیہ ستوگنی ہے ؛

ٹیکا۔ آپھلاکانکش بھہ۔ بغیر خواہش پھل کے جلیو جگیہ کو۔ بدھ وردشٹو۔ شاستر کو حکم دیکھکر یعنی دل مین یہ سمجھکر کہ بتعمیل حکم شاستر کے جگیہ کرنا فرض ہے۔ یہ اِجیتے۔ جو جگیہ کرتے ہین۔ یشٹبہ یو۔ جگیہ کرنے کے لائق ہی ہے۔ اِت منہ سمادھاے تستا توکہ۔ وہ جگیہ ساتوکی ہے ؛

अभिसंधायतुफलंदंभार्थमापिचैवयत्। इज्यते भरतश्रेष्टतं यज्ञंविद्दिराजसं ॥१२॥

۱۲۔ اے بھرت کے فخر خاندان جو پھل کی اُمید کرکے اور نیکنامی ظاہری کے واسطے جگیہ کرتے ہین اُسکو راجسی جگیہ جاننا چاہیے ؛

ٹیکا۔ ابھر سندھاے تُ پھلم پھل کی اُمید کرکے۔ دمبھارتم آپ۔ نیکنامی ظاہری کے واسطے بھی۔ جیتوئت۔ جو۔ اجیتے۔ جگیہ کرتا ہے۔ بھرت سرشٹھ اے فخر خاندان بھرت۔ تم جگیتم۔ اُس جگیہ کو۔ بدّہو۔ جانو۔ راجسم۔ رجوگنی ؛

विधिहीनमसृष्टान्नं मंत्रहीनमदक्षिणम्। श्रद्धा विरहितंयज्ञं तामसंपरिचक्षते ॥१३॥

۱۳۔ اور جو جگیہ بے قاعدہ اور ناقص غلہ اور بلا منتر اور بغیر دچھنا کے اور بے ارادت کیجاے وہ جگیہ تموگنی ہے۔

ٹیکا۔ بدھ ہینیم۔ قاعدہ سے خالی یعنی جو طریقہ جگیہ کرنے کا بید مین لکھا ہے اُسکے خلاف مثل بغیر تعظیم و بلا کھلانے براہمنون کے۔ آسرشٹانم۔ ناقص غلہ جو جگیہ مین منع ہے اور اچھا غلہ بھی جسمین براہمن کو حصہ نہ دیا گیا ہو۔ منتر ہینم۔

اور بغیر پڑھنے اُس منتر کے جو جس مقام پر بقاعدہ والحان معینہ ضرور ہے آدکشنم۔ بغیر دینے وچھنا نقد معیّن بموجب حکم بید۔ شردّھا رہتم - بے صدق نیت یعنی دل مین یقین نہ کرنا کہ یہ جگیہ ہماری نجات کا باعث ہے یا بغیر نیاز کے براہ خودنمائی یا حسد کے جگیہ کرنا جگیم تامسم پرچکشتے۔ تامسی جگیہ کہلاتا ہے یعنی بیفائدہ ہے :

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम्। ब्रह्मचर्य्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते॥ १४॥

۱۴- دیوتا اور برہمن اور گرو اور عالم کی خدمت اور طہارت اور نیاز اور برہم چرج اور بے آزاری یہ ریاضت جسمانی کہلاتی ہے :

ٹیکا۔ دیو۔ دیوتا۔ دُوج۔ براہمن۔ گرو۔ مُرشد یا باپ یا دادا۔ پراگیم۔ عالم باعمل۔ پُوجنم۔ اطاعت اور خدمت۔ شوچ۔ طہارت جسمی مثل غسل و صفائی بدن۔ آرجوم۔ نیازمندی۔ برہم چرجم۔ برہم چرج یعنے اوقات ممنوع مین جماع نہ کرنا اور نشہ نہ پینا اور ممنوع چیزین نہ کھانا آہنسا چہ۔ اور کسی کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا۔ شاریرم تپ اُچتے۔ شریر کا تپ کہلاتا ہی یعنی ریاضت جسمانی :

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितञ्च यत्। स्वाध्यायाभ्यसनञ्चैव वाङ्मयं तप उच्यते॥ १५॥

۱۵- جو کلام راست ہو اور دل کو پریشان نہ کرے اور مفید اور مرغوب ہو وہی کہنا اور بید کا ورد کرنا یہ زبان کی ریاضت کہلاتی ہے :

ٹیکا۔ اُندویگ کرم۔ دل آزاری کرنے والی۔ باکیم۔ گفتگو۔ ستیم۔ سچ۔ پریہ۔ پیاری۔ ہتم چہ۔ اور مفید۔ یت جو۔ سوادُھیایا بھیسنم۔

بید پڑھنے کی مُداومت - چیو - بھی - بانگ مَیم تپ - زبان کی ریاضت - اُسچتیے
کہلاتی ہے - خلاصہ یہ کہ جو بات سچ ہو مگر کسی کا دل دُکھاوے مثلاً کسی کے
عیب کا اظہار کرنا کہ جو موجب اُسکے رنج کا ہو یا اور کوئی سچی بات جس سے کسی کو
ملال یا غصّہ پیدا ہو نہ کہے اور نہ خود سخت زبانی سے کلمہ راست
کہے جس سے سُننے والے کو ناخوشی ہو بلکہ خوش آیند طرح سے ادا کرے
مفید کلمہ ہووے نہ مضر ایسے کلام کہنا اور بید پڑھنا زبان کی ریاضت
کہلاتی ہے ‌:

मनः प्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्म विनिग्रहः। भा
वसंशुद्धि रित्येत त्तपोमानसमुच्यते॥ १६॥

۱۶ - دل کو خوش رکھنا اور مُلائمت اور خوش خلقی کرنا اور دل مین آتما کا حضور
ہمیشہ رکھنا اور دل کو یکسو اور ضبط کرنا اور صاف دل رہنا یہ دل کی ریاضت
کہلاتی ہے ‌:

ٹیکا - مَنَہ پرسادہ - دل کو خیالات دُنیاوی سے پریشان نہ ہونے دینا اور ہمیشہ
راضی برضا رہنا - سومیتوم - خوش خلقی اور سب کا بھلا چاہنا - مَونَم - خلوت مین
بیٹھکر دل کو جمع کرکے یاد الٰہی کرنا اور سوائے کلمۂ خیر اور ذکر الٰہی کے زبان نہ
کھولنا - آتم بنگرہہ - دل کو رُوک کر کہین بھٹکنے نہ دینا - بھاوسَن شُدھ اِت -
شہوت طمع غضب حسد وغیرہ کا فرو کرنا - اِتّیت - یہ تپو مانس اُپچیتے - مانس
تپ یعنی ریاضت دلی کہلاتی ہے ‌:

श्रद्धया परयातसं तपस्तत्त्रिविधंनरैः। अफला
कांक्षिभिर्युक्तैः सात्विकंपरिचक्षते। १७॥

۱۷ - پُوری ارادت سے جو آدمی تینون طرح کی ریاضت بغیر خواہش نتیجہ کے

دل کو یکسو کرکے کرتا ہے وہ تپ ستوگنی کہلاتا ہے ÷
ٹیکا۔ شیر دھیا پریا۔ پوری ارادت سے۔ تپتم۔ تپ کرتا ہے۔ تپ ست
تریدہم۔ تینون قسم کا تپ۔ یعنی ریاضت جسمانی و ریاضت زبانی و ریاضت
دلی۔ نربی۔ آدمی۔ آپھلا کانگش بھ۔ بغیر پھل کی خواہش کے۔ یکتیہ۔ دل یکطرف
جمع کرکے۔ ساتوکم۔ ستوگنی۔ پر چکشتے۔ کہا جاتا ہے۔ یعنے اعلے
ریاضت ہے ÷

सत्कार मान पूजार्थं तपो दम्भेन चैव यत् । क्रियते तत्
दिह प्रोक्तं राजसं चलमध्रुवम् ॥ १८ ॥

۱۸۔ نیکنامی اور عزت اور فائدے کے لیے جو براہ مکر و نمائش تپ کرتے ہین
وہ رجوگنی تپ غیر معمول و ناپائدار ہے ÷
ٹیکا۔ ست کار۔ نیکنامی ریاضت کی کہ یہ شخص نہایت مرتاض و عابد ہے۔
مان۔ تعظیم۔ پوجارتھے۔ نذر نیاز خوراک پوشاک وغیرہ ملنے کے واسطے
تپو دمبھیہ چیویت۔ جو تپ براہ مکاری۔ کریتے کرتا ہے۔ تدہ
پروکتم۔ وہ اس عالم مین کہا جاتا ہے کہ۔ راجسم۔ رجوگنی ہے
چل۔ جسکا پھل صرف دنیا ہی مین ہے۔ ادھرو۔ ناپائدار اور
غیر معمول ہے ÷

मूढग्राहेणात्मनो यत्पीडया क्रियते तपः । परस्यो
त्सादनार्थं वा तत्तामसमुदाहृतम् ॥ १९ ॥

۱۹۔ بیوقوفی سے ہٹھ کرکے اپنے اوپر محنت اور رنج اٹھا کر دوسرون کی
بربادی و نقصان کے واسطے جو تپ کرتے ہین وہ تپ تامسی یعنے
تموگنی کہلاتا ہے ÷

ٹیکا۔ مُوڑھاگراہینہ۔ بیوقوفی اور ہٹھ سے۔ آتمانم۔ اپنے کو۔ یت۔ جو پیڈیا۔ رنج اور محنت سے۔ کریتے تپہ۔ تپ کرتا ہے۔ پرسیوتساوتارتھم یا دوسرے کے نقصان یا بربادی کے واسطے۔ تت۔ وہ۔ تامس مداہرتم تامسی تپ کہلاتا ہے ؛

दातव्यमिति यद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे। देशेकालेच पात्रेच तद्दानं सात्विकं स्मृतम्॥ २०॥

۲۰۔ جو شئے شخص مستحق و بے واسطہ کو دیجاتی ہے جسکے بدلہ کی غرض نہ ہو اور نیک جگہ اور اچھے وقت مین دیجاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے۔

ٹیکا۔ داتبیم اِت۔ بہ تبعیت حکم شاستر کے یہ خیال رکھنا کہ دان کرنا ضرور ہے کچھ پھل کی غرض سے نہین دوسرے معنی یہ کہ جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو وہی لائق دینے کے ہے۔

یدّ دانم جس دان کو۔ دی یتے۔ دیتا ہے۔ اوپکاریت۔ جو وان کا بدلہ نہ کرسکے دوسرے معنی یہ کہ جس سے کچھ غرض نفع کی نہ ہو۔ دیشے۔ متبرک زمین مین مثل کاشی وغیرہ معابد گاہون مین۔ کالے چہ۔ اور اوقات مبارک مین مانند گرہن وتپی پات ونچ چھایا و مہا بارنی وغیرہ پرب مین یا وقت ضرورت شدید مثل اشتہائے صادق و احتیاج کامل کے کہ وہ بھی اوقات مبارک ہین۔ پاترے چہ۔ اور پاتر بمعنی ظرف و لائق جو بید و شاستر کا عالم و عامل ہو یا محض بے دستگاہ براہمن عالم ہو۔ تد دانم ساتوکم اسمرتم۔ وہ دان ستوگنی کہلاتا ہے ؛

यत्तु प्रत्युपकारार्थं फलमुद्दिश्य वापुनः। दीयते

चपरिक्लिष्टं तद्राजस मुदाहृतम ॥ २१॥

۲۱- جو دان بغرض مبادلہ یا بغرض حصول نتیجہ دُنیا یا عقبیٰ کے دیا جاے یا بعد دینے کے افسوس ہو وہ دان رجوگنی کہلاتا ہے ؛

ٹیکا- یت- جو دان- پرتیپکا رارتھم- بغرض مبادلہ- پھل مُدِ دِشیہ با- خواہ پھل کی تمنا کرکے- پُنہ- پھر- پھل کی تمنا یعنی حصول سورگ لوک یا رفع امراض یا دفعیہ دشمن یا ملنا مال وفرزند وغیرہ کا- دی یتے- دیا جاوے- پرکلشٹم- بے رغبتی سے دے کر افسوس کرنا- تت- وہ- راجس مُداہرتم- راجسی کہلاتا ہے ؛

अदेश काले यद्दान मपात्रेभ्यश्च दीयते । असत्कृत मवज्ञातं तत्तामस मुदाहृतम् ॥ २२॥

۲۲- جو دان جاے ناپاک وحالت ناپاکی مین غیر مستحق کو بذلت وبلا خاطرداری دیا جاے وہ دان تامسی کہلاتا ہے ؛

ٹیکا- ادیش- جاے ناپاک- اکال- حالت ناپاکی وغضب وحسد وغیرہ یا بے وقت- اَپاترے بھیشچہ- اور غیر مستحق کو جو مطابق شاستر کے عمل نہین کرتا اور علم اور ریاضت سے محروم ہے- یا جسکو ضرورت نہ ہو- دِی یتے- دیا جاتا ہے- اَست کرتم- بے تعظیم- اوگیاتم- بغیر خاطرداری- تت- وہ- تامس مُداہرتم- تامسی دان کہلاتا ہے ؛

ओं तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधस्मृतः । ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा ॥ २३॥

۲۳- اُونگ تت ست یہ تین نام برہم کے ہین انکین سے روز اول

برھما جی نے براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے - شرح - اِسی اُدم کو
پرنو کہتے ہین اس پرنو کو بید پاٹھ اور جگیہ کے اول و آخر مین تین مرتبہ پڑھنے
سے سب جگیہ پوری ہوتی ہے اور برہم کے نامون مین سے برھما جی نے روز
اول مین براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے ٭

ٹیکا - اُدم تت ست اِت - نام - نِردیشو برہمنہ تربدھ اسمرتہ - برہم کے
یہ تین نام کہتے ہین - برہمنا ستے نہ - برھما جی نے اِنھین تین نامون سے - بید
یگیا شچہ - بید اور جگیہ - بہتاہ پرُا - روز اول مین پیدا کیے ہین یعنی آغاز
آفرنیش اِنھین تین نامون سے ہوئی ہے ٭

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञ दान तप: क्रिया: । प्रवर्त्तन्ते विधानोक्ता: सततं ब्रह्म वादिनाम् ॥ २४ ॥

۲۴ - اِس لیے اُدم کو پڑھکر برہم کے اقرار کرنے والے ہمیشہ بموجب حکم
بید کے جگیہ دان تپ کرتے ہین ٭

ٹیکا - تسمات - اس لیے - اوم ات - اِسکو یعنی اُدم کو - اُداہرتیہ - پڑھکر
جگیہ دان تپ کریا - جگیہ اور دان اور تپ کے کام - پربرتتے - شروع کرتے ہین -
بدھانوکتا - موافق کہے ہوے قاعدون کے - ستتم - ہمیشہ - برہم بادنہ -
برہم کے اقرار کرنے والے - خلاصہ یہ کہ یہی ادم سب کائنات کی اصل ہے
بید وغیرہ اِسی سے پیدا ہوے اِس لیے سب کامون کے اول مین اِس کے
پڑھنے کی برکت سے جو نقص دکمی جگیہ دان وغیرہ مین رہ جاتی ہے وہ پوری
ہوجاتی ہے یہ پرنو کا بیان ہے کہ اِسکا جپ کرنے سے بغیر ہدایت
مرشد کامل کے آتما کا گیان ہوجاتا ہے اگر اِس جپ کا کمال حاصل ہونے
سے پہلے جسم فنا پذیر ہوجاے تو بھی وہ جیو برہم لوک مین رہ کر برھما جی کے

ساتھ مکت ہو جاتا ہے اُپنکھدون مین اسکی اُپاسنا مفصل کہی ہے +

तदित्य नभिसन्धाय फलं यज्ञ तपः क्रियाः । दान
क्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्ष कांक्षिभिः ॥ २५ ॥

۲۵ — تت - یہ لفظ پڑھکر بے خواہش نتیجہ کے جگیہ تپ دان وغیرہ اقسام کرما مکت کے چاہنے والے کرتے ہین +

ٹیکا — تت اِت بھِسندھاے - تت یہ لفظ پڑھکر - اپھلم جگیہ تپہ کریاہ — بے خواہش نتیجہ کے تپ جگیہ کرنا - دان کریاسچہ بیدھاہ - دان اور اقسام کریاؤن کو - کریتے موکش کانگش بھِہ - مکت کے چاہنے والے کرتے ہین - تت پد کا بیان ہے - تت پد کا باچارتھ یعنی لفظی معنی سگن برہم اور لکشارتھ یعنی اصطلاحی معنی نرگن برہم مانو اور نرگن کو شدھ برہم یعنی مایا سے مبرا کہتے ہین +

सद्भावे साधु भावेच सदित्ये तत्प्रयुज्यते । प्रशस्त
कर्म्मणि तथा सच्छब्दः पार्थयुज्यते ॥ २६ ॥

۲۶ — سچی ارادت اور نیک عقیدت مین ست کی لفظ کو پڑھتے ہین اور نیک کامون مین بھی اے پارتھ لفظ ست کی کہی جاتی ہے +

ٹیکا — سد بھاوے - یقین وجود حق کا بے گمان عدم - سادھو بھاویچہ - اور سادھو بھاؤ مین یعنی یقین نیکی کا بے شکوک بدی کے - ست اتیہے تت پریجیتے - لفظ ست کی لگائی جاتی ہے - پرشست کرمن تتھا - ویسے ہی بہتر کام مین - ست شبد پارتھ یجیتے - ست کی لفظ لگائی جاتی ہے اے ارجن -

यज्ञे तपसि दानेच स्थितिः सदितिचोच्यते । कर्म्म

चैवत दर्थीयं सदित्ये वाभिधीयते ॥ २७ ॥

۲۷ – جگیہ اور دان اور تپ مین قائم رہنے کو ست کہتے ہین اور اُن کے لوازم مین سعی و عمل کرنے کو بھی ست کہتے ہین ✣

ٹیکا – جگیئے تپس دانے چہ – جگیہ اور تپ دان مین – استھتہ ست ات چو چیتے – قائم رہنے کو ست کہتے ہین – کرم چیو اور کرم بھی – تدرتھویم – اُس کے لوازم ہین یعنے جگیہ وغیرہ کے سامان کی بہم رسانی یا اُس مین ہاتھ پیرون سے یا دل و زبان سے مدد دینا یا اُس عمل کرنے مین مشورہ دینا یہ سب کام بھی ست کہلاتے ہین – ست اِت ایو ابھدھی ستے – یہ بھی ست کہلاتا ہے ✣

अश्रद्धयाहुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतञ्च यत् । असदि-
त्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥ २८ ॥

۲۸ – جو ہوم یا تپ یا اور کوئی نیک کرم بغیر ارادت و حوصلہ کے کیا جاتا ہے وہ است کہلاتا ہے اے ارجن اُسکا پھل نہ عقبیٰ مین ہوتا ہے اور نہ دنیا مین ✣

خلاصہ یہ کہ جب بے اعتقادی سے عبادت و ریاضت کرے گا تو وہ نجوبی انجام نہ پاوے گی اِس لیے دنیا مین بدنامی اور عقبیٰ مین بیفائدہ محض ہے اِس لیے پورے اعتقاد سے عبادت وغیرہ نیک کام کو کرنا چاہیے ✣

ٹیکا – اشردھیا – بے رغبتی سے – ہُتم دتّم – آہُت دیا ہوا – تپس تپتم – تپ کیا ہوا – کرتم چہ یت – اور جو کچھ کیا – است اِت اُچیتے –

یہ است کہلاتا ہے - پارتھ - اے ارجن - نہ وہ - نہ چہ تت - پرتیہ - عقبیٰ مین - نواہہ - نہ اس عالم مین +

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्ज्जुन संवादे त्रिगुणविभाग योगो नाम सप्तदशोऽध्यायः॥ १७॥

تمام ہوا سترھوان ادھیاے ترگن بھاگ جوگ نام

۱۸
آغاز ادھیاے ہیژدہم

अर्जुन उवाच ॥ संन्यासस्य महाबाहो तत्त्वमिच्छामि वेदितुम्। त्यागस्यच हृषीकेश पृथक्केशिनिसूदन ॥ १॥

۱- ارجن نے کہا کہ اے مہابا ہو اور اے ہرکھی کیش سنیاس کی حقیقت اور تیاگ کے طریقے کو تبفریق قرار واقعی جاننے کی تمنا رکھتا ہون اے کیشی دیتیہ کے قاتل +

ٹیکا - سنیاسیہ - سنیاس کی - مہابا ہو - اے صاحب قدرت - تتم حقیقت کو - اچھامی - تمنا رکھتا ہون - بیدتم - جاننے کی - تیاگ چہ اور تیاگ کی - ہرکھی کیش - اندریون کے مالک کیونکہ سنیاس دل سے تعلق ہے اور آپ اندریون کے مالک ہین آپ ہی کی مہربانی سے سنیاس کی حقیقت سے ماہر ہو سکتا ہون - پرتھک - بتفریق مفصل - کیشی نسودن کیشی نام دیتیہ کے مارنے والے - اس خطاب سے یہ غایت ہے کہ جتنی راجسی عادتین ہون اُن کو فنا کیجیے اور مہابا ہو کے لفظ سے یہ مراد ہے کہ آپ کی لمبی بانہہ ہے ان دونون مطلبون کے پورے کرنے مین آپ دسترس کامل رکھتے ہین +

श्रीभगवानुवाच ॥ काम्यानां कर्मणां न्यासं संन्यासं कवयोविदुः। सर्व्वकर्म्म फल त्यागं प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः ॥ २ ॥

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ سکام کرم کا چھوڑ دینا عاقلون نے سنیاس کہا ہے اور سب کرمون کے پھل کی خواہش کا چھوڑنا دانایون نے تیاگ فرمایا ہے +

ٹیکا - کامیانام - سکام کرم کرنا - کرمنام - کرمون کا - نیاسم - چھوڑنا سنیاسم سنیاس - کیئیو - عاقلون نے - بدہ - کہا ہے - سرب کرم پھل - سب کرمون کے پھل کی خواہش - تیاگم - چھوڑنے کو - پراہہ - فرمایا ہے - تیاگم - تیاگ - بچکشناہ - عقلمندون نے - کامیہ کرم وہ ہے جو بامید حصول زن و فرزند و مال وغیرہ یا بامید سورگ وغیرہ عبادت کیجاوے اور سرب کرم نتیہ اور نیمتک وغیرہ - اور تیاگ کرمون کے پھل کی خواہش نہ کرنا ہی تیاگ ہے - خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ کسی حالت مین سوائے عالم محویت کے نہ چاہیے +

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म्म प्राहुर्मनीषिणः । यज्ञ
दान तप: कर्म्म न त्याज्यमिति चापरे ॥ ३ ॥

۳ - ایک فرقہ والے کرم کو گناہ کے برابر واجب الترک کہتے ہین اور دوسرے طریقہ والے لوگ جگیہ دان تپ وغیرہ کو ترک نہ کرنے کے لائق کہتے ہین +

ٹیکا - تیاجیم - واجب الترک - دوشودت - گناہ کے مانند - ایکے - ایک فرقہ والے - پراہہ - کہتے ہین - منی شنہ - من لوگ - جگیہ دان تپہ کرم - یہ تینون کرم - نہ تیاجیم - چھوڑنے کے لائق نہین - ات چاپرے - یہ دوسرے لوگ +

ایک فرقہ والے اشارہ حکماے سانکھیہ شاستر سے ہے اُن کا کلام یہ ہے کہ کرم سے اگر سورگ وغیرہ ملا تو بھی موجب پابندی کا ہے اور گناہ بھی باعث گرفتاری ہے پس دونون برابر ہین اِس لیے سکام کرم کو

چھوڑدینا چاہیے جب ہے - اپرے - یعنی دوسرے طریقہ والے مراد پورب میمانسا شاستر یعنی کرم کانڈ والون سے ہے اُن کا یہ عقیدہ ہے کہ جگیہ دان تپ ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ یہ ہی مُکت کا وسیلہ ہے اور کرم ہی ایشور ہے ✦

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम। त्यागो हि
पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्तितः ॥ ४ ॥

۴ - اے راجہ بھرت کے سرآمد خاندان ! مین میرے یقین سے تیاگ کی حقیقت سنو اے شیر مرد حقیقت مین تیاگ تین قسم کا کہلاتا ہے ✦

ٹیکا - نشچیم - یقینی - شرن - میرا سنو - تتر - اس مین - تیاگے تیاگ مین - بھرت سنتم - راجہ بھرت کے سرآمد خاندان - ہ - حقیقت پرش بیاگھر - اے شیر مرد - تربدھ سمپرکیرتتہ - تین قسم کا کہلاتا ہے - بھگوان اپنے عندیہ کو فرماتے ہین کہ کرم کا تیاگ درحقیقت تین قسم کا ہوتا ہے ✦

यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यं कार्यमेव तत्। यज्ञो
दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम् ॥ ५ ॥

۵ - جگیہ دان تپ کرم لائق ترک کرنے کے نہین ہین بلکہ فرض اور واجب عمل ہین اور جگیہ دان تپ آدمیون کے دل کو صاف اور پاک کرنے والے ہین -

ٹیکا - جگیہ دان تپہ کرم نہ تیاجیم - جگیہ اور دان اور تپ ترک کرنے کے لائق نہ ہین - کاریج میوتت - بلکہ کرنے کے ہی لائق ہین - جگیہ - اسومیدھ وغیرہ جگیہ - دان - زمین گئو سونا وغیرہ کا دینا - تپ - کرچھر چاندراین وغیرہ برت - پاونان - پاک کرنے والے ہین - منیش نام - آدمیون کو ✦

एतान्यपितु कर्म्माणि संगं त्यक्त्वा फलानि च । कर्त्त-
व्यानीति मे पार्थ निश्चितं मत मुत्तमम् ॥ ६ ॥
۶ - ان سب کرمون کو بھی بے خواہش نتیجہ کے ضرور ہی کرنا چاہیے اے
ارجن یہ میری راے مستحکم ہے +
ٹیکا - ایتان اپ تُ کرمان - ان کرمون کو بھی - سنگم تیکتوا پھل کی خواہش
اور اہنکار چھوڑکر - پھلان چہ - اور پھلون کو - کرتبیانیت - کرنے کے لائق
ہے - مے پارتھ نشچتم مت - متمم - اے ارجن یہ راے میری کمال مستحکم ہے
سنگ بمعنی دعوی فاعلی کہ یہ کام ہم نے کیا خلاصہ یہ کہ بدون صفائی دل کے
بید کے خلاف مذہب والون یا بید کی باتین سنکر کرم کو جو چھوڑ دیتے ہین وہ
صاف گنہگار اور منکر ہو جاتے ہین +

नियतस्य तु संन्यासः कर्म्मणो नोपपद्यते । मोहा
त्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्त्तितः ॥ ७ ॥
۷ - نیت کرم یعنی فرائض کا ترک کردینا ہرگز لائق نہین ہے جہالت سے اسکا
چھوڑ دینا تامس کہلاتا ہے +
ٹیکا - نیتیسہ مقرری کام شل سندھیا و ترپن وغیرہ جنکے نہ کرنے سے گناہ
لازم آتا ہے اور کرنے سے صفائی دل جو وسیلہ مکت کا ہے حاصل ہوتی ہے
سنیاس - چھوڑنا - کرمنو - کرم - نوپ پدیتے - لائق نہین ہے - موہات تیسہ - جہالت
سے اسکا - پرتیاگ - چھوڑ دینا - تامسہ پرکیرتیہ - تامس کہلاتا ہے +

:खमित्येव यत्कर्म्म कायक्लेशभयात्त्यजेत् । सकृ
त्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत् ॥ ८ ॥
۸ - تکلیف جسمی کے خوف سے کرم کو دکھ سمجھکر تیاگ کرنا وہ راجس تیاگ

ہرگز تیاگ کا پھل نہین ہوتا ۔

ٹیکا ۔ دُکھم اِت ایو ۔ یہ دُکھ ہے ۔ نِت ۔ کرم ۔ جو نتیہ کرم ۔ کاسے کلیش بھیات جسم کی تکلیف کے ڈر سے ۔ تیجیت ۔ چھوڑتا ہے ۔ ست کر تو راجس تیاگم ۔ اُسنے راجس تیاگ کیا ۔ نیو تیاگ پھلم لبھیت ۔ ہرگز تیاگ کا پھل نہین ملتا ۔

باوجود نہ ہونے جہالت کے اگر اِس خیال سے کہ سوائے آتم گیان کے اور نتیہ کرم کرنا صرف جسم کو تکلیف دینا ہے اور بلا حصول گیان کے محض تکلیف جسمی کے ڈر سے نتیہ کرم کو چھوڑ دیوے تو وہ راجس یعنی رجوگنی تیاگ ہے ۔ تیاگ کا نتیجہ جو گیان ہے وہ اُسکو نہین ملتا ۔

कार्य्यमित्येव यत्कर्म्म नियतं क्रियतेऽर्जुन । संगंत्य
क्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्त्विको मतः ॥ ९ ॥

۹ ۔ یہ کام ضروری کرنا ہے اِس تصور سے جو ہمیشہ کرم کرتا ہے اور پیوند از فاعلی اور طلب ثمرہ کو ترک کرے تو اے ارجن وہ تیاگ ستوگنی عقل کا ہے ۔

ٹیکا ۔ کاریم اِت ایو ۔ یہ کام واجب التعمیل ہے ۔ یت کرم نیتم ۔ جو ہمیشہ فرائض کے کام کرتا ہے اے ارجن ۔ سنگم تیکتوا ۔ خواہش اور اہنکار چھوڑ کر ۔ پھلم چیو ۔ اور پھل کی آرزو ۔ ستیاگ ساتوکو متہ ۔ وہ تیاگ ستوگنی مت کا ہے ۔

नद्वेष्ट्यकुशलंकर्म्मकुशलेनानुषज्जते । त्यागी
सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः ॥ १० ॥

۱۰ ۔ جو عاقل اور اہل یقین اور تیاگی ستوگن سے بھرے ہوئے ہین وہ اذیت دینے والے کامون سے رنجیدہ اور آرام دینے والے کامون سے خوش اور دل بستہ نہین ہوتے ۔

ٹیکا - نہ دویشٹھہ اکشلم کرم - رنج دینے والے کامون سے ناخوش نہ ہو
اکشل کرم - تکلیف دہندہ کام جیسے جاڑے کے موسم مین صبح کو نہانے اور
بھوکے پیاسے رہنے وغیرہ سے نفرت - کشل کرم - مانند ایام گرمی مین دوپہر
کو نہانے اور جاڑے مین ہوم کرنے مین رغبت - نان شجینے - نہین رغبت
رکھتا ہے - تیاگی ستو سما بشٹو - ایسا تیاگی ستو گن بھرا ہوا - میدھاوی -
عاقل - چھن سنشیہ - مقطوع الشبہات - یعنی اہل یقین ہے جسکو ثواب سے
اُمید نیکی کی اور عذاب سے خوف بدی کا نہ ہو - دوسرے معنی یہ کہ جبتک
انسان کو خواہش باقی ہے تب تک اچھے کرم کرنے مین رغبت رکھتا ہے
اور اگر برے کرم ناخواستہ ہوجاتے ہین تو بسبب ہونے ہوا و ہوس کے
نیک اور بد دونون کے نتیجے اُٹھاتا ہے اور جو نہ رغبت رکھتا ہے اور
نہ نفرت رکھتا ہے اور سب پھلون کے شبہات جسکے دفع ہوگئے وہی تیاگی
اور وہی عاقل ہے ✣

नहि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः।
यस्तु कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते ॥११॥

اصحاب جسم بالکل کرم کو نہین چھوڑ سکتے جو کرم کے پھل کا تیاگی ہے
وہی تیاگی پکا ہے ✣

ٹیکا - نہ ہین - دیہہ بھرتا - صاحب جسم - شکیم - سکتا ہے - تیکتوم - چھوڑنا -
کرمان کرمون کو - اشیکھتہ - بالکل - یست - جو - کرم پھل تیاگی - کرم کے پھل کا تیاگی
ستیاگی اِت ابھدی تیے - وہی تیاگی قرار واقعی ہے ✣
ظاہر ہے کہ کوئی جسم والا بغیر کرم کرنے کے نہین رہ سکتا اگر کچھ بھی نہ کیے تاہم
حاجات ضروری مثل کھانے پینے سونے جاگنے پاخانہ پیشاب کرنے کے

توضرور ہی کرے گا اگر کسی طرح کچھ دیر تک اُسکو ضبط بھی کرے گا تو اُس راہ
مین دل کے خیالات سے نہ وہ بھی کرم سے مجبور ہو گا پس بہتر یہی ہے کہ شاستر
کے حکم کے مطابق کرم کرکے اُسکے پھل کی آرزو کو ترک کرے تو درحقیقت وہی
تیاگی ہے - خلاصہ یہ کہ اگیانی آدمی کرم کے چھوڑنے سے پابند گناہ ہوتا ہے
کیونکہ وہ کرم جس سے صفائی دل کے بعد گیان ہوتا ہے اُسکو اُس نے چھوڑدیا
اور گیانی باوجود کرم کرنے کے اُسکا فاعل اور متمنی نتیجہ کا نہیں ہوتا لہذا
وہی تیاگی ہے +

अनिष्टमिष्टं मिश्रञ्च त्रिविधं कर्म्मणः फलम्। भ-
वत्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित्॥ १२॥

١٢ - بُرے اور بھلے اور ملے ہوے تین قسم کے کرم کے پھل ہین جو تیاگی نہین
ہین اُنکو پرلوک مین ہوتے ہین اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین +

ٹیکا - انشٹ - نرک والی جون مثل سانپ وکتہ وشیر وغیرہ - اشٹ - دیوتون
کی جون - مشر - مشترک یعنی آدمی کا جون - تریدھ - تینون قسم کے - کرمنہ
پھلم - کرم کا پھل - بھوت اتیاگنام پریتیہ - ہوتا ہے تیاگیون کو پرلوک مین
نت سنیاسنام کوچت - اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین - اتیاگی - سکام کرم
کرنے والے - سنیاسی - سکام کرم کے چھوڑنے والے - دوسرے معنی
انشٹ - نرک کا نام ہے - اور اشٹ سورگ کا نام ہے - مشر پیردہ زمین
یہ تینون مقام سکام کرم کرنے والون کو حاصل ہوتے ہین کچھ سنیاسی یعنی نشکام
کرم کرنے والے کو ہرگز نہین ہوتا +

पञ्चैतानि महाबाहो कारणानि निबोध मे। सांख्ये
कृतान्ते प्रोक्तानि सिद्धये सर्व्व कर्म्मणाम्॥१३॥

۱۳ - اسے مہا باہو یہ پانچ سبب سب کامون کے انجام کے واسطے جو سانکھیہ اور بیدانت مین کہے ہین مجھ سے سُنو +

ٹیکا - پنچیتانی - یہ پانچ - مہا باہو - اسے صاحب قدرت - کارنانی اسباب - نبودھ مے - مجھ سے سُنو - سانکھیے - سانکھیہ شاستر - کرتانتے - کرمون کا انت ہے جسمین یعنی بیدانت شاستر مین - پروکتانی کہے ہین - سدھ یے - سرب کرمنام - سب کامون کے پورے ہونے کے واسطے - خلاصہ یہ کہ ہرگاہ سب کامون کا کارن یعنی سبب معلوم ہو جائیگا تو پھر معلول یعنی کارج کی کیفیت معلوم ہو جاگی جیسے جڑ کے کاٹنے سے درخت کٹ جاتا ہے +

अधिष्ठानं तथा कर्त्ता करणं च पृथग्विधम् । विविधा
श्च पृथक् चेष्टा दैवं चैवात्र पञ्चमम् ॥ १४ ॥

۱۴ - جسم اور نفسانیت اور اعضا یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ اور ہر قسم کی حرکات جداگانہ اور تقدیر خواہ اندریون کے دیوتا یہ پانچ +

ٹیکا - ادھشٹھانم - جسم - تتھا کرتا - ویسے ہی دعوی فاعلی یعنی دوم روح کرنم چہ - اور اعضا و حواس - پرتھک بدھم - علحدہ علحدہ - بدھاشچہ پرتھک چیشٹھا - ہر طرح کے اعمال و حرکات جداگانہ جو پران و اپان وغیرہ سے ہون - دیوم چیو اتر پنچمم - دیو یعنی تقدیر یا اندریون کے دیوتا یہ پانچو ہر کام کے اسباب ہین - آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا دیوتا آکاش - ناک کا دیوتا اسونی کمار زبان کا دیوتا برن - ہاتھ کا دیوتا اندر - پانون کا دیوتا بامن - من کا دیوتا چندرما آلت کا دیوتا برہما مقعد کا دیوتا جم +

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्म प्रारभते नरः । न्याय्यं वा

विपरीतं वा पञ्चैते तस्य हेतवः ॥ १५ ॥

۱۵ — جسم یعنی ہاتھ پیر زبان دل سے جو کام آدمی شروع کرتا ہے خواہ وہ کام اچھا ہو خواہ بُرا یہی پانچ اُسکے اسباب ہین ؛

ٹیکا — شریر جسم - باک - زبان - منوبھ - دل سے - یت کرم - جو کام پراربھتے - شروع کرتا ہے - نرہ - آدمی - نیایم یا - یا نیک کام - بپریتم یا - یا خلاف اسکے یعنی بد - پنچ - پانچ تے تسیہ ہیتوہ - یہی پانچ اُسکے اسباب ہین ؛

तत्रैवं सति कर्त्तारमात्मानं केवलं तु यः । पश्यत्य
कृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः ॥ १६ ॥

۱۶ — ایسی صورت مین جو صرف آتما کو کرتا یعنی فاعل دیکھتا ہے وہ بدعقلی اور جہالت سے دیکھتا ہے ؛

ٹیکا — تتری دم ستِ - ایسی صورت مین - کرتارم - فاعل فعل - آتمانم کیولم تو یہ - صرف آتما کو کہ مجرد محض ہے - پشینتیہ - کرت بدھتوات - دیکھتا ہے جہالت سے نہ سہ پشیت درمتہ - وہ بدعقل نہین دیکھتا ہے -

ہرگاہ سب کامون کے ظہور مین یہی اسباب پنجگانہ معین ہین تو ایسی حالت مین آتما کو کہ ایک اور اکرتا ہے فاعل دیکھنا محض بدعقلی ہے وہ آتما کو نہین دیکھ سکتا ؛

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते । हत्वा
पि स इमांल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते ॥ १७ ॥

۱۷ — جسکو دعوی فاعلی نہین ہے اور جسکی عقل ملوث نہین ہوئی وہ اس عالم کو قتل بھی کرے تو وہ نہ مارتا ہے اور نہ پابند ہوتا ہے

ٹیکا - یسیہ - جسکو - ناہم کرتو بھادو - دعوی فاعلی نہین ہے - بُدھریسیہ نہ لپیتے - عقل جسکی ملوث نہین ہوتی یعنی نیک اور بد کامون کی نسبت اپنے ساتھ نہین کرتا بلکہ یہ سمجھتا ہے کہ آتما سے فعل صادر نہین ہوتا اور سب عالم کو بنظر ظاہر جُدا اور بنظر باطن ایک دیکھتا ہے - ہتواپ سہ امام لوکان - وہ تمام اس عالم کے مار ڈالنے پر بھی - نہ ہنت نہ بندھیتے - نہ مارتا ہے نہ پابند ہوتا ہے ٭

یعنی جو کسی کام کو کرتے ہوے اہنکار نہین کرتا اور عقل اُسکی اُس فعل کو اپنے ساتھ نسبت نہین دیتی ایسے عقیدہ کا شخص تمام عالم کے مار ڈالنے پر بھی پابند گناہ کا نہین ہوتا کیونکہ اُس نے کسی کو نہین مارا بلکہ اسباب خمسۂ مذکورۂ بالا سے وہ فعل سرزد ہوا ہے اور جس کی ایسی عقل ہے وہ نیک راے ہے جس کا یہ تیقن ہو کہ جو نیک یا بد کام صادر ہوتے ہین وہ انھین پانچون اسباب سے صادر ہوے اور آتما اُسکا فاعل نہین ہے بلکہ اِن افعال سے علیحدہ ہے تو وہ نہ کرتا ہے اور نہ اُس کے نتیجہ مین پابند ہوتا ہے ٭

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्म्मचोदना। करणं कर्म्म कर्त्तेति त्रिविधः कर्म्म संग्रहः ॥ १८ ॥

۱۸ - جاننا اور جاننے کے لائق شے اور جاننے والا تین طرح کے محرک افعال ہین فعل مفعول فاعل یہی تین مصدر افعال ہین -

ٹیکا - گیانم - جاننا - گییم - جاننے کے لائق شے - پرگیاتا - جاننے والا تربدھا کرم چودنا - تین طرح کی کرم کی تحریک ہے - کرنم - فعل - کرم مفعول - کرتے تی - فاعل یہ - تربدھ کرم سنگرہ یہ تین قسم کے

تین قسم کے مصدر و محرک افعال ہین - خلاصہ یہ کہ جو آتما کو فعل اور مفعول اور علم اور عالم اور معلول کے ساتھ نسبت نہ دے کر اِن سے منزہ جانتا ہے وہ درحقیقت اِن امور سے مبّرا ہے ❖

ज्ञानं कर्म्म च कर्त्ता च त्रिधैव गुणभेदतः । प्रोच्य
ते गुण संख्याने यथावच्छृणु तान्यपि ॥ १६ ॥

۱۹ - گیان اور کرم اور کرتا گنون کی تفریق سے تین قسم کے ہین جو بقول ساںکھیہ شاستر کا ہے اُسکی بھی کیفیت سنو ❖

ٹیکا - گیانم کرم چہ کرتا - علم اور فعل اور فاعل - تریدہ ہیو گن بھید تہ - گنون کی تفریق سے تین قسم کے ہین - پروچیئنے گن سنکھیانے - کہے ہین ساںکھیہ شاستر مین - جتھاوت - کیفیت - شرِن تان اپ - اور سنو بھی -

خلاصہ یہ کہ ہرگاہ آتما تینون گنون سے علیحدہ ہے اور گیان اور کرم اور کرتا یہ سب گنون کی وجہ سے ظاہر ہوے تو بہر حال گیان اور کرم اور کرتا ہونا آتما مین لازم نہین آتا اور جو ساںکھیہ شاستر مین بخوبی کہا گیا ہے اُس کو بھی سنو کہتے ہین ❖

सर्व्वभूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्ष्‍ते । अवि-
भक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्विकम् ॥ २० ॥

۲۰ - جو سب کائنات مین ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے اور جمیع اقسام عالم جدا اگانہ مین اُسکو یکسان دیکھتا ہے اُسکو ستوگن گیان جانو ❖

ٹیکا - سرب بھوتیش - تمام مخلوقات یعنی برہما سے لیکر چیونٹی تک - یینے ایکم بھاوم جو ایک بھاو - ابیَم - بیزوال - ایکشتے - دیکھتا ہے - [illegible]

یہ گیانم بدھ ساتوکم - اُس گیان کو ستوگنی جانو ٭
بھگت جو باخود با اقسام جُدا اگانہ ہین جیسے معادن درخت حیوان و انسان
وغیرہ ان سب مین جو ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے وہی ستوگنی گیان ہے،
ستوگنی لوگون کا ایسا اعتقاد ہوتا ہے ٭

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान् पृथग्विधान्।
वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम्॥ २१॥

۲۱ - جو بتفریق ہر اقسام موجودات کو حالات مختلف مین جدا اگانہ جانتا ہے
وہ راجس گیان ہے ٭
ٹیکا - پرتھکتے نت یدگیانم - بتفریق جو گیان ہے - نانا بھاوان پرتھک
بدھان - حالات و مظاہر مختلف مین جدا اگانہ - بیت - جانتا ہے - سربیشو بھوتیشو
ہر اقسام موجودات مین - تدگیانم بدھہ راجسم - اُسکو رجوگنی گیان جانو -
یعنی سب عالم کو اشکال مختلف کو جدا جدا سمجھنا رجوگنی گیان ہے - نانا
بھاوان - ہر جسم مین جیو جیو کو جُدا جُدا سمجھنا - پرتھک بدھان - یعنی
راحت اُٹھانے والے دوسرے جیو مین اور رنج کھینچنے والے دوسرے
جیو مین - خلاصہ یہ کہ جیو کو آتما کا جزو اور آتما کو کُل سمجھنا راجسی یعنے رجوگنی
گیان کہلاتا ہے ٭

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन् कार्ये सक्तमहैतुकम्।
अतत्त्वार्थवदल्पं च तत्तामसमुदाहृतम्॥ २२॥

۲۲ - جو ایک جسم یا مورت کو محیط کُل کی طرح بیفائدہ اعتقاد کرتا ہے اور
[illegible] و [illegible] حقیر ہے اُسکو تامسی کہتے ہین ٭
[illegible] - مثل محیط کل - ایک اسمن کاریے سکت

ایک جسم یا مورت میں اعتقاد کرتا ہے - اہیتکم - بیفائدہ - اتتوارتھ بد-
حقیقت سے جاہل - الپ چ - اور حقیر جسکا نتیجہ قلیل اور وہ فہم اور
عقیدہ بھی کم رتبہ ہے - تت رتبہ مس مداہرتم - ایسے گیان کو تموگنی کہتے
ہین چونکہ تتوارتھ سے خالی ہے لہذا ذلیل ترین ہے - خلاصہ یہ کہ ایسی
فہم یعنی ایک جسم کو پرماتما سمجھنا یہی عین گیان ہے سو بے حقیقت ہے
مگر ساتوکی گیان کا وسیلہ ہے اِس سے بعد صفائی دل کے درجۂ معرفت کو
پہونچتا ہے ❖

नियतं संगरहितम रागद्वेषत: कृतम् । अफल
प्रेप्सुना कर्म्म यत्तत् सात्त्विक मुच्यते ॥ २३॥

۲۳ - جو فرائض بلا پندار خودی و بے محبت و عناد بلاغرض نتیجہ
کیے جاوین وہ ستوگنی کرم کہلاتے ہین - تینون قسم کے کرمون کا بیان
کرتے ہین ❖

ٹیکا - نیتم - جو ہمیشہ واجب التعمیل ہو کہ جنکے نہ کرنے سے گناہ لازم آوے
مثل سندھیا ترپن وغیرہ فرائض - سنگ رہتم - پندار خودی سے -
راگ دویکھتہ کرتم - بے محبت و عناد - راگ - محبت جسم و اولاد و مال وغیرہ -
دویکھ - خیال تباہی مخالفان - اپھلم پریپسنا کرم یت بے غرض نتیجہ کے جو
کرم ہین - تت ساتوک مچیتے - وہ ستوگنی کرم کہلاتا ہے ❖

यत्तु कामेप्सुना कर्म्म साहंकारेण वा पुन: । क्रिय
ते बहुला यासं तत्‌ राज समुदा हृतम् ॥ २४ ॥

۲۴ - جو کرم بغرض مطلب یا پندار خودی سے نہایت تکلیف اٹھا کر کیا جاوے
وہ رجوگنی کہلاتا ہے

ٹیکا ۔ یتْ کامیسن ناکرم ۔ جو خواہش رکھنے والے کا کرم ہے ۔ ساہنکارین یا
یا غرور پندار سے ۔ پنہ ۔ پھر ۔ کریتے بہُ لا یاسم ۔ کرنے ہین بہت تکلیف اٹھاکر
تم ۔ وہ ۔ راجس مُداہرتم ۔ رجو گنی کرم کہلاتا ہے +

अनुबन्धं क्षयंहिंसा मनपेक्ष्य च पौरुषम् । मोहादार
भ्यते कर्म तत्तामस मुदाहृतम् ॥ २५ ॥

۲۵ ۔ جو کرم پیچھے سے پابند کرنے والا اور نقصان پہونچانے والا اور دوسرے
کو ایذا دینے والا اور بے ملاحظہ استطاعت کے جہل و غفلت سے کیا جاوے
وہ تاسی کہلاتا ہے +

ٹیکا ۔ انبندھم ۔ جسکا نتیجہ باعث گرفتاری دنیا و عقبیٰ ہو ۔ کشیم ۔ نقصان ایمان
و مال و جاہ و عزت ۔ ہنسام ۔ دوسرے کو ایذا دینا دل سے یا زبان سے یا ہاتھ
پیر وں سے ۔ انْ پیکش ۔ اور بے ملاحظہ ۔ پورکھم ۔ استطاعت و قوت ۔
موہاد اربھیتے کرم ۔ جو کام جہل و غفلت سے کیا جاے ۔ تت تامس مداہرتم
وہ تموگن کا نشان ہے ۔

خلاصہ یہ کہ آدمی کو ہر کام کے آغاز مین اتنی باتون پر نظر کرنا چاہیے ۔ کہ
پیچھے سے کچھ باعث گرفتاری دنیا و عقبیٰ و زوال مال و جاہ و عزت کا
نہ ہو اور کسی کو کسی طرح کی ایذا دل یا زبان یا ہاتھ پیر دن سے نہ پہونچے اور
اِس کام کے انجام دینے کی ہمکو طاقت اور مقدور ہے یا نہین اور جو کام
بلا لحاظ ان سب مراتب کے براہ نادانی شروع کیا جاوے وہ تموگنی ہے جسکا
نتیجہ آخر کو بد اور رنج دینے والا ہے +

मुक्तसंगो नहं वादी धृत्युत्साह समन्वितः । सिद्ध्य
सिद्ध्योर्निर्विकारः कर्त्ता सात्त्विक उच्यते ॥ २६ ॥

۲۶ - جو کام بے غرض نتیجہ اور بلا پندار خودی استقلال و عالی ہمتی کے ساتھ
کیا جاوے اور اُسکے پورے ہونے اور نہ پورے ہونے سے بے پروائی ہو
ایسا کرنے والا ستوگنی ہوتا ہے +

تین قسم کے عاملون کی تفصیل +

ٹیکا - مکت سنگو - پھل کا نہ چاہنے والا کیونکہ بعد صفائی دل کے کرم چھوٹ جاتے ہین لہذا ایسے کرم گوکہ جو چھوڑنے پڑینگے اُن مین محبت اور ایسے پھل کرمون کے جو فانی ہین مثل سُرگ وغیرہ و امور دنیاوی کے اُسمین دل بستگی نہ ہووے - انہم بادی - انانیت سے خالی خواہ اپنی خوش نیتی یا نکوکاری کا بیان بلکہ خیال بھی نہ کرنا - دھرت - جو کسی نیک کام یا ریاضت کرنے مین کچھ فساد یا ہرج ہو جاوے تو بھی نہ چھوڑنا مستقل رہنا - اُتشاہ - عالی ہمتی رکھنا کہ یہ کام ہم ضرور پورا کرینگے - سمنوتہ - بھرا ہوا - سدھ - پورا ہونا - اسدھ - نہ پورا ہونا - نربکار - جو سدھ اسدھ مین خوش وناخوش نہ ہو - کرتا ساتوک اچیتی - ایسا کرنے والا ساتوکی یعنے ستوگنی کہلاتا ہے +

रागी कर्म्मफलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मको शुचिः ।
हर्षसोकान्वितः कर्त्ता राजसः परिकीर्त्तितः ॥ २७ ॥

۲۷ - گرفتار محبت اور کرم کے پھل کا چاہنے والا لالچی و موذی و بالطبع ناپاک و خوشی و غم کا بھرا ہوا ایسا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے +

ٹیکا - راگی - جسکا دل مال و فرزند و خواہشات دنیاوی مین گرفتار ہے - کرم پھل پریپس - کرم کے پھل کا چاہنے والا یا خواہشات دنیاوی و اخروی - لبدھ - مال غیر پر نظر رکھنے والا اور اپنا مال کا خرچ پر

نہ لگانے والا - ہنسا تمکہ - بالطبع موذی اور اپنے فائدہ کے واسطے دوسرے کو نقصان اور ایذا پہونچانے والا - اشچ - ہر اقسام کی طہارت ظاہری و باطنی جو شاستر مین لکھی ہین اُن سے محروم - ہرکھ شوکا نوتہ - راحت و رنج سے بھرا ہوا یعنی مطلب ہو جانے سے خوش اور خلاف اُسکے ناخوش کرنا جس پرکیرتیہ - ایسے کامون کا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے - ایسا شخص اگر بید وکیت کرم بھی کرتا ہے تاہم وہ کرم صفائی باطن نہین کرسکتا +

अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठोनैष्कृतिकोलसः । वि-
षादी दीर्घसूत्रीच कर्त्ता तामसउच्यते ॥ २८ ॥

۲۸ - ہمیشہ طلب لذات مین بےچین و بےتمیز و متکبر و فریب دہندہ و موذی و کاہل و متاسف و پابند توہمات ایسے افعال کا فاعل تموگنی کہلاتا ہے +

ٹیکا - ایکتہ - نیک کامون سے محروم - اور اگر کرے بھی تو بیدلی اور بےتوجہی اور بےاعتقادی سے اور ہمیشہ طلب لذات مین بےچین - پراکرتہ بےتمیز - یعنی کرم کے نتیجہ پر خیال نہ کرنا کہ اِس کرم سے یہ فائدہ ضرور ہوگا استبدھ - گرو اور دیوتا مین جس کو نیاز نہ ہو - شٹھہ - جو درپردہ دوسرے کے ضرر کا باعث ہو یا غیر کو فریب دینے کی نیت سے خلاف نمائی و خلاف گوئی کرے - نیشکرتکو - اپنی عداوت کے احتمال سے دوسرے کو ایذا یا نقصان پہونچا کر اپنا فائدہ کرنا یا دوسرے کی ذلت سے اپنی عزت چاہنا - السا داسے فرائض اور واجب جسکو نیت ثمیت کتے ہین اُنمین بھی سستی کرنا - بشادی - بسبب شدت طمع کے ہمیشہ مغموم اور

متاسف رہنا ـ دیر گہ سوتری چہ ـ فی الفور کرنے کے لائق کام کو ایک مدت
مین کرنا خواہ ہمیشہ واہمات وشبہات دلی سے اپنی تجویز خواہ دوسرے
کے قول پر اعتماد نہ کرکے آج کے کام کو مہینے بھر مین کرنا ایسا کرنے والا
تامسی کہلاتا ہے +

बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु प्रोच्यमा-
नमशेषेण पृथक्त्वेन धनञ्जय ॥ २९ ॥

۲۹ ـ عقل اور ملکہ کے درجے موافق گنون کے تین قسم کے کہے جاتے ہین
انکو اے ارجن تم مفصل سنو +

ٹیکا ـ بُدّ ہے بھیدم ـ عقل کے درجے اور اقسام ـ دھرتیچو ـ اور
ملکہ کے ـ گنیتہ ـ گنون کے موافق ـ تر بدھم شرنُ ـ تین قسم کے سنو ـ
پروچیمانم ـ کہا گیا ـ اشیشے نہ ـ بالکل ـ پرتھکتوے نہ ـ مفصل جداگانہ
دھننجے ـ اے ارجن +

प्रवृत्तिञ्च निवृत्तिञ्च कार्य्याकार्य्ये भयाभये। बन्धं-
मोक्षञ्च यो वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ॥ ३० ॥

۳۰ ـ نیک راہ پر چلنا اور بدچال کو چھوڑنا اور کام کردنی و ناکردنی و خوف
و ایمنی و پابندی و رستگاری سمجھنا یہ عقل ستوگنی ہے +

ٹیکا ـ پربرت ـ دھرم مین معروف رہنا یا سکام کرم کرنا ـ نربرت ـ بدی
سے کنارہ کشی یا سنیاس یعنی ترک کل ـ کارج ـ جو کام لائق کرنے
کے ہو ـ اکارج ـ خلاف کارج کے ـ دوسرے معنی ـ کارج پربرت
مارگ مین کرم اختیار کرنا ـ اکارج ـ نبرت مارگ مین کرم کا ترک کرنا ـ
تیسرے معنی جس جگہ اور جس وقت جو کام کرنا از روے شاستر چاہیے

وہ کاج ہے اور جو شاستر مین منع ہے وہ اکاج ہے - دنیاوی کامون
مین دل لگانا پر برت ہے اور عقبیٰ کے کامون مین مصروف ہونا نبرت
ہے - بھے - دنیا مین جنم مرن کا دکھ اور ڈر - ابھے - خلاف اس کے
بندھ - پندار غلط سے دنیا مین پابندی - موکش - کرم کا نتیجہ چاہنے
سے علم الیقین کے درجہ کو پہونچنا و فنا پندار خودی - یو بیت -
جو سمجھتا ہے - بدھ سا پارتھ ساتوکی - اے ارجن وہ عقل ستوگنی ہے -
خلاصہ یہ کہ جس عقل سے یہ ثابت ہو کر پربرت بموجب پابندی اور نبرت
باعث رستگاری ہے اور یہ بد کام ناکردنی اور یہ نیک کام کردنی اور
اس راہ پر چلنے سے دنیا اور عقبیٰ مین ڈر ہے اور اس طریق مین خوف نہین
ہے وہ عقل ستوگنی ہے ❖

यया धर्म्ममधर्म्मञ्च कार्य्याकार्य्ये भयाभये । अयथा
वत् प्रजानाति बुद्धिः सापार्थ राजसी ॥ ३१ ॥

۳۱ - جس عقل سے دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی اور خوف اور
بیخوفی جیسا کہ درحقیقت معلوم نہ ہو اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے ❖

ٹیکا - جیا - جس عقل سے - دھرم ادھرم چہ - دھرم اور ادھرم - کارجا
کارجے بھیا بھیے - کردنی و ناکردنی و خوف و بیخوفی - اجتھاوت پرجانات
غیر صحیح معلوم ہو - بدھ سا پارتھ راجسی - اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے
خلاصہ یہ کہ راجسی عقل والون کو دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی
کا صحیح یقین نہین ہوتا کہ کون دھرم ہے اور کون ادھرم ہے اور کیا
خلاف اسکے ہے ❖

अधर्म्मं धर्म्ममिति या मन्यते तमसावृता । सर्व्वा-

र्थान् विपरीतांश्च बुद्धिः सा पार्थ तामसी ॥ ३२ ॥

۳۲ - اے ارجن جس عقل سے تموگن مین پلٹے ہوے ادھرم کو دھرم مانتے
ہین اور سب باتون کو بالعکس سمجھتے ہین وہ عقل تموگنی ہے ❖

ٹیکا - ادھرم دھرم میت یا - جو بُرے کام کو اچھا - منیّتے تسا برِتا -
مانتے ہین تموگن سے پلٹے ہوے - سرب ارتھان - سب کامون کو -
بپرتیانشچہ - اُلٹا جانتے ہین یعنی شُرتِ اسمرت بید کے دھرمون سے خلاف
اور مذہب مروجہ حال مین اعتقاد کرنا اور شاستر کے احکام مین عقل کو دخل
دیکر کہنا کہ اِس طریقہ سے فائدہ معقول ثابت نہین - بدھ ساپارتھ تامسی
اے ارجن وہ عقل تامسی ہے ❖

धृत्या यया धारयते मनः प्राणेन्द्रिय क्रियाः । योगे
ना व्यभिचारिण्या धृतिः सा पार्थ सात्त्विकी ॥ ३३ ॥

۳۳ - جس دھرت یعنی قوت ملکہ سے من اور پران اور اندریون کے
فعل کو جوگ یعنی یک دلی و مستقل مزاجی و اعتقاد واثق سے ضبط کرتے ہین
اے ارجن وہ ملکہ ستوگنی ہے ❖

ٹیکا - دھرتیا جیا - جس قوت ملکہ سے - دھارئیتے - روکتے ہین - منہ پران
اندریہ کریا - دل و پران و حواسون کے کامون کو - جُوگے نہ - جوگ یعنی
سمادھ و مراقبہ - ابھچارینا - یعنی سواے مراقبہ کے دوسری طرف رجوع نہ ہونا
دھرت سا - وہ ملکہ - پارتھ ساتوکی - اے ارجن ستوگنی ہے ❖

خلاصہ یہ کہ جسکو یہ ملکہ جوگ کے مراقبہ مین ہوجاے کہ اس کو مراقبہ سے
دوسری طرف رجوعات نہ ہو اور دل اور پران یعنی دم اور اندری جب
سب کی حرکت رُک جاوے اسکو ستوگن کا ملکہ حاصل ہوتا ہے اور جب تک

دل نفس اور حواس اپنی حرکتون مین رہین تب تک تموگن اور رجوگن کی ترقی
جاننا چاہیے اور ستوگنی ملکہ کے حاصل ہونے کے واسطے کرم جوگ اور
بھگت جوگ کرنا ضرور ہے -

ययातु धर्म्मकामार्थान् धृत्याधारयतेऽर्जुन । प्रसं-
गेनफलाकांक्षी धृतिः सापार्थराजसी ॥ ३४॥

۳۴ - جس قوت ملکہ سے دھرم اور کام اور ارتھ اختیار کرتے ہین اور
پسندارخودی سے نتیجہ کی خواہش رکھتے ہین اے ارجن وہ ملکہ رجوگنی
ہے +

ٹیکا - جیاتُ دھرم کام ارتھان - جس قوت ملکہ سے دھرم کام ارتھ -
دھرتیادھارئیتے ارجن - ملکہ سے اختیار کرتے ہین اے ارجن - پرسنگے نہ -
دھرم کرنے کے اہنکار سے - پھلاکانکشی - پھل کا چاہنا - دھرت ساپارتھ
راجسی - اے ارجن وہ قوت ملکہ رجوگنی ہے - خلاصہ یہ کہ ارتھ دھرم کام کیواسطے
کرم کرنا یہ دعوی فاعلی خواستگار پھل کے ہونا رجوگنی ملکہ ہے کچھ نکمت کیواسطے
رجوگنی ملکہ والے کوشش نہین کرتے +

ययास्वप्नंभयंशोकं विषादं मदमेवच । नविमुञ्च
तिदुर्मेधा धृतिः सापार्थतामसी ॥ ३५॥

۳۵ - جس دھرت یعنی خلقت سے نیند اور خوف اور غم اور حسرت اور غرور
ناقص الفہم لوگ نہین چھوڑتے وہ دھرت تموگنی ہے +

ٹیکا - جیا - جس عزت سے - سوپنم - نیند کو - بھیم - خوف کو - شوکم -
غم کو - بکھادم - حسرت کو - بھید میوچہ - اور غرور کو - نہ بمچیت - نہین
چھوڑتے - دُرمیدھا - بدعقل - دھرت ساپارتھ تامسی - اے ارجن وہ دھرت

تامسی ہے - بدھ اور دہرتہ کرن اور دھرت اور گیان اُسکے شعبہ ہین +

सुखंत्विदानीं त्रिविधं शृणु मे भरतर्षभ।
अभ्यासाद्रमते यत्र दुःखान्तं च निगच्छति ॥ ३६॥

۳۶ - اے فخر خاندان راجہ بھرت اب تین قسم کی راحت مُنو جسمین مداومت سے دل لگتا ہے اور دُکھ کا خاتمہ ہو جاتا ہے +

ٹیکا - سُکھم تو اِدانیم تربِدھم شرنُ - سُکھ تو اب تین قسم کے سُنو - ے بھرت ارشبھ - مجھ سے اے راجہ بھرت کے خاندان مین بزرگ ابھیاسات رمتے یتر - جوگ ابھیاس سے اُسمین دل لگتا ہے - دُکھا نتم چہ نگچھت اور دکھ کا خاتمہ ہو جاتا ہے +

سُکھ تین طرح کا ہے ساتوک سُکھ کا بیان ڈیڑھ اشلوک مین ہے - ابھیاس یعنی مشق و مزاولت سے جسمین دل لگتا ہے جیسی دلبستگی بالطبع بے تردد اپنے جورو اور اولاد اور جسم اور لذات دُنیاوی مین ہے ویسی ہی دلبستگی مراقبہ مین ہے تو رنج بالکل دُور ہو کر راحت کلی ملتی ہے چودھوین ادھیاے مین جو گُنون کی تفریق فرمائی اُس سے یہ ثابت ہے کہ تینون گن آتما کو پابند کرتے ہین اور سترھوین ادھیاے مین فرمایا کہ رجوگنی اور تموگنی تپ چھوڑ کر ستوگنی تپ کرنا چاہیے اور یہان اٹھارھوین ادھیاے مین جو کارج کارن کا بھید کہا اُسکا نتیجہ تین قسم کی راحت کا بیان کرتے ہین کرتا عمل اور فعل اور نتیجہ یہ سب تین گنون سے ظاہر ہین آتما سے کسی سے کچھ تعلق نہین ہے +

यत्तदग्रे विषमिव परिणामेऽमृतोपमम्। तत्सुखं सात्त्विकं प्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ॥ ३७॥

۳۷۔ جو پہلے مانند زہر کے اور پیچھے مانند آب حیات کے ہو وہ شکھ ستو گنی کہلاتا ہے دل او رعقل کو خوشی پیدا کرنے والا ہے +
ٹیکا۔ یت تد اگرے بکھم ۔جو گیان براگ اور جوگ ابھیاس وغیرہ کے پہلے یعنی شروع مین بسبب روکنے اندریون کے کہ نہایت محنت سے حاصل ہوتا ہے مثل زہر کے تلخ ہے ۔پر نام امرتوپ تم ۔ اخیر مین گیان اور معرفت کے حاصل ہونے سے لذت آب حیات کی ملتی ہے۔تت شکھم اس شکھ کو۔ ساتوکم پروکتم ۔ستوگنی کہا ہے۔آتم بدھ ۔پرسادجم۔دل اور عقل کو خوشی دینے والا ہے ۔ دوسرے معنی یہ کہ آتما کے جاننے کی عقل دل کو خوش کرتی ہے یعنی رجوگن اور تموگن کے غبار سے عقل کو صاف کرتی ہے +

विषयेंद्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम्। परिणामे
विषमिव तत्सुखं राजसं स्मृतम्॥ ३८॥

۳۸۔ لذات اور حواسون کے اتفاق سے جو پہلے امرت کے مانند اور انجام مین زہر کے مانند ہے وہ شکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +
ٹیکا۔ بکھے اندریہ سنجوگات۔لذات اور حواسون کے ایک جگہ ہونے سے مثل صحبت عورات و گانے بجانے و کھانے پینے و جاہ و حشم کے جسقدر راحت ہین وہ بسبب اسکے کہ صرف اندریون کی لذت سے شکھ ملا ہے کچھ عقل کی لطافت سے لذت نہین ملی وہ شکھ بحالت حصول لذات کے مثل آبحیات کے معلوم ہوتا ہے ۔یت تت اگرے امرتوپ مم ۔جو پہلے امرت کے مانند ہے پرنامے بکھم او۔ اور آخر کو بحالت نہ رہنے نعمت اور لذات کے غم اور بدنامی اور انواع بیماری اور مواخذہ قیامت سے مثل زہر کے تلخ ہوتا ہے

تت سکھم راجسم اُداہرتم - وہ سکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +

यदग्रेचानुबन्धेच सुखं मोहनमात्मनः । निद्रालस्यप्रमादोत्थं तत्तामसमुदाहृतम् ॥ ३९ ॥

۳۹ - جو اول اور آخر مین دل کو غفلت دینے والا ہے نیند اور کاہلی اور خیالات
دلی سے جو سکھ پیدا ہو وہ تامسی کہلاتا ہے +

ٹیکا - یدگرے - جو اول مین - چانو بندھے چہ - اور آخر مین - سکھم - سو سکھم آتمنہ
جو سکھ دل کو لبھانے والا ہے مثل خودنمائی و مےخواری و دروغ گوئی وغیرہ
نِدرا - نیند سے - آلسیہ - کاہلی یعنی جو کام جسوقت کرنا چاہیے اُسکو آیندہ پر
رکھکر بیٹھے رہنے کا مزہ سمجھکر خوش ہونا - پرماد - جو کام لائق کرنے کے ہے
اُسکو چھوڑکر منوراج یعنی خیالات باطل سے خوش ہونا - اُتھم جو سکھ پیدا
ہوا - تت تامسم اُداہرتم - وہ تموگنی کہلاتا ہے - جیسے ستوگنی لوگ رجوگن
اور تموگن کے سکھ کو بے حقیقت سمجھتے ہین ویسے ہی رجوگنی لوگ تموگنی
سکھ کو بُرا جانتے ہین اور پرمانند کا جاننے والا تینون گنون کے سکھ کو فانی
اور متوہم جانتا ہے اور یہ تینون گن سب مین رہتے ہین مگر بسبب غلبہ
اور ترقی کے جس گن کی ہو اُسی گن سے نسبت دے کر ستوگنی رجوگنی
تموگنی کہلاتا ہے اور ستوگنی اور رجوگنی دو دو قسم کے ہین ایک
ستوگنی اشٹانگ جوگ کرنے والے برہم گیان سے خالی اور دوسرا
برہم گیانی اور ایک رجوگنی لذات دنیاوی کا طالب اور دوسرا لذت حقیقی
کا خواہان اور تموگنی تو ہر حال مین مکروہ ہے +

नतदस्तिपृथिव्यां वादिविदेवेषु वापुनः । सत्वं प्रकृतिजैर्मुक्तं यदेभिःस्यात्त्रिभिर्गुणैः ॥ ४० ॥

۴۰ - زمین کے پردہ پر یا دیولوک مین یا دونون مین کوئی بھی نہین ہے
جو تینون گن پرکرت سے پیدا کیئے ہوسے سے مکت یعنی عاری ہووے +

ٹیکا - نہ تدستِ - ایسا نہین ہے - پرتھیوام - زمین کے پردہ پر - بادِو
یا سورگ مین - دیویش با - یا دونون مین - پنہ - پھر - ستوم - ستوگن وغیرہ
پرکرت جیئر مکتم - پرکرت کے پیدا کیے ہوئن سے رہا - یدسے بھیات تریھ
گنیہ - جو ہووے تینون گنون سے بری - ستوگن رجوگن تموگن کے اعتدال
کا نام پرکرت ہے یا قدرت کاملہ جسے مایا کہتے ہین وہ پرکرت ہے خلاصہ
یہ کہ دیوتا ستوگن مین بھٹکتے ہین اور آدمی رجوگن مین پھنسے ہین اور کیش تموگن
کی غفلت مین پڑے ہین اور پربرہم ان تینون گنون سے مبرا ہے

ब्राह्मणक्षत्रियविशां शूद्राणाञ्च परंतप। कर्माणि
प्रविभक्तानि स्वभावप्रभवैर्गुणैः ॥ ४१॥

۴۱ - براہمن کشتری بیش اور شودرون کے بالطبع کرم یعنی افعال
مطابق گنون کے اے پرم تپ جداگانہ ہوتے ہین +

ٹیکا - براہمن چھتری بشام - براہمن چھتری بیش - شودرانانچہ
اور شودر پرم تپ - اے دشمن کے جلانے والے - یہان دشمن
سے مراد بدعادتون سے ہے - کرمان - افعال وعادات - پر
بھکتان - منقسم ہوتے ہین - سوبھاو - بالطبع ہوتے ہین -
پربھوئر گنیہ - تینون گنون سے - اگر یہ اشتباہ ہو کہ جب
کوئی شخص تینون گنون سے خالی نہین ہے تو کیونکر مکت کے
درجہ کو پاویگا کیونکہ بغیر گنون سے جدا ہونے کے مکت
سے دور رہتا ہے - اُسکے رفع کے واسطے یہ جواب ہے

کہ اپنے اپنے برن اور آشرم کے ادھکار کے موافق دھرم کرنے سے
اور پرمیشور کی یاد کرنے سے رضامندی مالک کی ہوتی ہے اُسکے ذریعے
گیان پاکر مکت ہوتی ہے لہذا چارون برن کے دھرم فرمائے گئے +

शमोदमस्तपः शौचं क्षांतिरार्जवमेव च। ज्ञानंविज्ञा
नमास्तिक्यं ब्रह्मकर्म्म स्वभावजम्॥ ४२॥

۴۲ - شم دم تپ شوچ شانت ارجو گیان بگیان آستیکہ یہ کرم براہمن
کے بالطبع ہوتے ہین +

ٹیکا - شم - دل کا روک کر جمع کرنا - دم - حواسون کو لذات سے باز رکھنا تپ
دیوتا گرو اور براہمن عالم کی خدمت اور جسم کو فضلات سے اور معدہ کو
سے پاک رکھنا غذا تھوڑی کھانا شوچ - طہارت ظاہری صفائی
جسم وجامہ ومکان - طہارت باطنی حرص وشہوت وغضب وحسد و
غمازی وبدگوئی ونخوت وغیرہ کا دور کرنا - شانت - حلم یعنی بحالت ایذا پہونچنے
کے بھی دل مین مکدر نہ ہونا اور باوجود طاقت کے بدلہ لینے کی خواہش و
ارادہ نہ کرنا - ارجو - کجروی کو ترک کرکے نیازمندی وصلح کل اختیار کرنا
گیان - جو شاستر کے پڑہنے سے علم ذات سمجھا جاوے - بگیان - جو
انبھو یعنی اشراق جو باطن کی آنکھون سے پرمیشور کا سب سروپ سچے
یقین سے سمجھا جاوے - آستکیہ - پرمیشور کے موجود ہونے
مین اور اُسکے احکام پر یقین کلی ہونا - برہم کرم سوبھاوجم - یہ کرم
براہمن کے طبعی ہین +

शौर्य्यं तेजो धृतिर्दाक्ष्यं युद्धे चाप्यपलायनम्। दान
मीश्वरभावश्च क्षात्रं कर्म्म स्वभावजम्॥ ४३॥

۴۳ - شجاعت دبدبہ تحمل کاداگی لڑائی مین پیٹھ نہ دینا اور بخشش کرنا و قوت سزادہی یہ کرم کشتری کے ہین +

ٹیکا - شورجم - دل کی مضبوطی یعنی شجاعت - تیج - دوسرے پر غلبہ ظاہر ہونا یعنی رعب - دھرت - کمال آفت مین بھی دل کو مستقل رکھنا - داکشیہ سب کامون کے طریق کو بخوبی جان کر بدل مصروف ہوکر انجام کرنا - یدّھے چاپیہ پلاینم - لڑائی مین نہ بھاگنا - دان - نہایت خوشی سے مال جو وجہ حلال سے پیدا ہوا ہو شخص مستحق کو وقت مناسب و ضرورت مین دینا یا کسی مظلوم کو پناہ دینا - ایشوربھاؤ - رعیت کی حفاظت کے واسطے اظہار و جلال و سزادہی ظالمون اور مفسدون کی یہ کرم چھتری کے بالطبع ہین +

कृषिगोरक्ष्य वाणिज्यं वैश्यकर्मस्वभावजम् परिच
र्यात्मकं कर्म शूद्रस्यापि स्वभावजम् ॥ ४४ ॥

۴۴ - کھیتی کرنا گئو وغیرہ پالنا تجارت کرنا یہ خاصیت بیش کی بالطبع ہے و تواضع و خدمت کرنا شودر کا خاصہ طبعی ہے +

ٹیکا - کرکھ - کھیتی کرنا - اور جواہر و فلزات کے واسطے زمین کھودنا - گورکشیہ گئو بھینس وغیرہ چارپایہ پالنا - بانجیہ - خرید و فروخت مال اور سود لینا - بیشیہ کرم سوبھاوجم - یہ کام بیش کے عادات طبعی ہین - پرچریاتمکم - تینون برن کی نیاز و تواضع و خدمتگذاری کرنا - کرم شودرسیاپ سوبھاوجم - کرم طبعی شودر کا ہے +

स्वे स्वे कर्मण्यभिरतः संसिद्धिं लभते नरः स्वकर्म
निरतः सिद्धिं यथा विंदति तच्छृणु ॥ ४५ ॥

۴۵- اپنے اپنے کرم مین مصروف رہنے سے پوری شدھ یعنی کمال
انسان پاتا ہے اپنے کرم مین دل لگانے سے جو ہوتا ہے سو سنو +
ٹیکا- سوے سوے- اپنے اپنے- کرمنیہ- خاصہ طبعی کے کام مین-
ابھرتہ مصروف ہونے سے- سن سیدھ- درجہ کمال کو- یعنی آتم گیان
ہونے کی لیاقت یہی کمال انسان کا ہے- لبھتے نرہ- آدمی پاتا ہے-
سو کرم نرتہ- اپنے خاص کرم مین دل لگانے والا- یتھا بندت- جیسا ہو کہ
یعنی جس درجہ کو پہونچتا ہے- تت شرن- وہ سنو +
دھرم کئی قسم کے ہین اول بید مولک یعنی جو بید کا حکم ہے- دوسرا سناتن
جو قدیم سے چلا آتا ہے- تیسرا برن دھرم جو جس برن کے واسطے حکم
ہے اور جسکی طبیعت جس کام مین موزون ہے گو وہ بظاہر کوئی برن ہو مگر
بلحاظ مناسبت طبیعت کے وہی برن سمجھا جائیگا اور اُسی کام مین اُسکا
دل لگتا ہے اور اُسی کام مین اُسکو کمال حاصل ہوتا ہے- آشرم دھرم
جیسے برہم چاری اور گرہستھ اور بان پرستھ اور سنیاس ان چارون سے
جُڑے جُڑے دھرم- گُن دھرم- جیسے آپت کال مین یعنے وقت
مجبوری مین براہمن کو چھتری اور بیش کا دھرم اختیار کرنا پڑتا ہے
اور چھتری کو اپنے ماتحت برن کا دھرم کرنا پڑتا ہے- نیمتک دھرم
جو اوقات خاص مین واجب التعمیل ہین جیسے گرہن وغیرہ اوقات
متبرکہ مین جب وہان اسنان وغیرہ ہوتا ہے یا تیرتھ مین جانے سے جو
کام کرنے لازم ہین- سو بھاوک دھرم- جو کام طبیعت کے متعلق ہون اور پر
بیان ہو چکا ان مین یعنی ان دھرم جو شاسترون مین لکھے ہین غرض تعمیل
کرنے سے سن سیدھ- آتم گیان کی لیاقت کہ وہی انسان کا

کمال ہے یعنی خداشناسی +

यतः प्रवृत्तिर्भूतानां येन सर्वमिदं ततम्। स्वकर्म
णा तमभ्यर्च्य सिद्धिं विन्दति मानवः ॥४६॥

۴۶ - جس سے سب کائنات کی پیدایش ہے اور جو تمام عالم مین محیط ہے
اپنے کرم دھرم سے اسکو پوج کر انسان کمال کو پاتا ہے +

ٹیکا - یتہ - جس سے - پرورتہ - پیدائش - بھوتانام - سب کائنات
کی - یینہ - جس سے - سرب ایدم تتم - سب عالم بھرا ہے - سو کرمنا
اپنے کرم سے - تم ابھیرچیہ - اسکو پوج کر - سدہم بندتِ - کمال کو حاصل
کرتے ہین - مانواہ - سب آدمی +

جس انترجامی کی خواہش سے سب عالم پیدا ہوا وہ سب مین محیط و موجود ہے
تم بیاپک - اسکو ہر شخص اپنے اپنے برن آشرم کے دھرم کے موافق
پوجا یعنی بندگی کرکے گیان کی لیاقت پاتا ہے - سن سدھ - کمال معرفت +

श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्। स
भावनियतं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥४७॥

۴۷ - اپنا دھرم ناقص بھی غیر کے اچھے دھرم سے بہتر ہے افعال طبعی
کے کرتے ہوے گناہ نہین ہوتا +

ٹیکا - شرےیان - کلیان دینے والا ہے - سودھرم - اپنا دھرم
ناتمام بھی دھرمات سو نشٹھتات - غیر کے دھرم پورے انجام پائے ہوئے سے
سو بھاو نیتم کرم - افعال طبعی - کرون - کرتے ہوئے - ناپنوتی کلبشم - گناہ
نہین ہوتا - اپنا دھرم اگر ناتمام بھی ہووے تاہم دوسرے کے دھرم [illegible]
[illegible] سے بہتر ہے کیونکہ اپنا دھرم آدمی کو پرمیشور کی مہربانی کا باعث

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دنیا کے [illegible] جائینگے لیکن [illegible] ہوگا اور [illegible]

جان کشی نہیں ہے مگر تم کو بہتر نہیں ہے ॥

सहजं कर्म कौन्तेय सदोषमपि न त्यजेत्। सर्वारम्भा हि दोषेण धूमेनाग्निरिवावृताः॥४८॥

۴۸۔ اے کنتی کے فرزند اپنا خاص کرم اگرچہ عیب بھی ہو تو اسکو نہ چھوڑنا چاہیے سب کاموں کے آغاز عیب سے لپٹے ہیں جیسے آگ دھوئیں سے لپٹی ہوتی ہے ॥

ٹیکا۔ جو کرم کرنے تجھ سے اے ارجن کرم باقاعدہ اپنا سودھرم [illegible] ہی [illegible] نہ چھوڑنا چاہیے [illegible] سب کاموں کی ابتدا [illegible] دھوئیں سے [illegible] جیسے [illegible] آگ [illegible] اسی طرح سب کاموں کے آغاز کرنے میں کچھ نہ کچھ عیب [illegible] اپنا خاص کرم [illegible] اگرچہ عیب بھی رکھتا ہو تو اسکو ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے [illegible]

[illegible]

۴۹۔ جسکی عقل سب سے بے تعلق اور بے انانیت اور بے خواہش ہو تو سنیاس یعنی ترک کل کی مدد سے سب کرم کے فنا کل کے کمال کو پہونچتا ہے +

ٹیکا۔ اسکت بدہ سربتر۔ کسی چیز مین عقل الوث نہ ہووے۔ جت آتما۔ پندار خودی۔ بگت اسپرہ۔ کسی طرح کی خواہش نہ ہونا۔ نیشکرم سدہ پرم سب کرمون کے فنا ہو جانے کا کمال یعنی عرفان کو۔ سنیاسے نادہ گچھت۔ سنیاس کی مدد سے پہونچتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ جسکی عقل سب نیک اور بد کام سے آزاد اور بے خواہش اور دل کے تعلقات سے دور ہو وہ ترک کل کی مدد سے ذات پاک کو پاتا ہے اور اپنے اپنے برن آشرم کے دھرم کرنے سے عقل کی صفائی سے ترک کل نصیب ہوتا ہے +

सिद्दिं प्राप्तो यथा ब्रह्म तथाप्नोति निबोध मे। समासेनैव कौन्तेय निष्ठा ज्ञानस्य या परा ॥५०॥

۵۰۔ جسطرح برہم گیان کی سدہ ملتی ہے یعنی برہم مین مل جاتا ہے اور جو گیان کی پوری انتہا ہے یعنی مقام علم الیقین ہے اسکو اے کنتی کے فرزند مجھسے مختصر طور پر سمجھ لو +

ٹیکا۔ سدہم پراپتو یتھا برہم۔ جیسے برہم کی سدہ ملتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس جگہ ترہم یعنی نشکرم سدہ کا فنا اور برہم مین مل جاتا یہ بیان چھ اشلوک مین ہے اور مت یعنی وحدت کو بیان فرماتے ہین کہ اپنے کرنے یعنی آشرم کے کام مین بہتے اور اسکے ثمرہ نہ چاہنے سے صفائی دل کے سبب سے [illegible]

[illegible]

ہے کہ گیان بھی ایک کرتی کے فرزند بطور مختصر سنا گیا ہے یا اُ
جو گیان کا پورا عقیدہ یعنی مقام علم الیقین ہے +

बुद्ध्या विशुद्धया युक्तो धृत्यात्मानं नियम्य च। शब्दादीन्वि
षयांस्त्यक्त्वा रागद्वेषौ व्युदस्य च॥५१॥

عقل لطیف کے ساتھ ملکر کرکے اپنے دل کو مستقل اور شبد وغیرہ لذات
کو ترک کرکے محبت اور عداوت کو چھوڑ دے -

ٹیکا - بدھیا بشدھیا یکتو - عقل لطیف کے ساتھ - دھرتیہ - قوت ملکہ سے
آتام نیمیہ چہ - اور اپنے دل کو مستقل کرکے - شبدادین بکھیان تیکتوا - سامع
باصرہ شامہ ذائقہ لامسہ کی لذات کو ترک کرکے - راگ دویش بیو دسیہ چہ -
دوستی اور دشمنی کو دفع کرے +
اپنے خاص دھرم کرنے سے جو عقل لطیف ستوگنی حاصل ہوتی ہے اُس عقل
سے اپنے یقین کے ملکہ کو مستقل کرکے اندریوں کی لذات اور اچھی چیزوں
سے محبت اور بُری چیزوں سے عداوت چھوڑ دیوے مگر ضروریات سے جو لازمہ
بقائے شخصی ہے اُسی کے موافق گذائی و خلوت نشینی و رفع حاجات بشری
کرنا لازم آتا ہے +

विविक्तसेवी लघ्वाशी यतवाक्कायमानसः। ध्यान
योगपरो नित्यं वैराग्यं समुपाश्रितः॥५२॥

[illegible] گوشہ نشین کم خور زبان و دل و جسم پر قادر ہمیشہ جوگ دھیان میں
مصروف ویراگ یعنی قطع علائق میں پوری کوشش رکھے +
ٹیکا - بِوِکت سیوی - تنہائی میں رہنے والا یا معابد و مقام طاہر مثل
[illegible] وغیرہ میں رہنے والا جہاں بہت لوگ نہ ہوں لگھواشی -

[illegible]

ملنے والا جاننا چاہئیں کہ جب یہ بات کہ [illegible]

جسم و دل کو اختیار میں رکھنے والا جیسا کہ مذکور ہوئی اور دھیان میں

مستغرقی کے واسطے حاجت ہوتی ہے۔ دھیان جوگ پرم دھرم۔

ہمیشہ پرمیشور کے دھیان میں مصروف۔ ویراگیم۔ سماشریتہ۔ سب

چیزوں سے نفرت رکھے اور سب کو فانی سمجھے۔ سماشریتہ۔ [illegible]

اسپر تکیہ رکھے +

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम्।विमुच्यनिर्ममः

शान्तो। ब्रह्मभूयायकल्पते।।५३।।

۵۳۔ اہنکار یعنی غرور و اصرار امور دنیہ جوگ کے کمال کی لذت میں

بیٹھے رہنا اور اسکی خوشی سے مغرور ہونا اور طلب لذات اور غصہ اور

جمع کرنا اشیا کا ان سب کو چھوڑ کر بیخود ہو جانا و دل کو جمع کرنا یہ برہم

کے ظہور کے لوازم ہیں +

ٹیکا۔ اہنکار۔ انانیت و خودی اپنی عبادت و تارک الدنیا ہونے کا غرور

اور اپنے خاندان اور گرو کی بزرگی پر فخر کرنا۔ بلم۔ بلا ام پر ضد کرنا کہ

یہی بہتر ہے۔ درپ۔ اناما وغیرہ جوگ کی سدہ پا کر اسکی لذت کی

خوشی سے مغرور ہونا۔ کام۔ طلب لذت دنیا و عقبیٰ۔ کرودھ۔ غصہ۔

پرگرہ۔ کسی شے کا جمع کرنا یعنی سامان دنیا و عقبیٰ کا بہم کرنا۔ چھوڑ۔

چھوڑ کر۔ برہم۔ ان سب بری باتوں میں سے اگر کوئی بات اتفاقیہ

سرزد بھی ہو جائے تو آئندہ کرنے کا دعویٰ نہ کرے [illegible]

[illegible] طرف متوجہ رہے۔ برہم ہو جانے کے [illegible]

[illegible] ہیں +

ब्रह्मभूतः प्रसन्नात्मा न शोचति न काङ्क्षति। समः सर्वेषु भूतेषु मद्भक्तिं लभते पराम् ॥५४॥

۵۴ - برہم میں محو یا ہوا آدمی خوش دل رہ کر نہ غم کرتا ہے اور
نہ کچھ چاہتا ہے سب عالم کو یکساں جان کر میری پاک محبت کو پاتا ہے +

ٹیکا - برہم بھوت - محو ذات یعنی برہم ہی میں جسکا دل قائم ہے - پرسن
آتما - شم دم وغیرہ کے حل سے ہر وقت خوش دل - نہ شوچتی - یعنی ضائع
و تلف شدہ چیز کا افسوس نہیں کرتا - نہ کانکشتی - شئے نا میسر کی خواہش
نہیں رکھتا - سمہ - برابر - سربیشو بھوتیشو - سب عالم کو - یعنے سب
جانداروں کو برابر اپنے جاننے یا سب میں برہم کو بیاپک سمجھنے سے
مد بھکتیم لبھتے پرام - میری پرا بھگت یعنی پاک محبت کو پاتا ہے خلاصہ یہ کہ سب
عالم ایک ذات پاک سمجھنا یہی میری پرا بھگت ہے +

भक्त्या मामभिजानाति यावान्यश्चास्मि तत्त्वतः। ततो मां तत्त्वतो ज्ञात्वा विशते तदनन्तरम् ॥५५॥

۵۵ - بھگت سے مجھکو جان سکتا ہے جیسا کہ میں در حقیقت ہوں پھر مجھکو ٹھیک
جان کر بعد اُسکے مجھ میں مل جاتا ہے +

ٹیکا - بھکتیا - بھگتی سے - مام ابھی جاناتی - مجھکو جان
سکتا ہے - یاوت یشچاسمی تتوتہ - جیسا کہ میں در حقیقت سب میں بیاپک
اور واحد مطلق اور ست چت آنند گھن ہوں - تتو مام تتوتو گیاتوا - پھر
حقیقت کی معرفت حاصل کر - وشتے - مجھ میں مل جاتا ہے یعنی پرماتما
ہو جاتا ہے - تدنترم - اسکے بعد +

[illegible]

प्नोति शाश्वतं पदमव्ययम्॥५६॥

۵۶- سب کامون کو بھی ہمیشہ بھروسے یا سے کی توقع پر کرے میری مہربانی سے درجۂ قدیم و بے زوال کو پاتا ہے +

ٹیکا- سَرب کرمان- سب کام- یعنی نتیہ کرم جسے فرض کہتے ہین اور نیمتک کرم جسے واجب کہتے ہین اور کامیہ جو بغرض حصول کسی مراد کے عبادت کیجاے آپ بھی- سدا کُرُبانو- ہمیشہ کرے- مدیپاشریہ- میری شرن ہو کر یا میری یافت کی امید پر- مد پرسادات- میری مہربانی سے- اواپنوتی- پاتا ہے شاشوتم پدم- درجۂ قدیم کو- اویّم- بے زوال و بے ابتدا- خلاصہ یہ کہ بغیر نارائن کی شرن ہوے اور نشکام کرم کرنے اور پرمیشور کی مہربانی کے مکت نہین ہوتی +

चेतसा सर्वकर्माणि मयि संन्यस्य मत्परः। बुद्धियोग
मुपाश्रित्य मच्चित्तः सततं भव॥५७॥

۵۷- سچے دل سے سب کامون کو میرے نذر کر کے مجھ سے مشغول ہو اور عقل کے جوگ پر تکیہ کر کے ہر حالت مین مجھ ہی مین دل لگاؤ +

ٹیکا- چیتسا- عقل رسا و باریک بین سے یعنی بغیر مادمی کے سَرب کرمان سب کام یعنی نتیہ و نیمتک و کامیہ وغیرہ- مئی سن لیسیہ- میرے نذر کرکے- مَت پرہ- جسکا مین ہی محبوب ہون یا مین ہی مدعاے ریاضت جسکا ہون- بدھ جوگم- عقل سے نظر وحدت دیکھنا جیسا کہ پہلے مذکور ہوا کہ جو براہمن اور گئو اور ہاتھی اور کتے اور چانڈال کو برابر دیکھتا ہے وہ عاقل ہے- اُپاشرتیہ- اسکے شرن ہونا- مَت چتہ- مجھ مین دل بستہ- ستتم بھو- ہر ساعت رہو +

मच्चित्तस्सर्वदुर्गाणि मत्प्रसादात्तरिष्यसि। अथ चेत्त्वम
हंकारान्न श्रोष्यसि विनंक्ष्यसि॥ ५८॥

۵۸- مجھ مین دل لگاکر میری مہربانی سے سب مصیبتون سے چھوٹ جاوگے
اور جو براہ پندار خودی کے نہ سُنوگے تو اپنی محنت برباد کر دوگے +

ٹیکا- مَت چِتہ- مجھسے دل لگاکر یعنی برہم کے تصور مین غرق- سَرب
دُرگانِ- سب مشکلات لاحل حل کام کرود ھ لوبھ موہ وغیرہ جو انواع
تکلیف دیتے ہین اور اُنسے چھوٹنا مشکل ہے- مَت پرسادات- میری مہربانی
سے بے تردد- ترشیس- چھوٹ جاوگے- اَتھ چیتوم اہنکاران- اور
جو تم اپنی دانائی کے غرور سے- نہ شروشیس- میرے کہنے پر اعتماد نہ کرکے
نہ سُنوگے اور نہ عمل کروگے- بنکش- سب محنت اپنی برباد کر دوگے-
خلاصہ یہ کہ اگر کرم کو ترک کروگے تو از تم دھرم کام موکش چارو قسم کی
محنت ضائع ہو جاے گی +

यदहंकारमाश्रित्य न योत्स्य इति मन्यसे। मिथ्यैष व्यवसाय
स्ते प्रकृतिस्त्वां नियोक्ष्यति॥ ५९॥

۵۹- جو اہنکار کے بھروسے یہ سمجھو گے کہ ہم نہ لڑینگے تو یہ عقیدہ تمہارا غلط ہے
خاصیت طبعی تمہاری آستین لگاوے گی +

ٹیکا- یَد اہنکار ماشرتیہ- جو اہنکار کا بھروسا کرکے- نیو تسیات منیسے- نہ لڑینگے
یہ سمجھوگے- متھیو یو سایستے- جھوٹا ہی تمہارا عقیدہ ہے- پرکرتس توام
نیوکشت- خاصیت طبعی تمکو لگا دیتی ہے- یعنی اگر تمکو یہ اہنکار ہے کہ ہم
دھرماتما ہین گرو اور خاندان کا قتل جو ادھرم ہے نہ کرینگے چاہے ہمارا قتل
ہو جائے تو ہو جائے مگر ہم بھائیون سے نہ لڑینگے اور صرف اہنکار کے بھروسے

ہماری نصیحت نہ سنوگے تو یہ عقیدہ تمہارا غلط ہے کیونکہ پرکرت سے یعنے
خاصیت طبعی تمکو اسمین لگا دیگی دوسرے معنی پرکرت کے قدرت کامل
این - ہوتا ہے - عقیدہ +

स्व भाव जेन कौन्तेय निबद्धः स्वेन कर्मणा । कर्तुं नेच्छ-
सि यन्मोहात्करिष्यस्यवशोपितत् ॥ ६० ॥

۹ - اے کنتی کے فرزند تم اپنی خاصیت طبعی سے بندھے ہو جو تم نادانی سے
نہین کیا چاہتے تو مجبوری کروگے +

ٹیکا - سوبھاوجےنہ - عادت ذاتی سے جو چھتری کا خاصۂ طبعی ہے مثل
شجاعت وسخاوت وغیرہ جو اوپر کہا گیا - بندھ - اسمین پابند ہو - سوے نہ
کرمنا - اپنی تقدیر سے دوسری معنی یہ کہ پرمیشور کی قدرت کے اختیار مین ہو
کرتم نیچھس یہ موہات - جو موہ یعنی نادانی سے نہین کیا چاہتے ہو کرکھیس
کروگے - اشوپ تت - وہ مجبوری - اگر نادانی سے جو کام لائق کرنے
کے ہے یعنی لڑائی اُسکو نہ کروگے تو تم جو گرفتار تقدیر اور رضائے الٰہی سے
مجبور ہو مجبوری کی صورت سے جنگ کروگے +

ईश्वरः सर्व भूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति । भ्रामयन्स-
र्वभूतानि यन्त्रारूढानि मायया ॥ ६१ ॥

۱ الف - اے ارجن ایشور سب عالم کے دلون مین مقیم ہے سب کائنات
کو اپنی قدرت کی کل سے گھماتا ہے +

ٹیکا - ایشور و سرب بھوتانام - پرمیشور تمام عالم کے ہردیشے ارجن تشٹھت
اے ارجن دلمین مقیم ہے بھرامین سرب بھوتانی - گھماتا ہے سب دنیا کو جنتر
آروڑھانی مایا - کل کی پتلیون کی طرح سے اپنی مایا سے +

پہلے دو اشلوک سے سانکھیہ شاستر کے قاعدے پر پرکرت کے غلبہ سے بے اختیاری اور سوبھاوسے مجبوری اور تقدیر سے لاچاری کا بیان ہوا اب اپنی رائے اور ایشور کی مایا کی تشریح دو اشلوک مین فرماتے ہین کہ اے ارجن سب کے دلمین ایشور انتر جامی رہتا ہے اور اپنی مایا سے سب کو کٹھ پتلیون کی طرح نچاتا ہے یعنی اسنے اپنے کام مین لگاتا ہے۔ معنی دوم یہ کہ جیتر یعنے جسم اسمین رہنے والے دیہا بھمانی جیوون کو اپنی اپنی خاصیت کے کامون مین لگاتا ہے خلاصہ یہ کہ جیو خود مختار نہین ہے اگر خلاف شاستر کے اپنی عقل ضعیف سے بھلے اور برے طریقے تجویز کر کے اختیار کرے گا تو مراد کو نہ پاوے گا بموجب حکم بید اور شاستر کے کہ جو خاص حکم پرمیشر کا ہے اسپر عمل کرنے سے اسکی مہربانی سے کامگار ہوگا اور وہی اپنی قدرت سے سب عالم کو کٹھ پتلیون کی طرح نچار ہا ہے یعنی جو جیسا ہے اسکے دل مین اسی گن کی تاثیر بخشتا ہے +

तमेव शरणं गच्छ सर्वभावेन भारत॥ तत्प्रसादात्प-
राम्शान्तिं स्थानं प्राप्स्यसि शाश्वतम्॥ ६२॥

۶۲ - اے بھارت یعنی ارجن اسی کی پناہ مین سب طرح سے جاؤ جسکی مہربانی سے پراشانت اور شاسوت کے درجہ کو پہونچوگے +

ٹیکا - یتوشرنم گچھ - اسی کی شرن مین جاؤ - سرب بھاوے نہ - سب بھاو یعنی من بانی کرم سے - بھارت - یعنی براہم بدیا مین مشغول - تت پر سادات اسی کے پرساد یعنی مہربانی سے - پرام شانت - دفع جہل اور اسکے متعلق کرم - استھان - مقام پر - پرانپسیس - پہونچوگے - شاسوت یعنی وحدت مطلق و نور محض و سرور تمام جسکو ادویت سوپرکاش پرانند

روپ کہتے ہین +

इतितेज्ञानमाख्यातंगुह्याद्गुह्यतरंमया।विमृश्यैतदशेषेण

यथेच्छसितथाकुरु॥ ६३॥

۶۳ - ہم نے تم سے یہ گیان جو اسرار مخفی سے مخفی تر ہے بیان کیا اسکو بخوبی
غور کر کے اب جیسا جی چاہے ویسا کرو +

ٹیکا - اِت تے - یہ تمکو - گیان ماکھیاتم - گیان بیان کیا - گہجات گہج ترم - سب بھیدون سے بڑا بھید یعنی جوگ اور گیان اور منتر وغیرہ سے بھی لطیف و باریک تر - میًا - ہم نے - بمرشئے - بخوبی غور کر کے - اشیکھینہ - تمام یعنی اس گیتا شاستر کو بالکل شروع سے آخر تک بخوبی غور کرو بخوبی غور کرنے سے یہ اگیان یعنی جہل تمھارا دور ہو جاے گا - جتھے چھس - جیسا دل چاہے - تتھا کرو - ویسا کرو - یعنی اپنے برن کا دھرم اور ادھکار سمجھکر جو مناسب ہو وہ کرو +

सर्वगुह्यतमंभूयः शृणुमेपरमंवचः। इष्टोसिमेदृ-

ढमितिततोवक्ष्यामितेहितम्॥ ६४॥

۶۴ - سب سے عمدہ و مخفی تر یہ میری باریک باتون کو تم پھر سنو تم میرے پیارے ہو اور عقل کامل رکھتے ہو تمھارے بھلے کے واسطے کہتا ہون +

ٹیکا - سرب گہج تمم - سب سے بڑا بھید - بھویہ - پھر - شرن مے پرمم بچہ - سنو میری عمدہ و باریک باتون کو - اشٹوسی مے - تم میرے پیارے ہو - درڑھ متے - پختہ عقل یعنی دوستی مین مستقل راے خواہ راے مستحکم رکھتے ہو - تتو - اس لیے بکشیام - کہتا ہون - تے ہتم - تمھارے بھلے کے واسطے -

یہ گیتا شاستر نہایت دقیق ہے اگر اسکو تم بالکل بخوبی غور نہ کر سکو تو خلاصہ اُسکا ان تین اشلوکون مین پھر کہتا ہون بے استفسار تمھارے صرف براہ مہربانی +

मन्मना भवमद्भक्तोमद्याजी मांनमस्कुरु॥मामेवैष्यसि सत्यंते प्रतिजानेप्रियोऽसि मे ॥६५॥

۶۵- مجھ مین دل لگا میری بھکت کرو میری پوجا کرو مجھے نمسکار کرو مجھ مین وصل ہو جاؤگے مین سچ عہد کرتا ہون تم میرے پیارے ہو +

ٹیکا- مَن منا بھو- مجھ مین دل لگاؤ- مد بھکتا- میری بھکت کرو- مد جاجی- میرا جگیہ و پوجن کرو- مام نمسکرُ- اگر پوجا کی استعداد نہ ہو تو مجھے نمسکار ہی کرو- مامے وکھیس- مجھ مین وصل ہو جاؤگے-
سَتیم تے پرِت جانے- سچ تم سے عہد کرتا ہون- پریوسِ مے- میرے پیارے ہو +

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणंव्रज॥ अहंत्वांसर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामिमाशुचः॥ ६६॥

۶۶- سب دھرمون کو چھوڑ کر ایک میری شرن مین آؤ ہم تمکو سب پاپون سے چھٹا دینگے کچھ اندیشہ نہ کرو +

ٹیکا- سَرب دھرمان پرتیجیہ- سب دھرمون سے امید مُکت کی چھوڑ کر- مامیکم شرنم برج- ایک میری ہی شرن مین آؤ ہر دم میرا دھیان سُوتے جاگتے کھاتے پیتے سب کام کرتے ہوے رکھو- اہم توام سرب پاپے بھیو موکش اکھیام- ہم تمکو سب پاپون سے چھڑا دینگے یعنی اگر کسی کرم مین بھول بھی ہو جاے گی یا نقص بھی پڑ جاے گا تو اُس پاپ کو ہم تمھارے چھڑا دینگے +

۷۰۶
ناشیح۔ کچھ سوچ نہ کرو کچھ سب دھرمون کے تیاگ سے مطلب نہین ہے بلکہ
دھرم سے مفہوم کرم کا ہے۔ خلاصہ یہ کہ صرف کرم ہی کے بھروسے نہ رہو
کیونکہ کرم کرنے سے بتدریج رتبۂ مکت کا حاصل ہوگا اور میرے شرن
مین آنے سے بے تردد مدعا کو پہونچ جاؤگے کرم کرنا ہر ایک برن کے واسطے
خاص اور شرن مین آنا چارون برن کے لیے عام ہے یہان کرم کا تیاگ
نہین کہا بلکہ کرم کرنے پر بھی بھگوت شرن جو نتیجہ سب کرمون کا ہی مقدم رکھا
دوسرے معنی کرم کے تیاگ سے مراد کرم کے پھل کے تیاگ سے ہی کچھ کرم کے
تیاگ کی غایت نہین ہے کیونکہ اسی آدھیاے کے پانچوین اور چھٹوین اشلوک
مین بھگوان نے کہا ہے کہ سب کرمون کے پھل کو نہ چاہنا اُسی کو تیاگ کہتے
ہین اور جگیہ دان تپ یہ کرم لائق ترک کے نہین ہین بلکہ کرنا ہی ضرور ہے
لیکن اُسکے پھل کی خواہش نہ رکھے یہ ہماری راے عمدہ و مستحکم ہے اور
اس اشلوک مین بھی سرب دھرمان پریتجیہ جو کہا تو اس سے بھی پھل ہی کے
تیاگ سے مراد ہے۔ معنی سوم۔ سب دھرم چھوڑ کر اس یقین سے کہ ایشور
کی بھگتی ہی سے سب کام پورے ہوجاینگے میری پناہ مین مستغرق ہو
اور دھرم کے چھوڑنے کے پاپ کا اندیشہ نہ کرو کیونکہ مین سب پاپون سے
چھٹادونگا۔ شریر اندری من کے دھرم ہین ان سب کو چھوڑ کر مین جو واحد
مطلق ہون میری پناہ مین آؤ یعنی میرے قدم اور وجود اور محیط کل ہونے کا
تصور رکھو تو مین سب پاپون سے یعنی پندار خودی سے جو سب گناہون کا موجب
ہے اُس سے تم کو چھٹادونگا اور یہ اندیشہ کہ پندار خودی ریاضات
جسمانی و نفسانی سے بھی بدشواری دور ہوتا ہے ہرگز نہ کرو خلاصہ یہ کہ
تم مکت ہوجاؤگے ٭

इदंतेनातपस्काय नाभक्ताय कदाचन। नचाशुश्रूषवेवा
च्यंनचमांयोऽभ्यसूयति॥ ६७॥

۶۷ - جو لوگ عبادت و ریاضت نہین کرتے اور جو میرے بھگت بھی نہین
ہین اور جو میری فرمانبرداری نہین کرتے اور جو میری بدگوئی کرتے ہون
اُنسے تم اِس بھید کو نہ کہنا ❊
ٹیکا - اِدم تے - یہ بھید تم - ناتپسکاے - جو اپنے برن آشرم کے دھرم سے
محروم ہین - نا بھکتاے - جنکو گرو اور ایشور اور شاستر مین بھکت نہین ہے
کداچنہ - ہرگز نہ شاسترو کھوے باچیم - جو آداب خدمت بجا نہ لاوے اُس
سے نہ کہنا - نہ چا مام یو بھیہ سو یت - جو میری شکایت و عیب جوئی کرے
تم اُس سے اِس گیتا کا مطلب نہ کہنا - معنی دوم - اُتپسکایہ - جو اپنی
اِندریان قابو مین نہین رکھتے اور جو اِندری بھی قابو مین رکھتے ہین اور
ایشور کے بھکت نہین ہین تو اُن سے بھی نہ کہنا اور تپسوی اور بھکت
بھی ہون اور شسترو کھا یعنی آداب خدمت بہ ارادت بجا نہ لاوین تو
اُنسے بھی نہ کہنا اور باوجود تینون صفات مذکورۂ بالا کے جو مجکو پرمیشور
ہون آدمی سمجھکر خود ستائی کے عیب سے منسوب کرکے میری بدگوئی
کرین اُنسے بھی ہرگز نہ کہنا بغیر ان چار و صفات کے کوئی لائق سُنانے
گیتا کے نہین ہے اس لیے ایک اشلوک مین چار بار منع کی لفظ داخل ہے
مام - جو مین آتما ہون تو میری نِندا یعنی بدگوئی آتما کی بدگوئی ہے جو مجھے
پرمیشور نہین سمجھتا وہ اِدھکاری یعنی قابل کہنے کے نہین ہے ❊

यइदंपरमंगुह्यंमद्भक्तेष्वभिधास्यति॥भक्तिंमयिपरां
कृत्वा मामेवैष्यत्यसंशयः॥ ६८॥

۶۸۔ جو اِس عمدہ بھید کو میرے بھگت سے کہوگے تو وہ میری پوری بھگت
کر کے مجھ مین بیشک مِل جائے گا +
ٹیکا۔ یہ اِدم پرمم گہجم۔ جو اِس عمدہ بھگت کو۔ مد بھگتے کھو بعد یا سیت یعنی مین
جو باسدیو ہون اور باسدیو کے یہ معنی ہین کہ جس دیو مین سب عالم باس کرے
ایسا جان کر جو مجھ مین مشغول ہو وہ میرا بھگت ہے ایسے بھگت سے جو کہے
گا۔ بھکتم مئی پرام کرتوا۔ میری پوری بھگت سب طرح کے شکون کو چھوڑ کر
کرنے سے۔ مامیوی کھیتہ سنیشہ۔ مجھ مین بے شک وصل ہو جائے گا۔
جو پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ جو ریاضت نہ کرتے ہون اور خدمت
نہ کرتے ہون اُنکو یہ گیتا نہ سُنانا چاہیے۔ اب بیان ہے کہ جو عیوب مذکورۂ
بالاسے پاک اور بھگت ہین اُنکے پڑھنے اور سُننے کا یہ پھل ہے کہ اگر اِس
گیتا شاستر کا عمدہ ترین بھید میرے بھگت یعنی ارادتمند خادم سے کہوے
تو وہ پوری بھگت کر کے مجھ مین مل جاوے گا +

न च तस्मान्मनुष्येषु कश्चिन्मे प्रियकृत्तमः॥ भविता न-
च मे तस्मादन्यः प्रियतरो भुवि ॥ ६९॥

۶۹۔ گیتا شاستر کے بیان کرنے والے آدمیون سے زیادہ ہمکو کوئی پیارا
اِس زمین کے پردہ پہ نہین ہے اور نہ ہوگا اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجھکو
خوش کرنے والا ہے +
ٹیکا۔ نہ چہ تسمات منشیے کھو۔ گیتا شاستر کو جو میرے بھگت سے بیان کرتا ہے
سب آدمیون مین اُس سے زیادہ۔ کشچن مے پریہ کرت تمہ۔ کوئی میرا عزیز نہین ہے
اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجھکو خوش کرنے والا ہے۔ بھوتا نہ چہ مے تسمات
اور نہ ہوگا مجھے اُس سے اَنیہ۔ دوسرا۔ پریہ تر۔ عزیز تر بھو

پیدا ہو زمین پر خواہ تمام جہان مین +

अध्येष्यतेचयइमं धर्म्यसंवादमावयोः। ज्ञानयज्ञेनतेना
हमिष्टस्यामितिमेमतिः॥७०॥

۷۰- ہماری تمھاری اس دھرم کی تقریر کو جو پڑھتا ہے وہ گیان جگیہ سے ہماری پوجا کرتا ہے یہ ہماری راے ہے +

پہلے اشلوک مین کہنے والے کا پھل بیان کیا اب پڑھنے والے کے پھل کا بیان ہے کہ ہمارے اور تمھارے سمباد یعنی حسن تقریر کے گرنتھ کو کہ دھرم سے بھرا ہوا ہے جو پڑھے گا یعنی روز پاٹ کرے گا تو گیان جگیہ جکا ذکر چوتھے ادھیاے مین ہوا ہے اُس گیان جگیہ سے میری پوجا کرے گا یہ ہمارا مت ہے اگر بے معنی سمجھے بھی پاٹ کرے گا تو بھی وہ مجھی کو ظاہر کرتا ہے اُسکو سُنکر ہم راضی ہوتے ہین صرف پاٹ کرنے سے بھی گیان جگیہ کا پھل ملتا ہے اور جو معنی سمجھکر پاٹ کرے تو اُسکی کیا بات ہے +

ٹیکا- اَدھییشیتے چہ یہ اِمم- جو اُسکو پڑھتا ہے- دھرمیم سمباد ماوَیوہ- دھرم کی تقریر ہماری اور تمھاری- گیان جگییے نہ تِےناہم- گیان جگیہ سے وہ ہماری- اِشٹیارم سِے مَتِہ- پوجا کرتا ہے یہ ہماری راے ہے +

श्रद्धावाननसूयश्च शृणुयादपियोनरः। सोपिमुक्तः
शुभाँल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम्॥७१॥

۷۱- ارادتمند بے عیب جوئی کے جو آدمی سُنتا بھی ہے وہ گناہ سے چھوٹ کر اُس عالی مقام پر پہونچتا ہے جو ثواب کرنے والون کو ملتا ہی

ٹیکا- شردھاوان- ارادتمند- انسُویشچ- بے عیب جوئی کے

شرِدّھا وان اَنَسُویَش چ شِرنُیاد اپی یو نرہ۔ سُنتا بھی ہے جو آدمی۔ سو اپی مُکتہ۔ وہ بھی مکت ہو جاتا ہے۔ شُبھان لوکان پراپنیات۔ اچھے لوک کو پہونچتا ہے۔ پنیہ کرمنان گناہوں سے پاک ہو کر ÷

कच्चिदेतच्छ्रुतं पार्थ त्वयैकाग्रेण चेतसा। कच्चिदज्ञान
सम्मोहः प्रनष्टस्ते धनञ्जय॥७२॥

۷۲۔ اے پارتھ کہو کہ تم نے دل کو یکجا کر کے یہ سُنا اور اے ارجن کہو کہ تمہارا اگیان سم موہ یعنی توہم دور ہوا ÷

کچّیدیکا۔ کچت ایتد شرتم پارتھ توئی۔ اے پارتھ کہو کہ یہ تم نے سُنا۔ ایکاگرے نہ چیتسا۔ دل کو یکجا کر کے۔ کچّت گیان سم موہ۔ کہو کہ اگیان اور توہم تمہارا۔ پرنشٹتے دھننجیہ۔ دور ہوا۔ اے دھننجے۔ ارجن سے بدین غرض پوچھا کہ تم نے جی لگا کر سُنا اور توہم تمہارا دفع ہوا یا نہیں اگر تمکو اگیان یعنی جہالت اور موہ باقی ہو تو پھر سُنا دین۔ کوچت کی لفظ محبت اور مہربانی کی جگہ واسطے استفسار کے استعمال ہوتی ہے کہ آیا تم یہ بات سمجھے یا نہیں جب تک شاگرد بخوبی نہ سمجھے تب تک اُستاد براہ شفقت اُس سے پوچھ کر اُسکے اشتباہات دفع کر کے مطلب کو دل نشین کرتا ہے اس لیے پوچھتے ہین کہ تم نے اِس گیتا کا مطلب دل لگا کر سمجھا یا نہیں اگر کچھ شک ہو تو پوچھو ÷

अर्जुन उवाच॥ नष्टो मोहः स्मृतिर्लब्धा त्वत्प्रसादान्मया
अच्युत॥ स्थितोऽस्मि गतसन्देहः करिष्ये वचनं तव॥७३॥

۷۳- ارجن نے کہا کہ اے بھگوان آپ کے پرساد سے یہ میرا وہم دور ہوا اور آتم گیان حاصل ہوا اور کچھ شبہہ باقی نہین رہا آپ کے فرمانے کی تعمیل مین حاضر مستعد ہون +

ٹیکا- نشٹو موہ- وہم خودی کا دور ہوا- اسمرتہ لبدھا- آتم گیان حاصل ہوا- توت پرساوات- آپ کی مہربانی سے-
اچیت- اے میرے ابناشی- استھتوسمی- مستعد ہون- گت سندیہہ- شبہہ چھوڑکر- کریشیے بچنم تو- تمھارا حکم ہم بجا لاوینگے- یعنے اس گیان نشٹھا پر جو آپ نے فرمایا ہے قائم مستقل رہونگا +

सञ्जयउवाच ॥ इत्यहंवासुदेवस्यपार्थस्यचमहात्मनः॥सम्वादमिममश्रौषमद्भुतरोमहर्षणम्॥७४॥

۷۴- سنجے نے کہا کہ ہم نے باسدیو اور ارجن مہاتماؤن کی تقریر جو نہایت نادر اور رونگٹے کھڑے کرنے والی ہے سُنی +

ٹیکا- اِت اہم- یہ ہم نے- باسدیوسیہ پارتھسیہ چہ مہاتمنہ- ارجن اور باسدیو مہاتماؤن کی- سمبادم اِمم- شروکھیہ- یہ سُن تقریر سُنی- ادبھتم- نادر- روم ہرکھنم- رونگٹے کھڑے کرنے والی +

व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम्। योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम्॥७५॥

۷۵- بیاس جی کی مہربانی سے یہ عمدہ مخفی راز پرم جوگ جو شری

کرشن جوگیشور نے میرے روبرو اپنی زبان مبارک سے فرمایا
مین نے سُنا +
ٹیکا۔ بیاس پرساوات۔ بیاس جی کی مہربانی سے۔ ہشر تُوا
سنگر۔ ایتد۔ یہ۔ گیج مہم پرم۔ یہ عمدہ راز مخفی۔ یعنے برھم
تدیا کہ جو سولے ادھکاری اور لایق یعنے چار سادھن سے
حاصل کرنے والے یا ارادت مند صادق کے اور کسی کو بتلانا نہ
چاہیے۔ جوگم جوگیشورم کرشنات۔ پرم جوگ جو سری کرشن مہاراج
جوگیشور نے۔ ساکشات کتھ یتہ سویم۔ اپنی زبان سے کہا
میرے سامنے +

राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसम्वादमिममद्भुतम्।केशवार्जु
नयोः पुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः॥७६॥
۷۶۔ اے راجا شری کرشن اور ارجن کی اس نادر اور
پُن دینے والی تقریر کو خیال کر کر کے بار بار اپنے دل مین مین
خوش ہوتا ہون +
ٹیکا۔ راجن۔ اے راجہ دھرتراشٹر۔ سنسرتیہ۔ خیال کر کر کے
سمبادِ مِمّم ادبھتم۔ اس نادر تقریر کو۔ کیشوارجن یو۔ شری کرشن
اور ارجن دونون کے۔ پُنیم۔ پوتر یعنے پاک کرنے والی۔
یا پُن یعنے ثواب دینے والی کو۔ ہر کھیامی چہ مُہُہ مُہُہ۔ بار بار اپنے دل
مین خوش ہوتا ہون +
دوسرے معنی یہ کہ رونگٹے میرے بدن پر کھڑے ہوتے ہین ادبھتم
نہایت نادر اس روپ کو تصور کر کے مجھے کمال

ب ہوتا ہے اور بار بار بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں

ہے نہایت تعجب +

तच्च संस्मृत्य संस्मृत्य रूपमत्यद्भुतं हरेः। विस्मयो मे महान् राजन्हृष्यामि च पुनः पुनः॥७७॥

ہے - ہری کے اُس نہایت نادر رُوپ کو یاد کر کر کے اے راجہ دھرتراشٹر

ہے بار بار خوف پیدا ہوتا ہے اور رونگٹے بدن پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور

ہے نہایت خوشی ہوتی ہے +

بکا - تچہ سنسمرتیہ سنسمرتیہ رُوپم اَت ادبھتم ہرے - بھگوان کے اُس نہایت

اور رُوپ کو یاد کر کے - بسمیو مے مہان راجن - میں بہت تعجب میں ہوں

ہے راجہ ہرکھیامِ چہ پُنہ پُنہ - اور بار بار خوش ہوتا ہوں +

यत्र योगेश्वरः कृष्णो यत्र पार्थो धनुर्धरः। तत्र श्री-विजयो भूतिर्ध्रुवा नीतिर्मतिर्मम॥७८॥

ہ - جہاں جوگیشور کرشن اور ارجن کماندار ہیں وہاں بالتحقیق دولت

ہی اور فتح اور ترقی روز افزوں ہے بالضرور یہ میری رائے

حکم ہے +

بکا - سنجے کہتے ہیں کہ - جتر جوگیشور کرشن - جہاں جوگیشور کرشن ہیں جتر پارتھ

دھنُردھرہ - جہاں ارجن کمان دار ہیں تتر شری - وہاں راج لکشمی - بجیہ

بھوتہ - ترقی روز افزوں - دھرواں - بالضرور ہے - اِیت

مم - یہ میری رائے ہے +

اے راجہ تم اپنی اولاد کی سلطنت اور فتح کی امید چھوڑ کر صلح کر لو

پانڈوں کو قتل نہ ہونے دو کیونکہ جس جدھشٹر کی مدد پر جوگیشو

کرشن اور ارجن کا جوڑ ہو گا انھیں میں اسی جگہ دولت اور فتح اور ترقی ا
انصاف ہے یہی میری رائے ہے +

इतिश्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म
विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
सम्वादे मोक्षसंन्यास योगोनाम ष्टा
दशोऽध्यायः ॥१८॥

تمام ہوا اٹھارھوان ادھیائے موکش سنیاس
جوگ نام

समाप्तोऽयं ग्रन्थः

بھگوت گیتا سماپت ہوا

قیمت	نام کتاب
۴ روپیہ	بھاگوت منظوم - مسمی بہ رس سندان ترجمہ منشی جگناتھ خوشتر -
۹ روپیہ	اتھا چترگوپت - از منشی جگناتھ خوشتر
۷ روپیہ	رامائن بالمیکی سار رو بھاشا ساتوں کانڈ مع فہرست مطالب ابواب ترجمہ لالہ پریشر دیال مختار کاغذ سفید -
عمہ	تلسی کرت رامائن - ساتوں کانڈ مع ٹیکا سکھ دیولال حرف بحرف نقل ناگری بھاشا کی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال کاغذ سفید و صفائی
۱۰ر	رامائن بھاکھا تلسی کرت - بخط فارسی باتصویر کاغذ سفید -
ار	گوپال سہسر نام - اردو ناگری مشہور ترجمہ شدہ -
۷ر	سری رام سہا نام - اردو ناگری -
عہ	بجھ منہ تا در مسمی بہ چودہ رتن - اردو ناگری مفید -
صر	تلسی کرت رامائن بھاکھا مع تصویر [illegible]
۲ روپیہ	[illegible]

قیمت	نام کتاب
۳ روپیہ	سبھا مان چترگپت منظوم ساز منشی سرب رام اکبرآبادی -
۱۲ر	ایشور دپیکا - باترجمہ اردو و ناگری ترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع
۵ روپیہ	تلسی کرت رامائن فرحت - اردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتوں کانڈ از رامائن تلسی کرت -
۴ روپیہ	تلسی کرت رامائن خوشتر - اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتوں کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے -
۶ روپیہ	ادبھت رامائن - منظوم مولفہ منشی جگناتھ خوشتہ
عہ	پرچیاس - بخط فارسی بزبان بھاکھا مولفہ پرچیلا ہی لال
عہ	ترجمہ بھوتر گیت - از سور ساگر زبان بھاشا ترجمہ منشی تھمن لال بہادر کاغذ حنائی -
عہ	رامائن سور کرت - ترجمہ منشی تھمن لال بہادر -

نام کتاب	قیمت
[illegible] پہیلیاں ۔ مسمیٰ بہ آئینہ [illegible] بجواہر سیدیال سنگھ ۔	۴۸ پائی
[illegible] عالم بہار بندرابن ۔ از [illegible] بندرابن جی ۔	۱۲ر
ترجمہ پوتھی جاتکا بھرن ۔ مترجمہ لالہ جے گوپال مرضی نویس ۔	۱ر ۶ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ ۔ از منشی رام سہائے تمنا ۔	۱ر
مہابھارت منظوم ۔ از منشی [illegible] شاں ۔	۹ر ۶ پائی
[illegible] منظوم ۔ از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی ۔	۳ پائی
[illegible] چرتر منظوم ۔ فارسی [illegible] بالتصویر از منشی جگناتھ سہائے ۔	۶ پائی
[illegible] منظوم ۔ از منشی [illegible] لال [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

نام کتاب	قیمت
[illegible] منظوم ۔ از منشی [illegible] لال فرحت	۶ پائی
سیتا سوئمبر ۔ منظوم از بابو گردھاری	۸ر
اتھا ست نارائن ۔ مسمیٰ بہ [illegible]	
[illegible] از منشی ہیرالال شنکر تخلص [illegible]	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم ۔ از جگناتھ [illegible]	۶ پائی
گیان چوسر ۔ عجیب و غریب کھیل گیان کا عمدہ حال ۔	۶ آنہ پ
اور خریدار فیصدی کے لیے ۔	۴ پ
کیرت ساگر ۔ سو لکڑا لالچی کا قصہ ۔	۵ر
[illegible] سنت کتھا ۔ بالتصویر از منشی رام سہل تخلص مبارک	۳ پائی
[illegible] چرتر ۔ منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری ۔	۴ر
ترجمہ [illegible] چرتر منظوم مسمیٰ [illegible] از منشی [illegible] لال	[illegible]
[illegible]	[illegible]